تیسیر مقامات

جس میں بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ کیا ہے۔ تشریح وتحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز کیا ہے۔ طلبہ کی آسانی کیلئے بابوں کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالغفور

استاذ جامعہ بنوریہ، سائٹ، کراچی

ناشر

مکتبہ دارالقلم

سائٹ، کراچی

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احایث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ و دعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

تیسیر مقامات

جس میں

با محاورہ عام فہم سلیس ترجمہ کیا ہے تشریح و تحقیق میں بلا ضرورت زائد باتوں سے پرہیز کیا ہے۔ طالبات کی آسانی کیلئے بابوں کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

مفتی عبد الغفور

استاذ جامعہ بنوریہ، سائٹ، کراچی۔

مکتبہ دار القلم سائیٹ کراچی۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام:.....تیسیر مقامات

مؤلف کا نام:.....مفتی عبدالغفور

طبع اوّل:.....اکتوبر 2008ء

تعداد:.....1100

ناشر:.....مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔

رابطہ:0333-3002253

کمپوزنگ:.....(مولانا) ممتاز احمد 0321-2108752

ملنے کے پتے

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی	دارالاشاعت اردو بازار کراچی
ادارۃ الانور بنوری ٹاؤن کراچی	اقبال بک سینٹر صدر کراچی
مکتبۃ القرآن بنوری ٹاؤن کراچی	مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی	کتب خانہ رشیدیہ راولپنڈی
کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی	عارفی کتب خانہ فیصل آباد
مکتبہ بنوریہ سائٹ کراچی	مکتبہ علمیہ قصہ خوانی بازار پشاور

انتساب

میں اپنی اس حقیری کاوش کو تاریخ اسلام کے فقیہ، محدثہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چہیتی بیوی سیدۃ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے لیکر جامعہ حفصہ للبنات تک تمام طالبات اور معلّمات کی طرف منسوب کرتا ہوں جنہوں نے کسی بھی طرح سے علمی خدمات سرانجام دیں ہیں۔

اجمالی فہرست

مقدمۃ العلم	۴
مقدمۃ الکتاب	۹
مقامہ اولیٰ	۷۱
مقامہ ثانی	۱۱۶
مقامہ ثالث	۱۴۴
مقامہ رابع	۱۷۴
مقامہ خامس	۲۱۰

عورت کی اسلامی زندگی

مئولف

مفتی عبدالغفور

دور حاضر میں ایک مسلمان عورت
مکمل شرعی زندگی کیسے گزار سکتی ہے۔
شرعی پردہ عورت کی تعلیم، مرد و عورت کا
دائرہ کار عورت کے حقوق و فرائض،
عورت کی عظمت اور اس کی
شرعی حقوق، فیشن کی شرعی حدود،
پاکی ناپاکی کے مسائل کامیاب
عورت کی صفات، گرانقدر نصائح
پندرہ ابواب پر مشتمل کتاب۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔

امابعد!

عربی زبان کو دوسری زبانوں پر فضیلت حاصل ہے متعدد وجوہات پر، قرآن کریم عربی میں، احادیث مبارکہ عربی میں، جنتیوں کی زبان عربی میں، عربی زبان تمام زبانوں میں وسیع حیثیت رکھتے ہیں..... ایک چیز کا متعدد نام ہے اور ایک لفظ کے کئی معانی ہیں..... عربی ادب میں متعدد علوم شامل ہے..... یہی وجہ ہے کہ عربی ادب بارہ علموں کا مجموعہ ہے۔

مدارس اسلامیہ میں درجہ اولیٰ ہی سے عربی ادب کی تعلیم دیجاتی ہے، ان ہی ادب کی کتابوں میں مقامات حریری کو دنیائے ادب میں بے پناہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہے۔

علامہ حریری نے عربی زبان کے بے شمار خزانہ کے قیمتی موتیوں کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ اپنی کتاب میں جمع کیا اور یہ کتاب اپنے اسلوب بیان اور موضوع کے اعتبار سے دیگر ادبی کتابوں پر فوقیت حاصل کرگئی۔

اس لئے ہمیشہ برصغیر کے تمام مدارس میں مقامات حریری داخل نصاب رہیں۔

علمی انحطاط اور ضعف الاستعداد کی وجہ سے بہت سارے شارحین نے طلبہ اور طالبات کو مقامات حریری سمجھانے کی کوشش کی ہے..... مگر ان میں بعض حضرات نے زیادہ طوالت سے کام لیا اور بعض حضرات نے بہت ہی بخل سے کام لیا۔

بہر حال حلقہ طلبہ میں سے بعض دوستوں کی طرف سے اسرار ہے کہ'' خلاصۃ الانوار'' کی طرز پر اختصار کے ساتھ مقامات کی ایک شرح لکھی جائے۔

چنانچہ بندہ نے بھی دورانِ تدریس محسوس کیا ہے کہ ضعف الاستعداد اور قلت وقت کی بناء پر ایک ایسے شرح کی ضرورت ہے جو غیر ضروری اور حشو..وزوائد سے خالی ہو۔

چنانچہ'' خلاصۃ الانوار'' ہی کی طرز پر تیسیر مقامات کے نام پر کچھ تحریر کرنے کی کوشش کی ہے جس کو دو حصوں پر تقسیم کیا ہے..... حصہ اوّل تیسیر مقامات للبنات اور حصہ دوم تیسیر مقامات کے نام پر۔ ثانویہ خاصہ للبنات کا نصاب صرف پانچ مقامہ ہونے کی وجہ سے طالبات کی سہولت کیلئے ہم ان پانچ مقامہ کو علیحدہ کیا ہمارے اس شرح میں.....

چند امتیازی خصوصیات:

☆ بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ۔

☆ تشریح وتحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز۔

☆ طلبہ اور طالبات کی آسانی کیلئے بابوں۔ کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ۔

☆ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف اشارہ۔

آخر میں حلقہ احباب علم ،طلبہ وطالبات ،معلم ومعلمات سے گذارش ہے کہ ہمارے اس حقیری کاوش میں اگر کوئی نقص یا غلطی ہو تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمدو علیٰ اٰله و اصحابه اجمعین.

عبدالغفور

استاد: جامعہ نوریہ سائٹ کراچی

مقدمۃ العلم

کسی بھی علم کو شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے مثلاً اس علم کی تعریف، موضوع غرض وغایت، تدوین، مصنف کے حالات اور اس کو مقدمۃ العلم کہا جاتا ہے، اور علم ادب بھی ایک علم ہے تو اس کے جاننے کیلئے جن مذکورہ اشیاء کا جاننا ضروری ہوگا۔

ایک ہے علم ادب اور ایک ہے ادب، ہم سب سے پہلے ادب کا لغوی واصطلاحی معنی لکھ دیتے ہیں۔

ادب کے لغوی معنی: کرم سے أَدُبَ یَأْدُبُ أَدْبًا عقلمند ہونا ضرب سے أَدَبَ یَأْدِبُ أَدْبًا دعوت دینا، اخلاق وادب سکھانا باب تفعیل سے أَدَّبَ یُؤَدِّبُ تَأْدِیْبًا ادب سکھانا اور اسی سے ہے مَأْدُبَة یعنی وہ کھانا جس کیلئے لوگوں کو دعوت ہو۔

ادب کے اصطلاحی تعریف: اس کے بارے میں علماء کی مختلف تصریحات ملتی ہیں۔ جن میں ایک ذیل میں ذکر ہے۔ "اَلْاَدَبُ مَلَكَةٌ تَعْصِمُ عَمَّنْ قَامَتْ بِهٖ عَمَّا یَشِیْنُهٗ" ادب ایک ایسی استعداد کا نام ہے کہ یہ اپنے مالک کو ہر بیہودہ و ناشائستہ بات سے بچاتا ہے۔

علم ادب: لغوی معنی تو وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکے ہیں۔

علم ادب کی اصطلاحی تعریف:

پہلی تعریف: "هُوَ عِلْمٌ یُحْتَرَزُ بِهٖ مِنَ الْخَلَلِ فِیْ كَلَامِ الْعَرَبِ لَفْظًا وَكِتَابَةً" علم ادب وہ علم ہے جس کی وجہ سے انسان کلام عرب میں لفظی اور تحریری غلطی سے بچ جائے"

دوسری تعریف..... "هُوَ حِفْظُ اَشْعَارِ الْعَرَبِ وَأَخْبَارِهَا وَالْاَخْذُ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ بِطَرَفٍ"

''علم ادب نام ہے عرب کے اشعار اور ان کی اخبار کے حفظ کا اور دوسرے علوم سے بقدر ضرورت اخذ کرنا''

علم ادب کا موضوع:

موضوع کہا جاتا ہے جس میں اس چیز کے عوارض ذاتیہ سے بحث ہو۔ لیکن علم ادب کا موضوع نہیں اس لیے کہ موضوع سے اس علم کی تعیین ہو جاتی ہے جس علم کے مسائل کسی ایک جنس سے تعلق رکھتے ہو لیکن علم ادب تو بارہ علوم کا مجموعہ ہے تو اس کا موضوع اس لئے متعین نہیں ہوسکتا جب ہی تو علامہ خلدون فرماتے ہیں کہ "هٰذَا الْعِلْمُ لَامَوْضُوْعَ لَهٗ الخ" کہ اس علم کا موضوع نہیں ہے البتہ بعض لوگوں نے تکلفات کر کے اس کیلئے موضوع متعین کیا ہے جیسے کہ کہا ہے اس کا موضوع طبیعت اور فطرت ہے جو کہ خارجی حقائق اور داخلی کیفیات کی ترجمانی کرتی ہے اور بعض نے کہا اس کا موضوع نظم اور نثر ہے۔

علم ادب کی غرض وغایت یا مقصد:

(۱) اپنے مافی الضمیر کو دوسرے کے ذہن میں اچھے اور مؤثر انداز میں بٹھانا۔ (۲) ذہن اور زبان کو لفظی، معنوی اور تحریری غلطیوں سے بچانا۔

عربی ادب کی تدوین:

ویسے تو کوئی ایسی صریح دلیل نہیں ملتی جس کی بناء پر اس کا مدون اور تاریخ معلوم ہو البتہ نبی علیہ السلام اور اصحابؓ اجمعین کے اقوال سے لفظ ادب کی تائید ہوتی ہے۔ جیسے آپ ﷺ کا ارشاد ہے أَدَّبَنِیْ رَبِّیْ فَاَحْسَنَ تَادِیْبِیْ (میرے پروردگار نے میری

تربیت کی اور بہت اچھی تربیت کی) ویسے تو بنوامیہ کے دور سے ادب کی تاریخ شروع ہوتی ہے یعنی مستقل ایک علم ان ہی کے دور میں وجود میں آیا۔

ادب کی وجہ تسمیہ:

ادب کو ادب اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو بہترین اوصاف اور اخلاق کی دعوت دیتا ہے۔

مصنفؒ کے حالات یا کچھ مُصَنَّفْ: یعنی تصنیف کے بارے میں:

علامہ حریری نے مقامات میں ذوآدمیوں کو مستقل شمار کیا ہے ایک راوی قصہ اور دوسرے قصہ کا مرکزی کردار، راوی کا نام حارث بن ہمام ہے، حارث کا معنی کھیتی کرنے والا اور ہمام کا معنی اپنے کام کی طرف توجہ دینے والا، اور یہی دو چیزیں ہر آدمی میں ہوتی ہیں اس لئے اپنا راوی حارث بن ہمام بنایا، اور میں جو بندہ ہے، مرکزی کردار کا نام ابوزید سروجی رکھا ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک فرضی نام ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ علامہ حریری کے زمانے کا ایک مؤدب تھا اس کی کنیت سے اس لئے اس نے اس کو مرکزی کردار بنایا بس ان دونوں کے درمیان شناسائی ہوتی ہے تو ابوزید تیز بندہ ہوتا ہے اور حارث کا اس سے سفر، حضر وغیرہ میں ملاقات ہوتی ہے۔

عربی ادب میں مقامات حریری کا رتبہ:

أقسم باللّٰه وآياته
ومشعر الحج وميقاته
ان الحريري حرٌّ بان
تكتب بالتبر مقاماته

ترجمہ: میں اللہ کی، اللہ کی آیات کی، مشعر حج کی اور میقات حج کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حریری کے مقامات سونے سے لکھے جانے کے مستحق ہیں۔ مشہور مؤرخ استاد نے کہا ہے کہ مقامات حریری اہل بصرہ کیلئے ان کے آثار قدیمہ اور سلاست زبان کی ایک بے مثال یادگار ہے۔

تصنیف کا سبب:

وجہ تصنیف یہ ہے کہ ایک دفعہ ابوزید سروجی بصرہ آیا اور اس نے مسجد بنی حرام میں ایک فصیح و بلیغ تقریر کی جبکہ مسجد اس وقت ادیبوں سے بھری ہوئی تھی اس تقریر میں اس نے اپنے بیٹے کے قید ہونے کا تذکرہ کیا اور پانے لیے سوال کیا پھر رات کو جب سارے ادبا جمع ہوئے تو سب نے اس شخص کی تقریر کو سراہا اور اس کی فصاحت اور بلاغت کو پسند کیا مصنف مقامات کو فکر پیدا ہوئی تو اس نے ایک مقامہ المقامۃ الحرامیہ لکھا اور وزیر نوشیروان کو پیش کیا تو اس نے اس کو پسند کیا اور مزید مقامے لکھنے کا کہا تو اس نے پچاس مقامے اور لکھ دیئے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ اس نے اس مقامہ کو وزیر جلال الدین کے سامنے پیش کیا جو کہ مسترشد باللہ کا وزیر تھا۔

مصنف کے حالات:

مصنف کا نام:..... قاسم

کنیت:..... ابومحمد

سلسلہ نسب یوں ہے:

ابومحمد قاسم بن علی بن محمد بن عثمان حریری بصری۔

تاریخ پیدائش:..... ۴۴۶ھ

تاریخ وفات:..... ۵۱۵ھ یا ۵۱۶ھ بصرہ میں وفات ہوئے۔

حریری کہنے کی وجہ:

حریر کا معنی ریشم کا آتا ہے چونکہ انکا کاروبار ریشم کا تھا اس لئے اس کو حریری کہا جاتا ہے۔

بصری کہنے کی وجہ:

چونکہ وہ بصرہ کے قریب ''مشان'' نامی ایک بستی میں رہتے تھے، مصنف کو اللہ تعالیٰ نے بڑے مال سے نوازا تھا۔

مصنف کی تصنیفات:

(۱) درة الغواص فی اوهام الخواص.

(۲) ملحة الاعراب فی النحو.

(۳) رسالہ سینیہ اور رسالہ شینیہ یعنی جن کے ہر کلمہ میں سین اور شین ہے۔

(۴) دیوان رسائل۔

مقامہ کا تعارف:

مقامہ کے کئی معانی ہیں۔(۱) مجلس (۲) جماعت (۳) موضع القیام (۴) ایک ادبی طرز پر لکھی گئی کہانی کو بھی مقامہ کہا جاتا ہے اور یہاں مقامات جو مقامہ کی جمع ہے تو لفظ مقامہ اسی معنی میں ہی مستعمل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَحْمَدُکَ عَلٰی مَاعَلَّمْتَ مِنَ الْبَیَانِ وَاَلْھَمْتَ مِنَ التِّبْیَانِ کَمَانَحْمَدُکَ عَلٰی مَااَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاءِ وَاَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم آپکی تعریف بیان کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے ہمیں فصاحت تکمیلائی اور اظہار مافی الضمیر کا طریقہ القاء کیا، جیسا کہ ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے (ہم پر) بخشش مکمل کی اور (ہمارے عیوب پر) پردہ لٹکایا۔

تشریح وتحقیق

اَللّٰھُمَّ: اس لفظ کے اصل میں اختلاف ہے۔نحاۃ کوفہ اور بصرہ میں۔بصرہ کے نحاۃ کہتے ہیں کہ یہ اصل میں یا اللہ تھا، ابتداء سے حرف ندا، کو حذف کر کے آخر میں میم مشددہ لے کر آئے تو اَللّٰھُمَّ ہوگیا۔یا اللہ کے آخر میں ضمہ منادیٰ مفرد ہونے کی وجہ سے ہے۔اور کوفہ کے نحاۃ کا کہنا یہ ہے کہ یہ اصل میں یَااللّٰہ اُمَّ بخیر تھا۔ابتداء سے حرف ندا، کو اور آخر سے بخیر کو حذف کر کے صرف اُمَّ رہ گیا تو اَللّٰھُمَّ ہوگیا۔

اھ: اصر سے قصد اور ارادے کے معنی میں ہے۔اَللّٰھُمَّ کا معنی ہے یا اللہ خیر کا ارادہ فرما۔ بہر حال پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

نَحْمَدُکَ: حمد سے اس کا معنی تعریف کرنا ہے، ثلاثی مزید میں باب تفعیل سے آتا ہے معنی ہے تعریف کرنا، اسی سے ہے مُحَمَّد تعریف کیا ہوا۔

حمد: شکر اور مدح کے بارے میں یہاں مختصر ابحث نقل کی جاتی ہے۔

حمد: کسی کی تعریف کرنا فضیلت کی بناء پر چاہے احسان ہو یا نہ ہو۔

شکر: کسی کی تعریف کرنا جبکہ مقابل سے احسان ہو۔

مدح: مطلق کسی چیز کی تعریف۔ حمد عام ہے شکر سے ان دونوں میں مختصر سا فرق یہ ہے کہ حمد زبان سے ہوتی ہے اور شکر عام ہے چاہے زبان سے ہو یا جوارح سے یا دل سے تو ایک اعتبار سے شکر عام ہے اور ایک اعتبار سے حمد عام ہے ان کے درمیان عموم وخصوص من وجہ کی نسبت ہے۔

حمد اور مدح میں فرق یہ ہے کہ مدح عموماً اکثر وصف غیر اختیاری پر ہوتی ہے اور حمد اختیاری پر ہوتی ہے۔ مدحت اللؤلؤ کہیں گے حمدت اللؤلؤ نہیں کہیں گے۔ یا حمد فقط زندہ کیلئے ہوتی ہے اور مدح زندہ اور غیر زندہ دونوں کیلئے ہوتی ہے۔

علی: علی کئی معانوں کیلئے استعمال ہوتا ہے من جملہ ان میں سے استعلاء، ظرفیت، عن کے معنی میں آتا ہے، مصاحبت کے لئے، تعلیل کیلئے، باء کے معنی میں آتا ہے۔

اسی طریقہ سے لفظ ما بھی متعدد معانوں کیلئے آتا ہے، مانافیہ، مامشبہ بلیس مامصدریہ، شرطیہ موصولہ وغیرہ علّمت یہ تعلیم سے ہے بمعنی سکھلانا، بتلانا تعلیم دینا اور مجرد میں باب سمع سے آتا ہے بمعنی جاننے کے، پہچاننے کے اور تعین کرنے کے ہیں۔

من: یہ بھی معانوں کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔ ابتداء غائت کیلئے تبعیض کیلئے تعلیل کیلئے، ظرفیت کیلئے۔

البیان: بیان مصدر ہے ضرب یضرب سے وضاحت کے معنی میں ہے۔ اور افعال، تفعیل سے بھی مستعمل ہوتا ہے وضاحت کے معنی میں ہے۔

بیان اس فصیح کلام کو کہا جاتا ہے جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے اور جب مصدر اس کا بین اور بَیْنُوْنَۃٌ ہو تو پھر جدائی کے معنی میں ہوگا۔

الھمت: یہ الہام مصدر سے ہے معنی ہے دل میں کوئی بات بغیر واسطہ خارجیہ کے آنا مجرد

میں باب سمع سے آتا ہے۔ بمعنی نگلنا یا گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پینے کے ہیں۔

التبیان: دلائل کے ساتھ بیان کرنا یا ایسا بیان کہ جس کے ساتھ تصدیق ہو۔

بیان اور تبیان میں فرق:

بیان اور تبیان یا تو ایک ہی معنی میں ہے لیکن تھوڑا سا فرق ہے بیان کا معنی ہے غیر کو سمجھانا اور تبیان کا معنی ہے غیر کو سمجھانا اور تبیان کا معنی ہے اپنے مافی الضمیر کو سمجھنا، یا تبیان میں معنی کی زیادتی ہے اس لئے کہ تبیان میں الفاظ زیادہ ہیں اور زیادتی لفظ دلالت ہے زیادتی معنی پر۔

اسبغت: باب افعال سے ہے معنی ہے کامل کرنا، تام کرنا، پورا کرنا، مجرد میں باب نصر سے آتا ہے اس کا معنی ہے پورا ہونا۔

العطاء: اس کا معنی ہے بخشش اور پکڑنے کے ہیں، جمع اعطیہ اور اعطیات آتی ہے۔ باب نصر سے بمعنی دینے کے ہیں، اور باب افعال سے لینا اور دینا دونوں معنوں میں مستعمل ہے۔

اسبلت: باب افعال سے بمعنی چھوڑنا جیسے کہتے ہیں اسبل الستر، مجرد میں باب نصر سے آتا ہے بمعنی بہانا یہاں پر لٹکانے کے معنی میں ہے۔

عفاء: اس کے کئی معانی آتے ہیں۔

(۱) اندھیرا کرنا، چھپانا، پردہ، یہاں پر مراد یہی پردے کا معنی ہے اس کی جمع اعطیہ آتی ہے، نصر سے چھپانا۔

ونعوذبک من شرۃ اللسن وفضول الھذر کمانعوذبک من معرۃ اللکن وفضوح الحصر ونستکفی بک الافتتان باطراء المادح واغضاء المسامح کمانستکفی بک الانتصاب

لازْرَاءِ الْقَادِحِ وَهَتَكِ الْفَاضِحِ.

ترجمہ:.....ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں فصاحت کی تیزی اور بیہودہ باتوں سے جیسا کہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں لکنت کی عیب سے اور زبان بندی کی رسوائی سے۔ اور ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں تعریف کرنے والے کی تعریف میں مبالغہ امیزی اور چشم پوشی کرنے والے کی چشم پوشی سے جیسا کہ ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں عیب جوئی کرنے والے کی عیب جوئی اور پردہ دری کرنے والے کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے۔

تشریح وتحقیق

نَعُوْذُبِکَ: یہ باب نصر سے بمعنی پناہ لینے، پناہ دینے کے آتا ہے، اگر صلہ باء ہو تو معنی ہے پناہ دینے والا اور اگر صلہ من ہو تو پناہ لینے والا ہے۔

شَرَّۃٌ: یہ مصدر ہے بمعنی تیزی، چستی، طیش، غصہ کے ہے، نصر، ضرب، سمع سے تیزی کے معنی میں ہے اور شرارت کے معنی چنگاری کے بھی۔

لسن: بمعنی زبان آوری اور فصاحت شدیدہ کے ہیں سمع سے یہی معنی آتا ہے۔

فضول: فضل زیادتی کو کہتے ہیں اور جو زیادتی مذموم ہے اسے فضول کہتے ہیں، نصر وسمع سے زیادتی یا فضیلت کے معنی میں ہے۔

الھذر: ھذر کا معنی ہے زوائد، بیہودہ گفتگو، نصر، ضرب، سمع، کلام میں زیادہ غلطی کرنا۔

معرۃ: ضرب، نصر، سے خارش زدہ ہونا ویسے اس کے معنی عیب کے ہیں۔ افتعال سے کسی چیز کا سوال کرنا لیکن زبان سے نہیں۔

اللکن: کا معنی ہے ماندہ ہونا، زبان کا بھاری ہونا سمع سے زبان کا بوجھل ہونا۔

فضوح: برائیوں کو کھولنا، رسوائی کرنا۔ فتح سے رسوا کرنا۔

الحصر: بولنے سے عاجز رہنا سمع سے بخیل ہونا (ضرب سے) تنگ ہونا۔

نستکفی: استفعال سے کفایت طلب کرنا ضرب سے کافی ہونا، افتعال سے قناعت کرنا، یہاں طلب کفایہ مراد ہے۔

الافتنان: یہ مصدر ہے افتعال سے اس کا معنی ہے فتنہ میں پڑ جانا ضرب سے فتنہ میں پڑنا، فریفتہ کرنا، گمراہ کرنا، اس کی جمع فتن وفتان آتی ہے، فن سے رنگ برنگ کے معنی میں ہے۔

الاطراء: یہ طرء سے ماخوذ ہے اور باب افعال کا مصدر ہے اَطْرَأَ یُطْرِءُ اِطْراءً معنی ہے تر وتازہ ہونا۔

المادح: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے تعریف کرنے والا مَدَحَ یَمْدَحُ مَدْحًا فتح سے تعریف کرنا۔

اغضاء: اغضاء باب افعال سے ہے اَغْضیٰ یُغْضِیْ اِغْضَاءً معنی ہے چشم پوشی یا مجرد میں ضرب سے غَضیٰ یَغْضِیْ بمعنی اندھیرا کرنا، باب نصر سے غَضِیَ یَغْضُوْ جھاؤ کا درخت کھانا،

المسامح: اسم فاعل کا صیغہ ہے باب مفاعلہ سے سَامَحَ یُسَامِحُ مُسَامَحَةً بمعنی، چشم پوشی کرنا۔ فتح سے سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا بمعنی سخاوت کرنا، سہل ہونا۔

الانتصاب: باب افتعال سے اِنْتَصَبَ یَنْتَصِبُ اِنْتِصَابًا نشانہ بنانا سمع سے نَصَبَ یَنْصِبُ نَصْبًا تھک جانا ضرب سے کھڑا کرنا، یہاں پر لوگوں کے کلام کا ہدف ونشانہ بننا مراد ہے۔

الازراء: ازراء افعال سے ہے اَزْرٰی یُزْرِیْ اِزْرَاءً بمعنی عیب لگانا، حقیر کرنا (ضرب) سے جب صلہ علی ہو تو عیب گیری کے معنی میں آتا ہے۔

القادح: فتح سے قَدَحَ یَقْدَحُ قَدْحًا عیب لگانے والا۔

هتک: ضرب سے هَتَکَ یَهْتِکُ هَتْکًا پردہ دری کرنا، رسوا کرنا۔

الفاضح: صیغہ اسم فاعل فتح سے فضَحَ یَفْضَحُ فَضْحًا رسوا کرنے والا۔

وَنَسْتَغْفِرُکَ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ اِلیٰ سُوْقِ الشُّبْهَاتِ کَمَا نَسْتَغْفِرُکَ مِن نَقْلِ الْخُطُوَاتِ اِلیٰ خِطَطِ الْخَطِیْئَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ مِنْکَ تَوْفِیْقًا مُؤَیَّدًا بِالْحُجَّةِ وَاِصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزَّیْغِ وَعَزِیْمَةً قَاهِرَةً عَنْ هَوَی النَّفْسِ وَبَصِیْرَةً نُدْرِکُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَایَةِ اِلَی الدِّرَائَةِ وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ الْغَوَایَةِ فِی الرِّوَایَةِ وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِی الْفُکَاهَةِ حَتّٰی نَأْمَنَ حَصَآئِدَ الْاَلْسِنَةِ وَنُکْفیٰ غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَانَرِدَ مَوْرِدَ مَاثِمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَانُرْهَقُ بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ وَلَا نُلْجَأَ اِلیٰ مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ۔

ترجمہ..... اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں کہ لذات اور خواہشات ہنکا کر لے جائیں۔ شبہات کی بازار کی طرف۔ جیسا کہ ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پاؤں کے منتقل ہونے سے گناہوں کی جگہ کی طرف۔ اور ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں۔ ایسی توفیق کو۔ جو کھینچنے والی ہو۔ ہدایت کی طرف۔ اور ایسے دل کو۔ جو کہ الٹنے پلٹنے والا ہو حق کے ساتھ ایسی زبان کو جو آراستہ ہو سچائی کے ساتھ۔ اور ایسی گویائی کو جس کی تائید کی گئی ہو دلیل کے ساتھ۔ اور ایسی درستگی جو روکنے والی ہو کجی سے۔ اور ایسا پختہ ارادہ جو کہ غالب ہو نفس کی خواہش پر اور ایسی بصیرت جس کے ذریعے ہم حاصل کریں۔ مرتبوں کی پہچان۔ اور یہ کہ تو ہماری مدد کر علم و دانش کا راستہ دکھلانے میں اور تو ہماری مدد کر ہدایت سے درایت تک اور تو ہم کو قوت دے اپنی امداد کے ساتھ بات کے واضح

کرنے پر۔اور تو ہم کو بیجابات نقل کرنے میں گمراہی سے۔ اور تو ہم کو پھیر دے بیوقوفی سے مذاق میں ۔ یہاں تک کہ ہم محفوظ ہو جائیں زبان کی کھیتی سے۔ پس ہماری مدد کی جائے ملمع سازی کی ہلاکت سے پس نہ آئیں ہم گناہ کے گھاٹ پر اور نہ ٹھریں ندامت کی جگہ پر۔اور نہ مجبور کئے جائیں ہم برے انجام پر اور نہ ناراضگی پر اور نہ ہم مجبور کئے جائیں۔معذرت کی طرف جلد بازی کی وجہ سے۔

تشریح وتحقیق

نستغفرک: یہ استفعال سے ہے اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا بمعنی بخشش طلب کرنا (ض) سے غَفَرَ یَغْفِرُ بخشنا عفو کرنا۔

سوق: یہ مصدر ہے باب نصر سے سَاقَ یَسُوْقُ سَوْقًا وَسِیَاقًا معنی ہے پیچھے سے ہنکانا اس کی ضد قود ہے، قود کا معنی ہے آگے سے چلانا واضح رہے کہ سوق میں قود سے زیادہ ذلت ہے۔

الشھوات: یہ شَھْوَۃٌ کی جمع ہے باب سمع شَھِیَ یَشْھیٰ شَھْوَۃً، باب نصر شَھیٰ یَشْھُوْ اور باب افتعال اِشْتَھیٰ یَشْتَھِیْ اِشْتِھَاءً اس کے معنی تلذذ اور چاہت کے ہیں سمع نصر افتعال سے بمعنی لذت چاہنا باب افتعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

سوق: اس سوق کا معنی بازار کا آتا ہے جمع اَسْوَاق آتی ہے، مؤنث اور مذکر دونوں میں ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔

الشبھات: شبھۃ کی جمع ہے اس کے معنی مشابہ کے ہیں اور اس چیز کو بھی کہا جاتا ہے جن کے اندر حلّت وحرمت کے اعتبار سے شک ہوں۔ فتح سے شَبَہ یَشْبَہُ شُبْھَۃ مشابہ ہونا، افتعال سے اِشْتَبَہَ یَشْتَبِہُ اِشْتِبَاھًا مشکوک ہونے کے معنی میں ہے اس

کی جمع آتی ہے، شُبَہ، شبہاتٌ۔

نقل: یہ مصدر ہے از باب نصر سے نَقَلَ یَنْقُلُ نَقْلاً بمعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ کوئی چیز لے جانا۔ باب مفاعلہ سے نَاقَلَ یُنَاقِلُ مُنَاقَلَةً ایک دوسرے سے نقل کرنا۔

خطوات: یہ خاء کے ضمہ کے ساتھ خطوۃٌ کی جمع ہے دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور خطی وخطوات بھی جمع آتی ہے۔ نصر سے خَطَّ یَخُطُّ قدم اٹھانا۔

خطط: یہ خط کی جمع ہے یا خیطة کی جمع ہے وہ زمین جو کسی کی ملک یا جاگیر ہوں، (نصر) لکیر کھینچنا۔ اگر مصدر خطاء ہو تو معنی ہے سوراخ کرنا۔

خطئات: یہ خطیئة کی جمع ہے اور اس کی جمع خطایا بھی آتی ہے سمع سے خَطِئَ یَخطأُ خَطأً غلطی کرنا، گناہ کے معنی میں ہے۔

نستوھب: یہ استیھاب مصدر سے ہے اِستَوْھَبَ یَستَوْھِبُ اِستِیْھَابًا جو ہبۃٌ سے ماخوذ ہے اس کا معنی ہے کہ کسی کو کوئی چیز، بغیر عوض کے دینا۔ فتح سے وَھَبَ یَھَبُ بھی ہبہ کے معنی میں ہے۔

توفیقا: یہ باب تفعیل کا مصدر ہے وَفَّقَ یُوَفِّقُ تَوْفِیْقًا معنی ہے کسی کام کیلئے اسباب خیر کا مہیا کرنا یا اسباب خیر کو خیر کی طرف متوجہ کرنا ہے مجرد میں سمع سے آتا ہے بمعنی ٹھیک ہونا موافق ہونا۔

قائدا: اسم فاعل کا صیغہ ہے قودٌ سے بمعنی کھینچنے والے کے ہیں اس کی جمع قواد آتی ہے۔ نصر سے قَادَ یَقُوْدُ قَوْدًا وَقِیَادَةً قیادت کرنا،

الرشد: ضرب سے رَشَدَ یَرْشِدُ رُشْدًا نصر سے رَشَدَ یَرْشُدُ رُشْدًا ہدایت پانا۔ ہونا، رشد کا معنی ہدایت کا آتا ہے اگر راشد ہو تو دنیاوی واخروی دونوں ہدایت مراد ہے اور اگر رَشد ہو تو صرف اخروی مراد ہے۔

قلبا: قلب کے معنی الٹنے پلٹنے کے ہیں اور دل کو بھی قلب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ الٹتا پلٹتا ہے ضرب سے الٹنا پلٹنا، قلب کی جمع قلوب، اقلب آتی ہے۔

متقلبا مع الحق: یعنی وہ دل جو حق کی طرف مائل ہو۔

الحق: یہ باطل کی ضد ہے ضرب سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا ثابت ہونا۔

لسانا: لسان کا معنی زبان اس کی جمع اَلْسِنَۃٌ و اَلسن آتی ہے۔

متحلبا: یہ تفعل سے تَحَلّٰی یَتَحَلّٰی تَحَلُّبًا اسم فاعل کا صیغہ ہے یہ حلیٌ سے مشتق ہے بمعنی آراستہ ہونے کے۔ اس کی جمع حُلِیٌّ اور حِلِیٌّ آتی ہے نصر سے حَلٰی یَحْلُوْ حَلْیًا ضرب سے حَلٰی یَحْلٰی حَلْیًا، زیور بنانا۔

الصدق: یہ کذب کی ضد ہے ایسا کلام جو واقعہ کے مطابق ہو، نصر سے صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقًا سچ بولنا، تفعل سے تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ تَصَدُّقًا صدقہ کرنے کے معنی میں ہے۔

نطقا: گفتگو اور کلام یہ مصدر ہے ضرب سے نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقًا بمعنی بولنا اس کا اپنا معنی ہے وہ آوازیں جو انسان ظاہر کرے، یہاں مطلق کلام مراد ہے۔

مؤیدا: یہ ایدٌ سے مشتق ہے بمعنی قوی ہونے کے، تفعیل سے اَیَّدَ یُؤَیِّدُ تَأْیِیْدًا آتا ہے، تائید کرنا قوی کر دینا ضرب سے اَدَ یَئِدُ اَیْدًا بمعنی قوی ہونا۔

الحجۃ: کا معنی دلیل اس کی جمع حجج اور حجاج آتی ہے۔

اصابۃ: صواب خطاء کی ضد ہے اصابۃ باب افعال کا مصدر ہے اصاب یُصِیْبُ اِصَابَۃً بمعنی درستگی، نصر سے صَابَ یَصُوْبُ صَوْبًا قبر کا نشانہ ٹھیک لگ جانا۔

زائدہ: یہ باب نصر سے زَادَ یَزُوْدُ زِیَادَۃً وَزِیَادَۃً مستعمل ہے بمعنی دفع کرنے کے روکنے کے ہیں۔ (لازم و متعدی ایک ہی طرح مستعمل ہے)

الزیغ: ارضِ حق سے پھیر جانا، مائل ہونا ضرب سے زَاغَ یَزِیْغُ زَیْغًا کی اختیار کرنا، باب افعال سے اَزَاغَ یُزِیْغُ اِزَاغَۃً اس کا معنی آتا ہے راستہ بدر پلانا۔

عزیمۃ: کی جمع عزائم آتی ہے، اس کا معنی ہے پکا ارادہ کرنا۔ ضرب سے عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِیْمَۃً ارادہ کرنا اور قسم کے معنی میں بھی آتا ہے۔

قاھرۃ: فتح سے قَھَرَ یَقْھَرُ قَھْرًا غالب ہونا۔

ھوی: کی جمع اھوی آتی ہے اس کا معنی ہے عشق ومحبت ضرب سے ھَوٰی یَھْوِیْ ھَوًی سمع سے ھَوِیَ یَھْوٰی ھَوًی چاہنا، محبت کرنا۔

النفس: بمعنی تن وجان، روح اور خون کے آتا ہے اور فا کے فتحہ کے ساتھ سانس لینے کے معنی میں ہے اس کی جمع نفوس وانفاس آتی ہے۔ تفعُّل سے تَنَفَّسَ یَتَنَفَّسُ تَنَفُّسًا آتا ہے جیسے تنفَّسَ فلانٌ (فلاں نے سانس لیا)

بصیرۃ: اس کی جمع بصائر آتی ہے۔ اس کا معنی ہے معرفت قلبی، ایک بصیرت ہے جس کی جمع بصائر آتی ہے اور ایک بصارت ہے جس کا معنی ہے آنکھ سے دیکھنا پہلے والے معنی کیلئے یہ نصر سے بَصَرَ یَبْصُرُ بَصْرًا وَبَصَارَۃً مستعمل ہوتا ہے اور دوسرے معنی کیلئے یہ کرم سے بَصُرَ یَبْصُرُ بَصْرًا وَبَصَارَۃً مستعمل ہوتا ہے، جیسے قرآن میں ؟ تا ہے۔ (بصائرَ للناس) الآیۃ۔

ندرک: باب افعال سے اَدْرَکَ یُدْرِکُ اِدْرَاکًا جمع متکلم مضارع کا صیغہ ہے اس کا معنی آتا ہے پالینا حاصل کرنا اور تفاعل سے تَدَارَکَ یَتَدَارَکُ تَدَارُکًا آتا ہے بمعنی تلافی غلطی کرنا۔

عرفان: یہ مصدر ہے اس کا معنی جزئیات کو پہچاننے کے آتا ہے ضرب، عَرَفَ یَعْرِفُ عَرْفًا وَمَعْرِفَۃً سے پہچاننا، جاننا، تفعیل، عَرَّفَ یُعَرِّفُ تَعْرِیْفًا سے

تعریف کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

القدر: یہ لفظ قدرٌ اور قَدَرٌ دونوں طرح مستعمل ہے اس کا معنی ہے مرتبہ یا مقدور، مقرر ہونا، یعنی قدر کہتے ہیں جس سے کسی چیز کی کمیت ظاہر ہو جائے ضرب، قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا تفعیل سے قَدَّرَ یُقَدِّرُ تَقْدِیْرًا شے کی کمیت کے معلوم کرنے کے معنی میں آتا ہے، جیسے قرآن میں ہے وَقَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ۔ اگر یہ بکسر القاف ہو تو پھر اس کا معنی ہانڈی کے آتا ہے اور جمع اس کی قدور ہے قدوری بھی قِدر سے ہے۔

نسعدنا: یہ اسعاد مصدر باب افعال اَسْعَدَ یُسْعِدُ اِسْعَادًا سے ہے اس کا معنی ہے نیک بخت بنانا، سمع سے سَعِدَ یَسْعَدُ اگر مصدر سعادۃ ہے تو معنی ہے نیک بخت ہونا اگر مصدر سعودٌ اہے تو معنی ہے غیر شقی جیسے قرآن میں ہے "فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ" (الآیۃ)

الھدایۃ: ہدایت کا معنی ہے دلالت اور ارشاد (یعنی رہنمائی کرنا) ضرب سے هَدٰی یَهْدِیْ هِدَایَةً ہدایت دینا۔ معنی ہدایت کے بارے میں قدرے مختصراً عرض کیا جاتا ہے۔ کہ ہدایت کے معنی میں جمہور اہل سنت اور معتزلہ کا اختلاف ہے اہل سنت کے ہاں ہدایت بمعنی اراءۃ الطریق کے ہیں اور معتزلہ کے ہاں ہدایت بمعنی ایصال الی المطلوب کے ہیں، کبھی صلہ میں لام آتا ہے کبھی نہیں آتا۔

الدرایۃ: ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً جاننا جیسے قرآن میں آتا ہے (وماتدری نفس ماذاتکسب غدًا) الآیۃ۔ اس کے لئے اور مصادر بھی مستعمل ہیں، دریًا، اور صلہ میں حرف باء بھی آجاتا ہے۔

تعضدنا: ضرب سے عَضَدَ یَعْضِدُ عَضْدًا اور نصر سے عَضَدَ یَعْضُدُ عَضْدًا سے مدد کرنے کے معنی میں آتا ہے عضد باز و کو بھی کہتے ہیں اور باب افعال

سے اَدْرٰی یُدْرِیْ اِدْرَاءً آتا ہے معنی قوت دینا۔

بالاعانۃ: اعانت کے معنی مدد کرنے کے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً۔

حصائد: حصیدۃٌ کی جمع ہے معنی ہے کھیتی ضرب سے حَصَدَ یَحْصِدُ حَصْدًا کھیتی کو درانتی سے کاٹنا، قرآن میں ہے (واتوا حقه یوم حصاده) حصائد سے نتائج مراد ہے۔

الالسنۃ: یہ لسان کی جمع ہے بمعنی زبان۔ حصاء الالسنۃ کا مطلب ہے غیر کے حق میں بری بات کرنا۔

بادرۃ: یہ باب مفاعلہ سے بَادَرَ یُبَادِرُ مُبَادَرَۃً آتا ہے بمعنی جلدی کرنا نصر سے بَدَرَ یَبْدُرُ بَدْرًا بھی جلدی کرنے کے معنی میں ہے بدر چودھویں رات کے چاند کو بھی کہتے ہیں۔

نکفی: بمعنی نَحْفَظُ ہم محفوظ رہ جائے ضرب سے کَفٰی یَکْفِیْ کِفَایَۃً کافی ہونا۔

غوائل: یہ غائلۃ کی جمع ہے بمعنی مصیبت عظیمہ، شر، فساد نصر سے غَالَ یَغُوْلُ غَوْلاً ہلاک کرنا۔

الزخرفۃ: اصل میں زخرف کا معنی ہے سونا لیکن یہ اس کلام کو بھی کہا جانے لگا جس کو بکواسات سے سنوارا گیا ہو قرآن میں ہے (اخذت الارض زخرفها) یہاں رونق کے معنی مراد ہے ملمع سازی کے معنی میں بھی ہے (یعنی چکنی چپڑی بات کرنا)

فلانرد: اصل میں ورود کا معنی ہے پانی کا قصد کرنا جیسے قرآن میں ہے (ولما ورد ماء مدین) ضرب سے وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا آنا، اترنا۔

مورد: یہ ظرف کا صیغہ ہے یعنی آنے کی جگہ اس کی جمع موارد آتی ہے لیکن مورد سے مراد وہ گھاٹ ہے جہاں جانور پانی پینے کیلئے جاتے ہیں اس کی ضد مصدرٌ ہے جس کا

معنی ہے جہاں سے جانور پانی پینے کے بعد نکل جائے۔

ماثمة: سمع سے اَثِمَ یَأثَمُ اِثمًا تَأثَمَةً مصدر میمی ہے معنی گناہ کرنا یہاں پر مراد وہ خصلت ہے جو گناہ کی طرف کھینچے۔

و لانقفُ: وقف کے معنی ہے ٹھہرانا۔ اور وقوف کا معنی ہے ٹھہرنا ضرب سے وَقَفَ یَقِفُ وَقفًا وَوُقُوفًا بعض کہتے ہیں کہ وقوف جلوس کی ضد ہے۔

مندمة: اس کا معنی ہے جائے ندامت سمع سے نَدِمَ یَندَمُ نَدَمًا و ندامةً و مَندَمةً نادم ہونا۔

لانرهق: سمع سے رَهِقَ یَرهَقُ ناقابل برداشت امر کو کہتے ہیں اگر اس کے صلے میں علی آجائے تو پھر مخالفت کے معنی میں ہے جیسے اعنت علی فلاں یعنی میں نے فلاں کی مخالفت کی اور اگر اس کے صلے میں لام آجائے تو معنی ہے موافق ہونا جیسے اعنت لفلان (میں نے فلاں کی موافقت و مدد کی) نصر سے رهق یرهُقُ آدمی کا درمیانہ عمر کا ہونا۔

الابانة: ابانة کا معنی اظہار وضاحت اور بلاغت کے آتا ہے، یہ باب افعال سے ابان یُبِنُ اِبَانَةً کا مصدر ہے ظاہر کرنا، ضرب سے بَانَ یَبِیْنُ بَیَانًا ظاہر ہونا۔

تعصمنا: یہ عصمت سے ماخوذ ہے بمعنی مکروہ چیز سے بچانا ضرب عصمَ یعصمُ عِصمَةً حفاظت کرنا حدیث میں ہے (من یعصمک منی) معصوم اسی سے ہے۔

الغوایة: غوایہ کا معنی ہے بدراہ ہو جانے کے یا اس کا معنی گمراہی کا ہے ضرب، غوی یَغوِیُ غِوَایَةً گمراہ ہونا۔

الروایة: یہ مصدر ہے ضرب سے رَوَی یَرْوِیُ رِوَایَةً روایت کرنا یعنی کلام کا ایک شخص سے دوسرے شخص کی طرف منتقل کرنا۔ سمع سے رَوِیَ یَرْوَی رَیًّا سیراب

ہونے کے معنی میں ہے۔

تصرفنا: صرف اس کا مصدر ہے جس کے معنی ہے کسی ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف لوٹا دینا یا غیر سے بدل لانا اور انفعال سے اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا بمعنی لوٹ جانے کے ہیں ضرب سے صَرَفَ یَصْرِفُ صَرْفًا پھیرنا، تفعیل سے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا بھی بمعنی پھیرنے اور پھرانے کے آتا ہے، جیسے کہ دعاء ماثورہ میں ہے (اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا)

سفاھة: اس کا صیغہ صفت (سَفِیْھَةٌ) آتا ہے اور اس کی جمع سفہآء آتی ہے اصل میں اس کا معنی ہے بے وقوف بن جانا جیسے قرآن میں ہے (اَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَاءُ) سمع سے سَفِهَ یَسْفَهُ سَفِیْھًا بے وقوف بننا کرم سے سَفُهَ یَسْفُهُ سَفِیْھًا ہلکا پن۔

الفکاھة: صیغہ صفت ہے اس کا معنی ہے مذاق خوش طبعی اس کی جمع فکاہات آتی ہے سمع سے فَکِهَ یَفْکَهُ فُکَاھَةً مذاق کرنا تفعل سے تَفَکَّهَ یَتَفَکَّهُ تَفَکُّھًا میوہ کھانے کے معنی میں ہے لذت حاصل کرنا۔

نامن: کا معنی ہے سمع سے اَمِنَ یَاْمَنُ اَمْنًا بے خوف ہو جانا۔ اور سختی کے معنی بھی آتا ہے۔ اسی باب سے اس کا معنی چھا جانے کے بھی ہے (ولا نرھق وجوھھم قتر ولا ذلة) القرآن۔

تبعة: کا معنی ہے پیچھے آنا یعنی کام کے بعد جو برا نتیجہ ہو لیکن زیادہ تر انجام بد میں مستعمل ہوتا ہے۔ اس کی جمع تبعان اور تباعات آتی ہے۔

معتبه: یہ اسم مصدر ہے ناراضگی کے معنی میں ہے۔ نصر سے عَتَبَ یَعْتُبُ عِتَابًا و مَعْتَبَةً ضرب سے عَتَبَ یَعْتِبُ عِتَابًا و مَعْتِبَةً سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔

و لانلجاء: باب افعال سے اَلْجٰی یُلْجِیُ اِلْجَاءً بمعنی مجبور کرنے کے ہیں اور مجرد میں

فتح سے لَجٰی یَلْجٰی لِجیًا بمعنی پناہ لینے کے معنی میں آتا ہے جبکہ صلہ میں الی آجائے۔

معذرۃ: یہ اسم مصدر ہے بمعنی عذر کرنا ضرب سے عَذَرَ یَعْذِرُ عُذْرًا و مَعْذِرَۃً عذر پیش کرنا، باب تفعل سے تَعَذَّرَ یَتَعَذَّرُ تَعَذُّرًا دشوار ہونا۔ اس کی جمع معاذیر آتی ہے، وَاَلْقٰی مَعَاذِیْرَہ۔ (القرآن)

بادرۃ: سبقت لسانی اس کی جمع بَوَادِرُ آتی ہے۔

انلنا: یہ اصل میں اَنْیِلُ تھا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گرگئی تو اَنِلُ ہوگیا، یہ باب افعال سے اَنَالَ یُنِیْلُ اِنَالَۃً امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دینا سمع سے نَالَ یَنَالُ نَیْلَۃً حاصل ہونا، پانا۔

ھٰذہ البُغْیَۃ: اس کا معنی ہے مقصود و مطلوب افتعال سے اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ اِبْتِغَاءً تلاش کرنا، ضرب سے بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا وَبُغْیَۃً تجاوز کرنا زیادتی کرنا بغاء زنا کو بھی کہتے ہیں۔

تضحنا: یہ باب افعال اَضْحٰی یُضْحِیْ اِضْحَاءً و ضَحٰی سے دھوپ میں نکالنا کے معنی میں ہے۔ اس کی جمع آتی ہے اضاحی، ضحیٰ چاشت کا وقت، اضحیہ کے معنی قربانی کے ہے نصر، ضَحٰی یَضْحُوْ ضُحًی سمع، ضَحِیَ یَضْحٰی ضَحْیًا دھوپ میں نکلنا۔

ظلک: ظل وہ سایہ جو دوپہر سے پہلے ہو اس کی جمع اظلال، ظلول آتی ہے اور فیٔ وہ سایہ جو دوپہر کے بعد آتا ہے۔

السابغ: اس کا معنی ہے مکمل۔

لاتجعلنا: لفظ جعل کے دو معنی آتے ہیں۔ (۱) جعل بمعنی حبّر جبکہ یہ دو مفعولوں کی

طرف متعدی ہو اور (۲) بمعنی خلق کے جبکہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہو مفاعلہ جَاعَلَ یُجَاعِلُ مُجَاعَلَۃً سے رشوت دینے کے معنی میں ہے۔ یہاں پر حَبَّرَ کا معنی مراد ہے۔

مُضْغَۃٌ: وہ گوشت جو چبانے کیلئے پورا لقمہ ہو فتح، مَضَغَ یَمْضَغُ مُضْغَۃً چبانا۔

ماضِغٌ: اسی باب سے اسم فاعل ہے یعنی چبانے والا یہاں اس سے مراد نکتہ چین ہے۔

مدد نا: نصر، مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا افعال، اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا افتعال، اِمْتَدَّ یَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا سے کھینچنے کے معنی میں ہے۔ اسی سے ہے مِدَادٌ بمعنی سیاہی جیسے قرآن میں ہے "قُلْ لَوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا الخ" باب افعال سے محمود چیزوں میں مستعمل ہوتا ہے اور نصر سے مذموم چیزوں میں۔

ید المسئلۃ: ید کا معنی ہاتھ کا آتا ہے اور احسان کے بھی آتا ہے۔ اگر اس کا معنی ہاتھ کا ہے تو پھر جمع أَیْدٌ آتی ہے اور اگر احسان کے معنی میں ہے تو جمع اَیَادِیٌ آتی ہے۔

المسئلۃ: یہ دراصل باب فتح کا مصدر ہے بمعنی سوال کرنا، مسئلہ اس کی جمع مسائل آتی ہے جیسے (فَاسْئَلْ اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَاتَعْلَمُوْنَ) (القرآن)

بخعنا: یہ بخع مصدر سے ہے (فتح) سے معنی ہے تابعدار ہو جانا اور (سمع) ذلت کے ساتھ تابعدار ہو جانا اعتراف کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے اور یہاں یہی مراد ہے اور بمعنی ہلاک کرنے کے بھی ہے جیسے (لَعَلَّکَ بَاخِعٌ) الخ آپ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

الاستکانۃ: اگر یہ باب استفعال کا مصدر ہے تو پھر اس کا معنی ہے بری حالت پر پہنچنا، بہت ذلیل وخوار ہونا اور اگر باب افتعال کا مصدر ہے تو پھر اس کا معنی ہے ٹھہر جانے کے سکون سے ماخوذ ہوگا اور پہلی صورت میں کون سے ماخوذ ہوگا کون یہ کَیْنٌ سے

مشتق ہے اس کا معنی ہے فرج کے اندر کے گوشت۔

المسکنۃ: یہ مصدر میمی ہے ذلت وفقر کے معنی میں ہے اور نصر، کرم سے سکونۃ مصدر آتا ہے جس کا معنی رہائش اختیار کرنا قرآن میں ہے "ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (الآیۃ)

استنزلنا: باب استفعال سے جمع متکلم کا صیغہ ہے بمعنی نزول طلب کرنا ضرب سے نازل ہونا سمع سے زکام ہونا۔

کرمک: کرم کا معنی اس باغ کا بھی ہے جو پھلوں نے گھیر لیا ہو اور اگر کرم بفتح الفا ہو تو اس کا معنی سخاوت ہے یہاں یہی معنی مراد ہے کرم سے سخی ہونا اور یہ کرم مصدر ہے بمعنی کریم ہونا، شریف ہونا۔

الجم: (نصر، ضرب) بہت زیادہ ہونا اس کی جمع آتی ہے جموم۔

فضلک: فضل کا معنی ہے فضیلت، زیادتی ضرب سے فَضَلَ يَفْضُلُ فَضْلاً زیادتی کرم سے فَضُلَ يَفْضُلُ فَضِيْلَةً فضیلت۔

عمّ: نصر سے عَمَّ يَعُمُّ عَمًّا وَعُمُوْمًا، عموماً عام ہونا۔

اَللّٰهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ وَاَنِلْنَا هٰذِهِ الْبُغْيَةَ وَلَا تُضْحِنَا عَنْ ظِلِّكَ السَّابِغِ وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَةً لِلْمَاضِغِ فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ يَدَ الْمَسْئَلَةِ وَبِالْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَالْمَسْكَنَةِ وَاسْتَنْزَلْنَا كَرَمَكَ الْجَمَّ وَفَضْلَكَ الَّذِىْ عَمَّ بِضَرَاعَةِ الطَّلَبِ وَبِضَاعَةِ الْاَمَلِ. ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَالشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ فِى الْمَحْشَرِ الَّذِىْ خَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَاَعْلَيْتَ دَرَجَتَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ ، وَوَصَفْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ فَقُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ:.....اے اللہ ہمارے لئے اس آرزو کو ثابت فرما اور ہمارے اس مقصود کو ہمیں عطا فرما اور ہمیں اپنے اس مکمل سائے سے نہ نکال اور ہمیں چبانے والے کا لقمہ نہ بنا۔ تحقیق ہم نے آپ کی طرف سوال کا ہاتھ پھیلایا ہے۔ اور آپ کے سامنے (اپنی) ذلت اور محتاجی کا اقرار کرلیا ہے۔ اور ہم نے آپ کے سخاوت کثیر اور عام فضل کی نزول انتہائی عاجزی اور امید کی پونجی کے ساتھ طلب کی ہے۔

پھر محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ انسانوں کے سردار ہیں شفاعت کرنے والے ہیں، جن کی شفاعت محشر کے دن قبول کی گئی ہے۔ وہ ہستی جن کے ساتھ آپ نے نبیوں کے سلسلے کو ختم فرمایا اور ان کے مرتبے کو علیین میں بلند فرمایا آپ نے اپنی واضح کتاب میں ان کی صفت بیان فرمائی۔ پس آپ نے فرمایا اور حال یہ ہے کہ آپ کہنے والوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں کہ ہم آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

تشریح وتحقیق

بضراعة الطلب: ضراعة کا معنی عاجزی اور تواضع کے ہیں۔ نصر، ضرع یضرع ضراعةً ضرب سے ضرع یضرع ضراعةً عاجز ہونا۔ باب مفاعلہ سے ضارع یضارع مضارعةً آتا ہے مضارعہ بمعنی مشابہ، ضرع تھن کو بھی کہا جاتا ہے۔

الطلب: یہ مصدر ہے نصر طلب یطلب طلبًا سے بمعنی طلب کرنا۔

بضاعة: سرمایہ فتح، بضع یبضع بضاعةً

الامل: اس کی جمع آمال آتی ہے معنی ہے امید، نصر، امل یأمل املا امید کرنا، امل

کہتے ہیں وہ امید جو قریب الحصول ہو، رجاء کہتے ہیں وہ امید جو بعید الحصول ہو اور طمع وہ امید جس کے حاصل ہونے اور نہ ہونے میں شک ہوں۔

بالتوسّل: توسل کا معنی ہے کسی کو وسیلہ اور ذریعہ بنانا اور اللہ کا تقرب حاصل کرنا ضرب سے وَسَلَ یَسِلُ وَسِیْلاً وسِیْلَۃً، وسیلہ پکڑنا، جنت کے ایک مقام کا نام بھی ہے۔ (وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ)(القرآن)

مُحَمَّدًا: یہ باب تفعیل، حَمَّدَ یُحَمِّدُ تَحْمِیْدًا سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے تعریف کیا ہوا یعنی جس کی اوصاف حمیدہ بخوبی بیان ہو جائے، یہ حضور علیہ السلام کا نام ہے جو آپ کے دادا عبد المطلب نے رکھا تھا بعض کے بقول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اسم مصدر ہے۔

سیّد: یہ اصل میں سَیْوِدٌ تھا بوجہ قاعدہ صرفیہ کے تحت تعلیل کے بعد سید ہو گیا اس لئے کہ واؤ اور یا دونوں جمع ہو گئے پہلا ساکن تھا تو سیّد کر دیا اس کا معنی ہے سردار، اس کے جموع ہیں اَسْیَاد، سَیَائِدُ سَادَاتٌ.

اَلشَّفِیْع: اس کا معنی سفارش کرنے والا جمع آتی ہے فتح، سے شَفَعَ یَشْفَعُ شَفْعًا و شَفِیْعًا، سفارش کرنا۔

اَلْمُشَفَّع: یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے معنی ہے جس کی شفاعت قبول کی گئی۔ تفعیل، شَفَّعَ یُشَفِّعُ تَشْفِیْعًا سے یہی معنی ہے۔

اَلْمَحْشَر: اس کا معنی یوم قیامت ہے نصر سے، حَشَرَ یَحْشُرُ حَشْرًا جمع کرنا۔ "وَنَحْشُرُھُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَعْمٰی" (القرآن) محشر کا معنی ہے جمع ہونے کی جگہ۔

خَتَمْتَ: ضرب سے خَتَمَ یَخْتِمُ خَتْمًا آخر تک پہنچانا، اور اگر صلہ علیٰ آ جائے تو پھر معنی ہے مہر لگانا "خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ" (القرآن)

النَّبِيِّيْنَ: یہ نَبِیٌّ کی جمع ہے تو نبی یا مشتق ہے نبأ سے تو پھر اس کا معنی ہے مھتم بالشان خبر دینا اور اگر نبیٌ ناقص واوی ہے تو پھر اس کا معنی ہے بلند ہو جانے کے اور ناموافق ہو جانے کے ہیں۔ اگر مصدر نَبُوۃٌ ہے تو معنی ہے ناموافق ہونے کے۔ اور اگر مصدر نبُوَّۃٌ ہے تو معنی ہے بلند ہو جانے کے نبی کی جمع اَنبِیَاءٌ، آتی ہے۔

اَعْلِیْتُ: نصر، عَلَا یَعْلُوْ عُلُوًّا سے ناقص واوی ہوگا بلند کرنے کے معنی میں ہے اور سمع، سے عَلِیَ یَعْلٰی عُلُوًّا سے ناقص یائی ہوگا اور وہ بھی بلند کرنے کے معنی میں ہوگا۔

دَرَجَۃ: سیڑھی اس کی جمع دَرَجَاتٌ آتی ہے نصر، دَرَجَ یَدْرُجُ دَرْجًا و دَرَجَۃً سیڑھی چڑھنا، افعال، اَدْرَجَ یُدْرِجُ اِدْرَاجًا سے اس کا معنی ہے لپیٹنا۔

عِلِّیِّیْنَ: یا تو یہ عِلِّیٌّ کی جمع ہے اس کا معنی ساتویں آسمان میں وہ بلند مقام جہاں ارواح مؤمنین جاتی ہے اور یا یہ علیۃٌ کی جمع ہے جنت میں ایک اعلیٰ مقام کا نام ہے۔

وَصِفَتُہٗ: ضرب سے وَصَفَ یَصِفُ وَصْفًا و صِفَۃً کسی چیز کا حلیہ یا تعریف بیان کرنا اور صفۃٌ وہ حالت ہے جس پر وہ چیز موجود ہے متصف ہے۔

کِتَابِکَ: کتاب کا معنی ہے کسی فن کامل کا مجموعہ نصر، کَتَبَ یَکْتُبُ کَتْبًا و کِتَابًا سے لکھنا اس کی جمع کُتُبٌ آتی ہے۔

اَلْمُبِیْنِ: مبین میں دو احتمال ہیں یہ لازم بھی ہو سکتا ہے اور متعدی بھی اگر متعدی ہو تو بیان کرنے والے کے معنی میں ہوگا اور اگر لازم ہے تو بیان ہونے والے کے معنی میں ہوگا ضرب سے بَانَ یَبِیْنُ بَیَانًا بیان ہونا، افعال، اَبَانَ یُبِیْنُ اِبَانَۃً سے بیان کرنا۔

فَقُلْتُ: قَوْلاً، قَالاً مقالۃً، مقالاً اس کا معنی ہے تکلم کرنا، لیکن صرف اتنا سا فرق ہے کہ قول خیر اور شر دونوں کیلئے آتا ہے۔ قیل وقال خاص کر شر میں آتے ہیں جیسے کہ

حدیث میں ہے "نھی رَسُول اللّٰہ ﷺ عن قیل وقال و کثرۃ السوال" ضرب قَالَ یَقِیلُ قَیْلاً وقَیْلُوْلَۃً سے دوپہر کے آرام کرنے کے معنی میں ہے، افعال، اَقَالَ یُقِیلُ اِقَالَۃً سے اقالہ کرنے کے معنی میں ہے۔

اَصْدَقُ: اسم تفضیل کا صیغہ ہے معنی ہے بہت زیادہ سچا، سب سے سچا نصر، صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقًا و صَدَاقَۃً سچ بولنا تفعیل، صَدَّقَ یُصَدِّقُ تَصْدِیْقًا سے تصدیق کرنا۔

اَلْقَائِلِیْنَ: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے جمع مذکر کا حالت جری میں معنی ہے کہنے والے۔

اَرْسَلْنَاکَ: افعال، اَرْسَلَ یُرْسِلُ اِرْسَالاً سے اس کا معنی ہے بھیجنا، سمع، رَسِلَ یَرْسَلُ رَسْلاً سے اس کا معنی ہے بالوں کا لمبا ہونا، استفعال، اِسْتَرْسَلَ یَسْتَرْسِلُ اِسْتِرْسَالاً سے اس کا معنی آتا ہے لڑکانا، رسالت اسی سے ہے۔

رَحْمَۃ: سمع، رَحِمَ یَرْحَمُ رَحْمًا وَرَحْمَۃً وَرَحِیْمًا سے رحم کرنے کے معنی میں ہے۔ خاص مہربانی۔

لِلْعَالَمِیْنَ: یہ عَالَمٌ کی جمع ہے عَالَمٌ بروزن فاعَلٌ کی جمع کبھی واؤ اور نون کے ساتھ نہیں ہوتا بغیر عالم کے کہ یہ اگرچہ بروزن فَاعَلٌ تو ہے لیکن پھر بھی اس کی جمع واؤ اور نون کے ساتھ آیا ہے اور اس کی جمع عوالم بھی آتی ہے۔ عالمین سے مراد کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ اس سے مراد مخلوق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس سے مراد جن وانس ہیں اور یہ دوسرا قول زیادہ کے ہے اس کی تائید اللہ کے اس قول سے ہوتی ہے۔ "لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا" حضور علیہ السلام تو صرف جن وانس کیلئے نذیر تھے نہ کہ سب کیلئے۔

اَللّٰھُمَّ: اس کی تحقیق ماقبل گذر چکی ہے۔

فصل: یہ تفعیل ،فَصَّلَ یُفَصِّلُ تَفْصِیْلاً سے امر حاضر کا صیغہ ہے معنی ہے درود بھیجنا اور یہ اسم ہے مگر مصدر کی جگہ پر موضوع ہے۔ صلوٰۃ کے معنی میں قدرے تفصیل ہے بعض کے ہاں صلوٰۃ کا معنی دعائے خیر ہے اور بعض کے ہاں اس کا اصل معنی تعظیم کا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا معنی کامل تعریف کے آتا ہے۔

نکتہ:..... صلوٰۃ سے اگر تعظیم مراد ہو تو پھر غیر نبی پر اس کا اطلاق نہیں ہوسکتا اور اگر اس سے دعا مراد ہوں تو پھر غیر نبی پر بھی اطلاق ہوسکتا ہے، لیکن صحیح مذہب یہ ہے کہ صلوٰۃ نبی علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے غیر پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ سمع ،صَلّٰی یُصَلِّیْ صَلٰوۃً سے اس کا معنی ہے آگ جلانا۔

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ اٰلِہِ الْھَادِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ شَادُوا الدِّیْنَ وَاجْعَلْنَا لِھَدْیِہِ وَھَدْیِھِمْ مُتَّبِعِیْنَ، وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِہٖ وَمَحَبَّتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ، وَبَعْدُ: فَاِنَّہٗ قَدْ جَرٰی بِبَعْضِ اَنْدِیَۃِ الْاَدَبِ الَّذِیْ رَکَدَتْ فِیْ ھٰذَا الْعَصْرِ رِیْحُہٗ وَخَبَتْ مَصَابِیْحُہٗ ذِکْرُ الْمَقَامَاتِ الَّتِیْ اِبْتَدَاعَھَا بَدِیْعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَۃُ ھَمَدَانَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعَزٰی اِلٰی اَبِی الْفَتْحِ الْاَسْکَنْدَرِیِّ نَشَاءَ تَھَا وَاِلٰی عِیْسٰی بْنِ ھِشَامٍ رِوَایَتَھَا وَکِلَاھُمَا مَجْھُوْلٌ لَایُعْرَفُ وَنَکِرَۃٌ لَاتَتَعَرَّفُ.

ترجمہ:..... اے اللہ رحمت نازل فرما حضور اکرم ﷺ پر اور ان کے ہدایت دینے والے آل پر اور ان کے صحابہؓ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا۔ اور ہمیں حضور ﷺ اور صحابہ کی ہدایت کی پیروی کرنے والا بنا اور حضور ﷺ اور تمام صحابہ کی محبت سے ہمیں نفع پہنچا بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، ہر چیز قبول کرنا تیرے ہی لائق ہے۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد

علم وادب جس کی ہوا اس زمانے میں روک گئی ہے اور جس کے چراغ بجھ گئے ہیں بعض مجلسوں میں اس مقامات کا ذکر چل پڑا جس کی ابتداء علامہ بدیع الزمان اور علامہ ہمدان نے کی ہے اور جس کے انشاء کو انہوں نے ابوالفتح اسکندری اور روایات کو عیسی بن ہشام کی طرف منسوب کیا ہے، اور وہ دونوں ایسے مجہول ہیں کہ نہیں پہچانے جاتے ہیں اور ایسے نکرہ ہیں کہ جو معرفہ نہیں بن سکتے۔

تشریح وتحقیق

الٰہ: لفظ آل کی اصل اَھَلُ ہے ہاء کو ہمزہ سے بدل دیا أ ہ ل، ہو گیا پھر اَمَن کے قاعدے سے ہمزہ ثانیہ کو الف تبدیل کر دیا تو آال بن گیا اور اس کی تصغیر اُھَیلٌ آتی ہے۔ بعض کے ہاں اس کا اصل أول ہے واؤ کو الف کر دیا تو آال ہو گیا نصر، اَلَ یَؤُوْلُ أَوْلاً وَ اَلاً سے اس کا معنی ہے لوٹنا، پناہ پکڑنا۔ اگر اصل اھل ہے تو نصر، اَھَلَ یَأْھَلُ اَھْلاً ضرب اَھَلَ یَأْھِلُ اَھْلاً سے اس کا معنی ہے اہل وعیال والا ہونا، نکاح والا ہونا۔

ال اور اھل میں فرق:

ال کا استعمال معزز کیلئے ہوتا ہے چاہے دنیاوی ہوں یا اُخروی ہوں اور اھل کا استعمال ہوتا ہے معزز اور غیر معزز دونوں کیلئے یا اھل کا مضاف الیہ ہر چیز واقع ہو سکتی ہے اور ال کا مضاف الیہ اللہ، حق، ظرف وغیرہ واقع نہیں ہو سکتے۔

اَصْحَابِہٖ: یہ صحب کی جمع ہے صحب کا معنی ہے ساتھی، اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جنہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہو اور ایمان کی حالت میں وفات پائی ہو، سمع، صَحِبَ یَصْحَبُ صَحْبًا وصُحْبَۃً سے بمعنی ساتھ ہونا۔

الھادین: یہ ھادی کی جمع ہے معنی ہے ہدایت کرنے والا ضرب، ھَدٰی یَھْدِیْ ھَدْیًا و ھِدَایَۃً ہدایت دینا۔

شَادُوا: ضرب، شَادَ یَشِیْدُ شَیْدًا مضبوط بنانا، مستحکم کرنا، تفعیل، شَیَّدَ یُشَیِّدُ تَشْیِیْدًا سے مضبوط کرنا، چونا لگانا۔

الدِّیْن: دین کا معنی ہے شریعت اس کی جمع اَدْیَان آتی ہے ویسے دین کے چھ معانی آتے ہیں ان میں سے پانچ حقیقی ہیں ایک مجازی ہے۔ طباعت، حساب، ملۃ، مذہب، عادت، ضرب، دَانَ یَدِیْنُ دِیْنًا سے بدلہ دینا۔

ھدٰی: سیرت حسنہ کو کہتے ہیں۔ ضرب، ھَدٰی یَھْدِیْ ھِدَایَۃً وھُدًی سے ہدایت دینا اس کا معنی طریق بھی ہے۔

مُتَّبِعِیْن: اسم فاعل کا صیغہ ہے از باب افتعال، اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ اِتِّبَاعًا بمعنی اتباع کرنے والے سمع سے جیسے تَبِعَ یَتْبَعُ تَبْعًا معنی ہے، پیروی کرنا۔

انْفَعْنَا: یہ نَفْعٌ سے ہے ضرٌّ کی ضد ہے نفع کا معنی ہے فائدہ پہنچانا، فتح، نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا سے فائدہ پہنچانا "لَایَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا" (الفرقان ۳) افتعال، اِنْتَفَعَ یَنْتَفِعُ اِنْتِفَاعًا سے بھی فائدہ حاصل کرنے کے معنی میں ہے۔

بِمَحَبَّتِہٖ: ضرب، حَبَّ یَحِبُّ حُبًّا و مُحَبَّۃً سے معنی ہے محبوب جاننا، افعال، اَحَبَّ یُحِبُّ اِحْبَابًا سے محبت کرنا تفعیل، حَبَّبَ یُحَبِّبُ تَحْبِیْبًا سے محبت ڈالنا۔

محبَّتھم: یہ بُغض کی ضد ہے، ضرب سے اسی معنی میں ہے۔

اجمعین: یہ اَجْمَعُ اسم تفضیل سے جمع مذکر کا صیغہ ہے یہ باب فتح، جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا سے جمع کرنے کے معنی میں ہے اور باب افتعال، اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا سے بھی آتا ہے جیسے اجتماع میں لوگ جمع ہوں باب افعال، اَجْمَعَ

یُجْمِعُ اِجْمَاعًا سے آتا ہے اتفاق کرنا یعنی بڑا مجمع جمعہ کو بھی جمعہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں جم غفیر ہوتا ہے۔

قَدِیْرٌ: یہ صیغہ صفت ہے ضرب سے قَدَرَ یَقْدِرُ قُدْرَۃً معنی ہے قادر ہونا قدیر کا معنی ہے زیادہ قدرت رکھنے والا۔

بِالْاِجَابَۃِ: یہ جوب سے مشتق ہے جوبٌ کا معنی ہے مسافت قطع کرنا۔ اجابۃ افعال، اَجَابَ یُجِیْبُ اِجَابَۃً سے معنی ہے جواب دینا استفعال، اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ اِسْتِجَابَۃً سے معنی ہے جواب طلب کرنا نصر، جَابَ یَجُوْبُ جَوْبًا سے معنی ہے قطع کرنا، قرآن میں ہے "اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ الخ، وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوا الخ"۔

جَدِیْرٌ: اس کی جمع جدراء، جدیرون ہے معنی ہے قابل ہونا، لائق ہونا۔

بَعْدَ: قبل اور بعد کی تین حالتیں ہیں دو حالتوں میں معرب ہونگے اور ایک حالت میں مبنی ان کا مضاف الیہ مذکور ہوگا یا محذوف ہوگا۔ اگر مذکور ہے تو معرب ہونگے اور اگر مذکور نہیں محذوف ہے یا تو محذوف منوی ہونگے یا نسیًا منسیًا ہے اگر نسیًا منسیًا ہے تو بھی معرب ہونگے اگر محذوف منوی ہوں تو مبنی ہونگے یہاں پر آخر والی صورت ہے۔ بعد قبل کی ضد ہے کرم، بَعُدَ یَبْعُدُ بَعِیْدًا و بُعْدًا سے اس کا معنی ہے دور ہونا افعال سے ہے دور کرنا جیسے اَبْعَدَ یُبْعِدُ اِبْعَادًا، دور کرنا۔

جَرْیٌ: یہ جَرْیٌ مصدر سے ہے اس کا معنی ہے تیز رفتاری جیسے پانی کی تیز رفتاری ہوتی ہے ضرب، جَرٰی یَجْرِیْ جَرْیًا و جَرَیَانًا سے تیزی سے بہنا "تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا" (البینۃ ۸)

بِبَعْضٍ: اس کی ضد کُلٌ ہے کرم، بَعُضَ یَبْعُضُ بَعْضًا سے اس کا معنی ہے حصہ والا ہونا

اس کی جمع ابعاض آتی ہے۔

اَلنَّدِیَة: یہ نادی کی جمع ہے معنی ہے محفل ومجلس اور یہ سخاوت، انتقال کے معنوں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے نصر، سمع، نَدِیَ یَنْدٰی نَدْیًا سے ندیٌ مصدر بمعنی تر ہوجانے کے ہیں اور نصر، نَدٰی یَنْدُوْ نَدْیًا سے جمع ہونے (کرنے) کے معنی میں بھی ہے۔

الْاَدَب: اصل میں اس کا معنی ہے دعا، دعوت جیسے کہتے ہیں کہ ادبھم ادبًا ای دعاھم الی الطعام یعنی ان کو کھانے کیلئے بلایا اور ادب کو ادب اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگوں کو اچھائیوں کی طرف بلاتا ہے اور برائیوں سے منع کرتا ہے ضرب، اَدَبَ یَأْدِبُ اَدْبًا سے اور کرم سے بمعنی مؤدّب ہونے کے ہیں۔

رَکَدَتْ: نصر، رَکَدَ یَرْکُدُ رُکُدًا سے ٹھہرنے کے معنی میں ہے مصدر رکود ہے افعال، اَرْکَدَ یُرْکِدُ اِرْکَادًا سے ٹھہرانے کے معنی میں ہے۔

الْعَصْرِ: عصر کا معنی ہے زمانہ اور اس کی جمع آتی ہے اعصر۔

ملحوظہ: عصرًا و دھرًا کا اطلاق ایک ہزار سال پر ہوتا ہے۔ قرن کا اطلاق ایک سو سال پر ہوتا ہے حقبہ کا اطلاق چالیس سال پر ہوتا ہے۔ طبق تیس سال پر بولا جاتا ہے ضرب، عَصَرَ یَعْصِرُ عَصْرًا سے اس کا معنی ہے نچوڑنا۔

رِیْحُہٗ: ریح اگر مفرد مستعمل ہو تو عذاب مراد ہے اور اگر جمع مستعمل ہوں تو مراد رحمت کی ہوائیں ہیں۔ یہ قرآن مجید کی اصطلاح ہے ورنہ تو لغت میں ریح اور ریاح کا معنی ایک ہی ہے اس کی جمع ریاح اور ارواح بھی آتی ہے اس کا اپنا معنی تو ہوا کے ہیں لیکن کبھی قوت کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے قرآن میں ہے ''وتذھب ریحکم'' (تمہاری طاقت ختم ہوجائے) باب نصر، رَاحَ یَرُوْحُ سے اگر مصدر روحۃٌ ہے تو معنی ہے شام کو تفریح کیلئے نکلنا اور اگر مصدر رواحًا ہو تو معنی ہے آرام

کرنا سمع، رَاحَ یَرَاحُ رَوْحًا سے بمعنی بجھنے ہیں اور یہاں یہی مراد ہے۔

خَبَتْ: یہ نصر سے خَبَأَ یَخْبُوْ خَبْأً، چراغ یا آگ کے بجھ جانے کے ہیں افعال، اَخْبَأَ یُخْبِئُ اِخْبَاءً سے بجھانے کے معنی میں ہے، قرآن میں آتا ہے (کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِیْرًا)

مَصَابِیْحُ: یہ مصباح کی جمع ہے اور اس کا معنی ہے وہ چراغ جس میں پانی اور تیل ہو یہاں مراد چراغ ہے۔

ذِکْرُ الْمَقَامَاتِ: ذِکْرُ یہ مرفوع ہے اور فاعل واقع ہے جری فعل کیلئے نصر، ذکر یَذْکُرُ سے اس کا معنی ہے یاد کرنا یعنی کسی کو زبان یا دل سے یاد کرنا اور ذکریٰ کے معنی نصیحت حاصل کرنے کے ہیں۔ باب افتعال سے بھی اسی معنی میں ہے۔

الْمَقَامَاتِ: مقامة کی جمع ہے جس کے معنیٰ اس مقالے کے ہیں جو لکھا گیا ہو یا پڑھا گیا ہو مقامات سے مراد یہاں پر بدیع الزمان کی کتاب مراد ہے جس میں مقامے لکھے گئے تھے۔

اِبْتِدَاعٌ: یہ ابتداع مصدر سے ہے معنی ہے کسی چیز کو بغیر نمونے کے ایجاد کرنا، افتعال، اِبْتَدَعَ یَبْتَدِعُ اِبْتِدَاعًا سے اسی معنی میں ہے، فتح، بَدَعَ یَبْدَعُ بَدْعًا کرم، بَدُعَ یَبْدُعُ بَدِیْعًا سے بھی اسی معنی میں آتا ہے جیسے " بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ "(الانعام ۱۰۱)

عَلَّامَةٌ: اس کا معنی ہے کثیر العلم اس کا جمع علامون، عَلَّام آتی ہے یہ مذکر کیلئے بولا جاتا ہے علامہ کا اطلاق کس پر ہوتا ہے تو بعض نے کہا کہ جس نے ہر موضوع پر کتاب لکھی ہو یا کم از کم پانچ کتابیں لکھی ہوں وغیرہ۔

ھَمَذَانَ: یہ خراسان میں ایک بستی کا نام ہے یا بعض نے کہا کہ یہ یمن میں ایک

قبیلہ ہے۔

عَزی: یہ ضرب، عَزَیٰ یَعْزِیْ عِزًی وعَزْیًا نصر، عَزیٰ یَعْزُوْ سے مستعمل ہے نصر سے مصدر عزوٌ آتا ہے اور ضرب سے مصدر عَزْیًا آتا ہے معنی ہے منسوب کرنا سمع، عَزِیَ یَعْزیٰ تفعیل، عزّٰی یُعَزِّیْ تَعْزِیَۃً سے صبر دلانا۔

ابو الفتح الاسکندری: عیسی بن ہشام جیسے کہ حریری کے مقامات میں حارث ابن ہمام اور ابوزید سروجی ہے تو اسی طرح بدیع الزمان کی کتاب میں ابوالفتح بمنزلہ ابو زید کا تھا اور عیسی بن ہشام بمنزلہ حارث کے تھا۔

نشاء تھا: نشأۃ کے اپنے معنی زندہ رہنے کے ہیں۔ یہاں پر تصنیف مراد ہے، فتح سے نشأ یَنْشَأُ کا معنی ہے نیا ہونا جوان ہونا۔

روایتھا: یہ اضافۃ المصدر الی الفاعل ہے روایۃ مصدر ہے روی یَرْوِیْ رِوَایَۃً سے (ضرب سے) معنی ہے نقل کرنا سمع سے بمعنی سیراب کرنا۔

کلاھما: کلا اگرچہ لفظاً مفرد ہے لیکن معنی کے اعتبار سے تثنیہ ہے۔

مجْھُوْلٌ: نامعلوم، سمع، جَھِلَ یَجْھَلُ سے اسی معنی میں آتا ہے جھل علم کی ضد ہے اس کی جمع جُھَّالٌ جُھَلٌ جھلۃٌ آتی ہے۔

لایعرف: مضارع مجہول کا صیغہ ہے، ضرب، عَرَفَ یَعْرِفُ سے پہچاننا۔ حریری کہتا ہے کہ یہ دونوں ایسے ہیں کہ پہچانے نہیں جاتے کیونکہ یہ فرضی نام ہیں۔

ونکرۃٌ: سمع سے بے خبر ہونا، پرایا سمجھنا، افعال، اَنْکَرَ یُنْکِرُ اِنْکَارًا سے اس کا معنی ہے انکار کرنا، تفعیل، نَکَّرَ یُنَکِّرُ تَنْکِیْرًا سے اس کا معنی ہے نکرہ بنانا۔

لاتتعرّف: یہ صیغہ واحد مؤنث غائب تفعل، تَعَرَّفَ یَتَعَرَّفُ تَعَرُّفًا سے ہے معنی ہے کسی چیز کا معرفہ بننا جیسے کہ تعرّف الاسم اسم نکرہ کا معرفہ ہونا۔

نکتہ:..... اس جملہ میں دو متقابلین ذکر کئے ایک نکرہ اور دوسرا معرفہ اس کو صفت تقابل کہتے ہیں عبارت کا معنی ہے نامعلوم ہیں نہیں پہچانے جاتے۔

ھشام: ھشم سے مشتق ہے جس کے معنی قطع کرنے کے ہیں اسی واسطہ سے اس زخم کو جو ہڈی توڑنے والا ہو اس کو ہاشمہ کہتے ہیں۔

عیسی: یسوع سے معرب ہے یہ لفظ بعض کے ہاں عبرانی ہے بعض کے ہاں طبرانی ہے اس کی جمع عیسون بھی آتی ہے اور عسیون بھی آتی ہے۔

فَاشَارَمَنْ اِشَارَتُهٗ حُكْمٌ. وَطَاعَتُهٗ غُنْمٌ اِلٰی اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَاتِلْوَ الْبَدِيْعِ وَاِنْ لَّمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَاوَ الضَّلِيْعِ فَذَاكرتُهٗ بِمَاقِيْلَ فِيْمَنْ اَلَّفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ وَنَظَمَ بَيْتًااَوْبَيْتَيْنِ وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَاالْمَقَامِ الَّذِیْ يَحَارُالْفَهْمُ وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ وَيُسْبَرُغَوْرُالْعَقْلِ وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُالْمَرءِ فِی الْفَضْلِ وَيَضْطَرُّصَاحِبُهٗ اِلٰی اَنْ يَّكُونَ كَحَاطِبِ لَيْلٍ اَوْجَالِبِ رَجلٍ وَخيلٍ وَقَلَّمَاسَلِمَ مِكْثَارٌاَوْاُقِيْلَ لَهٗ عِثَارٌ. فَلَمَّايُسْعِفُ بِالْاِقَالَةِ وَلَاَعْفٰی مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّيْتُ دَعْوَتَهٗ تَلْبِيَةَالْمُطِيْعِ وَبَذَلْتُ فِیْ مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَالْمُسْتَطِيْعِ وَانْشَأْتُ.

ترجمہ:..... پس اس شخص نے اشارہ کیا جس کا اشارہ (ہمارے لئے) حکم ہے اور جس کی اطاعت غنیمت ہے اس بات کی طرف کہ میں مقامات لکھوں اس علامہ بدیع الزمان کی پیروی کروں۔ اگرچہ لنگڑا بیل تیز رفتار گھوڑے کی سبقت کو نہیں پا سکتا۔ تو میں نے انہیں وہ بات یاد دلائی جو اس شخص کے بارے میں کہی گئی ہے جس نے دو کلموں کی تالیف کی ہو یا ایک دو شعر پروئے ہوں۔

میں نے معانی چاہی اس مقام سے جس میں انسان کی سمجھ حیرت میں پڑ جاتی ہے وہم

آگے بڑھ جاتا ہے اور عقل کی گہرائی کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور آدمی کی قیمت فضیلت میں ظاہر ہو جاتی ہے اور صاحب تصنیف اس بات کی طرف مجبور ہوتا ہے کہ وہ رات کو لکڑی جمع کرنے والے کی طرح یا پیدل اور سواروں کو کھینچنے والے کی طرح ہو جائے اور ایسا بہت کم ہے کہ جو زیادہ بولنے کی وجہ سے محفوظ ہو یا ان کی لغزش معاف کر دی گئی۔

تشریح و تحقیق

اَشَارَ: اس کا مصدر اِشَارَۃٌ ہے یعنی کسی کو اشارہ کرنا اور مشورہ دینا دراصل یہ شَوْرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی شہد کے چھتے سے شہد نکالنے کے ہیں۔ باب افعال، اَشَارَ یُشِیْرُ اِشَارَۃً سے آتا ہے۔

مَنْ: یہ موصولہ ہے اور مراد اس سے شرف الدین نوشیروان بن خالد ہے جو خلیفہ وقت کا وزیر تھا بعض نے کہا کہ وہ بصرہ کا حاکم تھا۔

حکما: یہ نصر، حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْمًا و حَکَمًا سے فیصلہ کرنے کے معنی میں ہے اور اس کا معنی مضبوطی کا بھی ہے، اور دو آدمیوں کے درمیان ثالث کو (جو فیصلہ کرنے والا ہو) اس کو بھی حکم کہتے ہیں یعنی مراد اس سے تحکیم ہے۔ افعال، اَحْکَمَ یُحْکِمُ اِحْکَامًا سے مضبوط کرنے کے معنی میں ہے۔ تفعیل، حکّم یُحَکِّمُ تَحْکِیْمًا سے کوئی کام کرنا، ثالث بنانے کے معنی میں ہے۔

طَاعَتُہٗ: یہ طَوْعٌ سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے خوشی سے کوئی کام کرنا اور یہ ضد ہے کرہ کی جس کا معنی ہے بامر مجبوری کوئی کام کرنا سمع، طَاعَ یَطَاعُ طَوْعًا نصر، طَاعَ یَطُوْعُ طَوْعًا سے اس کا معنی ہے مطیع اور فرمانبردار بننا۔

غُنْمٌ: غنیمت یعنی بغیر سعی و کوشش کیے کوئی چیز مل جائے اس کی جمع غنوم اور مغانم آتی

ہے سمع، غَنِمَ یَغْنَمُ غَنْمًا و غَنِیْمَةً سے مال غنیمت حاصل کرنا۔

اَنْشِئْ: باب افعال، اَنْشَأَ یُنْشِئُ اِنْشَاءً سے ہے معنی ہے لکھنا ویسے انشاء کا معنی ہے ایجاد کرنا۔

نکتہ:.....ایک ہے نشاء اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی طرف سے مضمون بنانا۔

تالیف:.....غیر کے مضامین کو جمع کرنا اور مرتب کرنا۔

تصنیف:.....اپنی طرف سے یا غیر کی طرف سے صرف مضمون بنانا۔

اَتْلُوْ: نصر، تَلَا یَتْلُوْ تِلَاوَةً سے اگر اس کا مصدر تلاوۃ آ جائے تو اس کے معنی تلاوت کرنے کے ہیں اور اگر مصدر تلًا آ جائے تو اس کا معنی ہے پیچھے چلنا۔ اگر تلوٌ مصدر نہ ہو بلکہ جامد ہو تو اس کا معنی ہے گدھے کا بچہ، اس کی جمع اَتْلاءٌ آتی ہے۔

الظَّالِعُ: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فتح سے اس کا معنی ہے لنگڑا۔ ظلع یظلع، لنگڑا چلنا۔

شَاوَ: باب نصر، شَاءَ یَشُوْءُ سے سبقت کرنے اور غایت کے معنی میں ہے۔

الضَّلِیْعُ: کرم، ضَلُعَ یَضْلُعُ ضَلْعًا و ضَلَاعًا سے آتا ہے اس کا معنی ہے قوی اصل میں ضلیع مضبوط اور قوی گھوڑے کو کہا جاتا ہے اور یہ عرب میں محاورہ ہے کہ کمزور طاقتور نہیں بن سکتا۔

فَذَاکَرْتُهٗ: یہ باب مفاعلہ، ذَاکَرَ یُذَاکِرُ مُذَاکَرَةً سے واحد متکلم کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے ایک دوسرے کو یاد دلانا۔

بِمَا قِیْلَ: قیل قول مصدر سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے معنی ہے کہا جاتا ہے۔ یا جو کہا گیا۔

فِیْمَنْ اَلَّفَ: اَلَّفَ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے باب تفعیل، اَلَّفَ یُؤَلِّفُ تَالِیْفًا سے اس کا معنی ہے جوڑنا ملانا، تصنیف و تالیف کرنا، استفعال، اِسْتَأْلَفَ یَسْتَأْلِفُ اِسْتِئْلَافًا سے بمعنی دوست تلاش کرنا۔

بَیْنَ: یہ اسمائے ظروف میں سے ہے جو لازم النصب میں سے ہے اور اکثر مضاف ہوتا ہے معنی ہے درمیان۔ کَلَمَ یَکْلَمُ کَلْمًا وَ کَلَامًا۔

کَلِمَتَیْنِ: یہ کلمة کی تثنیہ ہے کلمة کلم سے مشتق ہے کلم کا معنی ہے زخم لگانا یا لگنا سمع سے زخمی ہو جانا تفعیل، کَلَّمَ یُکَلِّمُ تَکْلِیْمًا سے معنی ہے کلام کرنا۔

تَوضیح العبارة: علامہ حریری فرماتے ہیں کہ جب مجھے بدیع الزمان کے مقامات کی طرح لکھنے کیلئے کہا گیا تو میں نے وہی بات دہرائی جو دو تین اشعار وغیرہ کے مرتب کرنے والے پر کہی جانے والی بات ہے اب وہ بات کیا ہے تو اس میں سے ایک قول نقل کیا جاتا ہے۔

نَظْم: یہ ضرب ،نَظَمَ یَنْظِمُ نَظْمًا سے پرونے کے معنی میں ہے یعنی اشعار بنانا۔

بَیْتًا: بیت لفظ مشترک ہے اس کا معنی شعر بھی ہے اور گھر بھی ہے فرق اتنا ہے کہ اگر گھر کے معنی میں ہو تو جمع بُیُوْتٌ آئیگی اور اگر شعر کے معنی میں ہوں تو جمع اَبْیَات آئیگی ضرب، بَاتَ یَبِیْتُ بَیْتًا سے رات گزارنا اور تفعیل، بَیَّتَ یُبَیِّتُ تَبْیِیْتًا سے ٹھہرانا (اذبیّت طائفة منهم) (النسآء ۸۱)

اَسْتَقَلْتُ: اِسْتِقَالَةٌ مصدر سے اس کا معنی ہے معافی مانگنا یہاں یہی مراد ہے اور دوسرا معنی یہ ہے کہ مشتری بائع سے عقد بیع فسخ کرنے کی اجازت چاہے باب افعال، اَقَالَ یُقِیْلُ اِقَالَةً سے اقالہ کا معنی ہے فسخ بیع۔

اَلْمَقَام: مقام اصل میں دو قدموں کی جگہ کو کہا جاتا ہے اور جمع اس کی مقامات آتی ہے مقامات کا معنی ہے مرتبہ۔

یَحَارُ: یہ سمع سے آتا ہے جیسے حَارَ یَحَارُ حَیْرَةً اس کا معنی ہے حیران ہونا افعال، اَحَارَ یُحِیْرُ اِحَارَةً سے معنی ہے جواب دینا۔

اَلْفَهْمُ: مصدر ہے سمع، فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا سے معنی ہے سمجھنا باب تفعیل، فَهَّمَ يُفَهِّمُ تَفْهِيْمًا و افعال، اَفْهَمَ يُفْهِمُ اِفْهَامًا سے سمجھانے کے معنی میں ہے، جمع افہام آتی ہے فہم کا معنی ہے سمجھ۔

يُفَرِّطُ: نصر، فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطًا سے بمعنی بڑھ جانا سبقت کرنا باب تفعیل، فَرَّطَ يُفَرِّطُ تَفْرِيْطًا سے بمعنی تفریط کرنا یعنی افراط زیادتی کرنا۔

اَلْوَهْمُ: اس کی جمع اوھام آتی ہے اس کا معنی ہے وہ خیال جو دل میں گزرے سمع سے وَهَمَ يَوْهَمُ وَهْمًا اس کا معنی ہے وہم کرنا (شک کرنا)

يَسْبُرُ: یہ سبرٌ سے مشتق ہے آزمائش کے معنی میں ہے نصر سے سَبَرَ يَسْبُرُ اس کا معنی ہے آزمالینا ضرب سے بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

غَوْرٌ: اس کا معنی ہے گہرائی، نصر سے غَارَ يَغُوْرُ اس کا معنی آتا ہے اندر کی طرف چلا جانا جیسے: غار العین ہے آنکھ اندر کی طرف چلی گئی غار فی الامر کام میں غور وفکر کیا۔

اَلْعَقْلُ: عقل کے اصل معنی ہے اونٹ کو رسی سے باندھنا اور اصطلاح میں عقل کہتے ہیں قُوَّةٌ متهيِّئَةٌ لِقَبُوْلِ الْعِلْمِ یعنی وہ قوت جو قبول علم کیلئے تیار کی گئی۔ اور اسکو علم بھی کہتے ہیں، عقل کی جمع عقول آتی ہے ضرب سے عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلًا معنی ہے باندھنا۔

تَتَبَيَّنُ: باب تفعل سے تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ تَبَيُّنًا واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے معنی ہے واضح ہونا یا تبین کا معنی ظہور کامل کے آتا ہے۔

قِيْمَةٌ: اس کا معنی ہے قیمت جمع آتی ہے قِيَمٌ قیمت کسی شئی کے اصل دام کو کہا جاتا ہے اور ثمن وہ ہوتا ہے۔ جو اصل دام سے کم یا زیادہ ہوں۔

يَضْطَرُّ: یہ اضطرار مصدر سے ہے جس کا معنی محتاج اور مجبور ہونے کا ہے اصل میں یہ اَلضَّرُّ سے مشتق ہے جس کا معنی ہے تنگی اور خستہ حالی یا تو علم کی کمی ہوتی ہے یا مال

مرتبہ کی ضرب سے اسی معنی میں ہے نصر سے ضَرَّ یَضُرُّ ضَرًّا نقصان پہنچانا۔

حاطِب: اسم فاعل ہے اس کی جمع حُطُبٌ و حُطَّابٌ آتی ہے ضرب سے حَطَبَ یَحْطِبُ حَطْبًا اس کا معنی ہے کہ رات کو لکڑیاں چننے والا۔

اللیل: لیل اور لیلۃ میں فرق یہ ہے کہ لیل کے مقابلے میں نہار واقع ہوتا ہے اور لیلۃ کے مقابلے میں نہار یا یوم واقع نہیں ہوتا۔ حاطب اللیل کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کی لکڑی جمع کرنا یعنی وہ آدمی جو تکلم کرے گھٹیا اور اچھی بات پر جیسے کہ رات کو لکڑیاں جمع کرنے والا ہر قسم کی لکڑی جمع کر لیتا ہے اس میں تمیز نہیں کر سکتا اس لئے کہ وہ دیکھ نہیں سکتا۔

جالب: یہ جَلْبٌ مصدر سے ہے معنی ہے کھینچنے والا ضرب سے جَلَبَ یَجْلِبُ جَلْبًا و نصر سے جَلَبَ یَجْلُبُ سے اسی معنی میں مستعمل ہے یا اس کا معنی ہے ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف ہنکانا مطلب یہ ہے کہ کسی کلام کے معنی کو بہ تکلف دوسرے کلام کیلئے استعمال کیا جائے۔

رجل: راجل کی جمع پیدل چلنے والا اور اس کیلئے اور جموع بھی آتی ہیں جیسے: رَجَّالَۃٌ کَعَلَامَۃٌ یا رُجَّالٌ جیسے خُدَّامٌ سمع سے رَجِلَ یَرْجَلُ پیدل چلنا۔

خیل: یہ گھوڑوں اور شہسواروں کے معنی میں ہے یہ اسم جمع ہے اس کا مفرد نہیں آتا سمع سے خَالَ یَخَالُ خِیَالاً معنی ہے خیال کرنا۔

قلّما: یہ لفظ دو کلموں سے مرکب ہے ایک قلَّ ماضی سے اس کا معنی ہے کم ہونا قلیل ہونا ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ قَلِیْلاً یہی معنی ہے اور ایک مَا سے جو کہ کافہ ہے یا مصدریہ ہے اور اس ما کے ہوتے ہوئے پھر قَلّ فعل فاعل کا تقاضا نہیں کرتا قلیل کثیر کی ضد ہے افعال سے اَقَلَّ یُقِلُّ اِقْلَالاً معنی ہے اٹھانا۔

سَلِمَ: سمع سے سَلِمَ یَسْلَمُ سَلْمًا وَسَلَامَةً اس کا مصدر سَلَامَة بمعنی سلامتی آتا ہے نصر سے سَلَمَ یَسْلُمُ اس کا معنی سانپ کے ڈسنے کے ہیں مصدر سلم ہوگا اور ضرب سے سَلَمَ یَسْلِمُ دباغت دینا۔

مکثار: بروزن مِفْعَالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے کرم سے کَثُرَ یَکْثُرُ اس کا معنی ہے زیادہ ہونا مکثار کا معنی ہے زیادہ بولنے والا افعال سے اَکْثَرَ یُکْثِرُ اِکْثَارًا معنی ہے زیادہ کرنا۔

اقیل: یہ باب افعال سے اَقَالَ یُقِیْلُ اِقَالَةً ہے اس کا معنی ہے درگزر کرنا اور اس کا معنی ہے درگزر کرنا اور اس کا معنی اقالہ یعنی بیع کو فسخ کرنے کا بھی ہے ضرب سے قَالَ یَقِیْلُ بھی اسی معنی میں ہے۔

عثار: اس کا معنی لغزش کے ہیں یا ٹھوکر کھا کر گر جانا یہ نصر سے عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا، ضرب سے عَثَرَ یَعْثِرُ سمع سے عَثِرَ یَعْثَرُ تینوں سے آتا ہے نصر سے مطلع ہونے کے معنی کیلیے بھی آتا ہے۔

لم یسعف: اسعاف مصدر سے ہے اسعاف مشتق ہے سعف سے معنی ہے حاجت روائی کرنے کے۔ افعال سے اَسْعَفَ یُسْعِفُ اِسْعَافًا معنی ہے مدد کرنا اور فتح سے سَعَفَ یَسْعَفُ معنی ہے حاجت پوری کرنا۔

اعفی: عفوٌ سے ماخوذ ہے عفو کا معنی ہے گناہ و غلطی سے درگزر کرنا اور اس پر عقاب کا نہ ہونا، نصر سے درگزر کرنے کے معنی میں ہے افعال سے اَعْفَی یُعْفِیْ اِعْفَاءً، مٹانا۔

المقالة: اس کا معنی ہے بات یہ مصدر ہے۔

لبّیت: باب تفعیل سے لَبّٰی یُلَبِّیْ تَلْبِیَةً واحد متکلم کا صیغہ ہے معنی ہے لبیک کہنا اور نصر سے لَبِیَ یَلْبُوْ معنی ہے مقیم ہونا۔

دعوته: یہ دَعْوَةٌ مصدر ہے بمعنی بلانا اگر یہ بضم الدال ہو دُعْوَةٌ تو معنی ہے لڑائی کیلئے

بلانا اگر بکسر الدّال ہے تو معنی ہے نسب کیلئے بلانا اور بفتح الدّال ہو جیسے کہ یہاں ہے تو مطلق بلانا مراد ہے۔

تلبیة: یہ لبّیتُ کیلئے مفعول مطلق ہے یعنی دونوں کا معنی ایک ہے۔

المطیع: اسم فاعل کا صیغہ ہے افعال سے اَطَاعَ یُطِیْعُ اِطَاعَةً معنی ہے اطاعت کرنے والا۔

بذلت: بذلٌ مصدر سے ہے بمعنی خرچ کرنے کے صرف کرنے کے ہیں، نصر بذَلَ یَبْذُلُ بَذْلاً سے اسی معنی میں ہے۔

مطاوعة: باب مفاعلہ سے طَاعَ یُطَاوِعُ مُطَاوَعَةً کا مصدر ہے معنی ہے موافقت کرنا، موافق ہونا۔

جهد: سمع سے جَهِدَ یَجْهَدُ جُهْدًا مشقت اٹھانے کے معنی میں ہے مفاعلہ سے جَاهَدَ یُجَاهِدُ مُجَاهَدَةً محبت کرنے کے معنی میں ہے (وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا) تفعیل سے جَهَّدَ یُجَهِّدُ تَجْهِیْدًا کوشش ومحنت کروانا۔

عَلٰی مَا اَعَانِیْهِ مِنْ قَرِیْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوِیَّةٍ نَاضِبَةٍ وَهُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِیْنَ مَقَامَةً تحتوِیْ عَلٰی جِدِّ الْقَوْلِ وَهَزْلِهٖ وَرَقِیْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ وَغُرَرِ الْبَیَانِ وَدُرَرِهٖ وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ اِلٰی مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰیَاتِ وَمَحَاسِنِ الْکِنَایَاتِ وَرَصَّعْتُهٗ فِیْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّةِ وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّةِ وَالْاَحَاجِی النَّحْوِیَّةِ وَالْفَتَاوٰی اللُّغَوِیَّةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُبْکِرَةِ وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْکِیَةِ وَالْاَضَاحِیْکِ الْمُلْهِیَةِ مِمَّا اَمْلَیْتُ جَمِیْعَهٗ عَلٰی لِسَانِ اَبِیْ زَیْدٍ السَّرُوْجِیِّ وَاَسْنَدْتُ رِوَایَتَهٗ اِلَی الْحَارِثِ

بْنِ هَمَّامٍ نِ الْبَصْرِيِّ وَمَاقَصَدْتُ بِالْإِحْمَاضِ فِيْهِ اِلَّا تَنْشِيْطَ قَارِئِيْهِ وَتَكْثِيْرَ سَوَادِ طَالِبِيْهِ وَلَمْ أُوْدِعْهُ مِنَ الْاَشْعَارِ الْاَجْنَبِيَّةِ اِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَيْنِ اَسَّسْتُ عَلَيْهِمَا بِنْيَةَ الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِيَّةِ وَاٰخَرَيْنِ تَوْأَمَيْنِ ضَمَّنْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرَجِيَّةِ وَمَاعَدَا ذَالِكَ فَخَاطِرِيْ اَبُوْعُذْرِهٖ وَمُقْتَضِبُ خُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ وَهٰذَا مَعَ اِعْتِرَافِيْ بِاَنَّ الْبَدِيْعِ رَحِمَهُ اللّٰهُ سَبَّاقُ غَايَاتٍ وَصَاحِبُ اٰيَاتٍ وَاَنَّ الْمُتَصَدِّيَ بَعْدَهُ لَا نِشَاءِ مَقَامَةٍ وَلَوْاُوْتِيَ بَلَاغَةَ قُدَامَةَ لَايَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِهٖ وَلَايَسْرِيْ ذَالِكَ الْمَسْرٰى اِلَّا بِدَلَا لَتِهٖ وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ فَلَوْقَبْلَ مَبْكَاهَا بَلَيْتُ صَبَابَةً بِسُعْدَىٰ شَفَيْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ وَلٰكِنْ بَكَتْ قَبْلِيْ فَهَيَّجَ لِيَ الْبُكَاءَ بُكَاهَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ وَاَرْجُوْاَنْ لَا اَكُوْنَ فِيْ هٰذَا الْهَذَرِ الَّذِيْ اَوْرَدْتُهُ وَالْمَوْرِدِ الَّذِيْ تَوَرَّدْتُهُ كَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِهٖ بِكَفِّهٖ فَالْحَقَ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالاً اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَاوَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًاعَلٰى اَنِّيْ وَاِنْ اَغْمَضَ لِيَ الْفِطِنُ الْمُتَغَابِيْ وَنَضَحَ عَنِّيَ الْمُحِبُّ الْمُحَابِيْ لَا اَكَادُاَخْلَصُ مِنْ غِمْرٍ جَاهِلٍ اَوْذِيْ غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ يَضَعُ مِنِّيْ لِهٰذَا الْوَضْعِ وَيُنَدِّدُبِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِيْ الشَّرْعِ وَمَنَمِ نَقَدَ الْاَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُوْلِ وَاَنْعَمَ النَّظَرَ فِيْ مَبَانِي الْاُصُوْلِ نَظَمَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ فِيْ سِلْكِ الْاَفَادَاتِ وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَ لَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَاسَمْعُهٗ عَنْ

تِلْکَ الْحِکَایَاتِ اَوْاَتَمَّ رُوَا تَهَافِی وَقْتٍ مِنَ الْاَوقَاتِ ثُمَّ اِذَا کَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَبِهَاانْعِقَادُالْعُقُوْدِ الدِّیْنِیَّاتِ فَاَیُّ حَرَجٍ عَلٰی مَنْ اَنْشَأَمُلَحًالِلتَّنْبِیْهِ لَالِلتَّمْوِیْهِ وَنَحَابِهَامنحَی التَّهْذِیْبِ لَاالْاَکَاذِیْبُ وَهَلْ هُوَفِیْ ذَالِکَ اِلَّابِمَنْزِلَةِ مَنْ اِنْتَدَبَ لِتَعْلِیْمِ اَوْهَدَیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ شِعْرٌ.

عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اَحْمِلَ الْهَوَی
وَاخْلُقَ مِنْهُ لَاعَلَیَّ وَلَا لِیَا
وَبِاللّٰهِ اِعْتَضِدُ فِیْمَااَعْتَمِدُ وَاعْتَصِمُ
مِمَّایَصِمُ وَاَسْتَرْشِدُ اِلٰی مَایُرْشِدُ
فَمَا الْمَفْزَعُ اِلَّا اِلَیْهِ وَلَا الاستعانةُ
اِلَّابِهِ وَلَا التَّوْفِیْقُ اِلَّامِنْهُ وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّاهُوَ
عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ وَبِهٖ نَسْتَعِیْنُ وَهُوَنِعْمَ الْمُعِیْنُ.

ترجمہ..... پس جب معانی کے ساتھ میری امداد نہیں کی اور بار بار کہنے کے باوجود مجھے درگزر نہیں کیا تو میں نے اس کی دعوت پر فرمانبردار کی طرح لبیک کہا اور میں نے اس کی اطاعت میں صاحب استطاعت آدمی کی طرح کوشش خرچ کردی پس میں نے لکھنے کے باوجود اس کے کہ میں برداشت کررہا تھا ایک ایسی طبعیت جو کہ جمی ہوئی تھی اور ایسی ذکاوت جو کہ بجھی ہوئی تھی ایسا غور وفکر جو کہ خشک تھا ایسا غم جو کہ تھکانے والا تھا، پچاس مقامے جو مشتمل ہیں بات کی حقیقت اور اس کے مذاق پر الفاظ کی باریکیوں اور وضاحت پر بیان کی چمک اور اس کے موتیوں پر ادب کی نمکین اور اس کی نادر باتوں پر اس کے ساتھ میں نے ان کو مزین کیا قرآنی آیات اور عمدہ کنایات سے۔

اور میں نے ان میں جڑ دیئے عربی کہاوتیں، ادبی لطیفے، نحوی پہیلیاں، لغوی فتاویٰ اور جدید رسالے (خطوط) مزین کئے گئے خطبے اور رلا دینے والی نصیحتیں، اور غفلت میں ڈالنے والی ہنسی کی باتیں ان سب کو میں نے ابوزید سروجی کی زبان پر املا کروایا اور اس کی روایت کی نسبت حارث ابن ہمام کی طرف کی۔

میں نے اس کھٹے میٹھے سے ارادہ نہیں کیا مگر پڑھنے والوں کو چست کرنے کا اور طلبہ کی جماعت کی کثرت کا میں نے اس میں کوئی اجنبی شعر نہیں رکھا مگر یہ کہ دو علیحدہ علیحدہ شعر جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی اور دوسرے دو جڑویں جن کو میں نے مقامہ کرجیہ کے آخر میں ملایا اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے پس میری ہی طبیعت اس کی موجد ہے اور اس کی مٹھاس و کھٹاس کو کاٹنے والا ہے۔

باوجود اس کے یہ میرا اعتراف ہے کہ علامہ بدیع الزمان اس (فن میں) سبقت لے جانے والے ہیں اور صاحب نشانات والے ہیں۔ جو کوئی اس کے بعد مقامہ لکھنے پر درپے ہوا اگرچہ اس کو قدامہ جیسی بلاغت دیدی جائے تو چلو نہیں بھر لے گا مگر اسی کے بچے ہوئی پانی سے اور اس راستہ پر نہیں چلے گا مگر اس کی رہنمائی کے ساتھ، کہنے والے نے کیا ہی خوب کہا ہے۔

''اگر میں اس کے رونے سے پہلے سعدی کے عشق پر روتا تو میں ندامت سے پہلے اپنے نفس کو شفاء بخشتا لیکن وہ مجھ سے پہلے روئی پس اس کے رونے نے مجھے رونے پر برانگیختہ کیا تو میں نے کہا: فضیلت پہلے کیلئے ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ میں نہ ہوں ان باطل باتوں میں جنہیں میں لایا ہوں اور اس گھاٹ میں جہاں میں اترا ہوں اس بکری کی طرح جو اپنی موت کو اپنے کھر سے تلاش کرنے والی ہو اور اس شخص کی طرح جو اپنی ہتھیلی سے اپنی ناک کے بانسے کو کاٹنے والا ہو کہ میں ان لوگوں کے ساتھ ملا دیا جاؤں جو اعمال کے اعتبار سے خسارے والے

ہیں جن کی محنتیں دنیا میں ضائع ہو چکی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کر رہے ہیں۔

باوجود اس کے بالکل غبی بننے والا ذہین مجھ سے چشم پوشی کر گیا۔ اور دوست مجھ سے دشمنی کو دور کرے قریب نہیں کہ میں چھٹکارا حاصل کرلوں۔ ناتجربہ کار جاہل سے یا بالکل جاہل بننے والے حاسد سے وہ مجھے اس تصنیف کی وجہ سے ذلیل کرے گا اور مشہور کرے گا کہ یہ تو شریعت کے ممنوعات میں سے ہے (اتنی بات ہے) جو شخص عقل کی آنکھ سے اشیاء کو پرکھے گا اس کے اصول اور مبادی میں خوب غور کرے گا تو وہ ان مقامات کو فائدے کی لڑی میں پروئے گا اور اس کو چلائے گا ان کہانیوں کے طریقے پر جو حیوانات اور جمادات کے بارے میں وضع کی گئی ہیں اور کسی شخص کے متعلق نہیں سنا گیا کہ جس کے کان ان حکایات (کے سننے سے) دور ہوئے ہوں، یا ان کی راویوں کو گنہگار ٹھہرا دیا ہوں کسی بھی وقت میں۔

جبکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور انہیں پر دینی معاملات کا انعقاد ہے تو کیا حرج ہے اس شخص پر جو بیداری کیلئے نمکین باتیں لکھے، نہ کہ ملمع سازی کیلئے اور اس سے تہذیب اخلاق کا ارادہ کرے نہ کہ جھوٹ بولنے کا پس وہ نہیں ہے مگر اس شخص کے مرتبہ میں جو لوگوں کو تعلیم کیلئے جمع کرے یا سیدھی راہ کیطرف رہنمائی کرے۔

اشعار: اس کے باوجود میں اس پر راضی ہوں کہ میں خواہشات کو برداشت کروں اور میں چھٹکارا حاصل کرلوں اس حال میں کہ نہ میرا کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی فائدہ۔

اور میں اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان چیزوں میں جن کا میں نے ارادہ کیا ہے اور اللہ ہی کی حفاظت چاہتا ہوں ان چیزوں سے جو عیب دار بناتی ہیں۔ اس ذات سے ہدایت طلب کرتا ہوں جو ہدایت دیتی ہے، اس لئے کہ کوئی جائے پناہ نہیں مگر اس کی طرف۔ مدد حاصل نہیں کی جاتی مگر اسی سے، توفیق نہیں ملتی مگر اسی سے، اور نہیں ہے کوئی پناہ دینے

والا مگر وہی، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں لوٹوں گا، اسی سے ہم مدد طلب کرتے ہیں اور وہ بہترین مددگار ہے۔

تشریح وتحقیق

انشات: یہ باب افعال سے اَنْشَأَ یُنْشِئُ اِنْشَاءً معنی ہے لکھنا، ایجاد کرنا۔

اعانیہ: یہ عنی سے ماخوذ ہے مشقت کے معنی میں ہے سمع سے عَنِیَ یَعْنیٰ عَنْیًا معنی ہے تھک جانا نصر سے عَنیٰ یَعْنُوْ عَنْیًا معنی ہے جھک جانا جیسے قرآن میں ہے کہ "وعنت الْوُجُوْهُ لِلْحیِّ الْقَیُّوْم" (طٰهٰ ۱۱۱)

قریحۃ: اس کا معنی ہے طبیعت اس کی جمع قرائح آتی ہے، فتح سے قَرَحَ یَقْرَحُ قَرْحًا وقَرِیْحَةً پانی نکالنے کیلئے زمین کھودنے اور زخمی کرنے کے معنی میں ہے۔

جامدۃ: یہ مصدر جمود سے ہے معنی ہے جم جانا نصر سے جَمَدَ یَجْمُدُ جَمْدًا وجُمُوْدًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

نکتہ: طبیعت کا جم جانا کنایہ ہے طبیعت کے بیکار ہو جانے سے۔

فطنۃ: فہم کے معنی اور دانائی کے معنی میں ہے نصر سے فَطَنَ یَفْطُنُ فَطْنًا وفِطْنًا، سمع سے فَطِنَ یَفْطَنُ، ضرب سے فَطَنَ یَفْطِنُ اسی معنی میں مستعمل ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ غبی کی ضد ہے۔

خامدۃ: یہ بھی خمود مصدر سے بمعنی بجھ جانے کے ہیں ضرب سے خَمَدَ یَخْمُدُ خَمْدًا وخُمُوْدًا، سمع سے خَمِدَ یَخْمَدُ خَمْدًا اسی معنی میں مستعمل ہے جیسے کہ کہا جاتا ہے (خَمِدَتِ النَّار) آگ کے شعلے ختم ہو گئے۔

رویۃ: اس کی جمع رَوَایَا آتی ہے رویہ کا معنی ہے کسی کام میں فکر کرنا۔ اس کے حروف اصلی

ی ر یعنی مہموز اللام ہے۔

ناصبۃ نصر سے نَصَبَ یَنْصُبُ نَصْبًا بمعنی خشک ہو جانے کے ہیں اور ضرب سے نَصَبَ یَنْصِبُ نَصْبًا بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ یہاں پر اس سے مراد ناقص ہے یعنی فکر ناقص۔

ھموم: یہ نصر سے ھَمَّ یَھُمُّ ھَمًّا حزن اور غم کے معنی میں ہے یہ جمع ہے ھمٌّ کی اور اسی باب سے قصد کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

نـــاصبۃ: اس کا معنی ہے تکلیف ڈالنے والی اور مشقت میں ڈالنے والے غم یہ سمع سے نَصِبَ یَنْصَبُ نَصْبًا اسم فاعل کا صیغہ ہے اگرچہ ہے تو لازم اور معنی ہے تھکاوٹ والی لیکن یہ دراصل مَنْصِبَۃٌ کے معنی میں ہے جس کا معنی ہے تھکانے والے غم۔

خمسین مقامۃ: خمسین یہ دہائیوں میں سے ہے اس کا معنی ہے پچاس۔

مقامۃ: اصل میں اس کا معنی ہے مجلس پھر مقامۃ کا اطلاق ہر اس چیز پر ہونے لگا جو مجلس میں کہی جائے اس کی جمع مقامات آتی ہے۔

تحتوی: یہ حَوَایَۃٌ سے مشتق ہے جس کا معنی ہے جمع ہونا اور دوسرا معنی اس کا یہ ہے کہ سبزی جب سیاہی مائل ہو اور افتعال سے احْتَوٰی یَحْتَوِیْ اِحْتِوَاءً مشتمل ہونے کے معنی میں آتا ہے اور ضرب سے حَوٰی یَحْوِیْ حَوَایَۃً بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

جدّ: یہ باب ضرب سے جَدَّ یَجِدُّ آتا ہے اگر مصدر جِدَّۃً ہو تو معنی ہے جدید اور اگر مصدر جِدّ اہوں تو معنی ہے ثابت ہونا حقیقت میں یہ ھزل کی نقیض ہے۔

ھزل: کا معنی ہے مذاق و مزاح ضرب سے ھَزَلَ یَھْزِلُ ھَزْلًا نصر سے ھزل یھزُلُ ھَزْلًا معنی ہے مذاق کرنا جیسے حدیث میں آیا ہے ثَلَاثٌ جِدُّھُنَّ جِدٌّ وَھَزْلُھُنَّ جِدٌّ.

رَقِیق: رقیق باریک کی ضد ہے ضرب سے رَقَّ یَرِقُّ مصدر رِقَّۃً ہے معنی ہے باریک ہونا اور تفعیل سے رَقَّقَ یُرَقِّقُ تَرْقِیقًا بھی باریک ہونے کے معنی میں مستعمل ہے۔

جَزْلَہ: جزل کا معنی موٹا ہونا، عظیم ہونا یہ رکیک کی ضد ہے جمع اس کی جزالٌ وَاَجْزَالٌ آتی ہے کرم سے جَزُلَ یَجْزُلُ معنی ہے عظیم ہونا۔

اَللَّفْظ: اس کا اصل معنی ہے پھینکنا جیسے کہتے ہیں اَکَلْتُ التَّمْرَۃَ وَلَفَظْتُ النَّوَاۃ ضرب سے لَفَظَ یَلْفِظُ لَفْظًا باب تفعل سے تَلَفَّظَ یَتَلَفَّظُ تَلَفُّظًا پھینکنے کا معنی ہے۔

غُرَر: یہ غُرَّۃ کی جمع ہے معنی ہے گھوڑے کی سفید پیشانی، ہر شئے کا اول و معظم (حصہ) سمع سے غَرَّ یَغَرُّ غُرَّۃً اس کا معنی ہے شریف ہونا۔

دُرَر: اس کا معنی ہے موتی یہ دُرَّۃٌ کی جمع ہے نصر سے دَرَّیَدُرُّ دَرًّا و دُرَّۃً اور ضرب سے دَرَّیَدَرُّ اس کا معنی ہے زیادہ ہونا لولؤ عام ہے اور دُرَّۃٌ خاص ہے۔

مُلَح: یہ مِلْحَۃٌ کی جمع ہے معنی دلچسپ بات جیسے اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ، نصر سے مَلَّحَ یَمْلُحُ مَلْحًا معنی ہے نمکین ہونا۔

نَوَادِرَہ: یہ جمع ہے نَادِرَۃٌ کی نصر سے نَدَرَ یَنْدُرُ نُدْرَۃً سمع سے نَدِرَ یَنْدَرُ معنی ہے عجیب و غریب ہونا۔

وَشَّحَتْھَا: یہ توشیح مصدر ہے اور وشیح ماخوذ ہے وشاح سے جس کا معنی زینت دینے والی چیز اس کی جمع اَوْشِحَۃٌ آتی ہے فتح سے وَشَحَ یَوْشَحُ معنی ہے مزین ہونا تفعیل سے وَشَّحَ یُوَشِّحُ تَوْشِیحًا ہے مزین کرنا۔

الاٰیات: اٰیَۃٌ کی جمع ہے معنی ہے علامت و نشانی اس سے مراد آیات قرآنیہ ہیں۔

مَحَاسِن: یہ خلاف قیاس حَسَنٌ کی جمع ہے معنی ہے خوبصورتی کرم سے حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا و حُسْنًا معنی ہے خوبصورت ہونا اور افعال سے اَحْسَنَ یُحْسِنُ

اِحْسَانًا اس کا معنی ہے احسان کرنا۔

رَصَّعْتُهٗ: باب تفعیل سے رَصَّعَ یُرَصِّعُ تَرْصِیْعًا اس کا معنی ہے ملانا چپکانا اور سمع سے اس کا معنی ہے چپکنا، لازم ہونا۔

الامثال: یہ جمع ہے مِثْلٌ اور مَثَلٌ کی کرم سے مَثُلَ یَمْثُلُ کسی کے سامنے کھڑا ہونا استفعال سے اِسْتَمْثَلَ یَسْتَمْثِلُ اِسْتِمْثَالاً مثال طلب کرنا تفعیل سے مَثَّلَ یُمَثِّلُ تَمْثِیْلاً مثال دینا۔

الکنایات: کِنَایَةٌ کی جمع ہے یہ ضد ہے صراحت کی معنی ہے پوشیدہ چھپی ہوئی چیز، ضرب سے کَنٰی یَکْنِیْ کِنَایَةً معنی ہے چھپانا اور افتعال سے اِکْتَنٰی یَکْتَنِیْ اِکْتِنَاءً کنیت بیان کرنا۔

العربیّة: عرب کی طرف منسوب ہے تفعیل سے بتکلف عربی بننا اعراب کا معنی ہے دیہاتی جیسے کئی احادیث میں ہے کہ (جَاءَ اَعْرَابِی)

اللّطائف: یہ لَطِیْفَةٌ کی جمع ہے لطیفه کا معنی وہ کلام جو انتہائی حسین ہو تفعیل سے لَطَّفَ یُلَطِّفُ لَطِیْفَةً اس کا معنی ہے باریک ہونا کرم سے لَطُفَ یَلْطُفُ لُطْفًا وَلَطِیْفًا معنی ہے اچھا ہونا۔

الاحاجی: یہ احجیّةٌ کی جمع ہے معنی پہیلی وہ بات جس سے عقل کو جانچا جا سکے۔

النّحویّة: نحو کی طرف منسوب ہے اور نحو کے کئی معانی آتے ہیں جنہیں آپ نحو میر میں پڑھ چکے ہونگے۔ منجملہ ان میں سے اس کا ایک معنی آتا ہے قصد کرنا ایک معنی کنارے کا بھی آتا ہے نصر سے نَحَایَنْحُوْ نَحْوًا قصد کرنا، مثال کے معنی میں بھی آتا ہے۔

الفتاوی: یہ فتویٰ کی جمع ہے فتویٰ کا معنی ہے مسائل، نوجوان کو بھی فتیٰ کہتے ہیں سمع

سے فَتِیَ یَفْتیٰ فَتًی وفِتْیَانًا معنی نوجوان ہونا، استفعال سے اِسْتَفْتیٰ یَسْتَفْتِیْ اِسْتِفْتَاءً معنی ہے فتویٰ طلب کرنا۔

اللُّغَوِیَّۃ: یہ منسوب ہے لغت کی طرف اور لغت ہر قوم کی وہ خاص زبان جس سے وہ مافی الضمیر کا اظہار کرسکیں۔ نصر سے لَغٰی یَلْغُوْ لُغَۃً معنی ہے لغو ہونا بیکار ہونا۔

الرَّسَائِل: یہ رِسَالَۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع رِسَالَاتٌ بھی آتی ہے معنی ہے خط۔

المبتکرۃ: یہ بکرٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نیا اور جدید ہونا، اوّل ہونا بَاکُوْرَۃٌ کا معنی ہے وہ پھل جو اول مرتبہ پک جائے سمع سے معنی ہے تسلی دینا باکرہ جس عورت کا پردہ بکارت باقی ہو افعال سے معنی ہے توڑنا۔

الخطب: نصر سے خَطَبَ یَخْطُبُ خَطْبًا وَخِطَابَۃً اگر مصدر خُطْبَۃٌ ہے تو معنی ہے تقریر کرنا اور اگر مصدر خِطْبَۃٌ ہو تو معنی ہے نکاح کا پیغام بھیجنا اور یہ جمع ہے خُطْبَۃٌ کی بمعنی تقریر۔

المُحَبَّرۃ: یہ حِبْرٌ سے ماخوذ ہے نصر سے حَبَرَ یَحْبُرُ حِبْرًا اس کا معنی خوش کرنے کے ہے تفعیل سے حَبَّرَ یُحَبِّرُ تَحْبِیْرًا مزین کرنا۔

المواعظ: مَوْعِظَۃٌ کی جمع ہے ضرب سے اس کا معنی ہے نصیحت کرنا وعظ کرنا یعنی ایسی بات جو دل کو منور بنائے۔

المُبْکِیَۃ: اسم فاعل کا صیغہ ہے ابکاء مصدر ہے باب افعال سے اَبْکیٰ یُبْکِیْ اِبْکَاءً معنی ہے رلا دینے والی نصیحتیں مجرد میں ضرب سے بَکیٰ یَبْکِیْ بُکَاءً آتا ہے معنی رونا۔

الاضاحیک: یہ اُضْحُوْکَۃٌ کی جمع ہے معنی ہے ہر ایسی چیز جس سے ہنسی آجائے۔ سمع سے ضَحِکَ یَضْحَکُ ضَحْکًا معنی ہے ہنسنا، افعال سے اَضْحَکَ یُضْحِکُ اِضْحَاکًا اس کا معنی ہے ہنسانا۔

الملهیۃ: یہ اِلْھَاءٌ سے ماخوذ ہے ہر ایسی چیز جو لہو میں ڈالنے والی ہو افعال سے اَلْھیٰ یُلْھِیْ اِلْھَاءً غفلت میں ڈالنا یہی معنی سمع سے لَھِیَ یَلْھیٰ لَھْوًا بھی ہے۔

املیت: یہ اِمْلَاءٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے کہ ایک شخص بولے اور دوسرا لکھے افعال سے اَمْلیٰ یُمْلِیْ اِمْلَاءً معنی ہے لکھوانا اور مہلت دینے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

جمیعہ: فتح سے جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا معنی ہے جمع ہونا، باقی تحقیق ماقبل میں گذر چکی ہے۔

لسان: اس کا معنی ہے زبان سمع سے لَسِنَ یَلْسَنُ لَسَانًا معنی ہے فصاحت کی تیزی جمع لِسَانَاتٌ وَاَلْسِنَۃٌ ہے، اور اس کے معنی جانب کے بھی آتے ہیں۔

ابی زیدن السروجی: ابوزید تو فرضی نام ہے السروجی یہ سروج کی طرف منسوب ہے حران کے قریب ایک شہر کا نام ہے نصر سے سَرَجَ یَسْرُجُ • سَرْجًا وسُرُوْجًا معنی ہے روشن ہونا۔

اسندت: افعال سے اَسْنَدَ یُسْنِدُ اِسْنَادًا اس کا معنی ہے نقل کرنا افتعال سے اِسْتَنَدَ یَسْتَنِدُ اِسْتِنَادًا معنی تکیہ لگانا۔

روایتہ: ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَۃً معنی ہے روایت کرنا نقل کرنا۔

الحارث بن ھمام: حارث کا معنی ہے کھیتی باڑی کرنا نصر سے حَرَثَ یَحْرُثُ حَرْثًا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

البصری: یہ بصرہ شہر کا نام ہے جو عراق میں ہے۔

قصدت: ضرب سے قَصَدَ یَقْصِدُ قَصْدًا اس کا معنی ہے ارادہ کرنا اور اسی باب سے یہ اعتدال یعنی میانہ روی کیلئے بھی مستعمل ہے۔

الاحماض: اصل میں اس کا معنی ہے کہ اونٹ جب میٹھی گھاس چرے تو پھر جا کر کھٹی

گھاس چرنے لگتا ہے تاکہ وہ کٹھاس اس مٹھاس سے ختم ہو جائے۔ افعال سے معنی ہے ایک شئی سے دوسری شئی کی طرف منتقل ہونا نصر سے حَمَضَ یَحْمُضُ، ضرب سے حَمَضَ یَحْمِضُ معنی ہے کھٹا میٹھا ہونا۔

تنشیط: نشاط سے ماخوذ ہے جو خوشی اور تیز حرکت کرنے کے معنی میں آتا ہے اور نشاط چستی یہ کَسَلٌ یعنی سستی کی ضد ہے سمع سے نَشِطَ یَنْشَطُ چست ہونا ضرب سے نَشَطَ یَنْشِطُ ایک زمین یا گاؤں سے دوسری زمین یا گاؤں کی طرف نکل جانا۔

قارئیہ: یہ اصل میں قارئین تھا ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا یہ جمع ہے قَارِئٌ کی فتح سے قَرَءَ یَقْرَئُ قَرْءًا وَقِرَاءً معنی ہے پڑھنا افعال سے اَقْرَءَ یُقْرِءُ اِقْرَاءً پڑھانا۔ کرم سے قَرُءَ یَقْرُءُ معنی ہے زیادہ ہونا تفعیل سے قَرَّءَ یُقَرِّئُ تَقْرِئَةً معنی ہے زیادہ کرنا۔

سوال: اس کے کئی معانی آتے ہیں جیسے کالا رنگ، بڑی جماعت وغیرہ۔

طالبیہ: یہ طَالِبٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع طَلَبَةٌ وطُلَبَاءٌ بھی آتی ہے۔ نصر سے طلب کرنا۔

اودعہ: افعال سے اَوْدَعَ یُوْدِعُ اِیْدَاعًا اس کا معنی ہے ودیعت رکھنا اور فتح سے وَدَعَ یَدَعُ وِدَاعًا معنی ہے چھوڑنا۔

اَجْنَبِیَّة: اَجْنَبُ اور اجنبی کا معنی ایک ہے نا آشنا ہونا کرم سے جَنُبَ یَجْنُبُ، جنابت میں ہونا افتعال سے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا پرہیز کرنا نصر سے جَنَبَ یَجْنُبُ بچانا قرآن میں ہے وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ الخ۔

الاشعار: یہ شعر کی جمع ہے نصر سے شَعَرَ یَشْعُرُ جب مصدر شعر اہو تو معنی ہے شعر کہنا مصدر شعراء ہو تو معنی ہے جاننا افعال سے اَشْعَرَ یُشْعِرُ اِشْعَارًا معنی ہے داغ لگانا۔ شعار کا معنی علامت بھی ہے قرآن میں ہے "ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰہِ۔

(الحج ۳۲)

فذین: فذٌّ کا تثنیہ معنی ہے یکتا، تنہا جمع افذاذ آتی ہے نصر سے فَذَّ یَفُذُّ معنی ہے الگ ہونا تنہا ہونا۔

اسّست: یہ تاسِیسٌ مصدر سے ہے معنی ہے بنیاد رکھنا اس کا معنی ہے جڑ جمع اَسَاسٌ آتی ہے تفعیل سے اَسَّسَ یُؤَسِّسُ تَأْسِیْسًا، نصر سے أَسَّ یَأُسُّ بنیاد رکھنا۔

بنیة: ضرب سے معنی ہے بنانا اس کی جمع بنی وبنی آتی ہے۔

الحلوانیة: حُلْوَان کی طرف منسوب ہے حلوان ایک شہر کا نام ہے نصر سے حَلاَ یَحْلُوْ حُلْوًا میٹھا ہونا۔

اخرین: یہ ضد ہے متقدم کی اخرین اگر بکسرہ الخاء ہے تو معنی ہے آخرت اور اگر بفتح الخاء ہے تو معنی دوسرا ہے۔

توأمین: وہ دو بچے جو ایک حمل سے پیدا ہوں اس کی جمع تَوَائِمٌ آتی ہے۔

نکتہ:.....ان کو توأمین اس لئے کہا کہ یہ ایک ہی آدمی کے اشعار ہیں جس کا نام ابن سکرہ ہے اور پہلے کو فذین اس لئے کہا کہ اس کے قائل دو آدمی ہیں زیاد مشقی اور بختری۔

ضمّنتها: سمع سے ضَمِنَ یَضْمَنُ معنی ہے ضامن ہونا تفعیل سے ضَمَّنَ یُضَمِّنُ تَضْمِیْنًا ضامن قرار دینا۔

خواتم: خَاتِمَةٌ کی جمع ہے ضرب سے معنی ہے آخر، انتہاء، ختم ہونا۔

الکرجیّة: کرج کی طرف منسوب ہے کرج ایک شہر کا نام ہے۔

ماعدا: اس میں ما موصولہ ہے عدا فعل ہے معنی ہے ماسوا اس کے، نصر سے عَدَا یَعْدُوْ عَدْوًا اس کا معنی بھاگنا، دوڑنا۔

فخاطری: خاطر کا معنی ہے وہ خیال جو دل میں گزرے دل کو بھی خاطر کہا جاتا ہے

اس کی جمع خواطِر ہے نصر سے خَطَرَ یَخْطُرُ خَطْرًا معنی ہے کسی چیز کا دل میں آنا تفعل سے تَخَطَّرَ یَتَخَطَّرُ تَخَطُّرًا شرط لگانا۔

ابو عذرہ: اس کا اصلی معنی زوج اول ہے اور مجازی معنی موجد اوّل ہے عذر کا ایک معنی گندگی کا بھی ہے۔

مقتضب: اصل میں قضب کا معنی شاخ اور جمع قضبان آتی ہے افتعال سے اِقْتَضَبَ یَقْتَضِبُ اِقْتِضَابًا اور ضرب سے قَضَبَ یَقْضِبُ قَضْبًا معنی ہے کاٹنا۔

حُلْوہ: یہ نصر سے حَلَا یَحْلُوْ حَلْوًا، سمع سے حَلِیَ یَحْلٰی حَلْوًا، کرم سے حَلُوَ یَحْلُوْ حَلْوًا، میٹھے ہونے کے معنی میں ہے تفعیل سے حَلّٰی یُحَلِّیْ تَحْلِیَۃً معنی ہے آرائستہ ہونا۔

ومُرّہ: اس کا معنی ہے کڑوی چیز سمع سے مَرَّ یَمَرُّ مُرًّا معنی ہے، زردی کا غالب آ جانا۔

اِعْتَرَافِیْ: اعتراف کے معنی اقرار کرنے کے ہیں، افتعال سے اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ اِعْتِرَافًا اسی معنی میں ہے ضرب سے عَرَفَ یَعْرِفُ مَعْرِفَۃً معنی ہے جاننا، پہچاننا۔

بانَ البدیع رحمہ اللہ: بدیع سے مراد بدیع الزمان ہے، فتح سے بَدَعَ یَبْدَعُ بَدْعًا وَبَدِیْعًا بمعنی ایجاد کرنے کے ہیں۔

سَبَّاق: یہ سَبْقٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے آگے ضرب سے سَبَقَ یَسْبِقُ سَبْقًا آگے بڑھنا، افتعال سے اِسْتَبَقَ یَسْتَبِقُ اِسْتِبَاقًا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

غایات: غَایَۃٌ کی جمع ہے غایۃ کا معنی انتہا، مقصد وغرض کے آتا ہے۔

المتصدّی: یہ تَصَدِّیٌ مصدر تَصَدّٰی یَتَصَدّٰی تَصَدِّیًا سے ہے معنی ہے کہ کسی چیز کے درپے ہو جانا نصر سے معنی ہے روکنا۔

لانشاء: افعال سے اَنْشَأَ یُنْشِئُ اِنْشَاءً کا مصدر ہے، معنی ہے اختراع کرنا نئی چیز نکالنا فتح سے نَشَأَ یَنْشَأُ انشَاءً معنی ہے پرورش پانا، پیدا ہونا۔

اوتی: یہ افعال سے مجہول کا صیغہ ہے مصدر ایتاء سے بمعنی دینا ضرب سے اتی یأتی اِیْتَاءً آنے کے معنی میں ہے۔

بلاغة قدامة: بلاغة مصدر ہے کرم سے بَلُغَ یَبْلُغُ بَلاغَةً معنی ہے آدمی کا فصیح وبلیغ ہونا اور نصر سے بَلَغَ یَبْلُغُ بَلاغَةً معنی ہے، پہنچنا تفعیل سے بَلَّغَ یُبَلِّغُ تَبْلِیْغًا معنی ہے پہنچانا۔

کچھ قدامہ کے بارے میں:

یہ ایک مشہور ادیب ہے ان کی کنیت ابوالفرج ہے یہ بغداد کے خلیفہ مکتفی باللہ عباسی کے ہاتھوں اسلام لائے تھے۔ ۳۳۲ھ میں بغداد میں وفات پائی۔

لایغترف: غُرْفَةٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہے چلّو غَرَفَ یَغْرِفُ غُرْفَةً ضرب سے معنی ہے پانی چلّو میں لینا جیسے قرآن میں ہے "اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِہٖ"

فضالة: اس کا معنی ہے باقی، بچا ہوا یہی معنی ضرب سے فَضَلَ یَفْضِلُ نصر سے فَضَلَ یَفْضُلُ سمع سے فَضِلَ یَفْضَلُ تینوں سے ہے۔ ضرب سے رات کے وقت چلنا افعال سے اَفْضَلَ یُفْضِلُ اِفْضَالاً معنی ہے چلنا یا چلانا۔

مسری: یہ ظرف کا صیغہ ہے معنی ہے رات چلنے کی جگہ۔

بدلالتہ: یہ مصدر ہے نصر سے دَلَّ یَدُلُّ دَلِیْلاً وَدَلالَةً معنی ہے رہنمائی کرنا، دلیل قرآن میں ہے (وَمَادَلَّ عَلٰی مَوْتِہٖ)

للہ در القائل: جب کسی آدمی کیلئے مال ومتاع وافر مقدار میں ہوں تو لوگ کہتے ہیں

لِلّٰہِ دَرُّہٗ اصل میں دَر کہا جاتا ہے اونٹنی کے دودھ کو لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے ہر متعجب منہ چیز کیلئے استعمال ہونے لگا۔

فَلَوْ قَبْلَ: یہاں سے دو شعر نقل کئے ہیں جو کہ عدی ابن رقاع کے ہیں قبل بعد کی ضد ہے اس کی بھی بعد کی طرح تین حالتیں ہوئی ہیں دو میں معرب ایک میں مبنی۔

مَبْکَاھَا: یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی ہے بکاء مصدر کے معنی ہے رونا بَکٰی یَبْکِیْ بُکَاءً۔

صَبَابَۃ: اس کا معنی ہے محبت وعشق سمع سے صَبَّ یَصِبُّ صَبَابَۃً اسی معنی میں مستعمل ہے نصر سے صَبَّ یَصُبُّ صَبَابَۃً،افعال سے اَصَبَّ یُصِبُّ اِصْبَابًا بہنے اور بہانے کے معنی میں مستعمل ہے۔

بِسُعْدٰی: شاعر کی معشوقہ کا نام ہے۔

شَفَیْتُ: ضرب سے شَفٰی یَشْفِیْ شِفَاءً شفاء دینا،افتعال سے اِشْتَفٰی یَشْتَفِیْ اِشْتِفَاءً، شفاء حاصل کرنا۔

النفس: اس کی جمع نفوس آتی ہے اور بفتح الفاء ہو تو جمع اَنْفَاسٌ ہے۔

التَّنَدُّم: باب تفعل سے تَنَدَّمَ یَتَنَدَّمُ تَنَدُّمًا کا مصدر ہے اس کا معنی ہے بہت پشیمان ہونا یہ ندامت سے ماخوذ ہے ندامت کا معنی ہے پشیمانی اور اس کا معنی ہے بہت پشیمانی کیونکہ زیادتی لفظ دلالت ہے زیادتی معنی پر سمع سے نَدِمَ یَنْدَمُ نَدْمًا وَنَدَامَۃً پشیمان ہونا۔

بکت: ضرب سے بَکٰی یَبْکِیْ بُکَاءً معنی ہے رونا۔

فَھَیَّجَ: ضرب سے ھَاجَ یَھِیْجُ ھَیْجًا بھڑکانا اور برانگیختہ کرنا تفعیل سے ھَیَّجَ یُھَیِّجُ تَھْیِیْجًا بھی یہی معنی ہے۔

لِلْمُتَقدم: تفعل سے تَقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ تَقَدُّمًا اسم فاعل کا صیغہ ہے معنی ہے آگے ہونے والا نصر سے قَدَمَ یَقْدُمُ قَدْمًا آگے بڑھنے کے معنی میں ہے قرآن میں ہے (یَوْمَ یَقْدُمُ قَوْمَہ) اگر اس سے قدیم کا معنی مراد لیا جائے تو پھر یہ کرم سے آئیگا قَدُمَ یَقْدُمُ۔

ارجو: نصر سے رَجَایَرْجُوْ رَجَاءً معنی ہے رجوع کرنا، امید کرنا لیکن اگر جمع ہو تو پھر معنی ہے کنارہ (وَالْمَلَکُ عَلٰی اَرْجَائِھَا) القرآن۔

الھذر: ضرب سے ھَذَرَ یَھْذِرُ ھَذْرًا معنی ہے زیادہ کلام کرنا سمع سے ھَذِرَ یَھْذَرُ ھَذْرًا معنی ہے کلام میں زیادتی کرنا۔

اوردتہٗ: باب افعال سے اَوْرَدَ یُوْرِدُ اِیْرَادًا واحد متکلم کا صیغہ ہے اصل معنی ہے وارد کردینا یہاں اس سے مراد کتاب میں لانا اور ذکر کردینا ہے۔

کالباحث: یہ بحث مصدر سے مشتق ہے اصل معنی ہے کھودنا اور تحقیق کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے فتح سے بَحَثَ یَبْحَثُ بَحْثًا تلاش کرنا مفاعلہ سے بَاحَثَ یُبَاحِثُ مُبَاحَثَۃً بحث مباحثہ کرنا۔

حتفہ: حتف کے تین معنی ہیں (۱) نکلنا۔ (۲) اپنی موت آپ مرنا۔ (۳) مطلق موت اس کی جمع حُتُوف آتی ہے۔

بظلفہ: ظِلْفٌ کا معنی ہے گائے بکری وغیرہ کا سُم (کھر) جمع آتی ہے اَظْلَافٌ انسان کے ناخن کو ظفر، اونٹ کے ناخن کو منسمٌ گھوڑے کے ناخن کو سم پرندے کے ناخن کو مخلب کہتے ہیں۔ اس کا مختصر سا پس منظر یہ ہے کہ ایک بکری کو ذبح کرنے کیلئے چھری نہیں مل رہی تھی تو اس بکری نے زمین کو کریدنا شروع کیا جس سے چھری نکل گئی وہ ذبح کی گئی۔

الجادع: یہ جَدْعٌ مصدر سے ہے معنی ہے ناک وغیرہ کا ٹنا فتح سے جَدَعَ یَجْدَعُ جَدْعًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

مارن: ناک کا نرم حصہ ضرب سے مَرَنَ یَمْرِنُ مَرْنًا نرم ہونا تفعیل سے مرَّنَ یُمَرِّنُ تَمْرِیْنًا مشق کرنا۔

انفہ: اسم جامد ہے معنی ہے ناک اس کی جمع انوف اَنَفٌ آتی ہے سمع سے اَنِفَ یَأْنَفُ أَنَفًا بے وقوف سمجھنا۔

کفہ: اسکی جمع کُفُوْف، اَکُفٌّ آتی ہے معنی ہے ہتھیلی نصر سے کَفَّ یَکُفُّ کِفَافًا روکنا۔

فالحق: سمع سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا معنی ہے پیوست ہو جانا افعال سے اَحَقَّ یُحِقُّ اِحْقَاقًا ملانے کے معنی میں ہے۔

اخسرین: یہ اَخْسَر کی جمع ہے خَسَارَةٌ سے مشتق ہے معنی ہے نقصان وخسارہ سمع سے خَسِرَ یَخْسَرُ خُسْرًا نقصان ہونا۔ضرب سے خَسَرَ یَخْسِرُ خُسْرَانًا ہلاک کرنا۔

اعمالا: یہ عَمَل کی جمع ہے سمع سے عَمِلَ یَعْمَلُ عَمَلًا کام کرنا، مفاعلہ سے عَامَلَ یُعَامِلُ مُعَامَلَةً معاملہ کرنا۔

ضلّ: سمع سے ضَلَّ یَضِلُّ ضَلَالًا وضَلَالَةً گمراہ ہونا، افعال سے اَضَلَّ یُضِلُّ اِضْلَالًا گمراہ کرنا، اور اس کا معنی ناواقف ہونا بھی آتا ہے اور اس کا ایک معنی گم ہو جانے کے بھی ہے جیسے: ''وضلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ'' (القرآن)

سعیهم: سَعِیَ کا معنی ہے تیز چلنا لیکن جو دوڑنے سے کم ہو فتح سے سَعِیَ یَسْعٰی سَعْیًا تیز چلنا۔

الحیاة: یہ موت کی ضد ہے اور اس کے کئی معانی آتے ہیں۔(۱) بڑھنے والی قوت، قوت

عاقلہ سمع سے حَیِیَ یَحْیٰی حَیًّا و حَیَاۃً زندہ ہونا افعال سے اَحْیٰی یُحْیِیْ اِحْیَاءً زندہ کرنا (اِنَّ اللّٰہَ یُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَمَوْتِھَا) القرآن.

الدنیا: یہ دُنُوًّا سے ماخوذ ہے معنی ہے قریب ہونا کیونکہ دنیا آخرت سے قریب ہے اس لئے اس کو دنیا کہا جاتا ہے نصر سے دَنَا یَدْنُوْ دُنُوًّا قریب ہونا۔

یَحْسِبُوْنَ: یہ بفتح العین ہے معنی ہے کمائی کرنا۔ باب حَسِبَ سے حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابًا وحُسْبَانًا بھی یہی معنی آتے ہیں افتعال سے اِحْتَسَبَ یَحْتَسِبُ اِحْتِسَابًا حساب کے معنی میں ہے۔

یُحْسِنُوْنَ: یہ احسان باب افعال سے اَحْسَنَ یُحْسِنُ اِحْسَانًا مصدر سے ہے معنی ہے نیکی کرنا، کرم سے حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا و حَسِیْنًا معنی ہے خوبصورت ہونا۔

صُنْعًا: اس کا معنی ہے کوئی چیز بنانا جمع اَصْنَاعٌ ہے مراد یہاں پر عمل ہے فتح سے صَنَعَ یَصْنَعُ صَنْعًا معنی ہے عمل کرنا۔ صنعت اور عمل میں فرق یہ ہے کہ صنعت ذی روح کی ہوتی ہے اور عمل عام ہے چاہے ذی روح کا ہو یا غیر ذی روح کا۔

اَغْمَضَ: یہ غَمْضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی چشم پوشی کے ہیں افعال سے اَغْمَضَ یُغْمِضُ اِغْمَاضًا معنی ہے معاف کرنا نصر سے غَمَضَ یَغْمُضُ غَمْضًا مخفی ہو جانا۔

اَلْفِطَنِ: یہ صیغہ صفت ہے فِطَانَۃٌ مصدر سے معنی عقلمندی، ہوشیاری سمع سے فَطِنَ یَفْطَنُ فَطِنًا و فِطَانَۃً سمجھدار ہونا۔

اَلْمُتَغَابِیْ: اسم فاعل ہے معنی ہے جان بوجھ کر غبی ہونیوالا۔ تفاعل سے تَغَابٰی یَتَغَابٰی تَغَابِیًا تکلف غبی بننا، سمع سے غَبِیَ یَغْبٰی غَبْیًا معنی ہے کند ذھن، غبی۔

نَصَحَ: ضرب سے نَصَحَ یَنْصَحُ نَصْحًا معنی ہے بھیگا کر دینا فتح سے نَصَحَ یَنْصَحُ نَصْحًا معنی ہے دفع کر دینا۔

المحب: صیغہ اسم فاعل ہے ضرب سے حَبَّ یَحبُّ افعال سے اَحبَبَ یُحبِبُ احبابًا محبت کرنا تفعیل سے حَبَّبَ یُحَبِّبُ تحبیبًا محبت ڈالنا۔

اَلْمُحابی: مفاعلہ سے حَابیٰ یُحَابِیْ مُحَابَۃً ہے معنی ہے دشمنی کرنا نصر سے حَبَّ یَحُبُّ معنی ہے عطیہ دینا کیونکہ خباء بمعنی عطیہ دینا اس سے ماخوذ ہے۔

لا اکاد: یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، نصر سے کَادَ یَکُوْدُ کَوْدًا اس کا مصدر کَوْدًا آتا ہے جس کا معنی ہے کام کرنے کے قریب ہوا لیکن کیا نہیں، کاد اسم اور خبر کو چاہتا ہے خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارع کی صورت میں ہوتی ہے۔

اخلص: نصر سے خَلَصَ یَخْلُصُ خُلُوْصًا معنی ہے خلاصی پانا افعال سے اَخْلَصَ یُخْلِصُ اِخْلَاصًا اس کا معنی ہے مخلص ہونا۔

غُمر: اس لفظ میں تین صورتیں ہیں۔(۱) غمرٌ بالضمہ اس کا معنی ہے ناتجربہ کار جاہل اس کی جمع اغمار آتی ہے کرم سے غَمُرَ یَغْمُرُ غَمْرًا ناتجربہ کار ہونا۔(۲) غِمْرٌ بالکسرہ معنی ہے کینہ، حسد اس کی جمع غمور آتی ہے اور سمع سے غَمِرَ یَغْمَرُ غَمَرًا سینے کا حسد سے بھر جانا۔(۳) غَمْرٌ (بالفتح) اس کا معنی ہے جو پانی داخل ہونے والے کو ڈھانک دے نصر سے غَمَرَ یَغْمُرُ غَمْرًا معنی آتا ہے ڈھانکنا۔

متجاھل: تفاعل سے اپنے آپ کو جاہل بنا دینے کے معنی میں ہے سمع سے ناواقف ہونا جاہل ہونا جو عالم کی ضد ہے۔

یضع: اگر صلہ میں من آجائے تو معنی مرتبہ کم کرنے کے معنی میں ہے اگر بغیر صلہ کے ہوں تو معنی ہے رکھ دینا فتح سے وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

لھذا الوضع: یہاں پر وَضْع سے مراد تصنیف ہے یعنی مقامات۔

و یندّ: تفعیل سے نَدَّدَ یُنَدِّدُ تَنْدِیْدًا مشہور کرنا ضرب سے نَدَّ یَنِدُّ نَدًّا بھاگنا اور عیب

کولوگوں میں پھیلانے کے معنی میں ہے ندکا معنی مثل کا بھی ہے جمع اَنْدَادًا ہے۔

مناھی: یہ مَنْھِیٌّ کی جمع ہے معنی ہے ممنوع فتح سے نَھٰی یَنْھٰی نَھْیًا بمعنی منع کرنا نصر سے نَھٰی یَنْھُوْ نَھْوًا معنی ہے منع کرنا۔

الشَّرْع: فتح سے شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا ظاہر ہونا، افعال سے اَشْرَعَ یُشْرِعُ اِشْرَاعًا معنی ہے ظاہر کرنا شریعت بھی اسی سے ہے۔

نقد: نصر سے نَقَدَ یَنْقُدُ نَقْدًا معنی ہے کسی چیز کا کھرا کھوٹا معلوم کرنا، سمع سے نَقِدَ یَنْقَدُ معنی ہے ہڈی ٹوٹ جانا تفعیل سے نَقَّدَ یُنَقِّدُ تَنْقِیْدًا معنی ہے اعتراض کرنا۔

الاشیاء: شئی کی جمع ہے اس کا اصل فعلاء تھا قلب ہوکر افعاء ہوگیا فتح سے شاء یشاء معنی ہے چاہنا۔

العین: یہ الفاظ مشترکہ میں سے ہے اس کے کئی معانی آتے ہیں۔ آنکھ، سردار، سورج چشمہ عین کا معنی ظاہر بھی ہے جمع اعیان ہے۔ نصر سے عَانَ یَعُوْنُ عَوْنًا افعال سے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً معنی ہے مدد کرنا۔

اَلْمَعْقُوْل: یہ عقل کی جمع ہے اور یہ مصدر ہے بروزن مفعول۔

انعم: یہ باب افعال سے اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامًا معنی ہے انعام لمبی فکر کرنا سمع سے نعِم یَنْعَمُ، نعمت والا ہونا۔

النظر: نصر سے نظَرَ یَنْظُرُ نَظْرًا معنی ہے دیکھنا افتعال سے اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا معنی ہے انتظار کرنا۔

مبانی: یہ مبنی کی جمع ہے معنی ہے عمارت بنانا ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ تعمیر کرنا۔

الاصول: یہ اصل کی جمع ہے اصل کے کئی معانی آتے ہیں جیسے قاعدہ کلیہ، دلیل، راجح، جڑ نصر سے صَالَ یَصُوْلُ معنی ہے حملہ کرنا۔

مسلک: کا معنی ہے دھاگہ اس کی جمع اسلاک آتی ہے۔

الافادات: یہ اَفَادَةٌ کی جمع ہے ضرب سے فَادَیَفِیْدُفَیْدًا معنی ہے دینا، فدیہ کرنا استفعال سے اِسْتَفَادَیَسْتَفِیْدُاِسْتِفَادًا معنی ہے استفادہ کرنا یعنی فائدہ حاصل کرنا۔

سلکھا: نصر سے سَلَکَ یَسْلُکُ سَلْکًا معنی چلنا، داخل کرنا قرآن میں ہے (کَذٰلِکَ سَلَکْنَاهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ) القرآن.

مسلک: کا معنی ہے طریقہ مذہب جمع آتی ہے مسالک.

الموضوعات: یہ موضوع کی جمع ہے اس لئے کہ مذکر لایعقل کی جمع صفتی الف وتاء کے ساتھ آتی ہے معنی ہے وہ واقعات جو خود سے گھڑے گئے ہوں۔ فتح سے وضَعَ یَضَعُ وَضْعًا معنی ہے رکھنا۔

العجماوات: یہ عَجْمٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نقطہ دینا ضرب سے عَجَمَ یَعْجِمُ معنی ہے زبان کا پھنس جانا کرم سے عَجُمَ یَعْجُمُ معنی بول نہ سکنا۔

الجمادات: یہ جَمَادٌ کی جمع ہے معنی ہے وہ چیز جو نہ ہلتی ہو نہ بڑھتی ہو نصر سے جَمَدَیَجْمُدُ معنی ہے جم جانا، جامد ہونا۔

حریری کے ان دونوں جملوں کا مقصد یہ ہے کہ اگر کتاب میں ذکر کردہ واقعات کی کوئی حقیقت نہیں اور ظاہرا یہ جھوٹ ہے لیکن یہ طلباء کیلئے بطور مشق کے لکھے گئے ہیں۔

یَسْمَعُ: سمع سے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا معنی سننا افتعال سے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا معنی ہے کان لگا کر سننا (فَاسْتَمِعُوْالَه) (الاعراف ۲۰۴)

نبأ: نصر سے نَبَأَیَنْبُؤُ نَبْؤًا و نبوۃً معنی ہے ناموافق ہونا، افعال سے انبأ یُنْبِئُ اِنْبَاءً معنی ہے خبر دینا۔

سمعه: معنی ہے کان جمع اسماع آتی ہے۔

الحکایات: حکایة کی جمع ہے معنی ہے قصہ ضرب سے حکیٰ یَحْکِیْ معنی ہے نقل کرنا۔

اثم: تفعیل سے أَثَّمَ یُأَثِّمُ تَأْثِیْمًا معنی ہے گناہ گار ٹھہرانا سمع سے أَثِمَ یَأْثَمُ معنی ہے

گناہگار ہونا۔

رواتھا: یہ جمع ہے راوی کی معنی ہے نقل کرنا، روایت کرنا ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ رِوایۃً نقل کرنا افعال سے اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْواءً معنی ہے خوبصورت منظر۔

وقت: اسکی جمع اوقات آتی ہے ضرب سے وقتَ یقِتُ وقْتاً معنی ہے مقرر وقت کا آجانا تفعیل سے وقَّتَ یُوَقِّتُ تَوْقِیْتاً معنی ہے وقت مقرر کرنا۔

بالنیات: یہ نیَّۃ کی جمع ہے ضرب سے نوٰی یَنْوِیْ نِیَّۃً معنی ہے قصد وارادہ کرنا۔

انعقاد: انفعال کا انعَقَدَ یَنْعَقِدُ اِنْعِقَادًا مصدر ہے معنی ہے ارتباط کرنا منعقد کرنا۔

العقود: یہ عقْدٌ کی جمع ہے عقد کا معنی ہے گرہ لگانا ضرب سے عقد یعْقِدُ عقْدًا معنی ہے گرہ لگانا اور عقد ضد ہے حل (کھولنا) کی۔

الدینیّات: یہ دینیۃ کی جمع ہے معنی ہے دینی باتیں ضرب سے دان یدِیْنُ دَیْناً معنی ہے قرض دینا۔

ای حرج: ایُّ حرف استفہام ہے حرجٌ کا معنی ہے تنگی، گناہ سمع سے حرِجَ یحْرَجُ معنی ہے دقت ہونا، گناہ کرنا جیسے: "لیس علی الاعمی حرجٌ" (الفتح ۱۷)

للتنبیہ: تفعیل کا مصدر ہے معنی ہے نبَّہَ یُنبِّہُ تنبِیْھًا بیدار کرنا فتح سے نبِہَ یَنْبَہُ معنی ہے بیدار ہو جانا۔

ملحا: جمع ہے مُلْحۃٌ کی معنی ہے نمکین باتیں۔

التمویہ: اس کے معنی ہے ملمس سازی کرنا، نصر سے ماہ یمُوْہُ مَوْھًا معنی ہے پانی پلانا تفعیل سے موَّہَ یُمَوِّہُ تَمْوِیْھًا معنی ہے جھوٹی خبر سنانا، اور یہاں سے مراد وہ باتیں ہیں جو بظاہر تو اچھی لگے لیکن باطناً نقصان دہ ہوں۔

نحا: نصر سے نحایَنْحُوْ نَحْوًا معنی ہے قصد وارادہ کرنا ویسے نحو کے کئی معانی آتے ہیں، اس کی جمع انحاء بھی آتی ہے معنی اطراف، طرف۔

منحی: یہ صیغہ ظرف ہے یا مصدر میمی ہے معنی ہے مقصد۔

التھذیب: باب تفعیل کا مصدر ہے اصل میں اس کا معنی ہے درخت کے خشک پتے جھاڑنا مطلب اس کا ہے برے اخلاق کو دور کرنا تفعیل سے ھذّب یُھذّبُ تھذیباً معنی ہے مہذب کرنا ضرب سے ھَذَبَ یَھْذِبُ ھذْبًا معنی ہے پاک کرنا، ہونا۔

الاکاذیب: یہ اکذوبۃ کی جمع ہے معنی ہے جھوٹ یہ صدق کی ضد ہے ضرب سے کَذَبَ یَکذِبُ کذْبًا معنی ہے جھوٹ بولنا۔

ھل: استفہام کیلئے ہے یہ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے اور قد کے معنی میں بھی آتا ہے۔

بمنزلۃ: اس کا معنی ہے رتبہ، درجہ۔

انتدب: یہ انتدابٌ مصدر سے ہے اس کا معنی ہے کسی کے پکارنے کا جواب دینا افتعال سے اِنْتَدَبَ یَنْتَدِبُ اِنْتِدَابًا معنی ہے پکار کا جواب دینا اور نصر سے نَدَبَ یَنْدُبُ نَدْبًا، بلانا اسی سے ہے ندبہ کرنا۔

لتعلیم: تعلیم کا معنی ہے سکھانے کی کوشش کرنا چاہے مفید ہو یا نہ ہو تفعیل سے علّم یُعلّمُ تَعْلِیْمًا، سکھانا سمع سے عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا، سیکھنا۔

ھدی: ضرب سے ھَدیٰ یَھْدِیْ ھِدَایَۃً معنی ہے رہنمائی کرنا۔

صراط: صرطٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نگل لینا مصراط کہتے ہیں نگلنے والی رگ کو، اس میں تین لغت ہیں۔ صراط بالصاد، زراط بالزاء، سراط بالسین، سب کا معنی ایک ہے ضرب سے صَرَطَ یَصْرِطُ صَرْطًا معنی ہے نگلنا۔

مستقیم: یہ استفعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی سیدھا اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا تو مستقِوْمٌ ہو گیا پھر واوٌ ماقبل مکسور بقاعدہ مِیعاد کے ہو گیا تو مُسْتَقِیْمٌ ہو گیا۔ افعال سے اَقَامَ یُقِیْمُ اِقامۃ معنی ہے قائم کرنا، نصر سے قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا معنی ہے کھڑا ہونا۔

راض: اگر یہ متعدی بنفسہ ہو تو معنی آتا ہے پسند کرنا اور اگر صلہ میں عن یا علی ہو تو معنی ہے راضی ہونا، سمع سے رَضِیَ یَرْضَیٰ رِضًا معنی ہے راضی ہونا، افعال سے اَرْضٰی یُرْضِیْ اِرْضَاءً معنی ہے راضی کرنا۔

احمل: ضرب سے حَمَلَ یَحْمِلُ حَمْلاً وحُمْلاً وحُمْلانًا معنی ہے جانور پر بوجھ لادنا، اٹھانا جیسے حدیث میں ہے "مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا" افتعال سے اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ اِحْتِمَالاً معنی ہے برداشت کرنا، خشک کرنا۔

الھوی اس کی جمع اھواء آتی ہے سمع سے ھَوِیَ یَھْوٰی ھَوًی معنی ہے خواہش رکھنا، محبت کرنا۔

اخلص: خلوص مصدر سے ہے نصر سے خَلَصَ یَخْلُصُ معنی ہے چھٹکارا پانا تفعیل سے خَلَّصَ یُخَلِّصُ تَخْلِیْصًا چھوڑ دینا۔

علی: علیٰ کا معنی ہے میرے خلاف۔

لیا: کا معنی ہے میرے لئے اس کے آخر میں الف اشباع کیلئے ہے اصل میں لی ہے۔

اعتضد: افتعال سے اِعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا معنی ہے قوی ہو جانا مدد کرنا کرم سے بھی اسی معنی میں آتا ہے اور یہ ماخوذ ہے عَضُدٌ بمعنی بازو سے۔

اعتمد: افتعال سے اِعْتَمَدَ یَعْتَمِدُ اِعْتِمَادًا بھروسہ رکھنا، توکل کرنا ضرب سے عَمَدَ یَعْمِدُ عَمْدًا قصد کرنا۔

اعتصم: افتعال سے اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ اِعْتِصَامًا معنی ہے بچنا اور مضبوطی سے پکڑنا جیسے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا۔ (آل عمران ۱۰۳) سمع سے عَصِمَ یَعْصَمُ سے سفید ٹانگوں والا ہونا۔

یصم: ضرب سے وَصَمَ یَصِمُ صَمَّةً کا معنی ہے عیب دار کرنا یہ اصل میں یَوْصِمُ تھا بقاعدہ "یعد" واؤ گر گیا تو یَصِمُ ہو گیا۔

استرشد: استفعال سے معنی ہے رشد طلب کرنا جیسے اِسْتَرْشَدَ یَسْتَرْشِدُ اِسْتِرْشَادًا

یرشد: افعال سے ہے اَرْشَدَ یُرْشِدُ اِرْشَادًا رہنمائی کرنا۔

اَلْمَفْزَعُ: اگر یہ ظرف ہے تو معنی ہے جائے پناہ اگر مصدر میمی ہے تو معنی ڈرنا یا پناہ پکڑنا فتح سے فَزَعَ یَفْزَعُ فَزْعًا، پناہ پکڑنا۔

الاستعانۃ: استفعال کا مصدر ہے اصل میں اِسْتِعْوَانٌ تھا، واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور واو کو الف کر دیا تو اجتماع ساکنین کی بناء پر ایک الف کو گرا دیا تو استعانۃ ہو گیا آخر میں محذوف کے عوض تاء لگا دیا۔ استفعال سے معنی ہے اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ اِسْتِعَانَۃً، مدد چاہنا، مدد طلب کرنا افعال سے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً معنی ہے مدد کرنا نصر سے بھی عَانَ یَعُوْنُ عَوْنًا مدد کرنا۔

الموئل: یہ ظرف ہے معنی ہے پناہ گاہ، ضرب سے وَیَلَ یَئِلُ وَأْلًا معنی ہے پناہ پکڑنا۔

توکلت: توکل کا معنی ہے عاجزی ظاہر کرنا اور غیر پر اعتماد رکھنا، تفعل سے تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلًا معنی ہے بھروسہ رکھنا تفعیل سے آتا ہے وَکَّلَ یُوَکِّلُ تَوْکِیْلًا کسی کو وکیل بنانا، کام سپرد کر دینا۔

انیبُ: انابۃ سے ہے معنی ہے رجوع کرنا، افعال سے أَنَابَ یُنِیْبُ إِنَابَۃً معنی ہے رجوع کرنا ضرب سے نَابَ یَنُوْبُ نِیَابَۃً معنی ہے نائب ہونا۔

نعم: افعال مدح میں سے ہے جس کا فاعل معرف باللام ہوتا ہے اسم ظاہر ہو کر یا مضاف ہوتا ہے یا فاعل اس میں ضمیر ہوتا ہے اس کے بعد تمیز آتی ہے نکرہ کی صورت میں۔

المعین: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اصل میں مُعْوِنٌ تھا واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدی تو واؤ ماقبل کو دیدی تو واؤ ماقبل مکسور ہوا بقاعدہ میعادٌ واؤ کو یا کر دیا تو مُعِیْنٌ ہو گیا۔

پہلا کا خلاصہ

حارث بن ہمام واقعہ اس طرح بیان کرتا ہے کہ گردش ایام نے مجھے یمن کے شہر صنعاء میں اس حال میں پہنچادیا کہ میرا زادراہ بالکل ختم ہو چکا تھا میں صنعاء کی گلیوں میں کسی سخی یا کسی ادیب کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا تھا کہ اچانک میں ایک ایسی جگہ پہنچ گیا کہ جہاں لوگوں کی کافی بھیڑ جمع تھی، اور لوگوں کے گریہ وزاری کی آواز آرہی تھی، میں نے دیکھا کہ ایک دبلا پتلا لاغر اندام شخص بیچ میں کھڑا ہوا نہایت مؤثر انداز میں وعظ کہہ رہا ہے اور اپنی تیز وتند باتوں کے ذریعہ لوگوں کے ذہنوں کو کھٹکھٹا رہا ہے اور لوگ زاروقطار رو رہے ہیں، جب وعظ ختم ہوگیا اور اس واعظ نے جانے کا ارادہ کیا تو ہر شخص نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اس کی مدد کی، واعظ ہدایا کو شرمندگی کے ساتھ قبول کر کے روانہ ہوگیا۔ اور اپنے ساتھ آنے والوں کو رخصت کرتا جاتا تھا، تاکہ یہ معلوم نہ ہو سکے وہ کہاں جارہا ہے۔ مگر میں چھپتے چھپاتے اس کے پیچھے چلتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ ایک غار کے دروازے پر پہنچ گیا اور تیزی سے غار میں داخل ہوگیا، تھوڑی دیر کے بعد میں بھی اس کے پاس اچانک پہنچ گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے ایک شاگرد کے ساتھ میدے کی روٹی اور بکری کے بھنے ہوئے بچے کے کھانے میں مشغول ہے اور جام وسبیوں کا دور چل رہا ہے، میں نے اس کی اس حرکت پر بہت لعنت ملامت کرتے ہوئے کہا اور بے گفتار تیرا ظاہر تھی اور یہ کردار تیرا باطن ہے وہ یہ سن کر آگ بگولہ ہوگیا حتی کہ مجھے اس کے حملہ آور ہونے کا اندیشہ ہونے لگا جب اس کی آتش غضب فرد ہوگئی تو مجھ سے کہنے لگا، قریب آجاؤ اور کھاؤ، اور اگر چاہو تو جاؤ اور جو جی میں آئے کہتے پھرو۔ میں نے اس کے شاگرد سے معلوم کیا کہ یہ کون صاحب ہیں؟ تو اس نے بتایا کہ یہ ابوزید سروجی ہیں مجھے اس عجیب وغریب واقعہ سے بیحد حیرت ہوئی۔

المقامة الاولى الصنعانية

حَدَّثَ الحَارِثُ بْنُ هَمَّام قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْتِرَاب. وَاَنَاءَ تْنِیْ الْمَتربَةُ عَنِ الْاَتْرَابُ. طَوَّحَتْ بِیْ طَوَائح الزَّمَنْ. اِلیٰ صَنْعَاءِ اِلیٰ صَنْعَاءِ الْیَمَنْ. فَدَخَلْتُهَا: خَاوِیَ الْوِفَاض. بَادِیَ الانْفَاضِ. لااَمْلِکُ بَلْغَةً وَلا اَجِدُفِیْ جِرَابِیْ مُضْغَةً فَطَفِقْتُ اَجُوْبُ طُرُقَاتِهَامِثلَ الْهَائم وَاَجُوْلُ فِیْ حَوْمَا تِهَاجَوْلَانَ الْحَائِم.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب میں نے سفر کی گردن کو سواری بنایا اور فقر وفاقہ نے مجھے ہم عمروں سے دور کر دیا اور حوادثات زمانہ نے مجھے صنعاء یمن کی طرف پھینک دیا تو میں اس میں داخل ہوا اس حال میں کہ میرا توشہ دان خالی تھا فقر و فاقہ ظاہر ہونے والا تھا میں ذرا سی چیز کا بھی مالک نہیں تھا اور میں اپنی توشہ دان میں ایک لقمہ بھی نہیں پاتا تھا پس میں نے چکر لگانا شروع کیا اس کے راستوں میں حیران آدمی کی طرح اور اس کے بڑے بڑے راستوں میں پیاسے کی طرح گھومتا رہا۔

تشریح وتحقیق

فَدَخَلْتُهَا: نصر سے اَدْخَلَ یَدْخُلُ، داخل ہونا، یدْخُلُ مَنْ یَّشَاءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ. (القرآن) مفاعلہ سے داخَلَ یُداخِلُ ایک دوسرے میں داخل ہونا افعال سے اَدْخَلَ یُدْخِلُ، داخل کرنا۔

خاوی: ضرب سے خَوٰی یَخْوِیْ خَیًا، خالی ہونا، لیکن اگر اس کا مصدر خاویة آجائے تو پھر معنی ہے گرنا جیسے فَتِلْکَ بیوتهم خاویة، (النمل ۵۲)

اَلْوَفَاضِ: یہ وفضۃ کی جمع ہے وہ تھیلا جس میں چرواہا اپنا سامان رکھتا ہے، ضرب سے وَفَضَ یَفِضُ (یَفِضُ اصل میں یَوْفِضُ تھا بقاعدہ یعد یفض ہوگیا) دوڑنا افعال سے اَوْفَضَ یُوْفِضُ اِیْفَاضًا دوڑنا جیسے کَاَنَّھُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ. (المعارج ۴۳)

بَادِیْ: نصر سے بَدَأَ یَبْدُؤُ بدوًا ظاہر ہونا لیکن اگر نصر سے مصدر بدایۃ ہو تو معنی ہے جنگل کی طرف جانا افعال سے اَبْدَأَ یُبْدِئُ ظاہر کرنا۔

الاِنْفَاضِ: ضرب سے نَفَضَ یَنْفِضُ، فقیر ہونا نصر سے نَفِضَ یَنْفَضُ، توشہ ختم ہونا، افعال سے اَنْفَضَ یُنْفِضُ، توشہ ختم کر دینا۔

اَمْلِکُ: ضرب سے مَلَکَ یَمْلِکُ، مالک ہونا، افعال سے اَمْلَکَ یُمْلِکُ، مالک کرنا تفعیل سے مَلَّکَ یُمَلِّکُ قدرت دینا۔

بَلْغَۃ: تھوڑی سی چیز نصر سے بَلَغَ یَبْلُغُ، پہنچنا تفعیل سے بَلَّغَ یُبَلِّغُ پہنچانا۔

لَاَجِدُ: ضرب سے وَجَدَ یَجِدُ وُجْدَانًا (یجد اصل میں یوْجِدُ تھا بقاعدہ یعد واؤ گر گیا یجد ہوگیا) جیسے قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا الخ (الانعام ۱۴۵) پانا، لیکن اگر ضرب سے مصدر وَجْدًا ہو تو عاشق ہونا سمع سے وجد یَوْجَدُ وجدًا، غمگین ہونا لیکن اگر سمع سے مصدر جدۃ ہو تو معنی ہے مالدار ہونا افعال سے اَوْجَدَ یُوْجِدُ اِیْجَادًا، ایجاد کرنا۔

جِرَابِیْ: توشہ دان میں اس کی جمع آتی ہے اَجْرِبَۃٌ جُرُبٌ اور جُرْبٌ۔

فَطَفِقْتُ: سمع سے طَفِقَ یَطْفَقُ، شروع کرنا جیسے وَطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْھِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّۃِ (الاعراف ۲۲) مذکورہ آیت میں یہ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

مُضْغَۃ: اس کی جمع مُضَغٌ آتی ہے لقمہ/گوشت کا وہ ٹکڑا جو انسان منہ میں ڈالے۔

اَجُوْبُ: نصر سے جَابَ یَجُوْبُ (اصل میں جَوَبَ یَجْوُبُ تھا بقاعدہ قال جَوَبَ

جَابَ ہوگیااور بقاعدہ یَقُوْلُ یَبِیْعُ یَجُوْبُ یَجُوْبُ ہوگیاقطع کرنا جیسے وَثَمُوْدُ الَّذِیْنَ جَابُوْا الصَّخْرَ بِالْوَادِ(الفجر ۹) افعال سے اَجَابَ یُجِیْبُ دراصل اَجْوَبَ یُجْوِبُ تھاجو بقاعدہ یُقَالُ یُبَاعُ اَجَابَ یُجِیبُ ہوگیاجواب دینا۔

طُرُقَاتِهَا: یہ طریق کی جمع ہے راستہ نصر سے طَرَقَ یَطْرُقُ رات کوآنا جیسے وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ(الطارق ۱)افعال اَطْرَقَ یُطْرِقُ جفتی کرنا، مذکورہ آیت میں یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

مِثْل: مانند،نظیر یہ مفرد جمع، مذکر ومؤنث سب کیلئے ہے تفعیل سے مَثَّلَ یُمَثِّلُ تَمْثِیْلاً ، مثال پیش کرنا جیسے: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئًا. (الشوریٰ۱۱)

الْهَائِم:ضرب سے هَامَ یَهِیْمُ هَیْمَانٌ وَهَیَمٌ،حیران ہونا۔جیسے: فِیْ کُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ(الشعراء۲۲۵)

مذکورہ آیت میں یہ صیغہ مضارع کا مستعمل ہے،الهائم اصل میں هَایِمٌ تھابقاعدہ هَائِمٌ ہوگیااور هَامَ یَهِیْمُ اصل میں هَیَمَ یَهْیِمُ تھا۔

اَجُوْلُ: نصر سے جَالَ یَجُوْلُ جَوْلاً ،چکرلگانا جَالَ یَجُوْلُ اصل میں جَوَلَ یَجْوُلُ تھابقاعدہ قَالَ جَوَلَ جَالَ ہوگیااور یَجْوُلُ بقاعدہ یَقُوْلُ یَجُوْلُ ہوگیا۔

الْحَائِم:اس کی جمع حُوَّمٌ آتی ہے پیاسا۔

حَوْمَاتِهَا: حَوْمَة کی جمع ہے ہر چیز کا بڑا حصہ نصر سے حَامَ یَحُوْمُ چکرلگانا یہ دراصل حَوَمَ یَحْوِمُ تھا، پیاسا ہونا جیسے حدیث استسقاء میں ہے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ بَهَائِمَنَا الْحَامَةَ۔ مذکورہ حدیث میں حَامَة اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

وَارْدُدْفِیْ مَسَارِحِ لِمَحَاتِیْ. وَمَسَایِحِ غَدَوَاتِیْ وَرَوْحَاتِیْ. کَرِیْمًااُخْلِقُ لَهٗ دِیْبَاجَتِیْ. وَاَبُوْحُ اِلَیْهِ بِحَاجَتِیْ. اَوْاَدِیْبًاتُفَرِّجُ رُؤْیَتُهٗ غُمَّتِیْ. وَتُرْوِیْ رِوَایَتُهٗ غُلَّتِیْ حَتّٰی اَدَّتْنِیْ خَاتِمَةُ الْمَطَافِ.

وَهَدَتْنِیْ فَتِحَةُ الْاَلْطَافِ اِلٰی نَادِرِحِیْبٍ. مُحْتَوٍ عَلٰی زِحَامٍ وَنَجِیْبٍ. فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ لَاسْبُرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ.

ترجمہ:.....اور میں اپنی نگاہوں کی چراگاہوں میں اور اپنے صبح اور شام کے چلنے کی جگہوں میں تلاش کر رہا تھا ایک ایسے سخی کو جس کے سامنے میں میں اپنے چہرے کو پرانا کر سکوں، اور اپنی ضرورت کو اس کے سامنے ظاہر کروں یا (میں تلاش کرتا رہوں) ایسے ادیب کو جس کا دیدار میرے غم کو دور کرے اور اس کی رؤیت میری پیاس کو سیراب کرے یہاں تک کہ چکر کی انتہاء نے مجھے پہنچا دیا اور ابتدائی مہربانیوں نے میری رہنمائی ایک ایسی مجلس کی طرف کی جو ہجوم اور رونے کی آواز پر مشتمل تھی پس مجمع کے بیچ میں داخل ہوا تا کہ میں جان سکوں اس چیز کو جو آنسوؤں کو کھینچ رہی ہے۔

تشریح وتحقیق

اَرْوَدُ: نصر سے رَادَ یَرُوْدُ اصل میں رَوَدَ یَرْوِدُ تھا، لاش کرنا، مفاعلہ سے رَاوَدَ یُرَاوِدُ آنا جانا جیسے رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا الخ (یوسف ۲۳) افعال سے اَرَادَ یُرِیْدُ اِرَادَةً، ارادہ کرنا۔

مسارح: یہ مَسْرَحٌ کی جمع ہے چراگاہ فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ چرنا جیسے حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَحِیْنَ تَسْرَحُوْنَ، (النحل ۶) یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

لمحاتی: یہ لَمْحَةٌ کی جمع ہے نظر ڈالنا جیسے کَلَمْحِ الْبَصَرِ (القمر ۵) یعنی اچکتی ہوئی نظر ڈالنا فتح سے لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا، اچکتی ہوئی نظر ڈالنا۔

مسایح: یہ مَسِیْحَةٌ کی جمع ہے سیاحت کی جگہ ضرب سے سَاحَ یَسِیْحُ سَیْحًا سیر کرنا جیسے فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ (التوبة ۲) (اصل میں سیح کھا جاتا ہے زمین

میں عادت کیلئے سفر کرنا، ظاہر کرنا جائز کرنا، حدیث میں آتا ہے اِلاَّ اَنْ یَّکُوْنَ بَوَاحًا رواہ البخاری۔

بحاجتی: اس کی جمع حاجٌ و حاجات آتی ہے بمعنی ضرورت جیسے اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضَاهَا (یوسف ۲۸) نصر سے حاجَ یَحُوْجُ محتاج ہونا۔

تفرج: تفعیل سے فَرَّجَ یُفَرِّجُ کشادہ کرنا، ضرب سے فَرَجَ یَفْرِجُ، کشادہ ہونا اصل میں فرج کہا جاتا ہے جو دو چیزوں کے درمیان میں شگاف ہوتا ہے جیسے وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (الانبیاء ۹۱)

رؤیته: فتح سے رَأیٰ یَریٰ دیکھنا رَأیٰ اصل میں رَأیَ تھا بقاعدہ قال رَأیٰ ہوگیا اور یَرَیٰ اصل میں یَرْئِیُ تھا بقاعدہ یَسْئَلُ ہمزہ کو حذف کردیا تو یَریٰ ہوگیا پھر بقاعدہ قال یَریٰ ہوگیا، افعال سے اَرٰی یُرِیْ دکھلانا جیسے اِنِّیْ أَرٰی فِی الْمَنَامِ، (الصّٰفّٰت ۱۰۲) کَذٰلِکَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ. (البقرہ ۱۶۷)

غمّتی: نصر سے غمَّ یَغُمُّ غمًّا غم کرنا انفعال سے اِنْغَمَّ یَنْغَمُّ غمگین ہونا جیسے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ. (یونس ۷۱)

تروی: افعال سے اَرْوٰی یُرْوِیْ، سیراب کرنا سمع سے رَوِیَ یَرْوٰی سیراب ہونا ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ روایت کرنا۔

غلّتی: نصر سے غَلَّ یَغُلُّ مال غنیمت میں چوری کرنا جیسے وَمَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ، (اٰل عمران ۱۶۱) سمع سے غَلَّ یَغَلُّ پیاسا ہونا اور غُل (بالکسر) کا معنی ہے عداوت جیسے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ (الاعراف ۴۳)

ادّتنی: تفعیل سے اَدّٰی یُؤَدِّیْ تَادِیَةً ادا کرنا جیسے فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ ضرب سے اَدٰی یَادِیْ، ادا کرنا۔

خاتمة: انتہاء اس کی جمع خَوَاتِیْمُ اور خَاتِمَات آتی ہے۔ ضرب سے خَتَمَ یَخْتِمُ ختم

کرنا، انتہاء ہونا جیسے وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ .(الاحزاب ۴) اس لئے کہ حضور علیہ السلام پر نبوت ختم ہوئی جیسے کہ بعض قراءتوں میں ختم النبیین بھی آیا ہے۔

المطاف: چکر لگانے کی جگہ نصر سے طَافَ يَطُوْفُ طوَافًا ، چکر لگانا۔ جیسے يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ. (الواقعہ نمبر ۱۷) تفعیل سے طَوَّفَ يُطَوِّفُ تَطْوِيْفًا چکر لگوانا۔ مذکورہ آیت میں یہ مضارع کا صیغہ ہے۔

طواف اور جولان میں فرق:

طواف کا معنی ہے کہ اردگرد چکر لگانا اور جولان عام ہے مطلق چکر لگانے کے معنی میں ہے اور طواف کا استعمال صرف بیت اللہ شریف کے اردگرد چکر لگانے پر ہوتا ہے اور جولان کا استعمال تمام جگہوں میں ہوتا ہے۔

هدتنی: ضرب سے هَدىٰ يَهْدِىْ هِدَايَةً هَدْىٌ، رہنمائی کرنا۔

فاتحة: فاتحه خاتمه کی ضد ہے ہر شئی کا اول اس کی جمع فواته آتی ہے فتح سے فَتَحَ يَفْتَحُ کھولنا جیسے رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا۔ (الاعراف ۸۹) مذکورہ آیت میں یہ امر کا صیغہ ہے۔

الالطاف: لُطْفٌ کی جمع ہے نرمی، باریکی کرم سے لَطُفَ يَلْطُفُ لِطَافَةً چھوٹا باریک ہونا نصر سے لَطَفَ يَلْطُفُ لُطْفًا نرمی کرنا۔

نـاں: مجلس جمع اس کی نداء آتی ہے نصر سے نَـدَايَـنْـدُوْ نِدَاءً مجلس میں حاضر ہونا جیسے: وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ (العنکبوت ۲۹)

رحیب: کرم سے رَحُبَ يَرْحُبُ کشادہ ہونا جیسے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (التوبۃ ۱۱۱) تفعیل سے رَحَّبَ يُرَحِّبُ تَرْحِيْبًا، سلام کرنا، مرحبا کرنا۔ جیسے لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (ص ۵۹)

محتو: افتعال سے اِحْتَوٰى يَحْتَوِىْ احتواءً، مشتمل ہونا ضرب سے حَوَىٰ يَحْوِىْ

حَوایَۃً، جمع کرنا۔ محتوٍ اصل میں مُحْتَوِیٌ تھا یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا پھری اور تنوین میں التقائے ساکنین ہو گیا تو ی گر گئی۔ مُحْتَوٍ ہو گیا۔

زِحَام: یہ مصدر ہے فتح سے زَحَمَ یَزْحَمُ زِحَامًا، راستہ کا تنگ ہونا، تنگی میں ڈالنا۔

نحیب: رونے کی آواز نصر وضرب سے نَحَبَ یَنْحَبُ، نَحَبَ یَنْحِبُ نَحْبًا موت، رونے کی آواز، نحب کا معنی نذر واجب کا بھی ہے جیسے فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰی نَحْبَهٗ۔ (الاعراف ۲۳) مذکورہ آیت میں نحب سے نذر ہی کا معنی مراد ہے۔

فَوَلَجَتْ: ضرب سے وَلَجَ یَلِجُ تنگ راستہ میں داخل ہونا جیسے حَتّٰی یَلِجُ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ (الاعراف ۴) افعال سے اَوْلَجَ یُوْلِجُ اِیْلَاجًا، داخل کرنا (یَلِجُ اصل میں یَوْلِجُ تھا بقاعدہ یعد واؤ گر گئی یَلِجُ ہو گیا) جیسے یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ (الحج ۶۱)

غَابَۃ: اس کی جمع غَابَاتٌ آتی ہے بمعنی جنگل ضرب سے غَابَ یَغِیْبُ، غائب ہونا اور غابۃ کو بھی غابہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہر چیز کو اپنے اندر چھپا لیتی ہے تفعیل سے غَیَّبَ یُغَیِّبُ، غائب کرنا۔

الجمع: فتح سے جَمَعَ یَجْمَعُ، جمع کرنا، مجمع جیسے هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِیْنَ۔ (المرسلٰت ۳۸)

لَاسْبُرَ: ضرب ونصر سے سَبَرَ یَسْبِرُ، سَبَرَ یَسْبُرُ، جانچنا، گہرائی کا اندازہ۔

مجلبۃ: ضرب سے جَلَبَ یَجْلِبُ جَلْبًا کھینچنا باب افعال سے اَجْلَبَ یُجْلِبُ اِجْلَابًا جیسے وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ الخ (الاسراء ۶۴) مذکورہ آیت میں اَجْلِبْ امر کا صیغہ ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لیجانے کے معنی میں بھی ہے۔

الدمع: آنسو اس کی جمع دموع آتی ہے فتح سے دَمَعَ یَدْمَعُ دَمْعًا آنسو بہنا۔

فَرَأَيْتُ فِيْ بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ عَلَيْهِ أُبَّهَةُ السِّيَاحَةِ وَلَهُ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ. وَهُوَ يَطْبَعُ الْأَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ. وَيَقْرَعُ الْأَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ وَقَدْ اَحَاطَتْ بِهِ اَخْلَاطُ الزُّمَرِ. اِحَاطَةَ الْهَالَةِ بِالْقَمَرِ وَالْاَكْمَامِ بِالثَّمَرِ. قَدْ لَفَتُّ اِلَيْهِ لِاَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهِ وَالْتَقِطَ بَعْضَ فَرَائِدِهِ. فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ حِيْنَ خَبَّ فِيْ مَجَالِهِ. وَهَدَرَتْ شِقَاشِقُ اِرْتِجَالِهِ. اَيُّهَا السَّادِرُ فِيْ غُلَوَائِهِ السَّادِلُ ثَوْبَ خُيَلَائِهِ الْجَامِحُ فِيْ جَهَالَاتِهِ الْجَانِحُ اِبِّيْ خُزَعْبَلَاتِهِ.

ترجمہ:..... پس میں نے حلقے کے درمیان میں دیکھا ایک ایسے شخص کو جو دبلا پتلا تھا اور اس پر سامان سفر لدا ہوا تھا اس کیلئے رونے کی آواز تھی، وہ مقفیٰ عبارتوں کو ڈال رہا تھا اپنے موتیوں جیسے الفاظ کے ساتھ اور اپنے ڈانٹنے والے وعظ کے ساتھ کانوں کو کھٹکھٹا رہا تھا اور مختلف قسم کی جماعت کے لوگوں نے ایسا گھیر لیا تھا جیسا کہ ہالہ چاند کو گھیر لیتا ہے یا چھلکے پھل کو پس میں آہستہ آہستہ اس کی طرف قریب ہوا تا کہ میں اس کے فوائد حاصل کروں اور اس کے بعض موتیوں کو چن لو۔ پس میں نے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا جس وقت وہ اپنی جولان گاہ میں دوڑ رہا تھا اور اپنے فی البدیع کلام کو بلند کر رہا تھا: اے اپنے غلو میں لاپرواہی کرنے والے، تکبر کے کپڑے کو لٹکانے والے، اپنی جہالتوں میں سرکشی کرنے والے۔

تشریح وتحقیق

الحلقة: دائرہ جمع آتی ہے۔ حَلَقَ حَلْقٌ حِلَاقٌ ضرب سے حَلَقَ يَحْلِقُ سر مونڈنا حدیث میں ہے نهى النبى ﷺ عن الحلق قبل الصلوٰة.

شخصا: اس کی جمع اشخاص آتی ہے انسان، آنکھ کی پتلی، فتح سے شَخَص یَشْخَصُ، جسم کا بھرا ہونا، تفعیل سے شَخَّصَ یُشَخِّصُ تشخیصًا، کسی چیز کو معلوم کرنا۔

شکت: اس کی جمع شِخَاتٌ آتی ہے دبلا پتلا ہونا یہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے کرم سے شَخُتَ یَشْخُتُ، دبلا پتلا ہونا۔

الخلقة: خلقت وفطرت باقی ابواب و اخلق لفظ کے تحت گزر چکے ہیں۔

اهبة: سامان سفر اس کی جمع اُهَبٌ اُهُبٌ آتی ہے اسی سے ہے اِهاب بمعنی چمڑا۔

السیاحة: سفر باقی ابواب اس کے لفظ مایع غدواتی کے تحت گذر چکے ہیں۔

رنة: ضرب سے رنَّ یَرِنُّ آواز سے رونا چاہے خوشی ہو یا غم ہو اس کی جمع رَنَّاتٌ آتی ہے۔

النیاحة: اصل میں نوحہ کا معنی ہے میت پر رونا نصر سے ناح یَنُوْحُ نَوْحًا نوحہ، نیاحۃ رونا ناحَ اصل میں نَوَحَ تھا بقاعدہ قال ناح ہوگیا اور یَنُوْحُ بقاعدہ یقول یَنُوْحُ ہوگیا۔

یطبع: فتح سے طَبَعَ یَطْبَعُ ڈھالنا جیسے کل الخلال یطبع علی المؤمن الاالخیانة و الکذب (الحدیث) سمع سے طَبِعَ یَطْبَعُ میلا ہونا۔

الاسجاع: یہ سجع کی جمع ہے مُقفّٰی عبارت فتح سے سَجَعَ یَسْجَعُ مُسَجَّعٌ، مُقفیٰ عبارت بنانا۔

بجواهر: یہ جوہر کی جمع ہے عمدہ موتی۔

لفظه: ضرب سے لفظَ یَلْفِظُ پھینکنا جیسے مَایَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ الالدیه رقیبٌ عتید (ق ۱۸) مذکورہ آیت میں مضارع کا صیغہ مستعمل ہے۔

یقرع: فتح سے قَرَعَ یَقْرَعُ کھٹکھٹانا سمع سے قَرِعَ یَقْرَعُ خالی ہونا جیسے اَلْقَارِعَة

مَالْقَارِعَة (القارعۃ ۱) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

الاسماع: یہ سَمْعٌ کی جمع ہے بمعنی کان ایک ہے سمع اس کا معنی ہے وہ قوت جس کے ذریعے اصوات کا ادراک ہو ایک ہے السَّماع یعنی ہر وہ آواز جو سن کر انسان اس سے لذت حاصل کر سکے چاہے قصد ہو یا نہ ہوں اور ایک ہے استماع یعنی توجہ سے سننا جیسے وَاِذَاقُرِءَ الْقُرْآن فاسْتَمِعُوْا لَه وَانصتوا الخ (الاعراف ۲۰۴)

بزواجر: یہ زَجْرَةٌ کی جمع ہے ڈانٹنا نصر سے زَجَرَیَزْجُرُ روکنا، منع کرنا، ڈانٹنا۔

احاطت: افعال سے اَحَاطَ یُحِیْطُ اِحَاطَةً گھیرنا نصر سے حَاطَ یَحُوْطُ حَیْطَةً حفاظت کرنا اصل میں حَوَطَ یَحْوُطُ تھا اور احاط یحیط اصل میں اَحْوَطَ یُحْوِطُ تھا۔ جیسے اَحَاطَتْ بِه خَطِیْئَتُه۔ (البقرہ ۸۱) مذکورہ آیت میں یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے ماضی معلوم ہے۔

اخلاط: یہ خلط کی جمع ہے دو چیزوں کو آپس میں ملانا افتعال سے اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ اور نصر سے خَلَطَ یَخْلُطُ ملنا جیسے خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا (توبہ ۱۰۲) مفاعلہ سے خَالَطَ یُخَالِطُ ایک دوسرے کے ساتھ ملنا۔

الزمر: یہ زمرۃٌ کی جمع ہے مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت جیسے وسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوا رَبَّهُمْ اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا (الزمر ۷۳)

احاطة: چاند کے اردگرد کا سفید دائرہ اس کی جمع هالات آتی ہے۔

القمر: چاند اس کی جمع أقمار آتی ہے نصر سے قَمَرَیَقْمُرُ مال چھیننا سمع سے قَمِرَ یَقْمَرُ سفید ہونا ضرب سے قَمَرَیَقْمِرُ جوا کھیلنا۔

الاکمام: یہ کِمٌّ کی جمع ہے کلی، شگوفہ اور اس باریک غلاف کو بھی کہا جاتا ہے جو پھل پر ہوتا ہے جیسے: وَمَاتَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ اَکْمَامِهَا۔ (حم السجدہ ۴۷) مذکورہ

آیت میں اکمام سے یہی غلاف وچھلی مراد ہے نصر سے کَمَّ یَکُمُّ چھپنا افعال سے اَکَمَّ یُکِمُّ چھپانا اصل میں اَکْمَمَ یُکْمِمُ وَکَمَمَ یَکْمُمُ تھا، متجانسین کے قاعدے سے ادغام ہوگیا۔

بالثمر: پھل اس کا واحد ثَمَرَۃٌ ہے اور جمع ثَمَرَاتٌ ہے اور ثمر کی جمع ثِمَارٌ ہے نصر سے ثَمَرَ یَثْمُرُ پھل والا ہونا افعال سے اَثْمَرَ یُثْمِرُ پھل دینا جیسے: کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ اِذَا اَثْمَرَ (الانعام ۱۴۱)

فدلفت: ضرب سے دَلَفَ یَدْلِفُ دَلْفًا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا اگر صلہ میں الیٰ آجائے تو معنی ہے آہستہ آہستہ قریب ہونا۔

لاقتبس: افتعال سے اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ اِقْتِبَاسًا، استفادہ کرنا جیسے نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ (الحدید ۱۳) ضرب سے قَبَسَ یَقْبِسُ لینا یا آگ حاصل کرنا۔

فوائد: یہ فائدۃ کی جمع ہے ضرب سے فَادَ یَفِیْدُ حاصل کرنا، ثابت ہونا، افعال سے اَفَادَ یُفِیْدُ اِفَادَۃً، فائدہ دینا۔

التقط: افتعال سے اِلْتَقَطَ یَلْتَقِطُ اِلْتِقَاطًا اچکنا، نصر سے لَقَطَ یَلْقُطُ لَقْطًا زمین پر سے اٹھانا جیسے یَلْتَقِطْہُ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ (یوسف ۱۰)

فرائد: یہ فَرِیْدَۃٌ کی جمع ہے یکتا موتی نصر سے فَرَدَ یَفْرُدُ فَرْدًا علیحدہ ہونا، تفعیل سے فَرَّدَ یُفَرِّدُ تَفْرِیْدًا علیحدہ کرنا۔

فسمعتہٗ: واحد متکلم ماضی معلوم کا صیغہ ہے سمع سے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا وسُمْعَۃً بمعنی سننا۔

یقول: نصر سے مضارع معلوم کا صیغہ ہے بمعنی کہنا۔

حین: ظرف زمان ہے معنی ہے جس وقت۔

خبّ: نصر سے خَبَّ یَخُبُّ خَبًّا، دوڑنا اصل میں خَبَبَ یَخْبُبُ تھا۔

مجالہ: میدان، جولان گاہ نصر سے جَالَ یجُوْلُ جَوْلاً، چکر لگانا یہ اصل میں جَوَلَ یجْوَلُ تھا۔

ھدرثہ: ضرب سے ھَدَرَ یَھْدِرُ آواز بلند کرنا اور اگر ھدر امصدر ہو تو معنی ہے بے قصور خون کا بہہ جانا۔

شقاشق: یہ شَقْشَقَۃٌ کی جمع ہے وہ جھاگ جو اونٹ مستی کے وقت نکالتا ہے یہاں سے مراد کلام ہے۔ اسلئے کہ جب فصیح آدمی کلام کرتا ہے تو کلام کرتے وقت اس کے منہ سے تھوک نکلتی ہے۔

ارتجالہ: افتعال سے اِرْتَجَلَ یرْتَجِلُ اِرْتِجَالاً فی البدیہہ کلام کرنا۔

السادر: بے پرواہ ہونا سمع سے سَدِرَ یَسْدَرُ لاپرواہ ہونا، سدرۃ المنتھیٰ ساتویں آسمان میں ایک جگہ ہے۔

غلو الہ: نصر سے غَلَا یَغْلُوْ غلو کرنا جیسے لا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ (النساء) سمع وضرب سے غلی یغلی غلا یغلی، جوش مارنا ہے افعال سے اَغْلٰی یُغْلِیْ اغلاءً جیسے یُغْلِیْ فی البُطُوْنِ (الدخان ۴۴) مذکورہ آیت میں یہ مضارع کا صیغہ ہے۔

السادل: ضرب ونصر سے سَدَلَ یَسْدِلُ، سَدْل یَسْدُلُ، لٹکانا، چھوڑنا جیسے نھیٰ عن السَّدْلِ فی الصَّلاۃ (الحدیث)

ثوب: لباس اس کی جمع اثواب آتی ہے اور ثیاب بھی آتی ہے جیسے وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ (المدثر ۴) تفعیل سے ثَوَّبَ یُثَوِّبُ تثویبا بدلہ دینا نصر سے ثاب یثوب ثوبا، لوٹنا۔

خیلاء: خُیَلاء (بالضم) اور خِیَلاء (بالکسر) دونوں طرح پڑھا جاتا ہے بمعنی تکبر سمع سے خال یخال خیال کرنا اصل میں خَیِلَ یَخْیَلُ تھا افتعال سے اختال

یَخْتَالُ اِخْتِیَالاً تکبر کرنا جیسے اِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرًا (لقمان ۱۸) اختال اصل میں اِخْتَیَل تھا اور یَخْتَالُ اصل میں یَخْتَیِلُ۔

الجامح: فتح سے جَمَحَ یَجْمَحُ سرکشی کرنا تیزی دکھانا جیسے لَوَلَّوْ اِلَیْہِ وَھُمْ یَجْمَحُوْن (التوبۃ ۵۷)

جھالاتہ: جَھَالَۃٌ کی جمع ہے سمع سے جَھِلَ یَجْھَلُ ناواقف ہونا، جھل علم کی ضد ہے۔

الجانح: مائل ہونے والا فتح ونصر سے جَنَحَ یَجْنَحُ، جَنَحَ یَجْنُحُ، مائل ہونا جیسے وان جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا (الانفال ۶۱) جناح بمعنی پر بھی ہے۔

خذعبلاتہ: خُذْعُبَلَۃٌ کی جمع ہے بمعنی بیہودہ باتیں، بکواس۔

اَلَمْ تَسْتَمِرُّ عَلٰی غَیِّکَ وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعٰی بَغْیِکَ وَحَتَّامَ تَتَنَاھٰی فِی زَھْوِکَ وَلَا تَنْتَھِیْ عَنْ لَھْوِکَ تُبَارِزُ بِمَعْصِیَتِکَ. مَالُکَ نَاصِیَتِکَ وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِیْرَتِکَ عَلٰی عَالِمِ سَرِیْرَتِکَ وَتَتَوَارٰی عَنْ قَرِیْبِکَ. وَاَنْتَ بِمَرْاٰی رَقِیْبِکَ وَتَسْتَخْفِیْ مِنْ مَمْلُوْکِکَ وَمَا تَخْفٰی خَافِیَۃٌ عَلٰی مَلِیْکِکَ اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُکَ حَالُکَ اِذَآ اَرْتَحَالُکَ اَوْیُنْقِذُکَ مَالُکَ حِیْنَ تُوْبِقُکَ اَعْمَالُکَ اَوْیُغْنِیْ عَنْکَ نَدَمُکَ اِذَا زَلَّتْ قَدَمُکَ اَوْیَعْطِفُ عَلَیْکَ مَعْشَرُکَ یَوْمَ یَضُمُّکَ مَحْشَرُکَ.

ترجمہ:.....تو کب تک اپنی گمراہی پر دائم رہے گا اور کب تک اپنے ظلم کی چراگاہ کو خوشگوار رکھے گا، کب تک اپنے تکبر کی انتہا کو پہنچے گا اور تو کھیل کود سے باز نہیں آتا۔ تو

اپنی نافرمانی کے ذریعہ مقابلہ کرتا ہے ایسی ذات کا جو تیری پیشانی کا مالک ہے اور تو بہادری دکھاتا ہے اپنی گندی سیرت کے ساتھ ایسی ذات پر جو تیرے رازوں کو جاننے والا ہے تو اپنے رقیب سے چھپتا ہے حالانکہ تیرا نگہبان تجھے دیکھ رہا ہے اور تو اپنے مملوک سے چھپاتا ہے حالانکہ تیرے مالک پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، کیا تو گمان کرتا ہے کہ تیری حالت تجھے فائدہ۔

تشریح وتحقیق

الام: اصل میں اِلٰی مَا تھا اِلٰی حرف جر ہے اور ما استفہامیہ ہے حرف جر کو جب ما استفہامیہ کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے تو ما استفہامیہ کا الف حذف کر دیا جاتا ہے جیسے لِمَ وغیرہ معنی ہے کب تک۔

تستمرّ: استفعال سے صیغہ واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے اصل میں تَسْتَمْرِرُ تھا ادغام کے بعد تَسْتَمِرُّ ہو گیا بمعنی ہمیشہ رہنا، لگاتار مجرد میں نصر سے مَرَّ یَمُرُّ گزرنا۔

تستمری: استفعال سے اِسْتَمْرَأَ یَسْتَمْرِئُ اِسْتِمْرَاءً، خوشگوار پانا۔ کرم سے پانا مَرُءَ یَمْرُءُ خوشگوار ہونا، جیسے کُلُوْهُ هَنِيْئًا مَّرِيْئًا (النساء ۴)

مرعی: چراگاہ فتح سے رَعٰی یَرْعٰی رَعْیًا چرنا، چرانا۔ سمع وضرب سے رَعٰی یَرْعٰی وَرَعٰی یَرْعِیْ دیکھ بھال کرنا۔

بغیک: ضرب سے بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا، ظلم سرکشی کرنا بغاوت کرنا جیسے اِنَّمَا بَغْیُكُمْ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ (یونس ۲۲)

حتام: یہ اصل میں حتّٰی حرف جر اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے اِلام کی طرح بمعنی کہاں تک۔

تتناهی: تفاعل سے تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی تَنَاهِیًا انتہاء کو پہنچنا فتح سے نَهٰی یَنْهٰی نَهْیًا، روکنا۔

زھوک: نصر سے ذَهَا یَزْهُوْا ذَهْوًا تکبر کرنا زَهَا اصل میں زَهَوَ تھا اور یَزْهُوْا اصل میں یَزْهُوُ تھا۔

لاتنتھی: انفعال سے اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ اِنْتِهَاءً روکنا، منع ہو جانا، انتہاء کو پہنچنا۔

لھوک: نصر سے لَهَا یَلْهُوْ لَهْوًا، کھیلنا کودنا، اصل میں لَهَوَ یَلْهُوُ ہے افعال سے اَلْهَا یُلْهِیْ اِلْهَاءً غافل کر دینا جیسے اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ (التکاثر ۱)

تبارز: یہ تفعال تَبَارَزَ یَتَبَارَزُ تَبَارُزًا سے ہے مفاعلہ اور تفاعل دونوں سے ایک ہی معنی ہے مفاعلہ سے بَارَزَ یُبَارِزُ مُبَارَزَةً، مقابلہ کرنا نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا جیسے: لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ (ال عمران ۱۵۴) اسی سے ہے بَرَاز یعنی فضائے حاجت ہے جیسے کان النبی ﷺ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ اِنْطَلَقَ حَتّٰی لَا یَرَاهُ اَحَدٌ.

بمعصیتک: نافرمانی ضرب سے عَصٰی یَعْصِیْ نافرمانی کرنا، اس کی جمع معاصی آتی ہے جیسے عَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی (طٰہٰ ۱۲۱) نصر سے عَصَا یَعْصُوْ لکڑی سے مارنا اسی سے ہے عصا یعنی لاٹھی۔

ناصیتک: بادشاہ ایک ہے مالک بمعنی بادشاہ اس کی جمع مُلَّاکٌ مُلَّکٌ آتی ہے ایک ہے مِلْکٌ اس کی جمع اَمْلَاکٌ آتی ہے ایک ہے مُلْکٌ بمعنی وطن اس کی جمع مَمَالِکُ آتی ہے ایک ہے مَلَکٌ بمعنی فرشتہ اس کی جمع مَلَائِکَةٌ آتی ہے باقی ابواب پہلے گذر چکے ہیں۔

تجتری: افتعال سے اِجْتَرَءَ یَجْتَرِیْ اِجْتِرَاءً، کرم سے جَرُءَ یَجْرُءُ بہادری

دکھانا۔

قبح: برائی، گندگی فتح وکرم سے قَبَحَ یَقْبَحُ قَبْحَ یَقْبُحُ برا ہونا۔

سیر تک: اس کی جمع سِیَرٌ آتی ہے بمعنی عادت نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سِرًّا چھپنا لیکن اگر مصدر سُرُوْرًا ہوتو معنی خوش ہوجانا افعال سے اَسَرَّ یُسِرُّ اِسْرَارًا چھپانا جیسے یَعْلَمُ مَاتُسِرُّوْنَ وَمَاتُعْلِنُوْن، اسی طرح وَاَسَرُّوا النَّدَامَة (یونس آیت ۵۴)

سریر تک: راز اس کی جمع سرائر آتی ہے اور اس کو سرٌّ بھی کہتے ہیں جس کی جمع أسرارٌ آتی ہے۔

عالِمْ: اس کی جمع علماء آتی ہے اور عُلَّام بھی آتی ہے۔ جیسے ''اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعلماء'' (فاطر ۲۸)

تتواری: تفاعل سے تَوَارٰی یَتَوَارٰی تَوَارِیًا چھپانا جیسے حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَاب (ص ۳۲) ضرب سے وَرٰی یَرِیْ چھپنا۔ وَرٰی اصل میں وَرَیَ تھا اور یَرِیْ اصل میں یَرْوِیُ تھا پھر بقاعدہ یعد یَرِیْ ہوگیا۔

قریبک: رشتہ دار، نزدیک کرم سے قَرُبَ یَقْرُبُ قریب ہونا تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیْبًا، قریب کرنا، مفاعلہ سے قَارَبَ یُقَارِبُ مُقَارَبَةً ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

رقیبک: نگہبان، نصر سے رَقَبَ یَرْقُبُ رَقَابَةً حفاظت کرنا جیسے وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (طٰہٰ ۹۴) اس کی جمع رُقَبٌ، رُقَبَاء آتی ہے مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے یہ مضارع کا ہے۔

بمرای: یہ صیغہ ظرف ہے دیکھنے کی جگہ۔

تستخفی: استفعال سے اِسْتَخْفٰی یَسْتَخْفِیْ اِسْتِخْفَاءً چھپانا جیسے یَسْتَخْفُوْن من

النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰه (النساء۱۰۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مضارع معلوم کا ہے جمع غائب کیلئے سمع سے خَفٰی یَخْفِیْ خِفَاءً، چھپنا، پوشیدہ ہونا ضرب سے خَفٰی یَخْفِیْ ظاہر ہونا افعال سے اَخْفٰی یُخْفِیْ اِخْفَاءً چھپانا۔

مملوک: غلام۔

ملیک: اسماء اللہ تعالیٰ میں سے ہے جیسے: عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ (القمر۵۵)

اتظن: نصر سے ظَنَّ یَظُنُّ، گمان کرنا اصل میں ظَنَنَ یَظْنُنُ تھے ظن بمعنی یقین بھی آتا ہے جیسے یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ. (البقرۃ ۴۶)

ستنفعک: فتح سے نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا فائدہ پہنچانا، نفع دینا۔

حالک: حالت ایک ہے شان ایک ہے حال. حال کا استعمال ہر قسم کے امور میں ہوتا ہے جبکہ شان کا استعمال امور عظیمہ میں ہوتا ہے اس لئے اللہ کیلئے شان استعمال ہوتا ہے نصر سے حَالَ یَحُوْلُ منتقل ہونا اصل میں حَوَلَ یَحْوُلُ تھا افعال سے اَحَالَ یُحِیْلُ حوالہ کرنا ضرب سے حَالَ یَحِیْلُ حَیْلًا حیلہ کرنا اگر مصدر حائلا آجائے تو پھر معنی ہے حائل ہو جانا جیسے وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ. (ہود۴۳)

ان: ضرب سے اَنْ یَئِیْسُ اَیْنًا قریب ہونا وقت مقررہ کا آجانا اس وقت کو کہا جاتا ہے جس میں متکلم یا مخاطب موجود ہوں۔

ارتحالک: افتعال سے اِرْتَحَلَ یَرْتَحِلُ اِرْتِحَالًا کوچ کرنا سفر کرنا فتح سے رَحَلَ یَرْحَلُ منتقل ہونا۔

یُنَقِّذْ: افعال سے اَنْقَذَ یُنْقِذُ اِنْقَاذًا، نجات دلانا، بچانا جیسے: فَاَنْقَذَكُمْ مِنْهَا (ال عمران ۱۰۳) نصر سے نَقَذَ یَنْقُذُ نجات دینا۔

مالک: مال کی جمع اموال آتی ہے ضرب سے مَالَ یَمِیْلُ مَیْلاً مائل ہونا اصل میں مَیَلَ یَمْیِلُ تھا بقاعدہ قال یقول مَالَ یَمِیْلُ ہو گیا اور مال کو بھی مال اس لئے کہتے ہیں کہ انسان کا میلان اس کی طرف ہوتا ہے۔

حین: اس کی جمع احیان آتی ہے بمعنی وقت۔

تو بق: افعال سے اَوْبَقَ یُوْبِقُ اِیْبَاقًا ہلاک کرنا جیسے اَوْیُوْبِقْھُنَّ بِمَا کَسَبُوْا (الشوریٰ ۳۴) ضرب وحسب سے وَبَقَ یَبِقُ وَبِقَ یَبِقُ ہلاک ہونا اصل میں یبق یَوْبِقُ تھا پھر بقاعدہ یَعِلُّ یَعِلُّ ہو گیا جیسے وَجَعَلْنَا بَیْنَھُمْ مَّوْبِقًا۔ (الکھف ۵۲) مذکورہ آیت میں موبق اس سے ظرف کا صیغہ مستعمل ہے۔

یغنی: افعال سے اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً نفع پہنچانا سمع سے غَنِیَ یَغْنٰی بے نیاز ہونا۔

زلت: ضرب سے زَالَ یَزِیْلُ زِلًّا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے اور ماضی معلوم جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔ لَنْ یَّبْعَثُ وَاعَنکَ مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا (الحاشیہ ۲۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ اسی سے مستعمل ہے۔

قدمک: قدم، پاؤں اس کی جمع اَقْدَامٌ آتی ہے اور قُدَّامٌ بھی آتی ہے جیسے قَدَمَ صِدْقٍ عندربّھم (یونس ۹۲) سمع سے قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُوْمًا آگے بڑھنا۔

یعطف: ضرب سے عَطَفَ یَعْطِفُ عَطْفًا موڑنا، مائل ہونا مہربانی کرنا۔

معشرک: قبیلہ، کنبہ نصر سے عَشَرَ یَعْشُرُ دسواں ہونا اس کی جمع معاشر آتی ہے۔

یضمّک: نصر سے ضمَّ یَضُمُّ ملانا اصل میں ضَمَمَ یَضْمُمُ تھا۔

هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةَ اهْتِدَائِکَ. وَعَجَّلْتَ مُعَالِجَةَ دَائِکَ وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اعْتِدَائِکَ وَقَدَعْتَ نَفْسَکَ فَهِیَ اَکْبَرُ اَعْدَائِکَ اَمَا الْحِمَامُ مِیْعَادُکَ فَمَا اِعْدَادُکَ وَبِالْمَشِیْبِ اِنْذَارُکَ فَمَا اَعْذَارُکَ وَفِی اللَّحْدِ مَقِیْلُکَ. فَمَا قِیْلُکَ وَاِلَی اللّٰهِ مَصِیْرُکَ فَمَنْ نَصِیْرُکَ طَالَمَا اَیْقَظَکَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ وَجَذَبَکَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَتَجَلَّتْ لَکَ الْعِبَرُ فَتَعَامَیْتَ. وَحَصْحَصَ لَکَ الْحَقُّ فَتَمَارَیْتَ وَاَذْکَرَکَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَیْتَ وَاَمْکَنَکَ اَنْ تُوَاسِیَ فَمَا اَسَیْتَ

ترجمہ:..... تو ہدایت کے راستے پر کیوں نہیں چلا اور تو نے جلدی کیوں نہیں کی اپنی بیماری کے علاج کیلئے اور تو نے اپنے ظلم کی دھار کو کیوں کند نہیں کیا، تو نے اپنے نفس کو کیوں کند نہیں کیا، تو نے اپنے نفس کو کیوں نہیں روکا حالانکہ وہ تیرے دشمنوں میں سے سب سے بڑا دشمن ہے، کیا موت تیرا میعاد نہیں، تو نے کیا تیاری کی ہے، بڑھاپے نے تجھے ڈرایا پس تیرا کیا عذر ہے، قبر تمہارا ٹھکانہ ہے پس تیرا کیا جواب ہوگا اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے تیرا مددگار کون ہوگا، بسا اوقات زمانے نے تجھے بیدار کیا لیکن تو اونگھتا رہا، وعظوں نے تجھے کھینچا لیکن تو پیچھے ہٹا تیرے سامنے عبرت کی باتیں ظاہر ہوئی لیکن تو اندھا بن گیا تیرے سامنے حق ظاہر ہو گیا لیکن تو شک کرتا رہا موت نے تجھے یاد دلایا لیکن تو بھولتا رہا تیرے لیے ممکن تھا کہ تو ہمدردی کرے لیکن تو نے ہمدردی نہیں کی۔

تشریح وتحقیق

هَلَّا: یہ کلمہ تحضیض ہے جو کسی کام پر برانگیختہ کرنے کے لئے آتا ہے یہ هل، لا سے مرکب ہے اس کا دخول ماضی اور مضارع دونوں پر ہوتا ہے۔

اِنْتَهَجْتَ: افتعال سے اِنْتَهَجَ یَنْتَهِجُ اِنْتِهَاجًا واضح راستے پر چلنا جیسے لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا (المائدہ ۴۸) فتح سے نَهَجَ یَنْهَجُ واضح ہونا۔

محجة: راستہ نصر سے حَجَّ یَحُجُّ، ارادہ کرنا، حج کرنا اصل میں حَجَجَ یَحْجُجُ تھا، مفاعلہ سے حَاجَّ یُحَاجُّ مُحَاجَّاةً جھگڑا کرنا۔

عجلت: تفعیل سے عَجَّلَ یُعَجِّلُ تَعْجِیْلاً، جلدی کرنا۔ سمع سے عَجِلَ یَعْجَلُ عَجَلاً، جلدی کرنا جیسے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ (الاعراف ۵۰) عاجلہ اجلہ کی ضد ہے۔

معالجة: مفاعلہ سے عَالَجَ یُعَالِجُ مُعَالَجَةً، علاج کرنا نصر سے عَلَجَ یَعْلُجُ درست ہونا۔

دائک: دَاءٌ کی جمع اَدْوَاءٌ آتی ہے بمعنی بیماری۔ سمع سے دَاءَ یَدَاءُ دَوْءًا بیمار ہونا، مریض ہو جانا۔

فللث: ضرب سے فَلَّ یَفُلُّ کند ہو جانا اصل میں فَلَلَ یَفْلِلُ تھا۔

شباة: اس کی جمع شبوات و شباء آتی ہے یہ ہر قسم کے دھار کو کہا جاتا ہے نصر سے شَبَایَشْبُوْ شَبْوًا، بلند ہونا۔ تلوار کی دھار کو الذباب کہتے ہیں اور الظبۃ دانتوں اور تلوار کی دھاروں کہا جاتا ہے۔

اعتدائک: افتعال سے اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ اِعْتِدَاءً حد سے تجاوز کرنا جیسے اِنَّ اللّٰهَ لَایُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (البقرۃ ۱۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ اسم فاعل کا ہے نصر سے عَدَایَعْدُوْ عُدْوًا دشمنی کرنا لیکن اگر مصدر عَدْوًا ہے تو پھر معنی ہے تیز دوڑنا مفاعلہ سے عَادٰی یُعَادِیْ مُعَادَاةً ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

قدعت: فتح سے قَدَعَ یَقْدَعُ قَدْعًا روکنا سمع سے قَدِعَ یَقْدَعُ قَدْعًا رکنا۔

اکبر: کرم سے کَبُرَ یَکْبُرُ بڑا ہونا تفعیل سے کَبَّرَ یُکَبِّرُ تَکْبِیْرًا اللہ اکبر کہنا افعال سے اَکْبَرَ یُکْبِرُ اِکْبَارًا، بڑا بنانا تفعل سے تَکَبَّرَ یَتَکَبَّرُ تَکَبُّرًا تکبیر کرنا۔

اعدائک: اعداء عَدُوٌّ کی جمع ہے دشمن، ابواب پہلے گذر چکے ہیں۔

اما الحمام: اما اس میں مانافیہ ہے اور ہمزہ استفہام انکار کیلئے ہے یعنی کہ "أَلَيْسَ الحمام" الحمام بالکسر بمعنی موت، کبوتر نصر سے حَمَّ يَحُمُّ حمًّا گرم ہونا۔

میعادک: میعاد صیغہ ظرف ہے وقت، وعدہ ضرب سے وَعَدَيَعِدُعِدَةً، وعدہ کرنا مِيْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا بقاعدہ مِيْعَادٌ کے واؤ کو ی کر دیا تو میعاد ہو گیا۔

اعداد: افعال سے اَعَدَّيُعِدُّاِعْدَادًا تیار کرنا اصل میں اَعْدَدَ يُعْدِدُ شمار کرنا جیسے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَاللّٰهِ لَاتُحْصُوْهَا (ابراہیم ۳۴)

المشیب: بڑھاپا ضرب سے شَابَ يَشِيْبُ مَشِيْبًا بوڑھا ہونا بالوں کا سفید ہونا جیسے وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا (مریم ۴)

انذارک: افعال سے اَنْذَرَيُنْذِرُاِنْذَارًا، ڈرانا سمع سے نَذِرَ يَنْذِرُ نَذْرًا ڈرنا جیسے وَاَنْذِرْهُمْ يوم الازفة اذالقلوب الخ (غافر ۱۸) مذکورہ آیت میں امر حاضر کا صیغہ ہے۔

اعذار: أعذار (بالفتح) عذرٌ کی جمع ہے اور بالکسر یعنی إعذار مصدر ہے افعال سے اَعْذَرَ يُعْذِرُ اِعْذَارًا عذر ظاہر کرنا ضرب سے عَذَرَ يعذر بمعنی معذور ہونا۔

اللحد: قبر فتح سے لَحَدَيَلْحَدُ قبر کھودنا افعال سے اَلْحَدَ يُلْحِدُ اِلْحَادًا بے دین ہو جانا اس کی جمع لُحُوْدٌ آتی ہے جیسے کہ اَللَّحْدُلَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا (رواہ الترمذی)

مقیلک: یہ قیلولہ سے ہے یعنی دوپہر کے وقت سونا اور اگر اسم ظرف ہے تو معنی ہے ٹھہرنے کی جگہ جیسے اَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍخَيْرٌمُّسْتَقَرًّوَّاَحْسَنُ مَقِيْلاً (الفرقان ۲۴) ضرب سے قَالَ يَقِيْلُ قَيْلُوْلَةً، دوپہر کے وقت سونا۔

قِیْلَکَ: یہ قول کی طرح مصدر ہے یا نام ہے ہر اس بات کا جو کہی جائے اس لیے کہ کہی ہوئی بات کو قیل کہا جاتا ہے۔

مَصِیْرُکَ: ضرب سے صَارَ یَصِیْرُ صَیْرًا ، مصیرًا لوٹنا اور مصیر بمعنی انجام کار بھی آتا ہے جیسے وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْر (ال عمران ۲۸)

نَصِیْرُکَ: نصر سے نصر ینصر مدد کرنا نصیر بمعنی مددگار جیسے نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر (الانفال ۴۰) اس کی جمع انصار آتی ہے۔

طَالَمَا: اس میں طال ماضی کا صیغہ ہے اور ما کافہ ہے نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً لمبا ہو جانا افعال سے اَطَالَ یُطِیْلُ اِطَالَۃً لمبا کرنا۔ تفعیل سے طَوَّلَ یُطَوِّلُ تَطْوِیْلاً بخشش کرنا۔

ایقظ: افعال سے أَیْقَظَ یُوْقِظُ ،اِیْقَاظًا وَھُمْ رُقُوْدٌ (الکھف ۱۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مصدر ہے۔

اَلدَّھْرُ: زمانہ طویل اس کی جمع دُھُوْرٌ آتی ہے جیسے لاَ تَسُبُّوا الدَّھْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَالدَّھْرُ (الحدیث) .

فَتَنَاعَسْتُ: تفاعل سے تَنَاعَسَ یَتَنَاعَسُ تَنَاعُسًا اونگھنا جیسے اِذْیُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسُ الخ (الانفال ۱۱) نصر وفتح سے نَعَسَ یَنْعُسُ ،نَعَسَ یَنْعَسُ نَعْسًا سونے کے قریب ہو جانا۔

جَذَبَ: ضرب ونصر سے جَذَبَ یَجْذِبُ ،جَذَبَ یَجْذُبُ کھینچنا مفاعلہ سے جَاذَبَ یُجَاذِبُ ایک دوسرے کو کھینچنا۔

اَلْوَعْظُ: ضرب سے وَعَظَ یَعِظُ نصیحت کرنا، وعظ کرنا یَعِظُ اصل میں یَوْعِظُ تھا بقاعدہ ویعد یَعِظُ ہو گیا۔

فَتَقَاعَسْتَ: تفاعل سے تَقَاعَسَ یَتَقَاعَسُ بتکلف کوزہ پشت بننا، سمع سے قَعِسَ یَقْعَسُ قَعْسًا سینے کا باہر کی طرف اور پیٹ کے اندر کی طرف ہونا۔

تَجَلّٰی: ظاہر ہونا نصر سے جَلَا یَجْلُوْ ظاہر ہونا اصل میں جَلَوَ یَجْلُوُ تھا تفعّل سے تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی ظاہر ہونا، تفعیل سے جَلّٰی یُجَلِّیْ تَجْلِیَةً ظاہر کرنا جیسے: لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ (الاعراف ۱۸۷) مذکورہ آیت میں یہ تفعیل سے مضارع معلوم واحد مذکر کا صیغہ ہے۔

اَلْعِبَرُ: یہ عِبْرَةٌ کی جمع ہے عبرت حاصل کرنا نصر سے عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا نظر کرنا، اگر مصدر عُبُوْرًا ہو تو گزرنا۔

فَتَعَامَیْتَ: تفاعل سے تَعَامٰی یَتَعَامٰی بتکلف اندھا ہونا سمع سے عَمِیَ یَعْمٰی عَمًیا اندھا ہونا۔

حَصْحَصَ: بعثر (فعلل) سے حَصْحَصَ یُحَصْحِصُ حَصْحَصًا ظاہر ہونا جیسے اَلْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ (یوسف ۵۱) نصر سے اگر مصدر حَصًا ہو بال کاٹنا اگر مصدر حَصًا ہو (بالکسر) حصہ کرنا۔

اَلْحَقُّ: ضرب سے حَقَّ یُحِقُّ حَقًّا ثابت کرنا، ہونا۔

فَتُمَارِیْتَ: تفاعل سے تَمَارٰی یَتَمَارٰی تَمَارِیًا شک کرنا، ضرب سے مَرٰی یَمْرِیْ مَرْیَةً شک کرنا اصلی میں مَرَی یَمْرِیُ تھا بقاعدہ قَالَ مَرَی مَرٰی ہو گیا اور یَمْرِیُ بقاعدہ یدعو، یرمی یَمْرِیْ ہو گیا۔

اَلذِّکْر: ذُکِرَ بالقلب ہوتا ہے اور ذِکْرٌ باللسان ہوتا ہے بمعنی یاد کرنا نصر سے ذَکَرَ یَذْکُرُ ذِکْرًا یاد کرنا، ذکر کرنا تفعیل سے ذَکَّرَ یُذَکِّرُ تَذْکِیْرًا نصیحت دینا جیسے وَذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (الذّٰریٰت ۵۵) مذکورہ آیت میں یہ

امر حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

اَلْمَوْتُ: اس کی جمع اَمْوَاتٌ آتی ہے حیات کی ضد ہے جیسے لِنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا (الفرقان ۴۹) نصر سمع سے مَاتَ یَمُوْتُ، مَاتَ یَمَاتَ مَوْتًا مرنا مَاتَ اصل میں مَوَتَ تھا بقاعدہ قال مَاتَ ہوگیا اور یَمُوْتُ، اصل میں یَمْوُتُ تھا بقاعدہ (یقال یباع) واؤ کی حرکت ماقبل کو دیدی اور واؤ کو الف کر دیا تو یمات ہوگیا۔

فَتَنَاسَیْتَ: تفاعل سے تَنَاسٰی یَتَنَاسٰی تَنَاسِیًا اپنے آپ کو بھلانے والا ظاہر کرنا سمع سے نَسِیَ یَنْسٰی نَسْیًا وَنِسْیَانًا بھولنا، نَسِیَ اصل میں نَسِیَ تھا بقاعدہ (قال) ہوگیا، جیسے نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ (الحشر ۱۹)

اَمْكَنَكَ: افعال سے اَمْكَنَ یُمْكِنُ اِمْكَانًا ممکن ہونا تفعیل سے مَكَّنَ یُمَكِّنُ تَمْكِیْنًا قدرت دینا، تفعل سے تَمَكَّنَ یَتَمَكَّنُ تَمَكُّنًا قدرت دینا جگہ دینا اسم متمکن کو بھی متمکن اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے اوپر اعراب کو جگہ دیتا ہے۔

تُوَاسِیْ: مفاعلہ سے وَاسٰی یُوَاسِیْ مُوَاسَاةً ہمدردی کرنا سمع سے اَسٰی یَأْسٰی أَسًا غمگین ہونا اَسٰی اصل میں اَسِیَ تھا بقاعدہ (قال) أسیٰ ہوگیا اور یأسیٰ اصل میں یَأْسَیُ تھا بقاعدہ (قال یَأْسیٰ ہوگیا جیسے فَلَا تَأْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ۔ (المائدہ ۲۸) مذکورہ آیت میں لا تأس اسی سے فعل نہی حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

تُوْثِرُ فَلْسَاتُوْعِیْهِ عَلٰی ذِكْرِ تَعِیْهِ وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِیْهِ عَلٰی بِرِ تُوْلِیْهِ وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِیْهِ وَتُغْلِبُ حُبَّ ثوبَ تَسْتَهِیْهِ عَلٰی ثَوبَ تَشْتَهِیْهِ. عَلٰی ثَوَاب تَشْتَرِیْهِ یَوَاقِیْتُ الصَّلَاتِ اَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوةِ وَمُغَالَاةُ الصَّدُقَاتِ اَثْرُ عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدُقَاتِ وَصِحَافُ الْاَلْوَانِ أَشْهٰی اِلَیْكَ مِنْ صَحَائِفِ

اَلْاَدْیَانِ وَدُعَابَۃُ الْاَقْرَانِ آنِسُ لَکَ مِنْ تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَھِکَ حِمَاہُ وَتَحْمِیْ عَنِ الذِّکْرِ وَلَا تَتَحَامَاہُ وَتُزَحْزِحَ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاہُ وَتَخْشَی النَّاسَ وَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاہُ ثُمَّ اَنْشَدَ۔

ترجمہ:..... تو ایسے پیسوں کو ترجیح دیتا ہے جنہیں تو جمع کرتا ہے ایسے ذکر پر جس کی تجھے حفاظت کرنی چاہئے اور ایسے محل کو پسند کرتا ہے جس کو تو بلند کرتا ہے ایسی نیکی کے مقابلے میں جسے تجھے لینا چاہیے اور تو اعراض کرتا ہے ایسے ہدایت دینے والے سے جس سے تجھے طلب کرتا ہے اور تو ایسے کپڑے کی محبت کو غالب کرتا ہے جس کو تو چاہتا ہے ایسے ثواب پر جسے تجھے خریدنا چاہئے، عمدہ عمدہ عطایات مہروں کا زیادہ ہونا تیرے ہاں زیادہ افضل ہے لگاتار صدقات سے مختلف قسم کے برتن تجھے زیادہ پسند ہیں دینی صحیفوں سے ہم عمروں کی گپ شپ تجھے زیادہ مانوس ہے قرآن کریم کی تلاوت سے تو اچھے کاموں کا حکم کرتا ہے اور خود اس سے نہیں رکتا اور تو ظلم سے (دوسروں کو) برائی سے بچاتا ہے اور خود اس کی چراگاہ کی بے حرمتی کرتا ہے (دوسروں کو) دور کرتا ہے خود اس کو ڈھانپتا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے پھر اس نے یہ شعر پڑھا۔

تشریح وتحقیق

تُوْثِرُ: افعال سے اٰثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارًا دوسرے کو اپنے اوپر ترجیح دینا جیسے لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا (یوسف ۹۱) مذکورہ آیت میں یہ ماضی معلوم کا صیغہ ہے اٰثَرَ اصل میں اٰئْثَرَ تھا بقاعدہ (اٰمن) ہمزہ کو الف سے تبدیل کیا تو اٰثَرَ ہو گیا اور یُؤْثِرُ اصل میں یُؤْئْثِرُ تھا بقاعدہ (یومن) اس کو یُؤْثِرُ کر دیا ضرب، نصر سے، اَثَرَ یَاْثُرُ نقل کرنا۔

فَلْسًا: پیسے والا ہونا تفعیل سے فَلَّسَ یُفَلِّسُ تَفْلِیْسًا مفلس ہوجانا افعال سے اَفْلَسَ یُفْلِسُ اِفْلَاسًا مفلس بنانا، غریب ہونا۔

تُوْعِیْہِ: افعال سے اَوْعٰی یُوْعِیْ اِیْعَاءً حفاظت کرنا جیسے وَجَمَعَ فَاَوْعٰی (المعارج ۱۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ ماضی کا ہے۔

تَعِیَہٗ: ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا یاد کرنا جیسے وَتَعِیَهَا اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ (الحاقۃ ۱۲) وَعٰی اصل میں وَعَیَ تھا بقاعدہ (قال) وَعیٰ ہوگیا اور یَعِیْ اصل میں یَوْعِیْ تھا بقاعدہ یعد واؤ جو فتحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو رہی تھی گر گئی تو یَعِیْ ہوگیا پھر بقاعدہ (یدعو، یرمی) ی سے ضمہ گر گیا تو یَعِیْ ہوگیا۔

تَخْتَارُ: افتعال سے اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا پسند کرنا، اختیار کرنا اصل میں اِخْتَیَرَ یَخْتَیِرُ تھا بقاعدہ (قال) اختار یختار ہوگیا ضرب سے خَارَ یَخِیْرُ خَیْرًا اختیار کرنا خَارَ اصل میں خَیِرَ تھا بقاعدہ (قال خَارَ) ہوگیا۔ یَخِیْرُ اصل میں یَخْیِرُ تھا بقاعدہ (یبیعُ) یَخِیْرُ ہوگیا۔

قَصْرًا: محل اس کی جمع قُصُوْرٌ آتی ہے نصر سے قَصَرَ یَقْصُرُ تَقْصِیْرًا کوتاہی کرنا۔

تُعْلُوْا: افعال سے اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً بلند کرنا نصر، سمع سے عَلَا یَعْلُوْ عَلیٰ یَعْلٰی بلند ہونا/کرنا۔

بِرٌّ: نیکی جیسے: لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ الخ (آل عمران ۹۲) اگر باء پر فتحہ پڑھا جائے تو پھر یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے الحسنیٰ میں سے ہے جیسے اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ (طور ۲۸) اور اگر باء پر ضمہ ہو تو پھر گندم کے دانے کو کہا جاتا ہے۔

تُوْلِیْہِ: افعال سے اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً دینا، والی مقرر کرنا، حسب سے وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا قریب ہونا اگر اسی باب سے مصدر ولایۃ ہو تو پھر معنی ہے ولی ہونا، محبت کرنا۔

تَرْغَبُ: سمع سے اگر اس کا صلہ الیٰ آجائے رَغِبَ یَرْغَبُ رَغْبًا تو معنی ہے رغبت کرنا جیسے یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا (الانبیاء ۹۰) اور اگر صلہ میں عن آجائے تو معنی ہے اعراض کرنا جیسے وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ (البقرہ ۱۳۰)

هَادٍ: رہنمائی کرنے والا ضرب سے هَدیٰ یَهْدِیْ ہدایت کرنا، دینا هَادٍ اصل میں هَادِیٌ تھا تنوین ی سے گرادی گئی تو التقائے ساکنین ہوگیا ی اور تنوین میں ی کو گرادیا تو هَادٍ ہوگیا۔

تَسْتَهْدِیْهِ: استفعال سے اِسْتَهْدٰی یَسْتَهْدِیْ اِسْتِهْدَاءً ہدایت طلب کرنا ضرب سے هَدیٰ یَهْدِیْ هُدًی ہدایت دینا تستهدیه: ہدیہ طلب کرنا۔

زَادٌ: توشہ اس کی جمع آتی ہے اَزْوِدَةٌ تفعل سے تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ تَزَوُّدًا توشہ لینا، دینا جیسے کہ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی (البقرہ ۱۹۷)

تُغْلَبُ: تفعیل سے غَلَّبَ یُغَلِّبُ تَغْلِیْبًا غالب کرنا ضرب سے غَلَبَ یَغْلِبُ غالب ہونا جیسے وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ (الروم ۳)

حُبَّ: ضرب سے حَبَّ یُحِبُّ حُبًّا محبت کرنا اصل میں حَبَبَ یَحْبِبُ تھا بقاعدہ متجانسین کے حَبَّ یُحِبُّ ہوگیا۔

تَشْتَهِیْهِ: افتعال سے اِشْتَهٰی یَشْتَهِیْ اِشْتِهَاءً چاہنا خوش کرنا جیسے وَلَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ (النحل ۵۷) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ فعل مضارع معلوم کا ہے سمع سے شَهِیَ یَشْهٰی شَهْوَةً چاہنا، محبت کرنا۔

تَشْتَرِیْهِ: افتعال سے اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ اِشْتِرَاءً خریدنا ضرب سے شَرٰی یَشْرِیْ شِرًی، شِرَاءً خریدنا اور یہ اضداد میں سے ہے بیچنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ (یوسف ۲۰) شَرَوْهُ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے ماضی

معلوم ہے۔

یَواقِیتُ: یَاقُوتٌ کی جمع عمدہ موتی جیسے کَاَنَّھُنَّ الیَاقُوتُ وَالْمَرْجَان(الرحمٰن ۵۸)

الصَّلَاتِ: یہ صِلَۃٌ کی جمع ہے عطیہ،انعام اگر مصدر وَصْلاً ہو جیسے وَصَلَ یَصِلُ وَصْلاً ملانا اگر مصدر صِلَۃٌ ہو تو معنی ہے عطیہ دینا،افعال سے اَوْصَلَ یُوْصِلُ ملانا۔

اَعْلَقُ: سمع سے عَلِقَ یَعْلَقُ چمٹنا تفعیل سے عَلَّقَ یُعَلِّقُ تَعْلِیْقًا چمٹانا۔

مَوَاقِیت: مِیْقَاتٌ کی جمع ہے وقت مقررہ یا مقرر جگہ تفعیل وضرب سے وَقَّتَ یُوَقِّتُ تَوْقِیْتًا،وَقَتَ یَقِتُ. وقت مقرر کرنا یَقِتُ اصل میں یَوْقِتُ تھا بقاعدہ یعد یَقِتُ ہو گیا جیسے قُلْ ھِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (البقرۃ ۱۸۹)

مُغَالاۃ: یہ مغالیٰ کی جمع ہے نصر سے غَلَا یَغْلُوْ غلوًا حد سے تجاوز کرنا ضرب سے غَلٰی یَغْلِیْ جوش مارنا۔

الصَّدُقَاتِ: یہ صَدُقَۃٌ کی جمع ہے مہر جیسے وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِھِنَّ نَحْلَۃ (النساء ۴)

مولاۃ: مفاعلہ سے وَالیٰ یُوَالِیْ مُوَالاۃً پے در پے کرنا۔

الصَّدُقَات: یہ صَدَقَۃٌ کی جمع ہے صدقہ،خیرات کرنا جیسے اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ (التوبہ ۶) تفعل سے تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ صدقہ کرنا۔

صِحَافٌ: صِحْفَۃٌ کی جمع ہے وہ پلیٹ جس میں پانچ بندے کھانا کھا سکیں جیسے یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ الخ (الزخرف ۷۱)

صَحَائِف: صَحِیْفَۃٌ کی جمع ہے کتاب کی جمع صُحُفٌ بھی آتی ہے۔جیسے اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی (اعلیٰ ۱۸)

اَلْوَان: لَوْنٌ کی جمع ہے رنگ ضرب سے لَانَ یَلِیْنُ لَوْنًا۔تفعل سے تَلَوَّنَ

يَتَلَوَّنُ تَلَوُّنًا مختلف رنگوں والا ہونا تفعیل سے لَوَّنَ يُلَوِّنُ تَلْوِيْنًا ،نرم کرنا۔

الْاَدْيَان: دِيْنٌ کی جمع ہے شریعت، دین ضرب سے دَانَ يَدِيْنُ دَيْنًا قرض دینا۔

دُعَابَةٌ: فتح سے دَعَبَ يَدْعَبُ دَعَابَةً مذاق کرنا۔

الْاَقْرَان: یہ قِرْنٌ کی جمع ہے ساتھی نصر سے قَرَنَ يَقْرُنُ ملانا مفاعلہ سے قَارَنَ يُقَارِنُ مُقَارَنَةً ملانا۔

آنَسُ: سمع سے اَنِسَ يَانَسُ مانوس ہونا، ضرب سے بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

الْقُرْاٰن: فتح سے قَرَأَ يَقْرَءُ پڑھنا، جمع کرنا ویسے تو قرآن مصدر ہے بروزن فُعْلَانٌ جیسے كُفْرَانٌ وغیرہ جیسے: اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (القیامہ ۱۷)

تِلَاوَةٌ: نصر سے تَلَا يَتْلُوْ تِلَاوَةً قرآن کریم کی تلاوت کرنا تَلَا اصل میں تَلَوَ تھا بقاعدہ (قال) تَلَا ہوگیا اور يَتْلُوْ اصل میں يَتْلُوُ تھا بقاعدہ (يدعو) يَتْلُوْ ہوگیا۔

تَأْمُرُ: نصر سے اَمَرَ يَأْمُرُ اَمْرًا حکم دینا جیسے وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ (طٰہٰ ۱۳۲) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ امر حاضر معروف کا ہے۔

بِالْعُرْفِ: ضرب سے عَرَفَ يَعْرِفُ پہچاننا سمع سے عَرِفَ يَعْرَفُ، بوجھنا محسوس کرنا، تفعیل سے عَرَّفَ يُعَرِّفُ تَعْرِيْفًا تعریف کرنا جیسے وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ (الاعراف ۱۹۹)

تَنْتَهِكَ: افتعال سے اِنْتَهَكَ يَنْتَهِكُ اِنْتِهَاكًا کسی کام سے باز آنا سمع سے نَهِكَ يَنْهَكُ نَهْكًا طاقت ختم کرنا۔

حِمَاهُ: چراگاہ جیسے کہ حدیث میں آتا ہے "مَنْ حَامَ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّقَعَ فِيْهِ"

تَحْمِي: ضرب سے حَمٰى يَحْمِيْ حِمَايَةً حفاظت کرنا، حمایت کرنا۔

النُّكْر: برائی جیسے لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا (الکہف ۷۴) سمع سے نَكِرَ يَنْكَرُ

نا آشنا جاننا جیسے نَکِرَ هُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً (هود ۷۰) افعال سے اَنْکَرَ یُنْکِرُ اِنْکَارًا، انکار کرنا۔

تَتَحَامٰی: تفاعل سے تَحَامٰی یَتَحَامٰی تَحَامِیًا، بچنا، رکنا۔

تُزَحْزِحَ: تحوج سے زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ دور کرنا جیسے فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ (آل عمران ۱۸۵) نصر سے زَحَّ یَزُحُّ روکنا، کھینچنا۔

الظُّلْم: ضرب سے ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا جیسے فَظَلَمُوْا بِهَا (الاسراء ۸۹) سمع سے ظَلِمَ یَظْلَمُ اندھیرا کرنا۔

تَغْشَاهُ: سمع سے غَشِیَ یَغْشٰی غِشْیَانًا چھانا، ڈھانپنا جیسے فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا (طٰہٰ ۷۸)

تَخْشٰی: سمع سے خَشِیَ یَخْشٰی ڈرنا جیسے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۸)

اَحَقٌّ: ضرب نصر سے ثابت ہونا، افعال سے اَحَقَّ یُحِقُّ ثابت کرنا، جیسے لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا (مائدہ ۱۰۷)

اَنْشَدَ: افعال سے اَنْشَدَ یُنْشِدُ شعر کہنا۔

تَبًّا لِطَالِبِ دُنْیَا. ثَنٰی اِلَیْهَا اِنْصِبَابَهٗ مَا یَسْتَفِیْقُ غَرَامًا بِهَا. وَفَرَطَ صَبَابَهٗ وَلَوْ دَرٰی لَکَفَاهُ مِمَّا یَرُوْمُ صَبَابَهٗ. ثُمَّ اَنَّهٗ لَبَدَ عَجَاجَتَهٗ وَغَیَّضَ مُحَاجَتَهٗ وَاعْتَضَدَ شَکُوْتَهٗ وَتَابَطَ هراوتَهٗ فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلٰی تَحَفُّزِهٖ وَرَاءَتْ تَأَهُّبَهٗ لِمُزَایَلَةِ مَرْکَزِهٖ اَدْخَلَ کُلٌّ مِّنْهُمْ یَدَهٗ فِیْ جَیْبِهٖ فَاقْعَمَ لَهٗ سَجْلًا مِنْ سَیْبِهٖ.

ترجمہ:..... دنیا کے طلب کرنے والے کیلئے ہلاکت ہو کہ اس نے اپنی توجہ اس کی

طرف پھیر دی۔ دنیا کے ساتھ زیادتی محبت وعشق کی وجہ سے افاقہ حاصل نہیں کرسکتا۔ اگر وہ جان لیتا تو کافی تھا اس کیلئے بچا ہوا اس چیز کا جس کا وہ ارادہ کرتا ہے پھر اس نے اپنے پھیلے ہوئے غبار کو سمیٹ لیا اور اپنے لعاب کو خشک کیا اپنے مشکیزے کو کندھے پر رکھ لیا اور لکڑی بغل میں لے لی۔ جب جماعت نے اس کی جلد بازی کی طرف غور کیا اور اس کی تیاری کو دیکھ لیا اپنے مرکز سے جدا ہونے کی وجہ سے پس اس میں سے ہر ایک نے اپنے ہاتھ کو جیب میں ڈالا اور اپنے عطیوں سے اس کے تھیلے کو بھر دیا۔

تشریح وتحقیق

تَبًّا: ضرب سے تَبَّ یَتَبُّ ہلاک ہونا جیسے تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ (اللھب ۱) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے وہ مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے۔

اِنْصِبَابَهٗ: انفعال سے اِنْصَبَّ یَنْصَبُّ انْصِبَابًا متوجہ ہونا سمع سے صَبَّ یَصَبُّ عاشق ہونا اصل میں صَبِبَ یَصْبَبُ نصر سے صَبَّ یَصُبُّ بہنا اصل میں صَبَبَ یَصْبُبُ تھا بعد الادغام صَبَّ یَصُبُّ ہوگیا۔

طَالِب: نصر سے طَلَبَ یَطْلُبُ طَلْبًا، طلب کرنا۔

وَنِیٌّ: ضرب سے وَنٰی یَنِیْ وَنْیًا، موڑنا۔

یَسْتَفِیْقُ: استفعال سے اِسْتَفَاقَ یَسْتَفِیْقُ اِسْتِفَاقًا افاقہ حاصل کرنا نصر سے فَاقَ یَفُوْقُ بلند ہونا۔

غَرَامًا: عشق، محبت یا دائمی شر وعذاب جیسے اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (فرقان ۶۵) سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ دیت کا تاوان ادا کرنا۔

فَرْطٌ: اسم مصدر ہے غلو کرنا نصر وضرب سے سبقت کرنا۔

صَبَابَۃٌ: (ص کے فتحہ کے ساتھ) عشق محبت باقی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

دَرٰی: ضرب سے دَرَیٰ یَدْرِیْ جاننا۔

لَکَفَاہُ: ضرب سے کَفٰی یَکْفِیْ کِفَایَۃً کافی ہونا افتعال سے اِکْتَفٰی یَکْتَفِیْ اِکْتِفَاءً اکتفاء کرلینا، کافی سمجھنا۔

یَرُوْمُ: نصر سے رَامَ یَرُوْمُ قصد کرنا اصل میں رَوَمَ یَرْوُمُ تھا، پھر بقاعدہ (قال) رام یَرُوْمُ ہوگئے۔

صُبَابَۃٌ: (ص کے ضمہ کے ساتھ) بچا ہوا پانی اس کی جمع صُبَابٌ آتی ہے۔

لَبَّدَ: تفعیل سے لَبَّدَ یُلَبِّدُ تَلْبِیْدًا ٹھہرنا نصر سے لَبَدَ یَلْبُدُ لُبُوْدًا مقیم ہونا۔

عَجَاجَتَہٗ: عجاجۃ غبار اس کی جمع عَجَاج آتی ہے نصر سے عَجَّ یَعُجُّ غبار اڑانا اور آواز بلند کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے اَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ (الحدیث)

غَیَّضَ: تفعیل سے غَیَّضَ یُغَیِّضُ تَغْیِیْضًا خشک کرنا ضرب سے غَاضَ یَغِیْضُ غَیْضًا خشک ہونا جیسے وَغِیْضَ الْمَاءُ (ہود)

مُحَاجَتَہٗ: نصر سے مَجَّ یَمُجُّ مَجًّا تھوکنا۔

وَاعْتَضَدَ: افتعال سے اِعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا بازو میں لینا نصر سے عَضَدَ یَعْضُدُ مدد کرنا ضرب سے عَضَدَ یَعْضِدُ عَضْدًا کاٹنا۔

شَکْوَتَہٗ: تھیلا نصر سے شَکَا یَشْکُوْ شکایت کرنا جیسے اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ (یوسف ۸۶) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے واحد متکلم کا ہے۔

تَابِطًا: تفعل سے تَأَبَّطَ یَتَأَبَّطُ تَأَبُّطًا بغل میں لینا اِبْطٌ بغل کو کہا جاتا ہے جس کی جمع آباط آتی ہے۔

هراوتہ: ڈنڈا اس کی جمع هَرَاوَاتٌ وَهَرَاوِیٌ آتی ہے۔

رَنَتِ: نصر سے رَنَایَرْنُوْ رُنُوًّا غور کرنا۔ رَنَتْ اصل میں رَنَوَتْ تھا نَصَرَتْ کی طرح پھر واؤ کو بقاعدہ (قال باع) الف کر دیا تو رَنَاتْ ہو گیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو رنت ہو گیا۔

تَحَفَّزُہ: تفعل سے تَحَفَّزَ یَتَحَفَّزُ تَحَفُّزًا جلدی کرنا ضرب سے حَفَزَ یَحْفِزُ حَفْزًا دھکیلنا۔

تَاَهَّبَہٗ: تفعل سے تَاَهَّبَ یَتَاَهَّبُ تَاَهُّبًا تیار کرنا۔

لِمُزَایَلَۃِ: افعال سے اَزَالَ یُزِیْلُ اِزَالَۃً زائل کرنا سمع سے زَالَ یَزَالُ زائل ہونا، تفعیل سے زَیَّلَ یُزَیِّلُ تَزْیِیْلًا فرق کرنا جیسے فَزَیَّلْنَا بَیْنَهُمْ (یونس ۲۸)

مَرْکَزہ: ظرف کا صیغہ ہے وسط دائرہ جمع مراکز آتی ہے ضرب سے رَکَزَ یَرْکِزُ رَکْزًا زمین پر کسی چیز کا گاڑ دینا۔

اَدْخَلَ: افعال سے اَدْخَلَ یُدْخِلُ اِدْخَالاً داخل کرنا، نصر سے دَخَلَ یَدْخُلُ دَخْلً داخل ہونا۔

جَیْبِہٖ: اس کی جمع جُیُوْبٌ آتی ہے بمعنی جیب یعنی جو کسی چیز کے رکھنے کیلئے بنایا جائے۔

فَاَفْعَمَ: افعال سے اَفْعَمَ یُفْعِمُ اِفْعَامًا بھرنا، کرم سے فَعُمَ یَفْعُمُ بھرنا۔

سَجْلًا: ڈول اس کی جمع اَسْجَالٌ آتی ہے۔

سَیْبِہٖ: ضرب سے سَابَ یَسِیْبُ سَیْبًا عطیہ دینا ویسے سب کا معنی ہے عطیہ۔

وَقَالَ اِصْرِفْ هٰذَا فِیْ نَفَقَتِکَ اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰی رُفْقَتِکَ فَقَبِلَهٗ مِنْهُمْ مُغْضِبًا. وانْثَنٰی عَنْهُمْ مُثْنِیًا وَجَعَلَ یُوَدِّعُ مَنْ یُشَیِّعُهٗ. لِیَخْفٰی عَلَیْهِ مَهْیَعُهٗ وَیُسَرِّبُ مَنْ یَتْبَعُهٗ لَکَیْ یُجْهَلَ مَرْبَعُهٗ (قَالَ الْحَارِثُ

بْنُ هَمَّامٍ)فَاتبعته مَوَارِيًا عَنْهُ عَيَانِي. وَقَفَوْتُ اِثْرَهُ مِنْ حَيْثُ لَايَرَانِيْ حَتّٰى اِنْتَهٰى اِلٰى مَغَارَةٍ فَانْسَابَ فِيْهَا عَلٰى غَرَارَةٍ فَاَمْهَلْتُهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ مُثَافِنًا لِتَلْمِيْذٍ عَلٰى خُبْزٍ سَمِيْذٍ وَجَدْيٍ حَنِيْذٍ وَقُبَالَتُهُمَا خَابِيَةٌ.

ترجمہ:..... اور کہا اس کو اپنے نان ،نفقہ میں خرچ کرو یا اس کو اپنے ساتھیوں میں تقسیم کرو پس اس نے گردن جھکاتے ہوئے بخشش قبول کرلی اور تعریف کرتا ہوا ان سے واپس ہوا اور اس نے الوداع کرنا شروع کردیا اس کو جو اس کے پیچھے آرہا تھا تاکہ اس کا راستہ ان سے پوشیدہ رہے اور الگ کرنے لگا ان لوگوں کو جو اس کے پیچھے جارہے تھے تاکہ اس کا مکان مجہول رہے، حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے اس کا پیچھا کیا اپنی ذات کو اس سے چھپاتے ہوئے اور میں اس کے نقش قدم پر چلا ایسے مقام سے کہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے یہاں تک کہ وہ ایک غار پر جا پہنچا اور غافل ہو کر اس میں داخل ہوا پس میں نے اس کو اتنی مہلت دی کہ وہ اپنے جوتے اتار سکے اور اپنے دونوں پاؤں کو دھولے، پھر اچانک اس پر ٹوٹ پڑا تو میں نے اس کو ایک لڑکے کے ساتھ بیٹھا ہوا پایا، میدے کی روٹی اور بکری کے بچے کے بھنے ہوئے گوشت پر) اور شراب کا مٹکا دونوں کے سامنے تھا۔

تشریح وتحقیق

اَصْرِفْ: امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے ضرب سے صَرَفَ یَصْرِفُ خرچ کرنا تفعیل سے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا پھیرنا۔

نَفَقَہ: کمع سے نَفِقَ یَنْفَقُ نَفَقًا ختم ہونا افعال سے اَنْفَقَ یُنْفِقُ اِنْفَاقًا خرچ کرنا مفاعلہ سے نَافَقَ یُنَافِقُ مُنَافَقَةً منافق ہونا اس کی جمع نَفَقَاتٌ آتی ہے۔

فَرَّقَهُ: تفعیل سے فَرَّقَ یُفَرِّقُ تَفْرِیْقًا جدا کرنا۔

رُفْقَتِکَ: رُفْقَةٌ رفیق کی جمع ہے ساتھی سمع سے رَفِقَ یَرْفَقُ رِفْقًا نرمی کرنا کرم سے رَفُقَ یَرْفُقُ ساتھ ہونا۔

فَقَبِلَهُ: سمع سے قَبِلَ یَقْبَلُ قبول کرنا تفعیل سے قَبَّلَ یُقَبِّلُ تَقْبِیْلاً بوسہ دینا۔

مُغْضِیًا: افعال سے اَغْضٰی یُغْضِیْ اِغْضَاءً چشم پوشی کرنا۔

وَانْثَنِی: انفعال سے اِنْثَنٰی یُنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً پھرنا مڑنا ضرب سے ثَنٰی یَثْنِیْ ثَنْیًا مڑنا۔

مُثْنِیًا: تعریف کرتا ہوا، یہ ضرب سے ہے جیسا کہ گزر چکا۔

جَعَلَ: افعال مقاربہ میں سے ہے اور صَیَّرَ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے جَعَلَنِیْ نَبِیًّا (مریم ۳۰) جعل خلق کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ (الانبیاء ۳۰)

یُوَدِّعُ: تفعیل سے وَدَّعَ یُوَدِّعُ تَوْدِیْعًا، الوداع کہنا، رخصت کرنا فتح سے وَدَعَ یَدَعُ ودیعت رکھنا۔

یُشَیِّعُهُ: تفعیل سے شَیَّعَ یُشَیِّعُ تَوْشِیْعًا پھیلانا، ضرب سے شَاعَ یَشِیْعُ شَیْعًا پھیلانا، منتشر ہونا۔

لِیَخْفٰی: سمع سے خفیٰ یخفیٰ خُفْیًا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔

مَهْیَعَهُ: واضح راستہ اس کی جمع مہایع آتی ہے ضرب سے هَاعَ یَهِیْعُ هَیْعًا، کشادہ ہونا۔

یَسْرَبُ: تفعیل، نصر، ضرب سے زمین میں چلا جانا جیسے فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهُ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا (الکهف ۶۱)

مَرْبَعَهُ: مکان اس کی جمع مَرَابِعُ آتی ہے فتح سے رَبَعَ یَرْبَعُ۔

مُوَارِیًا: مفاعلہ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاةً چھپانے والا جیسے

مَاوُرِیَ عَنْهُمَا (الاعراف ۲۰) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے وہ ماضی مجہول کا ہے حسب سے وَرِیَ یَرِیُ وَرْیًا چقماق سے آگ نکلنا (اصل میں یَرِیُ یَوْرِیُ تھا بقاعدہ یَعِدُ واؤ گرگئی اور بقاعدہ (یرمی) ی کے آخر سے ضمہ گرگیا تو یَرِیُ ہوگیا)

عَیَانِی: مفاعلہ سے عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَةً وَعَیَانًا براہ راست دیکھنا، ویسے اس کا معنی ہے شخص۔

قَفَوْتُ: نصر سے قَفَا یَقْفُوْ قُفُوًّا پیچھے ہونا۔ جیسے: وَلَا تَقْفُ مَالَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ (بنی اسرائیل ۳۶) تفعیل سے قَفَّی یُقَفِّیْ تَقْفِیَةً لگاتار رکھنا پے در پے رکھنا جیسے وَقَفَّیْنَا عَلٰی اٰثَارِهِمْ (الحدید ۲۷)

اِثْرَهٗ: نشانات، تلوار کی چمک، پیچھے قدم کی نشانات کو بھی کہا جاتا ہے۔

مَغَارَةً: غار اسکی جمع مُغَارَاتٌ آتی ہے جیسے لَوْیَجِدُوْنَ مَلْجَأً اَوْمُغَارَاتٍ (التوبہ ۵۷) نصر سے غَارَ یَغُوْرُ غَوْرًا پانی کا زمین کے اندر چلا جانا۔

فَانْسَابَ: انفعال سے اِنْسَابَ یَنْسَابُ اِنْسِیَابًا تیزی سے چلنا ضرب، نصر سے تیزی سے چلنا (اصل میں اِنْسَیَبَ یَنْسَیِبُ تھا بقاعدہ (قال باع) اِنْسَابَ یَنْسَابُ ہوگیا۔

غَرَارَةِ: غفلت ناتجربہ کاری ضرب سے غَرَّ یَغُرُّ غَرَارَةً ناتجربہ کار ہونا نصر سے غَرَّ یَغُرُّ غرًّا دھوکہ دینا فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیَاةُ الدُّنْیَا (لقمان ۳۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے وہ مضارع منفی کا ہے۔

فَاَمْهَلْتُهٗ: افعال سے اَمْهَلَ یُمْهِلُ اِمْهَالًا مہلت دینا فتح سے مَهَلَ یَمْهَلُ مُهْلَةً کسی کام کو آرام سے کرنا۔

رَیْثَمَا: مقدار ضرب سے رَاثَ یَرِیْثُ رَیْثًا تاخیر کرنا اصل میں رَیَثَ یَرِیْثُ تھا بقاعدہ

(قال) رَیْثَ رَاثَ ہوگیااور بقاعدہ (یبیع) یَرِیْثُ یَرِیْثُ ہوگیا۔

خلع: فتح سے خَلَعَ یَخْلَعُ خَلْعًا کھینچنا جیسے فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ (طٰہٰ ۱۲)

نَعْلَیْہِ: نَعْلٌ جوتا سمع سے نَعِلَ یَنْعَلُ جوتے پہننا۔

غسل: ضرب سے غَسَلَ یَغْسِلُ غَسْلٌ دھونا افتعال سے اِغْتَسَلَ یَغْتَسِلُ اِغْتِسَالاً غسل کرنا۔

رجلیہ: رِجْلٌ کی تثنیہ ہے ٹانگ سمع سے رَجِلَ یَرْجَلُ پیدل چلنا۔

ھجمت: ضرب ونصر سے اچانک حملہ کرنا۔

مثافنا: اسم فاعل کا صیغہ ہے مفاعلہ سے ثَافَنَ یُثَافِنُ مُثَافَنَۃً ساتھ رہنے والا، ساتھی سمع سے ثَفِنَ یَثْفَنُ ثَفْنًا ساتھ ہونا۔

خُبْز: روٹی ضرب سے خَبَزَ یَخْبِزُ خُبْزًا روٹی پکانا جیسے اَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِیْ خُبْزًا (یوسف ۳۶) اس کی جمع اَخْبَاز آتی ہے۔

تلمیذ: شاگرد جمع تَلَامِذَۃٌ .

سمیذ: میدہ، میدہ کی روٹی۔

جذی: بکری کا بچہ، اس کی جمع اَجْدَاءٌ جِذْیَانٌ آتی ہے۔

حنیذ: بھنا ہوا گوشت ضرب سے حَنَذَ یَحْنِذُ حَنْذًا گوشت بھنا جیسے فَمَالَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ (ہود ۶۹)

خابیۃ: مٹکیزہ مٹکا اس کی جمع خوابی آتی ہے۔ فتح سے خَبَأَ یَخْبَأُ چھپنا نصر سے خَبَأَ یَخْبُؤُ خُبُوْاً نا بجھ جانا اصل میں خَبَوَ یَخْبُوُ تھا پھر بقاعدہ یَدْعُوْ خَبَا یَخْبُوُ ہوگیا۔

فَقُلْتُ لَهٗ یَاهٰذَا اَیَکُوْنُ ذَاکَ خَبَرُکَ وَهٰذَا مُخْبَرُکَ فَزَفْرَزَفْرَةَ القیظ وَکَادَیَتَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ وَلَمْ یَزَلْ یُحَمْلِقُ اِلَیَّ حَتّٰی خِفْتُ اَنْ یَسْطُوَعَلَیَّ فَلَمَّااَنْ خَبَتْ نَارُهٗ وَتَوَارٰی اُوَارُهٗ اَنْشَدَلَبِسْتُ الْحَمِیْصَةَ اَبْغِی الْخَبِیْصَةَوَاَنْشَبْتُ شِصِّیَ فِیْ کُلِّ شِیْصَةٍ. وَصَیَّرْتُ وَعْظِیَ اُحْبُوْلَةًاُرِیْغُ الْقَنِیْصَ بِهَاوَالْقَنِیْصَةُ. وَالْجَانِیَ الدَّهْرُحَتّٰی وَلَجْتُ. بِلُطْفِ اختیَالِیْ عَلَی اللَّیْثِ عِیْصَهٗ عَلٰی اِنَّنِیْ لَمْ اَهَبْ صَرْفَهٗ وَلَانَبَضْتُ لِیَ مِنْهُ فَرِیْصَهٗ وَلَاشْرَعْتُ بِیْ عَلٰی مَوْرِدٍیُدَنِّسُ عِرْضِیْ نَفْسٌ حَرِیْصَه وَلَوْاَنْصَفَ الدَّهْرُفِیْ حُکْمِهٖ لَمَامَلَّکَ الْحُکْمَ اَهْلَ النَّقِیْصَهٗ.

ترجمہ:..... میں نے اس کو کہا وہ تیری ظاہری حالت تھی اور یہ تیری باطنی حالت پس اس نے ایک لمبی گرم سانس لی اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ جائے اور وہ مجھے مسلسل گھورتا رہا یہاں تک کہ میں ڈرا کہ وہ مجھ پر حملہ کردے گا پھر اس کا غصہ بجھ گیا اور اس کی گرمی چھپ گئی تو اس نے یہ اشعار پڑھے میں نے منقش چادر پہنی اور میں طلب کرتا ہوں حلوہ کو، اور میں نے اپنے جال کو بچھا رکھا ہے ہر شکار کے لئے اور میں نے اپنے وعظ کو جال بنا دیا ہے جس میں طلب کرتا ہوں ہر مذکر اور مؤنث شکار کو، زمانے نے مجھے اس قدر مجبور کردیا یہاں تک کہ میں اپنے حسن تدبیر سے شیر پر اس کی جھاڑی (کچھار) میں داخل ہوا۔ باوجود اس کے میں نہ زمانے کی گردش سے ڈرا اور نہ اس سے میرے شامنے کی گوشت نے حرکت کی اور نہ ہی مجھے داخل کیا میرے نفس حریص نے ایسے گھاٹ میں جو میری عزت کو میلا کرے۔ اگر زمانہ انصاف کرتا اپنے حکم میں تو کمینے لوگوں کو حکومت کا مالک نہ بناتا۔

تشریح وتحقیق

نبیذا: شراب اس کی جمع أنبذۃ آتی ہے ضرب سے نبذ یَنبذُ نبذا پھینکنا جیسے فانبذ إلیھم علی سواء (الانفال ۵۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ امر حاضر معروف کا ہے۔

خبرک: خبر، ظاہر مخبرک سے مراد باطن نصر سے خبر یخبُرُ جاننا افعال سے اخبر یُخبرُ اخبارًا خبر دینا۔

فزفر: ضرب سے زفر یزفرُ زفرًا چیخنا پکارنا، جیسے لھم فیھا زفیرٌ وشھیق (ھود ۱۰۶) مذکورہ آیت میں جو لفظ مذکور ہے یہ ایک قسم کی آواز جو گدھا نکالتا ہے یعنی اولی آواز اسے کہا جاتا ہے۔

زفرۃ: ایک آواز کا نام ہے گدھے کا ہو یا انسان کا اس کی جمع زفرات آتی ہے۔

القیظ: سخت حرارت اس کی جمع قُیُوظٌ آتی ہے ضرب سے قاظ یقیظُ قَیظًا سخت گرم ہونا اصل میں قَیظَ یقیظُ تھا۔

کاد: افعال مقاربہ میں سے ہے فعل کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

یتمیّز: تفعل سے تمیّز یتمیّزُ تمیُّزًا پھٹ جانا، کٹ جانا جیسے تکادُ تمیّزُ من الغیظ (الملک ۸) مذکورہ آیت میں ماضی کا صیغہ ہے ضرب سے مازَ یمیزُ میزًا بعض کو بعض سے تمیز دینا جیسے: حتّی یمیزُ الخبیثُ من الطّیب (ال عمران ۱۷۹)

الغیظ: غصہ ضرب سے غاظ یغیظُ غیظًا غصہ کرنا، غصہ ہونا اصل میں غَیظَ یَغیظُ تھا۔

لم یزل: ہمیشہ نصر سے زالَ یزُولُ زَوالً زائل ہونا۔

یُحَمْلِقُ: رباعی مجرد سے مضارع کا صیغہ ہے بروزن یُفَعْلِلُ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔

یَسْطُوْ: نصر سے سَطَایَسْطُوْ سَطْوًا حملہ کرنا جیسے یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ (الحج ۷۲)

خبث: بجھنا ابواب ماقبل میں گزر چکے۔

أوار: انگارا اس کی جمع أُوَرٌ آتی ہے۔

نارہٗ: نار کی جمع أنیارٌ، آنورٌ آتی ہے نصر سے نَارَ یَنُوْرُ نُوْرًا روشن کرنا (اصل میں نَوَرَ یَنْوُرُ تھا)

لبست: سمع سے لَبَسَ یَلْبِسُ لُبْسًا پہننا تفعیل سے لَبَّسَ یُلَبِّسُ تَلْبِیْسًا وسوسہ ڈالنا۔

الخمیصة: منقش چادر اس کی جمع خَمَائِصٌ آتی ہے نصر سے خَمَصَ یَخْمُصُ خَمْصًا خالی ہونا۔

الخمیصہ: یہ ایک خاص قسم کا حلوہ ہے ضرب سے خَمَصَ یَخْمِصُ خَمْصًا خلط ملط کرنا۔

ابغی: ضرب سے بَغَیٰ یَبْغِیْ تلاش کرنا۔

انشبت: افعال سے اَنْشَبَ یُنْشِبُ اِنْشَابًا لگانا سمع سے نَشِبَ یَنْشَبُ نَشْوًا معلق ہونا۔

شصصی: لوہے کا وہ کانٹا جس سے دریا میں مچھلیاں شکار کی جاتی ہیں اس کی جمع شُصُوْصٌ آتی ہے ضرب سے شَصَّ یَشُصُّ شَصًّا دانتوں سے پکڑنا۔

شیصہٗ: اس کی جمع شِیَصٌ آتی ہے ردی مچھلی ناکارہ مچھلی یا ردی کھجور۔

أحبولة: پھندا، جال اس کی جمع احابیل آتی ہے نصر سے حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلًا شکار کرنا ویسے حبل ہر لمبی چیز کیلئے اور ہر اس چیز کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جس سے بندہ

کسی چیز تک پہنچ سکے جیسے: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا (ال عمران ۱۰۳)

اَرِيْغُ: افعال سے اَرَاغَ يُرِيْغُ مکروفریب کرنا نصر سے رَاغَ يَرُوْغُ چھپکے سے پیچھے نکلنا جیسے فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (ھود ۶۹) مذکورہ آیت میں یہ ماضی معلوم کا صیغہ ہے اصل میں اَرْوَغَ يُرْوِغُ ،رَوَغَ يَرُوْ۔

اَلْقَنِيْصُ: نرشکار ضرب سے قَنَصَ يَقْنُصُ قَنْصًا شکار کرنا۔

اَلْقَنِيْصَةُ: مادہ شکار۔

اَلْجَانِيْ: افعال سے اَلْجَأَ يُلْجِأُ اِلْجَاءً مجبور کرنا۔

وَلَجْتَ: ضرب سے وَلَجَ يَلِجُ داخل ہونا جیسے حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف) مذکورہ آیت میں ماضی معلوم سے واحد متکلم کا صیغہ ہے۔

اِحْتِيَالِيْ: افتعال کا مصدر ہے اِحْتَالَ يَحْتَالُ اِحْتِيَالاً حیلہ کرنا اصل میں اِحْتَيَلَ يَحْتَيِلُ تھا بقاعدہ (قال) اِحْتَالَ يَحْتَالُ ہو گیا نصر سے حَالَ يَحُوْلُ حَوْلاً گھومنا اصل میں حَوَلَ يَحْوُلُ تھا سمع سے حَالَ يَحَالُ حِيْلَةً تدبیر کرنا اصل میں حَيِلَ يَحْيَلُ تھا۔

اَللَّيْثُ: شیر اس کی جمع لُيُوْثٌ آتی ہے۔

عِيْصَهُ: ملی ہوئی جڑوں والا درخت یہاں اس سے شیر کی رہنے کی جگہ مراد ہے اس کی جمع اَغْيَاصٌ اور عِيْصَانٌ آتی ہے۔

لَمْ اَهَبْ: سمع سے هَابَ يَهَابُ هَابَةً ڈرنا اصل میں هَيِبَ يَهْيَبُ تھا بقاعدہ (قال) هَابَ يَهَابُ ہو گیا۔

صُرُفَهُ: حوادث اس کی جمع صروف آتی ہے۔

نَبَضَتْ: ضرب سے نَبَضَ يَنْبِضُ نَبْضًا حرکت کرنا۔

فریضہ: شانے کا گوشت اس کی جمع فرائض آتی ہے۔

اشرعت: فتح سے شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا ظاہر ہونا لیکن جب اس کے صلے میں فی آجائے تو معنی ہے داخل ہونا جیسے شَرَعَ فِی الْمَاءِ پانی میں داخل ہوا۔ اور یہاں پر بھی داخل ہونے کے معنی میں ہے اس لئے کہ صلے میں علی ہے اور وہ فی کے معنی میں ہے۔

موارد: اس کی جمع موارِدُ آتی ہے گھاٹ اور اس کا استعمال صرف پانی ہی کیلئے ہوتا ہے جیسے وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْیَنَ (القصص ۲۳)

یدنّس: تفعیل سے دَنَّسَ یُدَنِّسُ تَدْنِیْسًا میلا کرنا سمع سے دنس یَدْنَسُ دَنْسًا میلا ہونا۔

عرضی: حسب ونسب، حسن خلق اس کی جمع أعْرَاضٌ آتی ہے۔

حریصہ: حرص والا لالچ ضرب سے حَرَصَ یَحْرِصُ حِرْصًا لالچ کرنا۔

انصف: افعال سے اَنْصَفَ یُنْصِفُ اِنْصَافًا انصاف کرنا نصر سے نَصَفَ یَنْصِفُ نَصْفًا آدھے تک پہنچنا۔

حکمہ: اس کی جمع احکام آتی ہے فیصلہ، حکومت، نصر سے حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْمًا فیصلہ کرنا۔

ملک: تفعیل سے مَلَّکَ یُمَلِّکُ تَمْلِیْکًا مالک بنانا ضرب سے مَلَکَ یَمْلِکُ مُلْکًا مالک بننا۔

النقیصہ: عیب، کمی اس کی جمع نقائص آتی ہے نصر سے نَقَصَ یَنْقُصُ نُقْصًا کمی کرنا جیسے ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْا شَیْئًا (التوبۃ ۴)

ثُمَّ قَالَ لِیْ اُدْنُ فَکُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ فَالْتَفَتُّ اِلٰی تِلْمِیْذِہٖ وَقُلْتُ عَزَمْتُ عَلَیْکَ بِمَنْ یُسْتَدْفَعُ بِہِ الاَذٰی لِتُخْبِرَنِیْ مَنْ ذَافَقَالَ ھٰذَا اَبُوْزَیْدِ السَّرُوْجِیُّ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ وَتَاجُ الْاُدَبَاءِ فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَیْثُ اَتَیْتُ. وَقَضَیْتُ الْعَجَبَ مِمَّا رَأَیْتُ.

ترجمہ:..... پھر اس نے میرے سے کہا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ اور اگر چاہتے ہو تو کھڑے ہو جاؤ اور کہو (جو کہنا ہے) تو میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ میں نے تجھے اس ذات کی قسم دی ہے جس سے تکلیف کو دور کرنا طلب کیا جاتا ہے تو مجھے ضرور بالضرور بتائے گا کہ یہ کون ہے تو اس نے کہا کہ یہ ابوزید سروجی ہے جو غریبوں (مسافروں) کا چراغ ہے اور ادیبوں کا تاج ہے۔ پس میں لوٹا جس جگہ سے آیا تھا اور میں نے بڑا تعجب کیا اس سے جو کچھ میں نے دیکھا۔

تشریح وتحقیق

اُدْنُ: نصر سے دَنَایَدْنُوْ دُنُوًّا نزدیک ہونا، دنَایَدْنُوْ اصل میں دَنَوَیَدْنُوُ تھا بقاعدہ دَعٰی یَدْعُوْ کے دَنَا یَدْنُوْ ہو گیا۔

اَلْتَفَتُّ: افتعال سے اِلْتَفَتَ یَلْتَفِتُ اِلْتِفَاتًا متوجہ ہو جانا۔ اَلْتَفَتُّ اصل میں اِلْتَفَتْتُ تھا بقاعدہ متجانسین بعد الادغام اِلْتَفَتُّ ہو گیا، ضرب سے لَفَتَ یَلْفِتُ لَفْتًا پھیرنا متوجہ کرنا، جیسے: لَایَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَہ (ہود ۸۱)

عَزَمْتُ: ضرب سے عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا مضبوط ارادہ کرنا، اور جب اس کا صلہ علیٰ آ جائے تو بمعنی قسم دینا، یہی دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔

یُسْتَدْفَعُ: استفعال سے اِسْتَدْفَعَ یَسْتَدْفِعُ اِسْتِدْفَاعًا دفع چاہنا، فتح سے دفع یَدْفَعُ ہٹانا جیسے فَادْفَعُوْا اِلَیْھِمْ اَمْوَالَھُمْ (النساء ۶)

الاذی: تکلیف، سمع سے اَذِیَ یَأْذیٰ أذیً تکلیف میں ہونا۔ یَأْذیٰ اصل میں یَأْذَیُ تھا، بقاعدہ قال یا متحرک ماقبل مفتوح کوالف سے بدل دیا یَأْذیٰ ہوگیا۔ جیسے اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ (الحدیث)

سراج: اس کی جمع سُرُجٌ آتی ہے بمعنی چراغ، جیسے وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا (الاحزاب ۴۶)

الغرباء: یہ جمع ہے غَرِیْبٌ کے معنی ہے مسافر نصر سے غَرَبَ یَغْرُبُ، سفر کرنا وطن کو چھوڑنا، جیسے: کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ (الحدیث)

تاج: شاہی ٹوپی، اس کی جمع أَتْوَاجٌ اور تِیْجَانٌ آتی ہے، جیسے اَلْعَمَائِمُ تِیْجَانُ الْعَرَبِ (الحدیث)

قضیت: ضرب سے قَضٰی یَقْضِیْ قَضَاءً پورا کرنا، فیصلہ کرنا، جیسے فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ (القصص ۲۹) اس کا صلہ جب علیٰ آجائے تو ختم کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

العجب: قابل تعجب چیز، سمع سے عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا تعجب کرنا، جیسے بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ (الصافات ۱۲)

دوسرا کا خلاصہ

علامہ حریری اس مقامہ میں ابوزید کی جودت فکر اور برجستہ کلامی اور خاص تشبیہات کو بیان کیا ہے، حارث بن ہمام بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن ہی سے علم ادب کا دلدادہ تھا اس لئے میں دور دراز کا سفر کرتا تھا اور ہر کس و ناکس سے مباحثہ کرتا تھا۔ چنانچہ جب میں شہر سروج میں پہنچا تو اچانک ابوزید سے ملاقات ہوگئی میں نے اس کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کا دامن تھام لیا۔ اور اس کی دوستی پر فخر کرنے لگا، ایک زمانہ تک ہم دونوں اسی حال میں رہے، مگر تقدیر الٰہی نے ہم دونوں کی جدائی کے اسباب اس طرح پیدا کر دیئے کہ ابوزید طلب معاش کیلئے سفر پر نکل گیا، اور میں بھی اپنے وطن واپس آ گیا ایک مدت تک ابوزید مجھ سے ایسا مخفی رہا کہ اس کے زندہ یا مردہ ہونے کا بھی علم نہ ہو سکا۔ اتفاق سے میں ایک روز مقامی دار المطالعہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک پراگندہ حال شخص داخل ہوا حاضرین کو سلام کر کے ایک کنارہ پر بیٹھ گیا۔ اور بڑی فصیح و بلیغ گفتگو کرنے لگا بعد ازاں اس نے اپنے نزدیکی شخص سے معلوم کیا کہ آپ کونسی کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں؟ اس نے جواب دیا ابوعبادہ کا دیوان ہے پھر اس نووارد شخص نے معلوم کیا کہ آپکو اس دیوان میں کوئی چیز پسند آئی ہے؟ جواب دیا مجھے یہ شعر بہت پسند ہے اس شعر میں ابوعبادہ نے دانتوں کیلئے بڑی عجیب وغریب بلکہ نادر الوجود تشبیہات کا استعمال کیا ہے۔ نووارد شخص نے ان معمولی تشبیہات کو اہم سمجھنے کی وجہ سے علم ادب کے ضائع ہونے پر افسوس ظاہر کیا اور برجستہ ایسے اشعار پڑھے کہ جن میں دانتوں کے لئے نہایت ہی انوکھی تشبیہات کا استعمال کیا گیا تھا۔ حاضرین نے ان اشعار کو بہت پسند کیا۔ اور شاعر کا نام معلوم کیا، نووارد شخص نے ان اشعار کی نسبت اپنی طرف کی تو حاضرین اس کی ظاہری خستہ حالی کو دیکھ کر نسبت میں شک کرنے لگے، آخر کار آزمائش اور امتحان کے طور پر اس نووارد شخص کے سامنے ایک طرح مصرعہ پیش کیا اور کہا گیا کہ اگر آپ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو اس طرز پر نظم کر دیں، نووارد نے برجستہ اسی طرز پر حسین تشبیہات سے بھرے ہوئے چند اشعار کہے حاضرین اس کی برجستہ گوئی سے حیران رہ گئے، حارث کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ ابو زید ہے، البتہ اس کے سیاہ بال سفید ہو چکے ہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ الْحُلْوَانِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ كَلِفْتُ مُذْمِيطَتْ عَنِّيْ التَّمَائِمُ وَنِيطَتْ بِيَ الْعَمَائِمُ بِاَنْ اَغْشَى مُعَانَ الْاَدَبِ. وَاُنْضِيَ اِلَيْهِ رِكَابَ الطَّلَبِ لَاعْلِقَ مِنْهُ بِمَا يَكُوْنُ لِيْ زِيْنَةً بَيْنَ الْاَنَامِ وَمُزْنَةً عِنْدَ الْاَوَامِ. وَكُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ بِاقْتِبَاسِهٖ وَالطَّمَعِ فِيْ تَقَمُّصِ لِبَاسِهٖ اُبَاحِثُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ وَاسْتَسْقِي الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاَتَعَلَّلُ بِعَسٰى وَلَعَلَّ.

ترجمہ:... حارث بن ہمام نے روایت کی ہے کہ جب سے مجھ سے تعاویذ دور کر دیئے گئے اور عمامے سر پر باندھے گئے تو میں اس بات کا مشتاق ہوا کہ میں ادب کی مجلسوں کو ڈھانپوں (حاضر ہوتا رہوں) اور اس کی طرف طلب کی سواریوں کو لاغر کر دوں تاکہ میں اس سے وہ چیز حاصل کروں جو لوگوں کے درمیان میرے لئے زینت اور پیاس کے وقت بارش والا بادل ہو۔ حصول ادب میں حرص کی زیادتی اور اس کے لباس کا قمیص پہننے میں الچ کی زیادتی کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے سے بحث کرتا تھا اور ہر چھوٹے بڑے سے بحث کرتا تھا اور تیز اور ہلکی پھلکی بارش سے سیرابی چاہتا تھا، اور اپنے آپ کو عسیٰ اور لعل کیساتھ بہلاتا تھا۔

تشریح و تحقیق

الحلوانیۃ: اس میں یا نسبت کی ہے اور یہ بغداد اور ہمدان کے درمیان واقع شہر حلوان کی طرف منسوب ہے جس کو حلوان بن علی نے بنایا تھا اور حضرت فاروق اعظمؓ کے دور خلافت میں حضرت حریر بن عبداللہ نے ۱۹ھ میں اس کو فتح کیا تھا۔

حکی: ضرب سے حَکٰی یَحْکِیْ نقل کرنا۔

کلفت: سمع سے کَلِفَ یَکْلَفُ عاشق ہونا، کلف کہتے ہیں زیادتی محبت کو باب تفعیل سے کَلَّفَ یُکَلِّفُ تکلیف میں ڈالنا، قرآن میں جو لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرة ۲۸۶)

میطت: ضرب سے مَاطَ یَمِیْطُ دور کرنا، ہٹانا، افعال سے اماط یُمِیْطُ ہٹانے اور دور کرنا لازم اور متعدی ایک ہی طرح مستعمل ہے۔ حدیث میں ہے: اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی.

التمائم: یہ تَمِیْمَةٌ کی جمع ہے بمعنی تعویذ، ضرب سے تَمَّ یَتُمُّ مکمل ہونا۔

نیطت: نصر سے نَاطَ یَنُوْطُ بمعنی چمٹنا، لپیٹنا، لٹکا دینا۔

العمائم: یہ عَمَامَةٌ کی جمع ہے بمعنی پگڑی، نصر سے عَمَّ یَعُمُّ بمعنی عام ہونا۔

اغشی: سمع سے غَشِیَ یَغْشٰی بمعنی آنا، داخل ہونا، ڈھانپنا۔

معان: بمعنی گھر، معان شام کے قریب ایک شہر کا نام ہے۔

انضی: افعال سے اَنْضٰی یُنْضِیْ اِنْضَاءً بمعنی کمزور کرنا، لاغر کرنا، اور نصر سے نَضٰی یَنْضُوْ نَضًا اور ضرب سے نَضَیَ یَنْضٰی نَضْوًا بمعنی نکلنا، کھینچنا۔

رکاب: بمعنی سواری یہ جمع ہے یا اسم جمع ہے اور اس کا مفرد اس مادّے سے نہیں آتا، اس طرح اس کی جمع رِکَابَاتٌ اور رِکَائِبُ بھی آتی ہے۔

زینة: مزیّن ہونا، اور تفعیل سے زَیَّنَ یُزَیِّنُ بمعنی مزین کرنا۔

مزنة: وہ بادل جس میں پانی جمع ہو، بارش کو بھی مزنة کہا جاتا ہے اس کی جمع مُزُنٌ آتی ہے۔

الاوام: بمعنی پیاس نصر سے آمَ یَئُوْمُ اَوْمًا پیاس کا شدید ہونا۔

فرط: بمعنی شدت ضرب سے فَرَطَ یَفْرُطُ فَرْطًا آگے بڑھنا، سبقت کرنا، افعال

سے اَفْرَطَ یُفْرِطُ اِفْرَاطًا، اسراف کرنا، اور تفعیل سے فَرَّطَ یُفَرِّطُ تَفْرِیْطًا کمی کرنا۔

اللَّهَج: سمع سے لَهِجَ یَلْهَجُ لَهْجًا، شوق ہونا، عاشق ہونا۔

اقتباس: افتعال سے اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ اِقْتِبَاسًا اور ضرب سے قَبَسَ یَقْبِسُ قَبْسًا چنگاحاصل کرنا، اخذ کرنا۔

الطَّمع: سمع سے طَمِعَ یَطْمَعُ طَمْعًا لالچ کرنا، جیسے کہ قرآن میں ہے اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا لَکُمْ (۷۵)

تَقَمُّص: تفعل سے تَقَمَّصَ یَتَقَمَّصُ تَقَمُّصًا بمعنی قمیص پہننا۔

اُبَاحِثُ: مفاعلہ سے بَاحَثَ یُبَاحِثُ مُبَاحَثَةً بحث کرنا، فتح سے بَحَثَ یَبْحَثُ بَحْثًا تحقیق کرنا۔

جَلَّ: ضرب سے جَلَّ یَجُلُّ جَلَالًا بڑا ہونا، تفعیل سے جَلَّلَ یُجَلِّلُ تَجْلِیْلًا بڑا کرنا۔

قَلَّ: ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ کم ہونا، حقیر ہونا، تفعیل سے قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلًا کم کرنا۔

اسْتَسْقَ: استفعال سے اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ اِسْتِسْقَاءً پانی طلب کرنا۔ ضرب سے سَقٰی یَسْقِیْ سیراب ہوا کرنا، جیسے کہ قرآن میں وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (نصر ۲۱)

الوبل: ضرب سے وَبَلَ یَبِلُ تیز بارش ہونا۔

و الطَّلّ: بمعنی ہلکی بارش نصر سے طَلَّ یَطُلُّ تر ہونا، جیسے کہ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ" (بقرة ۲۶۵)

اَتَعَلَّلُ: تفعل سے تَعَلَّلَ یَتَعَلَّلُ تَعَلُّلًا دل بہلانا، ضرب سے عَلَّ یَعُلُّ عَلًّا دوبارہ پانی پینا۔

عسی : یہ فعل جامد ہے ماضی کے علاوہ باقی افعال اس سے نہیں آتے، اور یہ کسی غیر حاصل شدہ شئی کے حصول کی امید اور توقع کیلئے آتا ہے، چاہے حصول کی امید قریب میں ہو یا بعید میں۔

لعلّ: لعل ترجی کیلئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی خبر دینے کیلئے اور کبھی ظن کے معنی استعمال ہوتا ہے۔

فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ الْاِخْوَانَ وَسَبَرْتُ الْاَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَاشَانَ وَزَانَ اَلْفَیْتُ بِهَا اَبَازَیْدٍ السَّرُوجِیَّ یَتَقَلَّبُ فِیْ قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ وَیَخْبِطُ فِیْ اَسَالِیْبِ الْاِکْتِسَابِ فَیَدَّعِیْ تَارَةً اَنَّهٗ مِنْ آلِ سَاسَانَ وَیَعْتَزِیْ مَرَّةً اِلٰی اَقْیَالِ غَسَّانَ وَیَبْرُزُ طَوْرًا فِیْ شِعَائِرِ الشُّعَرَاءِ وَیَلْبَسُ حِیْنًا کِبْرَ الْکُبَرَآءِ.

ترجمہ: پس میں حلوان شہر میں اترا اس حال میں کہ بھائیوں کو آزما چکا تھا اور قدر و منزلت کو پرکھ چکا تھا اور جان چکا ہر اس چیز کو جو عیب دار بنائے اور جو مزین کرے۔ تو میں نے ابوزید سروجی کو اس حال میں پایا کہ وہ الٹ پلٹ ہو رہا تھا نسب کے سانچوں میں اور کمائی کے مختلف طریقوں میں الٹے سیدھے ہاتھ مار رہا تھا پس کبھی تو وہ دعویٰ کرتا کہ وہ آل ساسان میں سے اور کبھی نسبت کرتا غسان کی سرداروں کی طرف کبھی وہ ظاہر ہوتا شعراء کی لباس میں اور کبھی متکبرین کی چادر کو پہنتا تھا۔

تشریح وتحقیق

حللت: ضرب سے حَلَّ یَحِلُّ حلًّا و حلالاً ل ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے فلا تحلُّ لہٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰی تَنْکِحَ (ۃ ۲۳) نصر سے حلَّ یحُلُّ حُلُولاً اترنا، جیسے کہ اَوْتَحِلُّ قَرِیْبًا (عد ۳۱) افعال سے احلّ یُحِلُّ

حلال کرنا جیسے لِمَ تُحَرِّمُ مَااَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ (التحریم۱)

بَلَوْتُ: نصر سے بلا یَبْلُوْ ابلاءً آزمانا، امتحان لینا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَنَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً (الانبیاء ۳۵) سمع سے بَلِیَ یَبْلٰی بوسیدہ ہونا یَبْلٰی اصل میں یَبْلَوُ تھا، واو کو الف سے بدل دیا۔

سَبَرْتُ: نصر سے سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا آزمانا، زخم کی گہرائی کو آلے سے معلوم کرنا۔

اَلْاَوْزَان: یہ وَزْنٌ کی جمع ہے ضرب سے وَزَنَ یَزِنُ وزن کرنا۔

شَانَ: ضرب سے شَانَ یَشِیْنُ شَیْنًا عیب لگانا، شَانَ اصل میں شَیَنَ تھا۔

زَانَ: ضرب سے زَانَ یَزِیْنُ زِیْنَةً مزین کرنا، زَانَ اصل میں زَیَنَ تھا۔

اَلْفَیْتُ: افعال سے اَلْفٰی یُلْفِیْ اِلْفَاءً پانا۔

اَلْاِنْتِسَاب: افتعال سے اِنْتَسَبَ یَنْتَسِبُ اِنْتِسَابًا نسبت کرنا، نصر، ضرب سے نَسَبَ یَنْسِبُ نَسَبًا وَنِسْبَةً وصف بیان کرنا، نسب ذکر کرنا۔

یَخْبِطُ: ضرب سے خَبَطَ یَخْبِطُ اِدھر اُدھر ہاتھ مارنا۔

اَسَالِیْب: یہ اسلوب کی جمع ہے۔ بمعنی فن، طریقہ انداز نصر سے سلب یسلب سلبًا مال چھیننا۔

فَیَدَّعِیْ: افتعال سے اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً دعویٰ کرنا، یدعی اصل میں یَتَدَعِیْ تھا، تاء افتعال کو دال سے بدل کر دال کو دال میں مدغم کر دیا، تو یَدَّعِی بن گیا، قرآن میں ہے ھٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (الملک ۲۷)

تَارَة: بمعنی کبھی کبھی، ایک مرتبہ اس کی جمع تَارَاتٌ اور تِیَرٌ ہے۔

سَاسَانُ: فارس کے بادشاہ کا نام ساسان تھا پھر تمام شاہان فارس کا لقب بن گیا۔

یَعْتَزِیْ: بمعنی منسوب ہونا، نصر، ضرب سے عَزَا یَعْزُوْ عَزْوًا و عَزْیًا منسوب کرنا۔

غسّان: شام کے بادشاہوں کو کہا جاتا ہے۔

یَبْرُزُ: نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَبَرَزُوْا لِلّٰہِ جَمِیْعًا (ابراھیم ۲۱)

طَوْرًا: یہ مرۃٌ کے معنی میں ہے، اور اس کی جمع اَطْوَارٌ آتی ہے جیسے کہ قرآن میں ہے وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا (نوح ۱۴)

شِعار: کسی قوم یا جماعت کی امتیازی علامت جیسے لباس، نصر سے شَعَرَ یَشْعُرُ جاننا، جیسے وَمَا یَشْعُرُوْنَ (البقرۃ) سمع سے شَعِرَ یَشْعَرُ بالوں والا ہونا۔

کُبِّر: بڑائی کرم سے کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْرًا بڑا ہونا۔

بَیْدَانَّهٗ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِهٖ وَتَبَیُّنِ مُحَالِهٖ یَتَحَلیٰ بِرُوْآءٍ وَرِوَایَةٍ وَمُدَارَةٍ وَدِرَایَةٍ. وَبَلَاغَةٍ رَائِعَةٍ. وَبَدِیْهَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَآدَابٍ بَارِعَةٍ وَقَدَمٍ لِاَعْلَامِ الْعُلُوْمِ فَارِعَةٍ فَکَانَ لِمَحَاسِنِ الآته یُلْبَسُ عَلیٰ عِلَّاتِهٖ وَلِسَعَةِ رِوَایَتِهٖ یُصْبیٰ اِلیٰ رُؤْیَتِهٖ وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهٖ یُرْغَبُ عَنْ مُعَارِضَتِهٖ وَلِعُذُوْبَةِ اِیْرَادِهٖ یُسْعَفُ بِمُرَادِهٖ فَتَعَلَّقْتُ بِاَهْدَابِهٖ لِخَصَائِصِ آدَابِهٖ وَنَافَسْتُ فِیْ مُصَافَاتِهٖ لِنَفَائِسِ صِفَاتِهٖ. شعر.

ترجمہ:..... لیکن اس کی حالت کی رنگینی اور جھوٹ کے ظاہر ہونے کے باوجود وہ مزین تھا حسن صورت (تروتازگی) اور عمدہ روایت کیساتھ، اچھے برتاؤ اور عقلمندی کیساتھ عمدہ بلاغت کیساتھ، موافقت کرنے والی فی البدیہ گفتگو اور بلند ترین آداب کے ساتھ اور ایسے قدم کے ساتھ جو علوم کے پہاڑوں پر چلنے والا ہے۔ اس کے آلات (علوم) کے محاسن کی وجہ سے ان کے عیوب پر پردہ ڈالا جاتا تھا اور اس کی وسیع معلومات کی وجہ سے اس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی اس کی قوت کلام کی فریفتگی کی وجہ سے اس کے مقابلے سے اعراض کیا جاتا تھا اس کے لانے والے شیرین کلامی کی وجہ سے اس کی مراد

پوری کی جاتی تھی، اس لئے میں اس کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کے دامن کے ساتھ چمٹ گیا اور عمدہ صفات کی وجہ سے اس کی دوستی میں آگے بڑھنے کی خواہش کی۔

تشریح وتحقیق

بَیْدَ: یہ غیر کے معنی میں ہے۔

تلوُّن: تفعل سے تَلَوَّنَ یَتَلَوَّنُ تَلَوُّنًا، رنگ والا ہونا۔

مُحَال: جھوٹ فتح سے مَحَلَ یَمْحَلُ مَحْلاً قحط زدہ ہونا، مفاعلہ سے مَاحَلَ یُمَاحِلُ مُمَاحَلَةً، جھوٹ بولنا، مکر کرنا۔

یتحلّٰی: تفعل سے تَحَلّٰی یَتَحَلّٰی تَحَلِّیًا مزین ہونا، ضرب سے حَلٰی یَحْلِیْ حَلْیًا عورت کو زیورات سے مزین کرنا۔

رُوآء: دلکش اور خوبصورت منظر اصل میں رُؤَاءً تھا ہمزہ مفتوحہ ماقبل مضموم کو واؤ سے بدل دیا۔

رَائعة: اس کا معنی ہے تعجب میں ڈالنا، نصر سے رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا ڈرانا گھبرانا، جیسے قرآن میں فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ الرَّوْعُ (ھود ۷۴)

بَارِعَة: باکمال ہونا فوقیت حاصل کرنا، کرم اور فتح سے بَرَعَ یَبْرَعُ بَرْعًا صاحب کمال ہونا۔

فارعة: فتح سے فَرَعَ یَفْرَعُ اوپر کی طرف چڑھنا۔

عِلاتِه: یہ جمع ہے عِلَّةٌ کی بمعنی بیماری، عیوب۔

لِسَعَة: سِعَةٌ اصل میں وِسْعٌ تھا عِدَةٌ کی طرح اس میں بھی تعلیل ہوئی۔ سمع سے وُسِعَ یَسَعُ سِعَةً وسیع ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (بقرہ ۱۵۵)

یَصْبَی: نصر سے صَبیٰ یَصْبُوْ صَبْوًا مائل ہونا، جیسے کہ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّی کَیْدَھُنَّ أَصْبُ اِلَیْھِنَّ (یوسف ۳۳)

لخلابۃ: یہ مصدر ہے نصر کا، خَلَبَ یَخْلُبُ خَلْبًا وَخِلَابَۃً، بمعنی دھوکہ جیسے حدیث میں ہے آپ ﷺ نے ایک صحابی کو فرمایا اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَاخِلَابَۃَ وَلِیَالَارِثْلَاثَۃَ اَیَّامٍ (الحدیث)

عارضتہ: بمعنی قوت کلام، نصر سے عَرَضَ یَعْرُضُ ظاہر ہونا، پیش ہونا، مفاعلہ سے عَارَضَ یُعَارِضُ مُعَارَضَۃً مقابلہ کرنا۔

عذوبۃ: بمعنی شیرینی، کرم سے عَذُبَ یَعْذُبُ عُذُوْبَۃً، میٹھا ہونا، شیرین ہونا، جیسے ھٰذا عَذْبٌ فُرَاطٌ (فاطر ۱۲) تفعیل سے عَذَّبَ یُعَذِّبُ تَعْذِیْبًا، سزا دینا، عذاب دینا۔

یُسْعَفُ: صیغہ مضارع مجہول فتح سے سَعَفَ یَسْعَفُ سَعْفًا ضرورت پوری کرنا۔

باھدابہ: یہ ھُدْبٌ کی جمع ہے، بمعنی دامن، کپڑے کا کنارہ جیسے کہ اِلَّا کَھُدْبَۃِ الثَّوْبِ (حدیث رفاعہ) ضرب سمع سے ھَدَبَ یَھْدِبُ پلکوں کا لمبا ہونا۔

مصافاتہ: یہ مفاعلہ کا مصدر ہے صَافٰی یُصَافِیْ مُصَافَاۃً خالص محبت، نصر سے صَفٰی یَصْفُوْا خالص ہونا۔

لنفائس: یہ نَفِیْسَۃٌ کی جمع ہے عمدہ چیز۔

فَکُنْتُ بِہٖ اَجْلُوْ ھُمُوْمِیْ وَاَجْتَلِیْ زَمَانِیَ طَلْقَ الْوَجْہِ مُلْتَمِعَ الضِّیَا اَرٰی قُرْبَہٗ قُرْبِیْ وَمَغْنَاہُ غُنْیَۃٍ وَرُؤْیَتَہٗ رِیًّا وَمَحْیَاہُ لِیْ حِیًا.

ترجمہ: ..... میں اس کے ذریعے اپنے غموں کو دور کرتا تھا اور اپنے زمانے کو نہیں لکھنا اور روشن دیکھتا تھا اور اس کی قرب کو رشتہ داری اس کے مکان کو بے نیازی، اس کے دیدار کو سیرابی اور اس کی زندگی کو اپنے لئے تر و تازگی سمجھتا تھا۔

تشریح وتحقیق

اَجْلُوْ: نصر سے جَلیٰ یَجْلُوْ جِلاءً، واضح ہونا ظاہر کرنا۔

هُمُوْمِیْ: یہ هَمٌّ کی جمع ہے بمعنی غم۔

طَلْقٌ: کرم سے طَلُقَ یَطْلُقُ خوش رو ہونا، چہرے کا کھل جانا تفعیل سے طَلَّقَ یُطَلِّقُ تَطْلِیْقًا، طلاق دینا، افعال سے اَطْلَقَ یُطْلِقُ اِطْلاقًا چھوڑ دینا۔

مُلْتَمِعٌ: افتعال سے اِلْتَمَعَ یَلْتَمِعُ اِلْتِمَاعًا اور فتح سے لَمَعَ یَلْمَعُ چمکنا، روشن ہونا۔

قُرْبٌ: معنی نزدیک ہونا، قُرْبٌ، قُرْبَةٌ اور قربیٰ میں فرق یہ ہے کہ قرب کا معنی ہے باعتبار مکان کے نزدیک ہونا قربہ کا معنی ہے باعتبار مرتبہ کے نزدیک ہونا اور قربیٰ کا معنی ہے باعتبار رشتہ کے نزدیک ہونا، تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیْبًا نزدیک کرنا، اور مفاعلہ سے قَارَبَ یُقَارِبُ ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔

مَغْنَاهُ: گھر، مکان کے معنی میں ہے، سمع سے غَنِیَ یَغْنیٰ رہنا، جیسے کہ قرآن میں ہے فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ (یونس ۲۴) استفعال سے اِسْتَغْنیٰ یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً، بے پرواہ ہونا۔

مَحْیَاهُ: زندگی، جیسے کہ قرآن میں ہے قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ (الانعام ۱۶۳)

وَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ بُرْهَةً. يُنْشِئُ لِيْ كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً. وَيَدْرَءُ عَنْ قَلْبِيْ شُبْهَةً اِلٰى اَنْ جَدَحَتْ لَهُ يَدُ الْاِمْلَاقِ كَاْسَ الْفِرَاقِ. وَاَغْرَاهُ عَدَامُ الْعُرَاقِ بِتَطْلِيْقِ الْعِرَاقِ.

ترجمہ:..... ہم ایک زمانے تک اسی حالت پر ٹھہرے رہے وہ ہر روز میرے لئے تفریح

(کے اسباب) پیدا کرتا اور میرے دل کے شبہ کو دور کرتا تھا یہاں تک کہ فقر وفاقہ کے ہاتھ نے اس کو جدائی کا پیالہ تھما دیا اور گوشت سے خالی ہڈی کے نہ ہونے نے اس کو عراق کے چھوڑنے پر برانگیختہ کیا۔

تشریح وتحقیق

لَبِثْنَا: سمع سے لَبِثَ یَلْبَثُ لبثًا ٹھہرنا، جیسے کہ قرآن میں ہے کہ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ (احقاف ۳۵)

بُرْهَة: زمانے کا طویل حصہ اور مُدّۃ کا اطلاق زمانہ قلیل اور کثیر دونوں پر ہوتا ہے۔

نُزْهَة: خوش طبعی کا سامان، کرم سے نَزُهَ یَنْزُهُ پاک صاف ہونا۔

یَذْرَءُ: فتح سے دَرَأَ یَدْرَأُ دور کرنا، جیسے کہ فَادّٰرَاْتُمْ فِیْهَا (بقرہ ۷۲)

جَدَحْتُ: فتح سے جَدَحَ یَجْدَحُ جَدْحًا، ملانا خلط ملط کرنا۔

اِمْلَاق: افعال سے اَمْلَقَ یُمْلِقُ فقر وفاقہ، جیسے کہ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ (الاسراء ۳۱)

اَغْرَاهُ: افعال سے اَغْرَایُغْرِیْ اِغْرَاءً، ابھارنا، اصل میں اَغْرَیٰ تھا بقاعدہ قَالَ اَغْرٰی ہوگیا جیسا کہ قرآن میں ہے "فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ (مائدہ ۱۴) سمع سے غَرِیَ یَغْرٰی لازم ہونا۔

اَلْعَرَاق: یہ عرق کی جمع ہے وہ ہڈی جو گوشت سے خالی ہو۔

وَلَفَظَتْهُ مَعَاوِزُ الْاِرْفَاقِ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ. وَنَظَمَهُ فِیْ سِلْكِ الرِّفَاقِ خُفُوْقُ رَایَةِ الْاِخْفَاقِ فَشَحَذَ لِلرِّحْلَةِ غِرَارَ عَزْمَتِهٖ وَطَعَنَ یَقْتَادُ الْقَلْبَ بَازِمَّتِهٖ فَمَا رَاقَنِیْ مَنْ لَاقَنِیْ بَعْدَ بُعْدِهٖ. وَلَا شَاقَنِیْ مَنْ سَاقَنِیْ لِوِصَالِهٖ. وَلَا لَاحَ مُذْ نَدَّ نِدُّ لِفَضْلِهٖ. وَلَا ذُ وْخِلَالٍ حَازَ مِثْلَ

خِلَا لَہٗ۔

ترجمہ:..... مدد کے نہ ہونے نے اس کو اطراف عالم کے صحراؤں کی طرف پھینک دیا اور نامرادی کے جھنڈے کی حرکت نے اس کو ساتھیوں کی لڑی میں پرو دیا۔ پس اس نے سفر کیلئے اپنے ارادے کی دھار کو تیز کیا اور اس حال میں کوچ کیا کہ دل کو اپنی نگاہوں سے کھینچ رہا تھا۔

پس اس کی جدائی کے بعد کسی شخص کی ملاقات مجھے اچھی معلوم نہ ہوئی اور نہ ہی کسی شخص کے اپنے وصال کی طرف ہنکانے نے مجھے شوق دلایا اور نہ ہی فضیلت میں اس کا کوئی ہم سر میرے لئے ظاہر ہوا جب سے وہ گیا اور نہ ہی ایسا دوست جس نے اس جیسی خصلتیں جمع کی ہوں۔

تشریح وتحقیق

مَعاوِرُ: یہ جمع ہے مِعْوَرٌ کی بمعنی نایابی، نصر سے عَازَیَعُوْرُ کسی شئی کا نایاب ہونا، ناپید ہونا، سمع سے عَوِرَ یَعْوَرُ محتاج ہونا۔

اِرْفَاق: یہ باب افعال کا مصدر ہے اَرْفَقَ یُرْفِقُ اِرْفَاقًا مدد، نفع، نصر سے رَفَقَ یَرْفُقُ نفع مند چیز کا ہونا کرم سے دوست ساتھی ہونا۔

الاٰفَاق: یہ جمع اُفُقٌ کی یہ آسمان کے اس کنارے کو کہا جاتا ہے جو دور سے زمین کے ساتھ ملا ہوا نظر آتا ہو قرآن میں ہے وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی (النجم ۷)

خُفُوْقٌ: ضرب سے خَفَقَ یَخْفِقُ متحرک ہونا، بے چین ہونا افعال سے اَخْفَقَ یُخْفِقُ اِخْفَاقًا نامراد ہونا، محروم ہونا۔

فَشَحَذَ: فتح سے شَحَذَ یَشْحَذُ شَحْذًا تیز کرنا۔

رحلۃ: سفر کوچ، قرآن میں لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ (قریش ۲)

ظعن: فتح سے ظَعَنَ یَظْعَنُ ظَعْنًا کوچ کرنا، جانا، قرآن میں ہے۔ یَوْمَ ظَعْنِکُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِکُمْ (النحل ۸۰)

راقنی: نصر سے رَاقَ یَرُوْقُ رَوْقًا بھلا معلوم اصل میں روقنی تھا بقاعدہ قال راقنی ہوگیا۔

لاح: نصر سے لَاحَ یَلُوْحُ لُوْحًا ظاہر ہونا، اصل میں لَوَحَ تھا۔

ندّ: مثل نظیر، اس کی جمع اَنْدَاد ہے، قرآن میں ہے فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا (البقرۃ ۲۲)

خلال: یہ خُلَّةٌ کی جمع ہے بمعنی دوستی، قرآن میں ہے لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ (البقرہ ۱۵۴) خَلَّةٌ بفتح الخاء اس کے معنی ہے خصلت۔

حاز: نصر سے حَازَ یَحُوْزُ حَوْزًا جمع کرنا، تفعل سے بھی یہی معنی ہے، قرآن میں ہے اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ (الانفال ۱۶) حَازَ اصل میں حَوَزَ تھا۔

وَاستسرَّ عَنِّی حِیْنًا لَا اَعْرِفُ لَه عَرِیْنًا وَلَا اَجِدُ عَنْهُ مُبِیْنًا فَلَمَّا اُبْتُ مِنْ غُرْبَتِیْ اِلٰی مَنْبِتِ شُعْبَتِیْ حَضَرْتُ دَارَ کُتُبِهَا الَّتِیْ هِیَ مُنْتَدَی الْمُتَأَدِّبِیْنَ وَمُلْتَقَی الْقَاطِنِیْنَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِیْنَ.

ترجمہ:..... وہ پوشیدہ رہا مجھ سے ایک زمانے تک نہ ہی میں اس کے ٹھکانہ کو جانتا تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی بتلانے والے کو پاتا تھا پس جب میں اپنی سفر سے اپنی شاخ کے اگنے کی جگہ کی طرف لوٹ آیا تو میں اپنے شہر کے اس کتب خانہ میں حاضر ہو جو ادیبوں کی جمع ہونے کی اور ان میں سے مقیم، مسافر لوگوں کی ملاقات کی جگہ تھی۔

تشریح وتحقیق

استتر: استفعال سے ہے بمعنی پوشیدہ ہونا، باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

عرینا: شیر کے قیام گاہ، اس کی جمع عرائن آتی ہے۔

آبث: نصر سے اب یؤب آوبًا، لوٹنا أبٹ اصل میں أوبٹ تھا اس میں بھی قلبٹ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ قرآن میں ہے انَّ اِلَیْنَا اِیَابَھُمْ (الغاشیة ۲۵)

غربتی: نصر سے غرب یغرُبُ دور ہونا، سفر کرنا۔

منبت: اسم ظرف ہے اگنے کی جگہ نصر سے نبت ینبُتُ نباتًا گانا۔

شعبتی: بمعنی شاخ حصہ، اور اسکی جمع شعابٌ آتی ہے، فتح سے شعب یشعَبُ شعبًا حصہ والا ہونا، قرآن میں ہے وجعلنٰکم شعوبًا (الحجرات ۱۳)

منتدی: اسم ظرف باب افتعال سے بمعنی مجلس افتعال انتدیٰ ینتدِیُ إنتداءً جمع کرنا۔

ملتقی: یہ اسم ظرف ہے باب افتعال کا بمعنی ملنے کی جگہ۔

القاطنین: نصر سے قطن یقطُنُ قُطُوْنًا مقیم ہونا۔

المتغرّبین: تفعل سے تغرّب یتغرّبُ تغرُّبًا مسافر ہونا۔

فدخل ذُوْلِحْیَةٍ کثَّةٍ وَھَیْئَةٍ رَثَّةٍ فَسَلَّمَ عَلَی الْجُلَّاسِ وَجَلَسَ فِیْ اُخْرِیَاتِ النَّاسِ ثُمَّ اَخَذَ یُبْدِی مَافِیْ وِطَابِہٖ وَیُعجِبُ الْحَاضِرِیْنَ بِفَضْلِ خِطَابِہٖ فَقَالَ لِمَنْ یَّلِیْہِ مَالِکِتَابُ الذِیْ تَنْظُرُفِیْہِ فَقَالَ دِیْوَانُ اَبِی عِبَادَةَالْمَشْھُوْرُلَہٗ بِالاجَادَةِ.

ترجمہ: پس ایک گھنی داڑھی اور بوسیدہ ہیئت والا شخص داخل ہوا اس نے بیٹھنے والوں

پر سلام کیا اور لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا پھر اس نے جو چیز اس کے مشکیزے میں تھی اس کو ظاہر کرنا شروع کیا اور حاضرین کو اپنے عمدہ خطاب سے تعجب میں ڈالنے لگا۔ پس اس نے کہا اس شخص سے جو اس کے قریب تھا، کون سی کتاب ہے جس میں آپ دیکھ رہے ہو وہ شخص کہنے لگا ابو عبادہ کا دیوان ہے جس کیلئے عمدگی کی گواہی دی گئی ہے۔

تشریح وتحقیق

کَثَّۃ: اس کی جمع کِثَاثٌ ہے بمعنی کسی چیز کا زیادہ ہونا، سمع سے کَثَّ یَکُثُّ کَثًّا، داڑھی گھنی ہونا، کہا جاتا ہے کَثَّتِ اللِّحْیَۃُ، داڑھی گھنی ہوگئی۔

رَثَّۃ: بمعنی بوسیدہ، ضرب سے رَثَّ یَرِثُّ رَثًّا بوسیدہ ہونا۔

وطاب: یہ جمع ہے وَطَبٌ کی بمعنی مشکیزہ۔

بِفَصْلٍ: یہ مصدر ضرب سے فَصَلَ یَفْصِلُ الگ کرنا، قرآن میں ہے اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (الطارق ۱۳)

یَلِیْہِ: ضرب سے وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا قریب ہونا، حدیث میں ہے کُلْ مِمَّا یَلِیْکَ۔ (حدیث) یلیہ اصل میں یَوْلِیُ تھا بعد والا قانون سے یلی ہوگیا۔ تفعیل سے وَلّٰی یُوَلِّیْ تولیۃ والی بنانا، تولیہ کرنا۔

الاجادۃ: افعال سے اَجَادَ یُجِیْدُ اِجَادَۃً، بہتر ہونا، عمدہ ہونا، الاجادۃ اصل میں اِجْوَادًا تھا اقامۃ کی طرح اس میں بھی تعلیل ہوا اجادۃ بن گیا۔

فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَهٗ فِيْمَا لَمَحْتَهٗ عَلٰى بَدِيْعٍ اسْتَمْلَحْتَهٗ فَقَالَ نَعَمْ قَوْلُهٗ: كَاَنَّمَا تَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرَدٍ اَوْ اَقَاحٍ فَاِنَّهٗ اَبْدَعَ فِى التَّشْبِيْهِ الْمُوْدَعِ فِيْهِ.

ترجمہ:..... اس (بڑے میاں) نے کہا کہ کیا آپ اس حصہ میں جو تم نے دیکھا ہے کسی انوکھی بات پر مطلع ہوا ہے جس کو تو نے نمکین پایا ہو، کہنے لگا جی ہاں اس کا قول ''گویا کہ وہ محبوبہ مسکراتی ہے تہہ بہ تہہ موتی سے یا اولے سے پاگل بابونہ سے بیشک اس نے ایک انوکھی بات ایجاد کی ہے جو اس تشبیہ میں ودیعت رکھی گئی ہے۔

تشریح وتحقیق

عثرت: نصر سے عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا وعُثُوْرًا مطلع ہونا، قرآن میں ہے وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ (الكهف ۲۱)

لمحتہ: فتح سے لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا سرسری نظر سے دیکھنا۔

استملحتہ: استفعال سے اِسْتَمْلَحَ یَسْتَمْلِحُ اِسْتِمْلَاحًا نمکین سمجھنا۔

تبسم: ضرب سے بَسَمَ یَبْسِمُ بَسْمًا مسکرانا۔

لؤلؤ: بمعنی موتی اور اس کی جمع لآلیٔ آتی ہے۔

منضد: تفعیل سے نَضَّدَ یُنَضِّدُ تَنْضِیْدًا ترتیب سے رکھنا۔

برد: یہ بردۃ کی جمع ہے بمعنی اولے کرم سے بَرُدَ یَبْرُدُ ٹھنڈا ہونا۔

اقاح: یہ جمع ہے اُقْحُوَان کی بمعنی گل بابونہ۔

ابدع: افعال سے اَبْدَعَ یُبْدِعُ اِبْدَاعًا بغیر نمونہ کے کسی چیز کو ایجاد کرنا۔

المودع: صیغہ اسم مفعول افعال سے اَوْدَعَ یُوْدِعُ اِیْدَاعًا، ودیعت رکھنا۔

فَقَالَ لَهُ يَاللَّعَجَب وَلِضَيْعَة الْاَدَب لَقَدْاِسْتَسْمَنْتَ يَاهٰذَاوَرَمٍ نَفَخْتَ فِيْ غَيْرضَرَمٍ اَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّدْرِالْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَانْشَدَ،نَفْسِي الفداءُ لِثَغْرٍرَاقَ مَبْسِمُهُ شنب نَاهِيْكَ مَنْ شَنَبٍ. يفْتَرُّعَنْ لُؤْلُوٍرَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ وَعَنْ اَقَاحٍ وَعَنْ طَلٍّ وَعَنْ

جَبَبٍ.

ترجمہ:..... تو اس (بڑے میاں) نے اس سے کہا ہائے تعجب ہو ادب کے ضائع ہونے پر یقیناً آپ نے سوجھی ہوئی چیز کو موٹا سمجھا اور تو نے (ایسی لکڑی میں) جس میں آگ بھڑکانے کے ایندھن نہیں ہے کہاں ہیں آپ اس نادر شعر سے جو دانتوں کے تشبیہات کو جمع کرنے والا ہے اور یہ شعر پڑھے میرا نفس فدا ہوا ایسے دانت پر جس کے مسکراہٹ کی جگہ بھلی معلوم ہوتی ہے اور اس کو ایسے چمک نے مزین کیا ہے جو آپ کیلئے (دوسری ہر) چمک سے کافی ہے وہ مسکراتی ہے تر موتی سے، اولے سے، گل بابونہ سے، کلی سے اور بلبلہ سے۔

تشریح وتحقیق

ضَیْعَۃ: مصدر ہے ضرب سے ضَاعَ یَضِیْعُ ضِیَاعًا وضَیْعَۃً، ضائع ہونا۔ ضاع اصل میں ضَیَعَ اور یَضِیْعُ اصل میں یَضْیَعُ تھا، یقول یبیع والا قاعدے سے یَضِیْعُ بن گیا، جیسے اِنَّا لَانُضِیْعُ اَجْرَمَنْ اَحْسَنَ عَمَلاً (الکھف ۳۰)

اَسْتَسْمَنْتَ: استفعال سے اِسْتَسْمَنَ یَسْتَسْمِنُ موٹا سمجھنا۔ جیسے لَایُسْمِنُ وَلَایُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ (الغاشیہ ۷)

وَرِمَ: حسب سے وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا جسم کا سوج جانا، یَرِمُ اصل میں یَوْرِمُ تھا یعد والا قاعدے سے یَرِمُ بن گیا۔

ضَرَمٍ: ایندھن، وہ چھوٹی لکڑیاں جس سے آگ بھڑکائی جائے، سمع سے ضَرِمَ یَضْرَمُ بھڑکنا۔

الثَّغْرِ: سامنے والے دانت، دانت جب تک منہ میں لگے ہوئے ہو اس کو ثغر کہتے ہیں۔

مَبْسِمُہٗ: ام ظرف مسکرانے کی جگہ یعنی منہ۔

شنب: دانتوں کی خوبصورتی اور چمک سمع سے شَنِب یَشْنَبُ شنبادانتوں کا چمکنا۔

یفتر: افتعال سے اِفْتَرَّ یَفْتَرُّ اِفْتِرَارًا، ہنستے ہوئے دانتوں کا ظاہر ہونا، یَفْتَرُّ اصل میں یفترِرُ تھا۔ مَدَّ یَمُدُّ والا قاعدے سے راکا را میں ادغام کر دیا تو یَفْتَرُّ بن گیا۔ ضرب سے فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا و فِرَارًا بھاگنا، اس میں بھی مدّ یَمُدُّ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

رطب: تروتازہ سمع اور کرم سے تر ہونا۔ جیسے وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (الانعام ۵۹)

طلع: کھجور کا شگوفہ، نصر سے طَلَعَ یَطْلُعُ طلوع ہونا۔

جبب: پانی کے بلبلے۔

فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُه اَوْ مَيِّتٌ فَقَالَ اَيْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ يُتْبَعَ وَلِلصِّدْقُ حَقِيْقٌ بِاَنْ يُسْتَمَعَ اَنَّهٗ يَاقَوْمِ لَنَجِيُّكُمْ مُذَالْيَوْمِ قَالَ فَكَانَ الْجَمَاعَةَ اَرْتَابَتْ بِعَزْوِهٖ وَابَتْ تَصْدِيْقَ دَعْوَتِهٖ.

ترجمہ: ... حاضرین نے اس کو عمدہ سمجھا اس کو شیریں سمجھا اور اس سے دوبارہ (پڑھوانا) چاہا اس سے لکھوانا چاہا اور اس سے دریافت کیا گیا کہ یہ شعر کس کا ہے اور کیا اس کا کہنے والا زندہ ہے یا مر چکا ہے، اس نے کہا خدا کی قسم حق بات زیادہ لائق کہ اس کی پیروی کی جائے اور سچ مستحق ہے اس بات کا کہ وہ سنا جائے اے قوم! وہ (شعر کے قائل) آج دن سے سرگوشی کرنے والا ہے۔ راوی نے کہا گویا کہ جماعت نے اس کی اس نسبت میں شک کیا اور اس کی دعوے کی تصدیق کا انکار کیا۔

تشریح وتحقیق

اِسْتِمْلَاءٌ: استفعال سے اِسْتَمْلَا یَسْتَمْلِیُ اِسْتِمْلَاءً، املا کرانے کا مطالبہ کرنا۔

اَیْمُ اللّٰہ: اصل میں اَیْمَنُ اللّٰہ تھا، نون کو حذف کر کے اَیْمُ اللّٰہ ہو گیا، الفاظ قسم میں سے ہے۔

نَجِیُّکُمْ: راز کی باتیں کرنے والا، سرگوشی کرنے والا، اس کی جمع اَنْجِیَۃٌ آتی ہے۔ جیسے فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا مِنْہُ خَلَصُوْا نَجِیًّا (یوسف ۸۰) نصر سے نَجیٰ یَنْجُوْ نَجْوًا وَنَجَاۃً اگر مصدر نَجْوًا ہو تو بمعنی سرگوشی کے ہیں۔ جس کی مثال گذشتہ آیت میں بیان کی گئی، اگر مصدر نَجَاۃً تو بمعنی نجات پانے کے ہیں جیسے: لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰھُمْ (النساء ۱۱۴)

فَتَوَجَّسَ مَاھَجَسَ فِی اَفْکَارِھِمْ وَفَطِنَ لِمَابَطَنَ مِنْ اِسْتِنْکَارِھِمْ وَجَازَ اَنْ یَفْرُطَ اِلَیْہِ ذَمٌّ فَقَرَءَ اَنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ثُمَّ قَالَ یَارُوَاۃَ الْقَرِیْضِ وَاُسَاۃَ الْقَوْلِ الْمَرِیْضِ اِنَّ خُلَاصَۃَ الْجَوْھَرِ تُظْھَرُ بِالسَّبْکِ وَیُدَالْحَقُّ تَصْدَعُ رِدَاءَ الشَّکِّ وَقَدْقِیْلَ فِیْمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ عِنْدَالْاِمْتِحَانِ یُکْرَمُ الرَّجُلُ اَوْیُھَانُ وَھَااَنَاقَدْعَرَّضْتُ خُبْنِیَتِیْ لِلْاِخْتِبَارِ وَعَرَضْتُ حَقِیْبَتِیْ عَلَی الْاِعْتِبَارِ۔

ترجمہ: پس اس نے محسوس کیا اس چیز کو جو ان کے افکار میں گزری اور ان کی پوشیدہ انکار کو سمجھ گیا اور اس بات سے ڈرا کہ مذمت اس کی طرف بڑھ جائے گی تو اس نے پڑھا بیشک بعض گمان گناہ ہیں" پھر کہنے لگا، اے شعر کے روایت کرنے والوں اور قول مریض کے طبیبو! یقیناً جوہر کی حقیقت اس کے پگھلانے سے ظاہر ہوتی ہے اور حق کا ماتھا شک کی چادر کو پھاڑ دیتا ہے۔

تحقیق گزرے ہوئے زمانے میں یہ بات کہی گئی ہے ''امتحان کے وقت آدمی کا اکرام کیا جاتا ہے یا اس کی توہین کی جاتی ہے'' لیجئے میں نے اپنے باطن کو امتحان کیلئے اور اپنے تھیلے کو آزمانے کیلئے پیش کر دیا ہے۔

تشریح و تحقیق

فتوجّس: ضرب، نصر سے هَجَسَ یَهْجِسُ کسی چیز کا دل میں واقع ہونا، کھٹکھٹانا۔

بطن: نصر سے بَطَنَ یَبْطُنُ بَطْنًا وبُطُوْنًا مخفی ہونا۔

استنکار: کسی چیز کو اوپرا سمجھنا، استفعال سے اِسْتَنْکَرَ یَسْتَنْکِرُ اِسْتِنْکَارًا ناواقف ہونا۔

جارز: مفاعلہ سے حَاذَرَ یُحَاذِرُ مُحَاذَرَةً سمع سے حَذِرَ یَحْذَرُ حَذْرًا بچنا ڈرنا، ڈیے فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ أَمْرِ اللّٰه (نور ۶۳)

القریض: شعر، ضرب سے قَرَضَ یَقْرِضُ قَرْضًا کاٹنا۔

أساة: یہ آسی کی جمع ہے بمعنی معالج، طبیب، نصر سے۔ أَسَی یَأْسُوْ أَسْیًا۔

السَّبک: پگھلانا، نصر، ضرب سے سَبَکَ یَسْبِکُ سَبْکًا چاندی کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا۔

تصدّع: فتح سے صَدَعَ یَصْدَعُ صَدْعًا پھاڑنا، ظاہر کرنا جیسے یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ (الروم ۴۳)

غبر: نصر سے غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْرًا گزرنا، بچنا، اضداد میں سے ہے۔ جیسے اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغَابِرِیْنَ (الشعراء ۱۷۱)

یهان: نصر سے هَانَ یَهُوْنُ هَوْنًا، ذلیل ہونا، حقیر ہونا، یَهُوْنُ اصل میں یَهْوُنُ تھا

یَقُوْلُ کی طرح اس میں تعلیل ہوئی ہے۔افعال سے أَهَانَ يُهِيْنُ إِهَانَةً ذلیل کرنا۔

حقیبتی: حَقِيْبَةٌ اس کی جمع حَقَائِبُ آتی ہے بمعنی برتن، تھیلہ۔

الاعتبار: افتعال سے اِعْتَبَرَ يَعْتَبِرُ اِعْتِبَارًا، اندازہ کرنا، قیاس کرنا، جیسے: فَاعْتَبِرُوْا يَااُولِی الْاَبْصَار، تفعیل سے عَبَّرَ يُعَبِّرُ تَعْبِيْرًا تعبیر بیان کرنا۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُ مَنْ حَضَرَ وَقَالَ اَعْرِفُ بَيْتًا لَمْ يُنْسَجْ عَلٰى مِنْوَالِهٖ وَلَا سَمَحَتْ قَرِيْحَةٌ بِمِثَالِهٖ فَاِنْ اَثَرْتَ اخْتِلَافَ الْقُلُوْبِ فَانْظِمْ عَلٰى هٰذَا الْاُسْلُوْبِ وَاَنْشَدَ: فَاَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًا وَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ.

ترجمہ:..... پس حاضرین میں سے ایک شخص جلدی سے بڑھا اور کہا کہ میں ایک ایسا شعر جانتا ہوں کہ اس کے اسلوب پر (کوئی شعر) بنایا گیا اور نہ کسی طبیعت نے اس جیسی سخاوت کی ہے اگر تم لوگوں کے دلوں کو مائل کرکے ترجیح دینا چاہتے ہو تو اس طریقے پر شعر بنائیں۔

پس اس نے موتی برسائے نرگس سے اور سیراب کیا گلاب کے پھول کو اور اس نے عناب کو کاٹا اولے سے۔

تشریح وتحقیق

ينسج: نصر، ضرب سے نَسَجَ يَنْسُجُ نَسْجًا بُننا۔

مِنْوال: وہ لکڑی جس میں کپڑا لپیٹا جاتا ہے۔

اخْتِلاب: افتعال سے اخْتَلَبَ يَخْتَلِبُ اخْتِلَابًا فریفتہ کرنا، نصر، ضرب سے خَلَبَ يَخْلُبُ خَلْبًا گرویدہ بنانا۔

فَامْطَرَتْ: افعال سے اَمْطَرَ يُمْطِرُ اِمْطَارًا برسانا جیسے: فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ

السَّمَاء (انفال ۳۲) نصر سے مَطَرَ یَمْطُرُ مَطْرًا بارش برسانا۔

نَرْجس: نرگس کا پھول، اس کا مفرد نَرْجسۃٌ ہے، یہاں آنکھیں مراد ہے۔

وَرْدا: گلاب کا پھول، یہاں مراد رخسار ہے۔

اَلْعُنَّاب: اس کا واحد عُنابَۃٌ، یہ یہ کنایہ ہے انگلیوں کے پوروں سے یا ہونٹوں سے۔

فَلَمْ یَکُنْ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْھُوَ اَقْرَبُ حَتّٰی اَنْشَدَفَاغْرَبَ سَأَلْتُھَاحِیْنَ زَارَتْ نَضْوَبَرْقَعِھَاالْقَانِیْ وَاِیْدَاعَ سَمْعِیْ اَطْیَبَ الْخَبَرِفَزَحْزَحَتْ شَفَقًاغَشّٰی سَنَاقَمَرٍوَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ عَطِرٍ.

ترجمہ:..... پس نہیں تھا مگر آنکھ جھپکنے کے برابر یا اس سے بھی زیادہ کہ شعر پڑھا اور تعجب میں ڈالدیا۔ میں نے محبوبہ سے مطالبہ کیا جس وقت اس نے زیارت کی اس کے سرخ برقعے کے ہٹانے کا اور میرے کانوں میں اچھی خبر سنانے کا جس وقت اس نے زیارت کی) چنانچہ اس نے دور کردیا ایسی سرخی کو جس نے چاند کی چمک کو ڈھانپ رکھا تھا پس (محبوبہ) نے خوشبودار انگوٹھی سے موتیوں کو گرایا۔

تشریح وتحقیق

نَضْو: نصر سے نَضَایَنْضُوْنَضْوًا اتارنا، دور کرنا نَضَایَنْضُوْ اصل میں نَضَوَیَنْضُوْتھا بقاعدہ دَعیٰ یَدْعُوْنَضَایَنْضُوْ بن گیا۔

بَرْقَعِھَا: پورے بدن کا پردہ، نقاب، وحرج سے بَرْقَعَ یُبَرْقِعُ بَرْقَعَۃً نقاب ڈالنا اس کی جمع بَرَاقِعُ آتی ہے۔

اَلْقَانِیْ: سرخ رنگ، نصر سے قَنَایَقْنُوْقَنْوًا زیادہ سرخ ہونا، قَنَایَقْنُوْ اصل میں قَنَوَیَقْنُوْ تھا دَعیٰ یَدْعُوْ کی طرح۔

فـزحزحت: دحوج سے زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ زَحْزَحَةً دور کرنا، اٹھانا جیسے فمن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (اٰل عمران ۱۸۵)

شفقا: غروب آفتاب کے بعد اطراف آسمان پر نظر آنے والی سرخی کو شفق کہا جاتا ہے۔

سنا: روشن چمک جیسے یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (نور ۴۳) (النصر سے سَنَا یَسْنُو سَنَاءً روشن ہونا چمکنا، سَنَا یَسْنُوْ اصل میں سَنَوَ یَسْنُوْ تھا دعیٰ یدعو کی طرح۔

فَحَارَ الْحَاضِرُوْنَ لِبَدَاهَتِهٖ وَاعْتَرَفُوْا بِنَزَاهَتِهٖ فَلَمَّا اٰنَسَ اِسْتِئْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهٖ وَانْصِبَابَهُمْ اِلٰى شِعْبِ اِكْرَامِهٖ اَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ بَيْتَيْنِ اٰخَرَيْنِ وَاَنْشَدَ وَاَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّ الْبَيْنُ فِيْ حُلَلٍ، سُوْدٍ تعضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ. فَلَاحَ لَيْلٌ عَلٰى صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ.

ترجمہ: ..... پس حاضرین اس کے فی البدیہ کلام سے حیرت میں پڑ گئے اور اس کی پاکیزگی کا انہوں نے اعتراف کیا۔ پس جب اس نے اپنے کلام کی وجہ سے قوم کے مانوس ہونے کو محسوس کر لیا ان کی میلان کو اکرام کی گھاٹی کی طرف (محسوس کر لیا) تو آنکھ کے جھپک کے برابر سر جھکایا پھر کہنے لگا لو مجھ سے اور دو شعر اور اس نے یہ شعر پڑھا محبوبہ ظاہر ہوئی جس دن کے کالے لباس میں جدائی واقع ہوگئی عاجز اور نادم ہو کر پوروں کو کاٹ رہی تھی۔

پس رات صبح پر ظاہر ہوئی ان دونوں کو ایک ٹہنی نے اٹھایا ہوا تھا اور موتی کے ساتھ شیشے کو کاٹ رہی تھی۔

تشریح وتحقیق

اٰنَسَ: افعال سے اٰنَسَ یُؤْنِسُ اِیْنَاسًا مانوس کرنا محسوس کرنا اٰنَسَ یُؤْنِسُ اصل میں اٰنَنَسَ یُؤْنِسُ تھا بقاعدہ اَمَنَ یُؤْمِنُ اٰنَسَ یُؤْنِسُ ہوگیا۔

اَطْرَقَ: افعال سے اَطْرَقَ یُطْرِقُ اِطْرَاقًا جھکانا، خاموش ہونا۔

دُوْنَکُمْ: یہ اسماء افعال میں سے ہے بمعنی خُذُوْا۔

جَدَّ: ضجدًّا ثابت ہونا، اگر مصدر جِدَّۃٌ ہو تو کوشش کے معنی میں ہوگا۔ جَدَّیَجِدُّ اصل میں جَدَدَیَجْدِدُ تھا، بقاعدہ متجانسین جَدَّیَجِدُّ ہوگیا۔

حُلَلٍ: یہ حُلَّۃٌ کی جمع ہے لباس، کپڑوں کا جوڑا، زیور۔

ضَرَّسَتْ: تفعیل سے ضَرَّسَ یُضَرِّسُ تَضْرِیْسًا دانتوں سے کاٹنا۔

اَلْبِلَّوْر: ایک قسم کا صاف شیشہ، مراد یہاں پورے ہیں۔

فَحِیْنَئِذٍ اسْتَسْنَی الْقَوْمُ قِیْمَتَهٗ وَاسْتَغْزَرُوْا دِیْمَتَهٗ وَاجْمَلُوْا عِشْرَتَهٗ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَهٗ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِکَایَةِ) فَلَمَّا رَأَیْتُ تَلَهُّبَ جِذْوَتِهٖ وَتَأَلُّقَ جَلْوَتِهٖ اَمْعَنْتُ النَّظْرَ فِیْ تَوَسُّمِهٖ وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِیْ مِیْسَمِهٖ فَاِذَا هُوَ شَیْخُنَا السَّرُوْجِیُّ وَقَدْ اَقْمَرَ لَیْلَهُ الدَّجُوْجِیُّ فَهَنَّأْتُ نَفْسِیْ بِمَوْرِدِهٖ وَابْتَدَرْتُ اِسْتِلَامَ یَدِهٖ وَقُلْتُ لَهٗ مَا الَّذِیْ اَحَالَ صِفَتِکَ حَتّٰی جَهِلْتُ مَعْرِفَتَکَ وَاَیُّ شَیْءٍ شَیَّبَ لِحْیَتَکَ حَتّٰی اَنْکَرْتُ حِلْیَتَکَ فَاَنْشَأَ یَقُوْلُ.

ترجمہ:..... پس قوم نے اس کی قیمت بڑا سمجھا اور اس کی بارش کو زیادہ سمجھا اور اس کی معاشرت کو عمدہ کیا اور اس کے لباس کو مزین کیا اس حکایت کا نقل کرنے والا کہتا ہے

جب میں نے اس کے انگارے کی بھڑک کو دیکھا اور اس کے چہرے کی چمک کو تو میں نے اس کے پہچاننے میں خوب غور کیا اور میں نے نظر کو چھوڑ دیا اس کی علامت میں تو وہ ہمارے شیخ سروجی ہے اور اس کی تاریکی سفید ہو چکی تھی۔ میں نے اپنے نفس کو اس کے آنے پر مبارکباد دی اور جلدی سے اس کے ہاتھ چومنے کیلئے آگے بڑھا میں نے کہا کس چیز نے آپ کی کیفیت کو بدل دیا یہاں تک کہ میں آپ کے پہچاننے سے ناواقف ہو گیا اور کونسی چیز ہے جس نے آپ کی داڑھی کو سفید کر دیا یہاں تک کہ میں آپ کے حلیہ سے ناواقف رہا تو وہ کہنے لگا۔

تشریح وتحقیق

استثنی: استفعال سے اِسْتَثْنٰی یَسْتَثْنِیْ اِسْتِثْنَاءً، عظیم سمجھنا، استثنی اصل میں اُسْتُثْنِیَ اور یَسْتَثْنِیُ تھا، رمی کی طرح اس میں بھی تعلیل ہو کر اُسْتُثْنِیَ اور یُسْتَثْنِیُ ہو گیا۔ سمع سے سَنِیَ یَسْنٰی سَنَاءً بلند ہونا۔

استغزروا: استفعال سے اِسْتَغْزَرَ یَسْتَغْزِرُ اِسْتِغْزَارًا، زیادہ سمجھنا کرم سے غزر یغزُرُ غُزُوْرًا زیادہ ہونا۔

دیمتہ: دیمة اس بارش کو کہا جاتا ہے جس میں بجلی اور کڑک نہ ہو اس کی جمع دُیُوْم اور دِیَم آتی ہے۔

اجملوا: افعال سے أَجْمَلَ یُجْمِلُ اِجْمَالاً، اچھا کرنا، خوبصورت کرنا، کرم سے جَمُلَ یَجْمُلُ، اچھا ہونا۔

جمّلوا: تفعیل سے جَمَّلَ یُجَمِّلُ تَجْمِیْلاً، مزین کرنا، اس صورت میں یہ ماخوذ ہے جمالٌ سے اس میں دوسرا احتمال یہ بھی ہے کہ یہ ماخوذ ہو جملہ

الْحِسَابَ سے اس صورت میں جمع کرنے کے معنی میں ہوگا، تو تب جَمَّلُوْا قَشْرَتُهٗ کے معنی ہوں گے کہ انہوں نے اس کیلئے کپڑے جمع کئے۔

تلهّب: تفعل سے تَلَهَّبَ یَتَلَهَّبُ تَلَهُّبًا اور سمع سے لَهِبَ یَلْهَبُ لَهْبًا بھڑکنا۔ نصر سے لَهَبَ یَلْهَبُ لَهْبًا، آگ کا بھڑکنا، جیسے سیصلیٰ نارًا ذات لَهَبٍ (لهب ۳)

جذوة: آگ کی چنگاری نصر سے جَذَایَجْذُوْا جَذْوًا قائم رہنا، جیسے اوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النار (القصص ۲۹) جَذٰی یَجْذُوْ اصل میں جَذَوَ یَجْذُوْ تھا بقاعدہ دعیٰ یدعو جَذٰی یَجْذُوْ ہوگیا۔

تألّق: تفعل سے تَألَّقَ یَتَألَّقُ تَألُّقًا اور ضرب سے أَلَقَ یَأْلِقُ أَلْقًا چمکنا۔

امْعَنْتُ: افعال سے اَمْعَنَ یُمْعِنُ اِمْعَانًا غور کرنا۔

توسّمه: تفعل سے تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا علامات کے ذریعے چیز کو معلوم کرنا جیسے: اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ (الحجر ۷۵) ضرب سے وَسَمَ یَسِمُ نشان لگانا، یَسِمُ اصل میں یَوْسِمُ تھا بقاعدہ یَعِدُ یَسِمُ ہوگیا۔

الدَّجُوْجِیُّ: یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی سخت تاریکی، نصر، ضرب سے دَجیٰ یَدْجِیْ اور دَجَیٰ یَدْجُوْ، جلدی کرنا، تجارت کرنا، جب اس کی نسبت لیل کی طرف ہو تو تاریکی کے معنی میں آتا ہے، جیسے دَجَّ اللَّیْلُ رات تاریک ہوگئی دَجَّ اصل میں دَجَجَ تھا بقاعدہ متجانسین دَجَّ ہوگیا۔

فهنّأت: تفعیل سے هَنَّأَ یُهَنِّأُ تَهْنِئَةً، مبارک باد دینا۔

مورد: مصدر میمی ضرب سے وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا، مَوْرِدًا، آنا۔

احال: افعال سے اَحَالَ یُحِیْلُ اِحَالَةً بدل دینا، نصر سے حَالَ یَحُوْلُ حَوْلًا بدل

جانا، أحَالَ یُحِیْلُ اصل میں اَحْوَلَ یُحْوِلُ تھا، بقاعدہ اَقام اور یُقیم أحال یُحِیْلُ ہوگیا۔

شَیَّب: تفعیل سے شَیَّبَ یُشَیِّبُ تَشْیِیْبًا سفید ہونا۔

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَیَّبَ. وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبُ اِنْ دَانَ یَوْمًا لِشَخْصٍ فَفِیْ غَدٍ یَتَغَلَّبُ فَلَا تَثِقْ بِوَمِیْضٍ مِنْ بَرْقِهٖ فَهُوَ خُلَّبُ وَاصْبِرْ اِذَا هُوَ اَضْرٰی، بِکَ الْخُطُوْبَ وَالَّبُ فَمَا عَلَی التِّبْرِ عَارٌ فِی النَّارِ حِیْنَ یُقَلَّبُ ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهٗ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوْبَ مَعَهٗ.

ترجمہ:..... حوادثات کے واقع ہونے نے میرے بالوں کو سفید کر دیا۔ زمانہ لوگوں کے ساتھ الٹا پلٹا ہے، اگر آج مطیع ہے کسی شخص کا تو کل کو غالب ہو جاتا ہے پس آپ بجلی کے اس کڑک پر بھروسہ نہ کرے کہ وہ دھوکہ دینے والی ہے اور صبر کر جب وہ تجھ پر حوادثات کو برانگیختہ کرے اور جمع کرے۔ سونے کیلئے کوئی عیب نہیں جس وقت اس کو آگ میں ڈالا جائے۔ پھر وہ اپنی جگہ سے اٹھا جدا ہوتے ہوئے اور دلوں کو اپنے ساتھ لیجاتے ہوئے۔

تشریح وتحقیق

وَقْع: فتح سے وَقَعَ یَقَعُ وُقُوْعًا واقع ہونا، جیسے: اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (الواقعہ ۱) یَقَعُ اصل میں یَوْقِعُ تھا بقاعدہ یَعِدُ یَقَعُ ہوگیا۔

الشَّوَائِب: یہ شَائِبَةٌ کی جمع ہے بمعنی حوادث، مصائب امیزش نصر سے شَابَ یَشُوْبُ شَوْبًا، ملانا خلط ملط کرنا، شَابَ یَشُوْبُ اصل میں شَوَبَ یَشْوُبُ تھا، قال، یقول کے قاعدے کے ساتھ شَابَ یَشُوْبُ بن گیا۔

دَانَ: ضرب سے دَانَ یَدِیْنُ دَوْنًا، ذلیل ہونا، دَانَ یَدِیْنُ اصل میں دَوَنَ یَدْوُنُ

تھا مثل باع یبیع کے دَانَ یَدِیْنُ ہوگیا۔

تثق: حسب سے وثِقَ یَثِقُ ثِقَةً بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔ یَثِقُ اصل میں یَوْثِقُ تھا، بقاعدہ یَعِدُ یَثِقُ ہوگیا، اس سے میثاق ہے، جیسے وَاَخَذْنَامِنْهُمْ مِیْثَاقًا غَلِیْظًا (النساء ۱۵۴)

و میض: یہ مصدر ہے ضرب سے وَمَضَ یَمِضُ وَمِیْضًا بجلی کا چمکنا، یَمِیضُ اصل میں یَوْمِضُ تھا بقاعدہ یَعِدُ یَمِضُ ہوگیا۔

خُلَّب: وہ بادل جس میں گرج چمک ہو بارش نہ ہو نصر سے خَلَبَ یَخْلُبُ خِلَابَةً دھوکہ دینا۔

اَضْرِی: افعال سے أَضْرٰی یُضْرِیْ، أَضْرٰی یُضْرِیْ اصل میں أَضْرَوَ یُضْرِوُ تھا، بقاعدہ قَالَ أَضْرٰی اور بقاعدہ یَرْمِیْ یُضْرِیْ ہوگیا۔ سمع سے ضَرِیَ یَضْرٰی ضَرَاوَةً حریص ہونا۔

اَلَبّ: تفعیل سے أَلَّبَ یُؤَلِّبُ تَأْلِیْبًا جمع کرنا، نصر سے أَلَبَ یَأْلُبُ إِلْبًا جمع ہونا۔

نهض: فتح سے نَهَضَ یَنْهَضُ نَهْضًانُهُوْضًا کھڑا ہونا، ترقی کرنا۔

مُسْتَصْحِبًا: صیغہ اسم فاعل استفعال سے اِسْتَصْحَبَ یَسْتَصْحِبُ اِسْتِصْحَابًا ساتھی بنانا، ساتھ کرنا، ساتھی ہونا۔

تیسرا کا خلاصہ

ابوزید اس مقامہ میں اولا نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ دینار کی تعریف کرتا ہے اور پھر برجستہ مذمت بیان کرتا ہے، اس واقعہ کو حارث بن ہمام اس طرح بیان کرتا ہے کہ ایک روز میں چند دوستوں کے ساتھ شعر و شاعری، تفریح و دل لگی میں مشغول تھا کہ اچانک ایک خستہ حال شخص لنگڑاتا ہوا ہمارے پاس آیا اولا اس شخص نے تیزی طراری کے ساتھ سلام کیا اس کے بعد اہل مجلس کی مبالغہ آمیز تعریف کی، بعدہ اس نے اپنی سابقہ خوشحالی اور سخاوت کا ذکر کرتے ہوئے اپنی خستہ حالی، گردش زمانے کا بڑے عجیب و غریب انداز میں بیان کیا حارث کہتا ہے کہ مجھے اس کا کلام بہت پسند آیا اور اس کی بدحالی اور فاقہ مستی پر رحم بھی آیا تو میں نے ایک دینار نکالا اور اس سے کہا کہ اگر تو اس دینار کی اشعار میں تعریف کر دے تو وہ تیرا ہے، اس نے برجستہ نہایت فصاحت اور بلاغت کے ساتھ دینار کی تعریف کی اور دینار لے کر منہ میں رکھ لیا جب وہ جانے لگا تو میں نے اس کو واپس بلایا اور دوسرا دینار نکال کر اس سے کہا کہ اگر تو اس کی اشعار میں مذمت کرے تو یہ بھی تیرا ہے، چنانچہ اس نے فی البدیہہ دینار کی مذمت کی اور اس دینار کو بھی لے لیا حارث کہتا ہے کہ مجھے خیال آیا کہ شاید یہ ابوزید ہے اور اس کا لنگڑا پن مکر اور کید ہے چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ میں تجھ کو پہچان گیا ہوں تو ابوزید ہے لہٰذا سیدھی طرح چلئے اس نے کہا کیا تو حارث ہے؟ میں کہا ہاں۔ اس کے بعد میں نے اس کے حالات دریافت کیا اور اس سے کہا تم لنگڑے کیوں بنے ہوئے ہو ابوزید نے جواب دیا لنگڑا بننے کی مجھے کوئی خوشی نہیں ہے میں تو اس طرح کسب معاش کے لئے دروازہ کھٹکھٹاتا پھرتا ہو۔ اور اگر کوئی ملامت کرتا ہے تو میں کہہ دیتا ہوں کہ لنگڑے کے لئے کوئی حرج نہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

رَوَىٰ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِيْ وَاَخْدَانًالِيْ نَادٍلَمْ يَخِبْ فِيْهِ مُنَادٍوَلَا كَبَاقَدْحِ زَنَادٍوَلَاذَكَتْ نَارُعَنَادٍفَبَيْنَانَحْنُ نَتَجَاذَبُ اَطْرَافَ الْاَنَاشِيْدِوَنَتَوَارَدُطُرَفَ الْاَسَانِيْدِاِذْوَقَفَ بِنَاشَخْصٌ عَلَيْهِ سَمْلٌ وَفِيْ مِشْيَتِهٖ قَزَلٌ۔

ترجمہ: حارث بن ہمام روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ایسے مجلس نے پرویا جس میں پکارنے والا محروم نہیں رہتا اور نہ چقماق کی رگڑ سے آگ رہتی اور نہ اس میں بغض وعناد کی آگ بڑھکتی اسی دوران کہ ہم اشعار کی کناروں کو کھینچ رہے تھے اور عمدہ مستند واقعات کا مقابلہ کررہے تھے اچانک ہمارے سامنے ایک ایسا شخص کھڑا ہوا جس پر پرانی چادر تھی اور اس کی رفتار میں لنگڑاپن تھا۔

تشریح وتحقیق

نظمنی: ضرب سے نظم ینظِمُ نظما، پرونا، جمع کرنا۔

اخدانا: یہ خِدْنٌ کی جمع ہے بمعنی ساتھی، دوست، جیسے: ولا مُتَّخِذَاتِ اَخْدَانٍ (النساء ۲۵)

نادٍ: اس کی جمع اَنْدِیَةٌ اور جمع الجمع اَنْدِیَاتٌ آتی ہے بمعنی مجلس جیسے: فَلْيَدْعُ نَادِيَه (العلق ۱۷)

یخبْ: ضرب سے خاب یَخِیْبُ خَیْبَةً محروم ہونا، ناکام ہونا، خاب یَخِیْبُ اصل میں خیب یخیبُ تھا وتعلیله مثل باع یبیع وقدمرفیه جیسے وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍعَنِيْدٍ (ابراهیم ۱۵)

مُنَادٍ: مفاعلہ سے نادیٰ یُنَادِیْ مُنَادَاۃً پکارنے والا جیسے یوم یُنَادِی الْمُنَادِ مِنْ مَکَانٍ قَرِیْبٍ (ق ۴۱) اس آیت میں مضارع اور اس فاعل دونوں کے صیغے مذکور ہے۔

کَبَا: نصر سے کَبَایَکْبُوْ کَبْوًا آگ کا نکلنا، بجھنا، کَبَایَکْبُوْ اصل میں کَبَوَیَکْبُوْ وتعلیلہ مثل دعیٰ یَدْعُوْ وقدمر۔

قَدَحَ: بمعنی انگارہ فتح سے قَدَحَ یَقْدَحُ قَدْحًا بمعنی آگ نکالنا جب اس کی اسناد نار کی طرف ہو، جیسے قَدَحَ النَّارَ بالزَّنْدای حاوَلَ اِخْرَاجَ النَّارِ منہ۔

زِنَادٌ: زَنْدٌ کی جمع بمعنی چقماق۔

ذَکَتَ: نصر سے ذَکَایَذْکُوْ ذُکُوًّا، وذکاالف مقصورہ کیساتھ۔ بھڑکنا، آگ تیز ہونا، اور ذَکَایَذْکُوْ ذَکَاءً اور سمع سے ذَکِیَ یَذْکَی ذَکَاوَۃً ذہین ہونا، اگر نصر سے اس کا مصدر ذَکَاۃٌ آجائے تو بمعنی ذبح کرنا، جیسے: ذَکَاۃُ الْجَنِیْنِ ذَکَاۃُ اُمِّہٖ (الحدیث) ذَکَایَذْکُوْ مثل دعی یدعو فی اصلہ وتعلیلہ۔

عِنَادٌ: یہ مصدر ہے مفاعلہ کا عَانَدَ یُعَانِدُ مُعَانَدَۃً وعِنَادًا نصر، سمع ضرب سے ضد کرنا، عناد کرنا۔

تَتَجَاذَبُ: تفاعل سے تَجَاذَبَ یَتَجَاذَبُ تَجَاذُبًا ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچنا، بحث مباحثہ کرنا۔

اَطْرَافٌ: یہ طَرَفٌ کی جمع ہے بمعنی طرف، کنارہ، جیسے: واقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ (ھود ۱۱۴)

اَنَاشِیْدُ: یہ جمع اُنْشُوْدَۃٌ شعر، ترانہ۔

تَتَوَارَدُ: تفاعل سے تَوَارَدَ یَتَوَارَدُ تَوَارُدًا متابلہ کرنا یکے بعد دیگرے وارد ہونا۔

طُرَفٌ: یہ جمع ہے طُرْفَۃٌ کی انوکھی اور نمکین باتیں۔

سَمَلٌ: اس کی جمع أَسْمَالٌ آتی ہے۔ پرانا کپڑا، پرانی چادر، نصر، کرم سے کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

قَزَلٌ: لنگڑا پن سمع سے قَزِلَ یَقْزَلُ قَزَلاً، لنگڑا ہونا۔

فَقَالَ یَا اَخَائِرَ (الذَّخَائِرِ وَبَشَائِرَ) الْعَشَائِرِ عِمُوْا صَبَاحًا وَانْعِمُوْا اصْطِبَاحًا وَانْظُرُوْا اِلٰی مَنْ کَانَ ذَانِدِیٌّ وَنَدی وَجِدَةٍ وَّجَدیٰ وَعَقَارٍ وَّقُریٰ وَمَقَارٍ وَّقِرٰی فَمَازَالَ بِهٖ قُطُوْبُ الْخُطُوْبِ وَحُرُوْبُ الْکُرُوْبِ وَشَرُّ شَرِّ الْحَسُوْدِ وَانْتِیَابُ النُّوْبِ السُّوْدِ۔

ترجمہ: اور کہنے لگا، اے بہترین ذخیروں، اور قبیلوں کو بشارت دینے والوں تمہاری صبح خوشگوار ہو اور صبح کی شراب اچھی ہو، دیکھو اس شخص کی طرف جو مجلس وسخاوت اور مال و دولت اور بخشش والا تھا۔ اور جو زمین اور بستیوں والا تھا۔ اور جو پیالوں والا اور مہمان نواز تھا، حوادثات کی ترش رویاں اور غموں کی لڑائیاں اور حاسدین کے شہر کی چنگاریاں اور کالی مصیبتوں کا پے در پے آنا لگاتار اس کے ساتھ رہا۔

تشریح وتحقیق

اَخَائِر: اَخْیَرُ صیغہ اسم تفضیل کی جمع ہے، بمعنی بہتر، ضرب سے خَارَ یَخِیْرُ خَیْرَةً وخِیَرًا چننا، خَارَ یَخِیْرُ اصل میں خَیَرَ یَخْیَرُ تھا مثل بَاعَ یَبِیْعُ افتعال سے اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا اختیار کرنا۔

الذَّخَائِر: یہ ذَخِیْرَةٌ کی جمع ہے نصر سے ذَخَرَ یَذْخُرُ ذَخْرًا عمدہ چیز کو ذخیرہ کرنا، جمع کرنا۔

عِمُوْا: ضرب، حسب سے اچھا ہونا، خوش گوار ہونا۔

اَنْعِمُوْا: افعال سے اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامًا، اچھا کرنا، مفاعلہ سے نَاعَمَ یُنَاعِمُ مُنَاعَمَةً

نرم ونازک ہونا، سمع، نصر، ضرب سے نعمت والا ہونا۔

اصطباحا: صبح کے وقت شراب پینا، صُبُوْحٌ جو صبح کی شراب کو غَبُوْقٌ شام کی شراب کو جاتا ہے۔

ندی: یہ مصدر ہے سمع سے نَدِیَ یَنْدیٰ نَدیً و نداوۃ، تر ہونا، سخاوت کرنا۔

جدۃ: ضرب سے وَجَدَیَجِدُجدۃً مال والا ہونا، اگر مصدر وجدا و وُجْدانا ہو تو بمعنی پانا، اور یجد اصل میں یوْجِدُ تھا تعلیلہ مثل یعدُ۔

جدی: نصر سے جدیٰ یجْدُوْ جدیً عطیہ کرنا، دینا۔

قُریٰ: یہ قَرْیَۃٌ کی جمع ہے بمعنی بستی، نصر سے قریٰ یقْرُوْ قَرْوًا ارادہ کرنا۔

مقار: یہ مقراۃٌ کی جمع ہے پیالہ، حوض، ضرب سے قریٰ یقریٰ قَرْیً، جمع کرنا۔

قِریٰ: وہ چیز جو مہمان کے سامنے حاضر کیا جائے اس کو قِریٰ کہا جاتا ہے ضرب سے قریٰ یقْرِیْ قِریً، مہمان نوازی کرنا، ضیافت کرنا۔

قُطُوْبٌ: یہ مصدر ہے ضرب سے قَطَبَ یَقْطِبُ قُطُوْبًا، ناک چڑھانا، ترش رو ہونا۔

خُطُوْب: یہ خَطْبٌ کی جمع ہے، حالت، حوادثات، بھاری چیز، جیسے قَالَ فَمَاخَطْبُکُمْ اَیُّھَاالْمُرْسَلُوْنَ. (الذٰریات ۳۱)

حُرُوْب: حَرْبٌ کی جمع ہے بمعنی لڑائی، نصر سے حرب یحْرُبُ حَرْبًا کسی کا مال زبردستی لینا، چھیننا۔

شُرَرٌ: یہ جمع ہے شَرَرَۃٌ کی آگ کی چنگاری، نصر سے شرّ یشُرُّ شرًّا و شرارۃً، شریر ہونا، برائی کرنا۔

حسُوْدٌ: بمعنی حاسد، جو کسی دوسرے سے زوال نعمت تمنا کریں، ضرب، نصر سے زوال نعمت کا تمنا کرنا، جیسے: ومن شرّ حاسد اذا حسد (الفلق ۵)

انتیاب: انفعال سے اِنْتَابَ یَنْتَابُ اِنْتِیَابًا، باری باری آنا۔

النُّوب: نَوْبَةٌ کی جمع ہے، مصیبت، باری، دورہ۔ نصر سے ناب یَنُوْبُ نَوْبَةً، باری باری آنا اگر مصدر نیابَة ہو تو اس کے معنی ہیں قائم مقام ہونا، باب افعال سے اَناب یُنِیْبُ اِنابة، رجوع کرنا، ناب یَنُوْبُ اصل میں نوب یَنْوُبُ تھا أقام یُقِیْمُ کی طرح وقد مرّ تفصیله.

حَتّٰی صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ وَنَبَا الْمَرْبَعُ وَاَقْوٰی الْمَجْمَعُ وَاَقَضَّ الْمَضْجَعُ وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ وَاَعْوَلَ الْعِیَالُ وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ وَرَحِمَ الْغَابِطُ وَاَوْدٰی النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ وَرُثِیَ لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ.

ترجمہ: یہاں تک کہ ہتھیلی خالی ہوگئی اور صحن خالی ہوگیا اور چشمہ خشک ہوگیا، مکان ناموافق ہوگیا، مجمع خالی ہوگیا اور بستر تنگ ہوگئی اور حالت بدل گئی اور اہل وعیال چیخنے لگے اور اصطبل خالی ہوگئے۔ رشک کرنے والا رحم کھانے لگا، اور بولنے والا (گویا) اور خاموش رہنے والا (سونا، چاندی) مال ہلاک ہوگیا، اور حسد کرنے والا اور مصیبت پر خوش ہونے والا رحم کرنے لگا۔

تشریح وتحقیق

صفرت: سمع سے صَفِرَ یَصْفَرُ صَفَرًا و صُفُوْرًا خالی ہونا، ضرب سے صَفَرَ یَصْفِرُ سیٹی بجانا۔

الراحة: اس کی جمع راح، راحات آتی ہے بمعنی ہتھیلی سمع سے راح یراح رواحا لمبا ہونا، نصر سے راح یَرُوْحُ رَوْحًا و رواحا، شام کو تفریح کرنا۔ جیسے غَدَوْنَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ.

قرعث: سمع سے قَرِع یقرَعُ قَرَعا، خالی ہونا، یہاں اس معنی میں استعمال ہوا ہے فتح سے قرع یقرَعُ کھٹکھٹانا۔

غار: نصر سے غارَ یغُوْرُ غَوْرًا خشک ہوجانا، غارَ یَغُوْرُ مثل قال یقول فی اصلہ وتعلیلہ.

المنبع: اس کی جمع منابع آتی ہے بمعنی چشمہ فتح سے نبع ینبع نبعا ونبُوْعا چشمہ سے پانی کا نکلنا جیسے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَکَہٗ یَنَابِیْعَ (الزمر ۲۱)

نبا: نصر سے نبا یَنْبُوْ نَبْوَۃً ونُبُوًّا، ناموافق ہونا۔

اقوی: افعال سے أقْوٰی یُقْوِیْ إقْواءً اور سمع سے قَوِیَ یَقْوٰی قَیًّا وقَوَایَۃً خالی ہونا، اور سمع سے جب اس کا مصدر قُوَّۃً ہو تو بمعنی قوی اور طاقتور ہونے کے آتا ہے۔ جیسے مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ (الواقعہ ۷۳)

اقضّ: سمع سے قَضَّ یَقُضُّ قَضًّا چھوٹی چھوٹی کنکریوں کا گر جانا، بے چینی کی وجہ سے نیند کا نہ آنا، نصر سے قَضَّ یَقُضُّ قَضًّا سوراخ کرنا، سختی سے گرانا، جیسے: یُرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَہٗ (الکھف ۷۷)

اَسْتحالت: استفعال سے اسْتَحَالَ یَسْتَحِیْلُ اِسْتِحَالًا، حالت کا بدلنا، وقدمر تفصیلہ.

اعْوَال: افعال سے اعْوَلَ یُعْوِلُ إعْوَالًا چیخنا شور وغل کرنا، اعْوَل اپنے اصل پر اور قانون جاری کرنے کے بعد یہ أعَالَ یُعِیْلُ إعَالَۃً ہو جائیگا نصر سے عَالَ یَعُوْلُ عَوْلًا وَّعِیَالَۃً، صاحب عیال ہونا، تربیت کرنا۔

الْمرابطۃ: یہ مرْبَطٌ کی جمع ہے بمعنی اصطبل جہاں جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ نصر ضرب سے باندھنا، جیسے: ولیَرْبِطَ علی قُلُوْبِھِمْ (الانفال ۱۱) مفاعلہ سے رَابَطَ یُرَابِطُ

رَابِطَةً ایک دوسرے سے ملنا، جیسے وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا (آل عمران ۲۰۰)

الْغَابِطُ: اس کی جمع غُبَّطٌ آتی ہے رُکَّعٌ اور سُجَّدٌ کی طرح ضرب سے غَبَطَ یَغْبِطُ غَبْطًا، رشک کرنا، جیسے: یَغْبِطُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ (الحدیث)

اَوْدٰی: افعال سے اَوْدٰی یُوْدِیْ اِیْدَاءً، ہلاک کرنا۔ اَوْدٰی یُوْدِیْ اصل میں اَوْدَیَ یُوْدِیُ تھا بقاعدہ قَالَ اَوْدٰی اور یَرْمِیْ یُوْدِیْ ہوگیا، ضرب سے وَدٰی یَدِیُ دِیَةً، دیت دینا، خون کا بدلہ دینا، یَدِیُ اصل میں یَوْدِیُ تھا بقاعدہ یعد اول سے واو کو حذف کیا اور بقاعدہ یرمی آخر سے یاء کو ساکن کر دیا یدیٰ ہوگیا۔

النَّاطِقُ: اس سے مراد وہ مال ہے جو بولنے والا ہو جیسے جانور، وغیرہ۔

رَثٰی: نصر سے رَثْیُ یَرْثُوْ رَثْوًا اور ضرب سے رَثٰی یَرْثِیْ رَثْیًا مَرْثَاةً وَمَرْثِیَةً، اس کے صلہ میں جب لام آجائے تو معنی ہوگا رحم کرنا، میت پر رونا، اور اس کی اسناد جب میت کی طرف ہو جائے تو معنی ہوگا میت پر رونا، جیسے رثی الْمَیِّتَ.

الشَّامِتُ: سمع سے شَمِتَ یَشْمَتُ شَمَاتًا، کسی کی مصیبت پر خوش ہونا جیسے: فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاءَ (الاعراف ۱۵۰) میں سے شَمَّتَ یُشَمِّتُ تَشْمِیْتًا چھینکا کا جواب دینا۔

وَاَلَ بِنَا الدَّهْرُ الْمُوْقِعُ وَالْفَقْرُ الْمُدْقِعُ اِلٰی اَنْ اَحْتَذَيْنَا الْوَجٰی وَاغْتَذَيْنَا الشَّجٰی وَاسْتَبْطَنَّا الْجَوٰی وَطَوَيْنَا الْاَحْشَاءَ عَلَی الطَّوٰی وَاكْتَحَلْنَا السُّهَادَ وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ وَاسْتَوْطَأْنَا الْقَتَادَ وَتَنَاسَيْنَا الْاَقْتَادَ وَاسْتَطْبَنَا الْحَيْنَ الْمُجْتَاحَ وَاسْتَبْطَأْنَا الْيَوْمَ الْمُتَاحَ فَهَلْ مِنْ حُرِّ آسٍ اَوْ سَمْحِ مُوَاسٍ فَوَالَّذِیْ اِسْتَخْرَجَنِیْ مِنْ قِيْلَةَ لَقَدْ اَمْسَيْتُ اَخَا عَيْلَةٍ لَا اَمْلِكُ بَيْتَ لَيْلَةٍ.

ترجمہ..... ہلاکت میں ڈالنے والا زمانہ اور مٹی میں ملانے والا فقر ہم پر لوٹ آیا حتی کہ

ہم نے ننگے پاؤں کو اپنا جوتا اور گلے میں پھنسنے والی ہڈی اپنا خوراک بنایا سوزش غم کو پیٹ میں لیا اور آنتوں کو بھوک پر لپیٹا۔ بیداری کا سرمہ لگا دیا اور گڑھوں کا اپنا وطن بنا دیا کانٹے دار درختوں کو نرم سمجھا اور پالانوں کو بھلا دیا اور مہلک ہلاکت کو اچھا سمجھا مقررہ دن کو مؤخر سمجھا پس کیا علاج کرنے والا کوئی شریف آدمی ہمدردی کرنے والا کوئی سخی آدمی ہے، قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے قبیلہ قبیلہ سے پیدا کیا ہے تحقیق کہ میں فقیر ہوں میں رات کے کھانے کا بھی مالک نہیں ہوں۔

تشریح وتحقیق

آل: نصر سے آلَ یَئُوْلُ أَوْلاً، اوٹنا، آلَ یَئُوْلُ مثل قَالَ یَقُوْلُ فی اصله وتعلیله.

المُوْقِع: صیغہ اسم فاعل افعال سے اَوْقَعَ یُوْقِعُ إِیْقَاعًا ہلاک کرنا، واقع کرنا۔

المُدْقِع: صیغہ اسم فاعل افعال سے اَدْقَعَ یُدْقِعُ إِدْقَاعًا مٹی میں ملانا ذلیل کرنا، سمع سے دقع یَدْقَعُ دَقْعًا و دَقْعَةً مٹی میں ملنا۔

احتذینا: افتعال سے إِحْتَذٰی یَحْتَذِیْ إِحْتِذَاءً جوتا بنانا نصر سے حَذَا یَحْذُوْ حَذْوًا پیروی کرنا۔

الوجی سمع سے وجیَ یوجیٰ وَجًی زیادہ چلنے کی وجہ سے پاؤں کا پتلا ہونا، گھس جانا۔

الشجی: حلق میں پھنس جانے والے ہڈی، سمع سے شجیَ یشجیٰ شجًا، غمگین ہونا، نصر سے شَجَا یَشْجُو شَجْوًا غم میں مبتلا کرنا۔

و استبطنا: استفعال سے إِسْتَبْطَنَ یَسْتَبْطِنُ إِسْتِبْطَانًا پیٹ میں لینا، نصر سے بَطَنَ یَبْطُنُ بُطُوْنًا پوشیدہ ہونا۔

الجوی: سمع سے جَوِیَ یَجْوٰی جَوًی غم میں مبتلا ہونا۔

الطَّوٰی: بھوک، سمع سے طَوٰی یَطْوِیْ طُوًی بھوکا ہونا۔

اِکْتَحَلْنَا: افتعال سے اِکْتَحَلَ یَکْتَحِلُ اِکْتِحَالاً، اور فتح نصر سے سرمہ لگانا۔

السُّهَاد: بیداری سمع سے سَهِدَ یَسْهَدُ سَهْدًا بیدار ہونا۔

اَسْتَوْطَنَّا: استفعال سے اِسْتَوْطَنَ یَسْتَوْطِنُ اِسْتِوْطَانًا، ٹھکانہ بنانا ضرب سے وطن یطنُ وطْنًا مقیم ہونا، یَطِنُ اصل میں یَوْطِنُ تھا بقاعدہ یعد یطنُ ہوگیا۔

الْوِهَاد: یہ وَهْدٌ کی جمع ہے بمعنی گڑھے۔

اَسْتَوْطَأْنَا: استفعال سے اِسْتَوْطَأَ یَسْتَوْطِأُ اِسْتِیْطَاءً روندا ہوا سمجھنا، کرم سے وَطَأَ یَطَأُ وَطْأَةً و وُطُوْءً نرم ہونا، ہموار ہونا۔

الْقَتَاد: یہ قَتَادَةٌ کی جمع ہے، بمعنی کانٹے دار درخت۔

تَنَاسَيْنَا: تفاعل سے تَنَاسَی یَتَنَاسَی تَنَاسِیًا بھلانے کی کوشش کرنا۔

الْاِقْتَاد: یہ جمع ہے قَتَدٌ کی بمعنی پالان۔

الْحَيْن: مصدر ہے ضرب حَانَ یَحِیْنُ حَیْنًا مقرر وقت کا آنا، ہلاک ہونا حَانَ یَحِیْنُ اصل میں حَیَنَ یَحْیَنُ تھا، بیع کی طرح یہ بھی حَانَ یَحِیْنُ ہوگیا۔

الْمُجْتَاح: صیغہ اسم فاعل افتعال سے اِجْتَاحَ یَجْتَاحُ اِجْتِیَاحًا اور نصر سے جَاحَ یَجُوْحُ جَوْحًا ہلاک کرنا، اور جب اس کے صلے میں عَنْ آجائے تو معنی ہوگا۔ راستے سے ہٹ جانا۔ جیسے: جَاحَ عَنِ الطَّرِیْقِ اَیْ عدل عنها.

اَسْتَبْطَأْنَا: استفعال سے اِسْتَبْطَأَ یَسْتَبْطِأُ اِسْتِبْطَاءً ست سمجھنا مؤخر سمجھنا کرم سے بَطَأَ یَبْطَأُ بَطْئًا و بُطُوْءً ست ہونا۔

الْمَتَاح: صیغہ اسم مفعول من افعال اَتَاحَ یُتِیْحُ اِتَاحَةً. مقرر شدہ، مقدر، نصر سے تَاحَ یَتُوْحُ تَوْحًا ضرب سے تَاحَ یَتِیْحُ تَیْحًا تیار کرنا تَاحَ یَتُوْحُ مثل قَالَ یَقُوْلُ وتَاحَ یَتِیْحُ مثل بَاعَ یبیع فی تعلیله.

حُرٌّ: اس کی جمع أحْرَارٌ آتی ہے بمعنی آزاد، سمع سے حَرَّ یَحُرُّ حرارا آزاد ہونا اور اگر مصدر حُرِّیَۃٌ ہو تو معنی ہوگا، شریف ہونا۔

آس: اس کی جمع أساۃٌ آتی ہے، ڈاکٹر، طبیب۔

سَمْح: اس کی جمع سِمَاحٌ بمعنی سخی وقدمر۔

مُوَاس: صیغہ اسم فاعل من مفاعلہ اٰسَایُوَاسِیُ مُوَاساۃ ہمدردی کرنا آسایُوَاسِیُ اصل میں اٰسَیَ یُوَاسِیُ تھا بقاعدہ رَمیٰ یرمیُ کے اٰسای یُوَاسِیُ ہوگیا۔

قَیْلَۃ: اصل میں اوس اور خزرج دونوں کے قبیلے جس عورت پر جا کر ملتے ہیں ان کا نام قیلۃ تھا اور اسی مناسبت سے پھر پورے قبیلہ کا نام قیلہ بن گیا۔

عَیْلَۃ: یہ مصدر ہے ضرب سے عَالَ یَعِیْلُ عَیْلاً وعَیْلَۃً محتاج ہونا فقیر ہونا، جیسے: وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہ (توبۃ ۲۸) عال یعیْلُ اصل میں عیل یعْیِلُ تھا، باع یبیع کی طرح عال یعِیْلُ ہوگیا۔

بَیْت لَیْلَۃ: اتنا کھانا جس سے انسان زندہ رہ کر رات گزار سکے۔

(قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّام)فَاَوَیْتُ لِمَفَاقِرِہٖ وَلَوَیْتُ اِلیٰ اِسْتِنْبَاطِ فِقَرِہٖ فَاَبْرَزْتُ دِیْنَارًا وَقُلْتُ لَہٗ اِخْتِبَارًا اِنْ مَدَحْتَہٗ نَظْمًا فَھُوَ لَکَ حَتْمًا فَاَنْبریٰ یُنْشِدُ فِی الْحَال مِنْ غَیْرِ اِنْتِحَالٍ.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اس کے فقر کی وجہ سے رحم کھایا اور اس کے فقروں کے استنباط کی طرف متوجہ ہوا پس میں نے ایک دینار نکالا اور بطور امتحان کے اس سے کہا اگر آپ نے اس دینار کی تعریف نظم میں کی تو یقینا یہ تیرے لئے ہو جائیگا پس وہ آگے بڑھا اور کسی دوسرے سے لئے بغیر فوراً شعر پڑھنے لگ گیا۔

تشریح وتحقیق

اویت: ضرب سے أوی یأوی أویًا، ٹھکانا پکڑنا، جیسے: قال سآوی الی جبلٍ یعصمنی من الماء (ہود ۴۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے ساوی (س زائدہ ہے) یہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا ہے اصل میں أوی یأوی تھا پھر بقاعدہ (قال) أوی أوی ہوگیا اور یأوی اصل میں یَأْوِیُ تھا بقاعدہ (یدعو یرمی) یأوی ہوگیا۔ اگر ضرب سے مأویۃ آجائے تو معنی ہے رحم کرنا، شفقت کرنا، یہاں یہی معنی مراد ہے۔

مفاقرہ: یہ فَقْرٌ کی جمع ہے خلاف قیاس جیسے کہ (ذِکْرٌ) کی جمع (مَذَاکِیر) آتی ہے اور یہ مفقر اسم ظرف کی بھی جمع ہے ہوسکتی ہے بمعنی محتاجی۔

لویت: ضرب سے لوی یلوی لیًّا لیًّانا مڑنا، مائل ہونا جیسے: اِذْتُصْعِدُوْنَ ولا تلوُوْن علی أحدٍ (ال عمران ۱۵۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے وہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم سے ہے۔

استنباط: استفعال سے اِسْتَنْبَطَ یَسْتَنْبِطُ اِسْتِنْبَاطًا نکالنا نصر، ضرب سے کنویں سے پانی کا نکالنا/نکلنا۔

فقر: جملے فقرے یہ فِقْرَۃٌ کی جمع ہے۔

ابرزت: افعال سے اَبْرَزَ یُبْرِزُ اِبْرَازًا ظاہر کرنا نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا جیسے: وبرزوا للّٰہ الواحد القھّار (ابراہیم ۴۸)

دینارا: اس کی جمع دنانیرُ آتی ہے اس کے اصل میں دو قول ہیں یا تو اصل میں دِنَّارٌ تھا ان دونوں میں سے ایک کو یاء کردیا تو دینار ہوگیا یا یہ اصل میں فارسی کا لفظ تھا دِیْن آر

بمعنی شریعت تو اس کو ملا کر دینار کر دیا جیسے: مَنْ اِنْ تَأْمَنْه بِدِیْنَارٍ (ال عمران ۷۵)

حتما: بمعنی یقینی طور پر ضرب سے حَتَمَ یَحْتِمُ حَتْمًا مضبوط کرنا اگر صلے میں علی آ جائے تو معنی ہے واجب کرنا، لازم کرنا جیسے: حَتْمًا مَّقْضِیًّا (مریم ۷۱)

فانبری: انفعال سے اِنْبَرٰی یَنْبَرِیْ اِنْبِرَاءً پیش ہونا اصل میں اِنْبَرَی یَنْبَرِیُ تھا ضرب سے بَرٰی یَبْرِیُ بریًّا چھیلنا۔

انتحال: اِفتعال سے انتحل ینتحلُ انتحالاً اپنی طرف سے کوئی بات کرنا فتح سے اگر مصدر نحل یَنْحَلُ نَحْلاً ہو تو معنی ہے کسی کو کوئی چیز دینا اگر مصدر نَحْلاً (با لفتح) ہو تو معنی ہے دوسرے کے کلام کو اپنی طرف منسوب کرنا۔

(۱) اَکْرِمْ بِهٖ اَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُهٗ جَوَّابَ
اٰفَاقٍ تَرَامَتْ سَفْرَتُهٗ

(۲) مَاثُوْرَةٌ سُمْعَتُهٗ وَشُهْرَتُهٗ
قَدْ اَوْدَعَتْ سِرَّ الْغِنٰی اَسِرَّتُهٗ

(۳) وَقَارَنَتْ نُجْحَ الْمَسَاعِیْ خَطْرَتُهٗ
وَحُبِّبَتْ اِلَی الْاَنَامِ غُرَّتُهٗ

(۴) کَاَنَّمَا مِنَ الْقُلُوْبِ نُقْرَتُهٗ
بِهٖ یَصُوْلُ مَنْ حَوَتْهُ صَرْتُهٗ

(۵) وَاِنْ تَفَانَتْ اَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهٗ
یَا حَبَّذَا نُضَارُهٗ وَنَضْرَتُهٗ

ترجمہ: (یہ دینار) کیا ہی اچھا ہے اس کا زرد رنگ اس کی زردی بھلی معلوم ہوتی ہے اطراف عالم کو قطع کرنے والا ہے جس کا سفر دور ہے۔ (۲) اس کی شہرت اور دکھاوا

معروف ہے تحقیق کہ اس کی پیشانی میں مالداری کا راز رکھ دیا گیا ہے (۳) اس کی حرکت کوششوں کی کامیابی کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور اس کی پیشانی کی محبت لوگوں کی طرح ڈال دی گئی ہے۔

(۴) گویا اس کی ڈھلائی دلوں سے ہے، اسی کے ذریعہ سے وہ شخص حملہ کرتا ہے جس نے اس کی تھیلی کو جمع کیا۔ (۵) اگرچہ اس کا خاندان ختم، یا کمزور ہو جائے، اس کا خالص سونا اور اس کی تروتازگی کیا ہی اچھے ہیں۔

تشریح و تحقیق

اکرم بہ: یہ تعجب کا صیغہ ہے ما اضربہٗ و اضربْ بہ کی قبیل سے معنی کیا ہی اچھا ہے۔

اصفر: زرد جمع سے صفر یصفرُ صفرًا و صُفُوْرا خالی ہونا ضرب سے صفر یصفرُ صفیرًا سیٹی بجانا۔

راقت: نصر سے راق یرُوْقُ رَوْقًا پسند آنا، صاف ہونا اصل میں روق یروُقُ تھا بقاعدہ (قال یقولُ) راق یرُوْقُ ہو گیا۔

صفرتہ: زردی، باقی ابواب پہلے گزر چکے ہیں۔

جواب: نصر سے جاب یجُوْبُ جوْبا قطع کرنا، کاٹنا، یہ مبالغہ کا صیغہ ہے معنی بہت زیادہ کاٹنے والا۔

افق: افق کی جمع ہے آسمان کا کنارہ۔

سفرۃ: سفر ضرب سے سفر یسفرُ سُفُوْرا واضح ہونا مفاعلہ سے سافر یسافرُ ایک ساتھ سفر کرنا، جیسے: وان کنتم مرضی اوعلی سفر (النساء ۴۳) مذکورہ آیت میں جو لفظ مستعمل ہے یہ اسم ہے سفر کا۔

ماثورۃ: معروف و منقول باقی ابواب گزر چکے ہیں تؤثر کے تحت۔

سُمعتہ و شُھرتہ: دونوں کا معنی ایک ہے شہرت، دکھلاوا فتح سے مشہور ہونا جیسے: اِنَّمافَعَلَهُ سُمْعَةً وَرِيَاءً (الحدیث)

اَسرَّتہ: لکیریں اس کا مفرد سِرار، سُرٌّ آتا ہے اور اس کی جمع اَسَارِیْرُ بھی آتی ہے جیسے: تَبْرَقُ اَسَارِیْرُ وَجْهِهٖ ﷺ (الحدیث)

الغِنی: یہ فقر کی ضد ہے سمع سے غَنِیَ یغنی غناءً مالدار ہونا۔

نُجح: فتح سے نَجَحَ یَنْجَحُ نَجاحًا کامیاب ہونا۔

اَلمَساعِی: یہ مَسْعٰی کی جمع ہے کوشش فتح سے سعٰی یسعٰی سعْیًا کوشش کرنا جیسے: وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّامَاسَعٰی (النجم ۳۹)

خَطَرتہ: حرکت ضرب سے خَطَرَ یَخْطِرُ خَطْرًا حرکت کرنا کرم سے خَطُرَ یَخْطُرُ خَطِیْرًا بلند ہوجانا نصر سے خَطَرَ یَخْطُرُ خَطْرًا کسی چیز کو بھولنے کے بعد ذکر کرنا۔

حُبِّبتُ: تفعیل سے حَبَّبَ یُحَبِّبُ تَحْبِیْبًا محبت ڈالنا ضرب سے حَبَّ یَحُبُّ محبت کرنا۔

غُرَّتُہٗ: سفید پیشانی اس کی جمع غُرٌّ آتی ہے باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

نَقْرتہ: ٹکڑا اس کی جمع نِقَارٌ آتی ہے نصر سے نَقَرَ یَنْقُرُ چونچ مارنا اسی سے ہے مِنْقَارٌ چونچ۔

یَصُول: نصر سے صَالَ یَصُوْلُ صَوْلًا حملہ کرنا۔

حَوتہ: ضرب سے حَوٰی یَحْوِی حَوَایَةً جمع کرنا افتعال سے اِحْتَوٰی یَحْتَوِیْ اِحْتِوَاءً جمع کرنا۔

صُرَّتہ: تھیلی اس کی جمع صُرَرٌ آتی ہے ضرب سے صَرَّ یَصِرُّ صَرًّا دراہم کو تھیلی میں جمع کرنا نصر سے صَرَّ یَصُرُّ باندھنا۔

تفانت: تفاعل سے تفانی یتفانیٰ تفانیًا خالی ہونا سمع سے فنی یفنیٰ فناءً فناء ہونا، ختم ہونا جیسے کلُّ منْ علیْھافان (الرحمٰن ۲۶) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ اسم فاعل کا ہے اصل میں فانیٌ تھا بعد التعلیل فان ہوگیا۔

تو انت: تفاعل سے توانی یتوانیٰ توانیًا کمزور ہونا ضرب و سمع سے ست ہونا، چھوڑنا۔

عترتہ: خاندان ضرب سے عتر یعْترُ عترًا تیزی سے لگنا۔

یا حبّذا: افعال مدح میں سے ہے معنی کیا ہی اچھا اس کے اندر حبَّ فعل ماضی اور ذا اسم اشارہ اس کا فاعل ہے اور نُضارۃ مخصوص بالمدح ہے۔

نضارۃ: نُضرۃ کی جمع ہے خالص ہونا۔

نضرتہ: شادابی نصر و کرم سے شاداب ہونا۔

(۶) وحبّذا مغناتہ ونُضرتہ
کم امربہ استتبّت امرتہ
(۷) ومُترف لولادامت حسرتہ
وجیش عمّ ھزمتہ کرّتہ
(۸) وبدرتمّ انزلتہ بدرتہ
ومُستشط تتلظّی جمرتہ
(۹) اسرّ نجوی فلانت شرتہ
وکم اسیر اسلمتہ اسرتہ
(۱۰) انقذہ حتیٰ صفت سرتہ
وحق مولی ابدعتہ فطرتہ

(۱۱) لولا التقیٰ لقلت جلت قدرته
ثم بسط یده ما انشدد

ترجمہ: اور کیا ہی اچھی ہے اس کی مالداری اور نصرت کتنے ہی حاکم ہیں جن کی حکومت اس (پیسے) کی وجہ سے قائم رہی (۷) اور بہت سے خوشحال لوگ اگر یہ دینار نہ ہوتا تو ان کی حسرتیں باقی رہ جاتیں کتنے ہی غم کے لشکر ہیں کہ اس کے حملے نے انہیں شکست دی (۸) اور بہت سے چودھویں رات کے مکمل چاند ان کو اتار دیا اس کی تیلی نے اور کتنے ہی ایسے غضبناک ہیں جن کا انگارہ بجھ گیا ہے (۹) اس نے پہلے سے سرکوشی کی تو ان کی تیزی کم ہوگئی (غصہ ختم ہوگیا) اور کتنے ہی ایسے قیدی ہیں کہ ان کے خاندان نے ان کو چھوڑ دیا (۱۰) اس (دینار) نے انہیں بچایا یہاں تک کہ ان کی خوشی خالص ہوگئی، قسم ہے اس ذات کی جس کی فطرت نے اس کو پیدا کیا (۱۱) اگر خوف خدا نہ ہوتا تو میں کہتا کہ اس کی قدرت بہت بڑی ہے۔

تشریح وتحقیق

مغناطیس: غنی کردینا، قائم مقام ہونا، منفعت۔

انشتبث: انفعال سے انشتبَ ینشتبُ انشتابا: مضبوط ہونا ضرب سے نصر یثبُ تبًا ہلاک ہونا۔

امرتہ: حکومت، نصر، سمع اور کرم سے امیر بننا۔ حاکم بننا اور امارۃ بھی اسی معنی میں ہے۔

مترف: مالدار آدمی اسم مفعول کا صیغہ ہے افعال سے اترف یترف اترافا مال کا کسی کو سرکش بنانا جیسے امرنا مترفیھا (بنی اسرائیل ۱۶)

مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے یہ اسم مفعول ہی کا ہے، سمع سے ترف یترف عیش وعشرت میں ہونا۔

حسرتہ: ندامت اس کی جمع حَسَرات آتی ہے جیسے: فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ (فاطر ۸) سمع سے حَسِرَ يَحْسَرُ حَسْرًا بخت ندامت ہونا۔

جیش: لشکر اس کی جمع جُيُوشٌ آتی ہے ضرب سے جَاشَ يَجِيْشُ جَيْشًا جوش مارنا۔

ھم: غم اس کی جمع هُمُوْم آتی ہے۔

ھزمتہ: ضرب سے ھَزَمَ يَهْزِمُ هَزْمًا کمزور ہونا شکست کھانا جیسے: فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ (البقرہ ۲۵۱)

کرّتہ: حملہ نصر سے كَرَّ يَكُرُّ كَرًّا، لوٹنا پیچھے ہٹنا، دوبارہ کرنا۔

بدر: چودھویں رات کا چاند اس کی جمع بُدُوْرٌ آتی ہے۔

بدرتہ: اس کی جمع بدرٌ آتی ہے وہ تھیلہ جس میں دس زبزار دراہم سما سکیں۔

مستشط: استفعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے بھڑکنے والا ضرب سے شَاطَ يَشِيْطُ شَيْطًا بھڑکنا۔

جمرتہ: انگارہ اس کی جمع جُمْرٌ ہے مَجْمَرَةٌ اسی سے ہے بمعنی آتش دان۔

نجوی: نجوی کا معنی ہے جرگہ جمع أَنْجِيَةٌ آتی ہے جیسے کہ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ (النساء ۱۱۴) باقی ابواب پہلے گزر چکے ہیں۔

فلانتہ: ضرب سے لَانَ يَلِيْنُ نرم ہونا باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

شرّتہ: تیزی۔

اسیر: قیدی جیسے: وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا (الدھر ۸) اس کی جمع أَسْرَاء وأُسَارٰى آتی ہے ضرب سے اسر یأسِرُ اَسْرًا، باندھنا۔

اسلمتہ: افعال سے اسلم یُسْلِمُ اسلاما، چھوڑنا اسلام لانا سمع سے سَلِمَ يَسْلَمُ محفوظ ہونا۔

أسرتہ: خاندان اس کی جمع أُسَرٌ آتی ہے۔

اَنْقَذَه: افعال سے اَنْقَذَ یُنْقِذُ اِنْقَاذًا، نجات دلانا جیسے فَاَنْقَذَکُمْ مِنْهَا (ال عمران ۱۰۳) نصر سے نَقَذَ یَنْقُذُ نَقْذًا نجات دینا سمع سے نَقِذَ یَنْقَذُ نَقْذًا نجات پانا۔

صَفَتْ: نصر سے صَفَا یَصْفُوْ صَفْوًا صفا ہونا، خالی ہونا اصل میں صَفَوَ یَصْفُوُ تھا، بقاعدہ (قال) صَفَوَ صفا ہو گیا اور بقاعدہ یدعو یَصْفُوْ یصفو ہو گیا۔

مسرَّته: خوشی، نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا خوش ہونا۔

مَوْلٰی: اس کے کئی سارے معانی آتے ہیں، دوستی، خالق، محبت کرنے والا اس کی جمع موالٍ ہے یہاں پر ذات واجب الوجود المستجمع لجمیع الصفات الکمالیه مراد ہے۔

فِطْرَته: ایجاد، قدرت ضرب سے پیدا کرنا یعنی اول خلقت جیسے: اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْن (الزخرف ۲۷)

التُّقٰی: سمع سے تَقِیَ یَتْقٰی ڈرنا، افتعال سے اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتَّقَاءً پرہیزگاری اختیار کرنا۔

جلت: ضرب سے جَلَّ یَجِلُّ جَلَالًا بڑا ہونا، عظیم ہونا۔

قدرته: قدرت، قادر ہونا، ضرب سے قَدَرَ یَقْدِرُ اندازہ لگانا۔

ثُمَّ بَسَطَ یَدَهٗ بَعْدَمَا اَنْشَدَهٗ وَقَالَ اَنجز حُرَّ مَا وعد وَسَحَّ خال اِذَا رَعَد. فَنَبَذْتُ الدِّیْنَارَ اِلَیْهِ وَقُلْتُ خُذه غَیْرَ مَاسُوْفٍ عَلَیْهِ فَوَضَعَهٗ فِی فِیْهِ وَقَالَ بَارِک اَللّٰهُمَّ فِیْهِ ثُمَّ شَمَّرَ لِلَا نْثِنَاء بَعْدَ تَوْفِیَةِ الثَّنَاءِ فَنَشات لِی من فُکَاهَتِه نَشْوَةُ غَرَامٍ. سَهَّلْتُ عَلَّے ائتِنَافِ غُتِرَامٍ فَجَرَّدْتُ لَهٗ دِیْنَارًا اٰخَرَ وَقُلْتُ لَهٗ هَل لَکَ فِیْ اَنْ تَذُمَّه ثُمَّ تَضُمَّهٗ فَانْشَدَمُرْتَجِلاً وَشَدا عَجِلاً.

ترجمہ:..... پھر اس نے اشعار پڑھنے کے بعد ہاتھ پھیلایا اور کہا شریف آدمی پورا

کرتا ہے جس کا وعدہ کرتا ہے اور بادل برستا ہے جب گر جتا ہے پس میں نے دینار کو اس کی طرف پھینک دیا اور میں نے کہا کہ افسوس کئے بغیر اس کو لے لو پس اس نے دینار کو اپنے منہ میں رکھا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے پھر وہ تعریف مکمل کرنے کے بعد لوٹنے کیلئے تیار ہوا۔ پس اس نے میرے لئے مذاقیہ باتوں سے عشق کی سی مستی پیدا کردی اور مجھ پر نئے سرے سے تاوان برداشت کرنا آسان کردیا۔ پس میں نے اس کیلئے دوسرا دینار نکال دیا اور میں نے اس سے کہا کیا آپ کو رغبت ہے کہ اس کی مذمت کرے پھر تو اس کو بھی پہلے (دینار کے ساتھ) ملا لے تو اس نے فی البدیہ شعر پڑھنا شروع کیا اور بلند آواز سے گانے لگا۔

تشریح وتحقیق

بسط: نصر سے بسط یبسط بسطا پھیلانا جیسے ولا تبسطھا کل البسط (بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ نہی حاضر معلوم کا ہے۔

انجز: افعال سے انجز ینجز انجازا پورا کرنا، نصر سے نجز ینجز نجزا پورا کرنا سمع سے نجز ینجز پورا ہونا۔

حر: شریف اس کی جمع آتی ہے احرار۔

سح: نصر سے سح یسح سحا وسحوحا، بہت زیادہ برسنا اور ضرب سے سح یسح بہنا۔

خال: وہ بادل ہوتا ہے جس کو دیکھ کر بارش کا گمان ہونے لگے اس کی جمع خیلان آتی ہے۔

رعد: فتح سے رعد یرعد رعدا آواز نکالنا، آسمان کا کڑکنا نصر سے بھی یہی معنی آتا ہے۔

فنبذت: ضرب سے نَبَذَ ینبِذُ پھینکنا باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

ماسفوا: سمع سے اَسِفَ یَاسَفُ أسفًا کسی چیز پر افسوس کرنا جیسے فلمّا اسفونا انتقمنا منهم (الزخرف ۵۵) مذکورہ آیت میں یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

فیه: منہ یعنی فَمٌ کے معنی میں ہے۔

بارک: مفاعلہ سے بارک یبارک مبارکة، برکت ہونا نصر سے برک یبرک، اونٹ کو بٹھانا جیسے برک البعیر.

شمّر: تفعیل سے جلدی کرنا، تیار کرنا نصر سے شمَرَ یَشْمُرُ شَمْرًا متکبرانہ انداز چلنا۔

الانثناء: واپس ہو جانا ضرب سے ثَنَی یثنی ثنیًا لپیٹنا سینے پر کڑا ڈالنا جیسے: الا انهم یثنون صدورهم (هود ۵)

توفیه: تفعیل سے وفّی یوفّی توفیةً پورا کرنا جیسے: فوفّاهُ حسابه (آیت ۳۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے وہ واحد مذکر غایب فعل ماضی معلوم سے ہے ضرب سے وَفی یفی وفیًا، مکمل ہونا۔

الثّناء: تعریف جمع أثنیة آتی ہے۔

فنشات: فتح سے نشأ ینشأ، پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔

سهلت: تفعیل سے سهّلَ یُسَهِّلُ تَسْهِیلًا آسان کرنا کرم سے سَهُلَ یَسْهُلُ سهلا آسان ہونا۔

ائتناف: افتعال سے ائتنف یأتنِفُ ائتنافا نئے سرے سے ہونا استفعال سے بھی اسی معنی میں مستعمل ہے سمع سے أنف یأنف انفًا نفرت کرنا۔

اغترام: افتعال سے اِغْتَرَمَ یَغْتَرِمُ اِغْتِرامًا اپنے اوپر نقصان ڈالنا تاوان ادا کر دینا۔

سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ غَرَامَۃً نقصان اٹھانا۔

فجردت: تفعیل سے واحد متکلم کا صیغہ ہے نکالنا نصر سے جَرَدَ یَجْرُدُ جَرْدًا چھیلنا۔

تذمه: نصر سے ذَمَّ یَذُمُّ ذَمًّا مذمت کرنا۔

تضمه: نصر سے ضَمَّ یَضُمُّ ضَمًّا ملانا۔

شدا: نصر سے شَدَای یَشْدُوْشَدْوًا ترنم سے گانا۔

عجلا: سمع سے عَجِلَ یَعْجَلُ عَجَلاً جلدی کرنا۔

(۱) تبالله من خادع مماذق
اصفر ذی وجهین کالمنافق
(۲) یبند وبوصفین لعین الوامق
زینة معشوق ولون عاشق
(۳) وحبه عندذوی الحائق
یدعوا الیٰ ارتکاب سخطا الخالق
(۴) لولاه لم تقطع یمین سارق
ولابدت مظلمة من فاسق
(۵) ولااشمازباخل من طارق
ولاشکاالممطول مطل العائق
(۶) ولا استعیذمن حسود راشق
وشرمافیه من الخلائق

(٧)ان ليس يغنى عنك فى المضائق
الااذافرفرار الابق
(٨)واهالمن يقذفه من حالق
ومن اذاانا جاه مجوى الوامق.
(٩)قال له قول المحق الصادق
لارای فی وصلک لی ففارق

ترجمہ:.....(١) اس دینار کیلئے ہلاکت ہو جو دھوکہ باز ہے خلط ملط کرنے والا ہے زرد ہے منافق کی طرح دو چہروں والا ہے (٢) عاشق کی آنکھ کیلئے دو وصفوں کیساتھ ظاہر ہوتا ہے معشوق کی زینت اور عاشق کے رنگ کے ساتھ (٣) اور اس کی محبت اہلحقائق کے نزدیک لقلی ناراضگی کے ارتکاب کی طرف دعوت دیتی ہے اگر یہ (دعوت دینا) نہ ہوتا تو چور کا (دعوت دینا) ہاتھ نہ کاٹا جاتا اور فاسق سے ظلم ظاہر ہوتا (٥) اور نہ بخیلات کو آنے والے مہمان سے ناگواری ظاہر کرتا اور نہ شکایت کرتا ٹال مٹول کیا ہوا ٹال مٹول کرنے والے کے انکار کی (٦) اور نہ پناہ مانگی جاتی ہا سد کی تیز نگاہ سے بڑی خصلت یہ ہے (٧) کہ وہ تجھے تنگی میں فائدہ نہیں دے گی مگر یہ کہ وہ بھگوڑا غلام کی طرح بھاگ جائے۔(٨) خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اس کو بے آب وگیاہ پہاڑ سے پھینک دے اور اس کیلئے (خوشی ہے) جو اس سے عاشق کی طرح سرگوشی کرے۔(٩) تو وہ اس سے حق بولنے والے سچے آدمی جیسا قول کہے کہ میری رائے تجھ سے ملنے کی۔

تشریح وتحقیق

خادع: دھوکہ کرنے والا فتح سے خَدَعَ يَخْدَعُ خَدْعًا دھوکہ دینا جیسے: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ (النساء ١٤٢) مفالعه سے خَادَعَ يُخَادِعُ مُخَادَعَةً دھوکہ کرنا جیسے :

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰه (البقرہ)

مماذق: اسم فاعل از باب مفاعلہ محبت میں مخلص نہ ہونا۔ نصر سے مَذَقَ يَمْذُقُ مذقًا ماذا مفاعلہ سے محبت میں مخلص نہ ہونا۔

وجهين: یہ تثنیہ ہے وَجْهٌ کا چہرہ جمع آتی ہے وُجُوْهٌ جیسے: فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ (المائدہ ۶) ضرب سے وَجَهَ يَجِهُ وَجْهًا چہرے پر مارنا۔

المنافق: مفاعلہ سے نافق يُنَافِقُ مُنَافقة منافق ہونا نصر سے نَفَقَ يَنْفُقُ نَفْقًا ختم ہونا۔

الوامق: محبت کرنے والا حسب سے وَمَقَ يَمِقُ وَمْقًا محبت کرنا۔

عاشق: سمع سے عَشِقَ يَعْشَقُ عِشْقًا، عاشق ہونا۔

ذوى الحائق: اصل حقائق سے مراد انبیاء، صلحاء، اتقیاء، صوفیاء وغیرہ ہیں۔

ارتكاب: افتعال سے اِرْتَكَبَ يَرْتَكِبُ اِرْتِكَابًا کسی کام کا کر لینا۔

سخط: ناراضگی یہ سمع سے سَخِطَ يَسْخَطُ سَخَطًا، ناراض ہونا جیسے: وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (التوبہ ۵۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم کا ہے۔

الخالق: پیدا کرنے والا، باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

يمين: دایاں ہاتھ، اس کی جمع اَيْمَانٌ آتی ہے جیسے: مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ (الاعراف ۱۷) یمین قسم کو بھی کہتے ہیں۔

سارق: چور اس کی جمع سَرَقَةٌ سراقٌ آتی ہے ضرب سے سَرَقَ يَسْرِقُ سَرْقًا چوری کرنا جیسے: اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ (یوسف ۷۷) مذکورہ آیت میں جو صیغے مستعمل ہیں وہ واحد مذکر غائب ماضی و مضارع معلوم کے ہیں۔

مظلمة: ظلم، اندھیرا، جمع مظالم آتی ہے ضرب سے ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا

افعال سے اَظْلَمَ یُظْلِمُ اِظْلاَمًا، اندھیرا کرنا۔

فاسق: صحیح راستے سے ہٹ جانا اسکی جمع فسقة وفُسَّاق آتی ہے نصر سے فَسَقَ یَفْسُقُ فَسْقًا سیدھے راستے سے ہٹ جانا جیسے: فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ (الکھف ۵۰)

اشمأز: اِحمارٌ سے اشمأزَّ یشمأز اشمیزازًا ناگواری ظاہر کرنا، ناک چڑھانا اصل میں اِشْمأزَّ یشمئزُّ اشمیزازًا تھا جیسے: وَاِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَایُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَة (الزمر ۴۵) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے، واحد مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے نصر سے شَمَزَ یَشْمُزُ شَمْزًا نفرت کرنا۔

باخل: کنجوس اس کی جمع بُخَّالٌ آتی ہے سمع سے بَخِلَ یَبْخَلُ بُخْلًا بخیل ہونا۔

طارق: رات کو آنے والا اس کی جمع اَطراق آتی ہے باقی تفصیل گزر چکی۔

شکا: نصر سے شَکَا یَشْکُوْ شِکَایَةً شکایت کرنا۔

المبطلون: اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کے ساتھ ٹال مٹول کیا گیا ہو نصر سے مَطَلَ یَمْطُلُ مَطْلًا ٹال مٹول کرنا جیسے: مَطْلُ الغنی ظُلْمٌ (الحدیث)

العائق: رکاوٹ بننا، منع کرنا، جمع آتی ہے عَوائِقُ نصر سے عَاقَ یَعُوْقُ روکنا جیسے قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ (الاحزاب ۱۸) مذکورہ آیت میں جو لفظ مذکور ہے یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

راشق: تیز نگاہ کرنے والا، نصر سے رَشَقَ یَرْشُقُ رَشْقًا تیز نگاہ کرنا، تیر مارنا کرم سے رَشُقَ یَرْشُقُ خوش قامت ہونا۔

الخلائق: یہ جمع ہے خلیقةٌ کی عادت، خصلت۔

المضائق: یہ مضْقٌ کی جمع ہے تنگی، ضرب سے ضَاقَ یَضِیْقُ ضِیْقًا تنگ ہونا جیسے: وَضَائِقٌ بِهٖ صَدْرُکَ (ہود ۱۲) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے اسم فاعل کا ہے۔

الآبق: بھگوڑا غلام، اس کی جمع اُبَّاقٌ، اُبَّقٌ آتی ہے ضرب سے اَبَقَ یَابِقُ اُبْقًا، بھاگنا جیسے: اِذْاَبَقَ اِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ (الصّٰفّٰت ۱۴) مذکورہ آیت میں ماضی کا مستعمل ہے۔

واھا: یہ تعجب اور حسرت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

یقذفہ: ضرب سے قَذَفَ یَقْذِفُ قَذْفًا، پھینکنا جیسے: فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ (طٰہٰ ۳۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم کا ہے۔

حالق: وہ پہاڑ جو چکنا ہونے کی وجہ سے پھسلنے والا ہو اس کی جمع قَلَقَةٌ آتی ہے باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

قول المُحِقِّ الصَّادق: مُحِقَّ الصَادق سے حضرت علی کرم الله وجهه مراد ہے اور قول سے ان کا یہ قول مراد ہے طَلِّقِ الدنیا ثلٰث مرّاتٍ.

ففارق: مفاعلہ سے فَارَقَ یُفَارِقُ مُفَارَقَةً، جدا ہونا ایک دوسرے سے تفعیل و نصر سے جدا کرنا جیسے فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۔ مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے امر حاضر ماضی معلوم از باب نصر سے۔

فقلت له ماغزروبلک فقال والشرط املک فنفحته بالدینار الثانی وقلت له عوذهمابالمثانی فالقاه فی فمه وقرنه بتوامه وانکفایحمدمغداه ویمدح النادی ونداه

ترجمہ:..... پس میں (حارث بن ہمام) نے اس (ابوزید) سے کہا کہ تیرا باران علم کس قدر کثیر ہے پس اس نے کہا کہ شرط زیادہ مالک ہے (یعنی شرط کی پابندی ضروری ہے) تو میں نے اس کو دوسرا دینار بھی دیدیا اور اس سے کہا سورۃ فاتحہ کے ساتھ ان دونوں کا تعویذ بنالے (یعنی شکریۃً ان پر فاتحہ پڑھ تاکہ وہ اس کی محافظت کا ذریعہ بنے) پس

اس نے اس کو منہ میں ڈال دیا اور اس کے جڑوے کے ساتھ ملالیا وہ اپنی صبح اور مجلس اور اس کی سخاوت کی تعریف کرتا ہوا لوٹا (واپس ہوا)

تشریح وتحقیق

ما اغز: صیغہ تعجب ہے، کتنا زیادہ باب کرم سے غَزُرَ یَغْزُرُ غَزَارَۃً بہت ہونا۔

وبل: کثیر بارش ضرب سے وَبَلَ یَبِلُ وَبْلاً زیادہ بارش ہونا جیسے: فَاِنْ لَمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ (البقرہ ۲۶۵)

الشرط: کسی چیز کو لازم کرنا اس کی جمع شُرُوْطٌ آتی ہے، ضرب ونصر سے کسی چیز کو لازم کرنا۔

اَملک: حقدار ہونا، باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

نفخته: فتح سے نَفَخَ یَنْفَخُ نَفْخًا دینا، ہوا کا چلنا پھونکان۔

عوّذهما: تفعیل سے عَوَّذَ یُعَوِّذُ تَعْوِیْذًا تعویذ دینا۔

بالمثانی: سورۃ فاتحہ جیسے: وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِی وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْم (الحجر ۸۷)

القاه: افعال سے اَلْقٰی یُلْقِیْ اِلْقَاءً، ڈالنا سمع سے لَقِیَ یَلْقٰی لِقَاءً، ملنا، ملاقات کرنا جیسے: کُلَّمَا اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ (الملک ۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے واحد مذکر ماضی مجہول کا ہے۔

انکفا: انفعال سے اِنْکَفَا یَنْکَفِیْ اِنْکِفَاءً لوٹنا نصر سے کَفَا یَکْفُوْ کفأ، مڑنا۔

مَغْدَاهُ: صبح کے وقت نکلنا نصر سے غَدَا یَغْدُو غدوًا صبح ہونا۔

نداه: سخاوت باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

قَالَ الْحَارِث بن همام. فناجانی قلبی بانه ابوزیدوان تعارجه لکیدفاستعدته وقلت له قد عرفت بوشیک فاستقم فی مشیک فقال ان کنت ابن همام فهییت باکرام وحییت بین کرام فقلت اناالحارث فکیف حالک والحوادث. فقال ا تقلب فی الحالین بئوس ورخاء وانقلب مع الریحین زعزع وراء. فقلت کیف ادعیت القزل ومامثلک من هزل. فاستسربشره الذی کان تجلیٰ ثم انشد حین ولیٰ.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام نے کہا کہ میرے دل نے مجھ سے سرگوشی کی کہ یہ ابوزید ہے اور اس کا بتکلف لنگڑا بننا فریب ہے میں نے اس کو اپنی طرف لوٹانا چاہا میں نے کہا کہ میں نے آپ کو آپ کے حسن کلام کی وجہ سے پہچان لیا پس تو اپنے چلنے میں سیدھا ہو جا تو وہ کہنے لگا اگر آپ حارث بن ہمام ہوں تو عزت واکرام کے ساتھ سلامت رہے اور اچھے لوگوں کے درمیان زندہ رہے پس میں نے کہا میں حارث بن ہمام ہوں، حوادث کے ساتھ تیرا کیا حال ہے پس اس نے کہا کہ میں دو حالتوں میں الٹا پلٹتا ہوں تنگ دستی اور خوشحالی میں، اور دو ہواؤں آندھی اور نسیم کے ساتھ بدلتا پھرتا ہوں۔ پس میں نے کہا آپ نے کیسے لنگڑے پن کا دعویٰ کیا حالانکہ آپ جیسا آدمی مذاق نہیں کرتا، پس اس کی چہرے کی وہ رونق چھپ گئی جو ظاہر تھی پھر اس نے یہ شعر پڑھا جس وقت وہ لوٹا۔

تشریح وتحقیق

تعارجہ: بتکلف لنگڑا بننا تفاعل سے تعارج یتعارج تعارجا بتکلف لنگڑا بننا، مع سے عَرِجَ یَعْرَجُ لنگڑا ہونا۔

کید: مکروفریب، دھوکہ جمع کِیَادٌ آتی ہے۔ ضرب سے کادیکیدُ کیدًا، دھوکہ دینا اصل

میں کَیْدَیَکِیْدُ تھا جیسے: اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْن، اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا (الطارق ۱۵)

استعدته: استفعال سے اِسْتَعَدَّ یَسْتَعِدُّ اِسْتِعْدَادًا، لوٹنے کی خواہش کرنا نصر سے عَادَ یَعُوْدُ لوٹنا۔

بوشیک: وشیٌ، مزین وَشیٰ یَشِیْ وَشْیًا مزین کرنا۔

مشیک: مشیٌ مصدر ہے ضرب سے مَشٰی یَمْشِیْ مشیا چلنا۔

حییت: تفعیل سے حَیّٰی یُحَیِّیْ تحیَّة سلام کرنا سمع سے حَیِیَ یَحْیٰی حَیًّا زندہ ہونا افعال سے اَحْیٰی یُحْیِیْ اِحْیَاءً زندہ کرنا۔

کرام: کَرِیْمٌ کی جمع ہے شریف۔

اتقلب: تفعیل سے الٹنا پلٹنا، باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

بئوس: تنگ دستی سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بَؤْسًا بہت زیادہ حقیر ہونا۔

رخاء: خوشحالی نصر سے رَخَایَرْخُوْ کشادہ ہونا مفاعلہ سے راخیٰ یُرَاخِیْ مُراخاة مہلت دینا۔

زعزع: تیز ہوا، بعثر سے زَعْزَعَ یُزَعْزِعُ زَعْزَعَةً تیز ہوا چلنا۔

القزل: لنگڑا پن سمع سے قَزِلَ یَقْزَلُ قَزْلاً لنگڑا ہونا۔

هزل: سمع سے هَزِلَ یَهْزَلُ هَزْلاً مذاق کرنا۔

اِسْتَسَرٌ: استفعال سے اِسْتَسَرَّ یَسْتَسِرُّ اِسْتِسْرَارٌ غائب ہو جانا۔

بشره: چہرے کی بشاشت ضرب وسمع سے خوش ہو جانا تفعیل سے بشّر یبشّر تبشیرا بشارت دینا۔

(۱) تعارجت لارغبة فی العرج
ولکن لاقرع باب الفرج

(۲)والقی حَبْلِی علیٰ غاربی
واسلک مسلک من قد مَرَج
(۳)فان لامنی القوم قلت اعذروا
فلَیْسَ عَلیٰ اَعْرَجٍ من حرج

ترجمہ:..... میں لنگڑا ہوا مجھے لنگڑے پن میں کوئی رغبت نہیں تا کہ میں کشادگی کے دروازے کو کھٹکھٹاؤں۔ میری رسی میرے گردن پر ڈال دی گئی، میں ان لوگوں کے راستہ پر چلا جو خلط ملط کرتے ہیں اگر قوم مجھے ملامت کرے تو میں کہتا ہوں کہ مجھے معذور سمجھو اس لئے کہ لنگڑے پر کوئی حرج نہیں۔

تشریح وتحقیق

بَاب: دروازہ جمع آتی ہے اَبْوَابٌ، نصر سے بَابَ یَبُوْبُ بَوْبًا چوکیداری کرنا اصل میں بَوَبَ یَبُوْبُ ہے۔

حَبْلِیْ: رسی، اس کی جمع حِبَالٌ أَحْبُلٌ آتی ہے نصر سے حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلًا رسی سے باندھنا۔

مَرَج: نصر سے مَرَجَ یَمْرُجُ مَرْجًا خلط ملط کرنا جیسے: مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ (الرحمٰن ۱۹)

لَامَنِیْ: نصر سے لَامَ یَلُوْمُ لَوْمًا، ملامت کرنا۔

حَرَج: سمع سے تکلیف میں ڈالنا۔

چوتھا کا خلاصہ

اس مقامہ میں ابوزید اور اسکے لڑکے کے درمیان حسن معاشرت اور قطع مؤدت کے بارے میں مکالمہ ہے حارث بن ہمام اس واقعہ کو اس طرح بیان کرتا ہے کہ میں ایک مرتبہ رفقاء سفر کے ساتھ ایک منزل پر مقیم تھا، وہ مقام نہایت ہی پر فضا اور سرسبز وشاداب تھا، جب یاران ہمسفر محوخواب ہو گئے تو میں نے دور سے دو آدمیوں کی آپس میں باتیں کرنے کی آواز سنی ان میں سے ایک شخص حسن سلوک کا حامی معلوم ہوتا تھا اور دوسرا جیسے کو تیسا کا چنانچہ ایک نے دوسرے سے معلوم کیا کہ تیرا اپنے دوست احباب اور پڑوسیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہے؟ اسنے جواب دیا کہ میں تو حسن اخلاق سے پیش آتا ہوں دوسرے نے جواب دیا میں تو برابر سرابر ناپتا ہوں اور جیسے کہ تیسا، بلکہ اینٹ کا جواب پتھر کے مطابق عمل کرتا ہوں میرے دل میں ان سے ملاقات کا شوق پیدا ہوا لہٰذا میں صبح سویرے ان کی تلاش میں نکلا تو میں نے دیکھا کہ ابوزید اور اس کا بیٹا پھٹی پرانی چادریں اوڑھے ہوئے محو گفتگو ہیں، مجھے ان کی خستہ حالی پر بڑا رحم آیا، چنانچہ میں ان دونوں کو اپنے ساتھ قافلہ میں لے آیا، اور لوگوں سے ان کے تعارف کے ساتھ ساتھ مالی امداد بھی کرادی۔ جب صبح ہوئی تو ابوزید کہنے لگا کہ میرا بدن نہایت گندہ اور میلا ہو گیا ہے اگر اجازت ہو تو میں اس قریبی بستی میں جاکر غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر آجاؤں حارث نے کہا اگر ایسی بات ہے تو جلدی واپس آنا۔ چنانچہ باپ بیٹے دونوں تیزی سے روانہ ہو گئے اور ہم ان کی واپسی کا انتظار کرتے رہے مگر جب وہ دن ڈھلے تک نہ آئے اور بہت دیر ہو گئی تو میں نے رفقاء سفر سے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص نے دروغ گوئی سے کام لیا ہے اور اس نے راہ فرار اختیار کی ہے لہٰذا اب ہم کو سفر کی تیاری کرنی چاہیئے۔ جب میں اپنے اونٹ پر پالان رکھنے کے لئے چلا تو دیکھا کہ پالان کی لکڑی پر ابوزید دو شعر لکھ گیا ہے جس میں وہ اپنے چلے جانے کی خبر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس میں گئیں برا ماننے کی بات نہیں ہے اس لئے کہ میں کسی ناراضگی کی وجہ سے آپ لوگوں سے جدا نہیں ہوا ہوں بلکہ میری عادت ہی ایسی کہ جب کام ہو جائے تو چلتے بنو، میں نے اہل قافلہ کو اس کا لکھا ہوا پڑھوایا ان لوگوں نے بھی اس کے مکر پر نہایت تعجب اور افسوس کا اظہار کیا۔

المقامة الرابعة الدمياطية

اَخبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قال ظعنتُ اِلیٰ دِمْیَاطَ عام هِیَاط ومیاطٍ وانا یَوْمَئِذٍ مَرْمُوْقٌ الرَّخاءِ مَوْمُوْق الاخاءِ اَسْحَبُ مَطَارِفَ الثرآءِ وَاجْتَلِیْ مَعَارِف السَّرَّاء فرافقت اَفَقْتُ صَحْبًا قَدْشَقَّ واعْصَا الشِّقَاقِ ☆ وَارْتَضَعُوا اَفَاوِیق الوِفَاقِ حَتّٰی لَاحُوْا کَاَسْنَانِ المشْطِ فِی الْاِسْتِوَاءِ وَکَالنَّفْسِ الوَاحِدَةِ فِی إلتئامِ الْاَهْوَاءِ

ترجمہ:..... حارث بن ہمام نے یہ کہتے ہوئے خبر دی کہ میں نے افراتفری کے سال دمیاط شہر کی طرف کوچ کیا، اس وقت میری خوشحالی کو دیکھا جاتا تھا، بھائی چارے کو پسند کیا جاتا تھا، میں مالداری کی منقش چادر کو کھینچتا تھا اور خوشی کے چہرے کی خوبیوں کو دیکھتا تھا۔ پس میں نے ایسے ساتھیوں کو رفیق (دوست) بنالیا کہ جنہوں نے نافرمانی کو بچھاڑ دیا تھا اور انہوں نے موافقت کا دودھ پیا تھا، یہاں تک کہ برابری میں کنگھی دندانوں کی طرح اور خواہشات کے ملنے میں ایک نفس (جان) کی طرح ظاہر ہوئے تھے۔

تشریح وتحقیق

الدمیاطیہ: دمیاط ایک شہر کا نام ہے جو مصر سے تیس فرسخ کے فاصلہ پر، سمندر کے کنارے واقع ہے۔

ظعنت: باب فتح ظَعَنَ یَظْعَنُ ظَعْنًا کوچ کرنا، نکلنا، جیسے یَوْمَ ظَعْنِکُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِکُمْ (النحل آیت ۸۰)

هیاط: باب ضرب سے هَاطَ یَهِیْطُ هَیْطًا۔ افراتفری پھیلانا، ہنگامہ مچانا، باب

مفاعلہ سے مَایَطَ یُمَایِطُ مِیَاطًا۔

مِیاط: باب مفاعلہ سے مَایَطَ یُمَایِطُ مِیَاطًا اور ضرب سے مَاطَ یَمِیْطُ مَیْطًا دور کرنا، ہٹانا، یَمِیْطُ اور یَهِیْطُ اصل میں یَمْیِطُ اور یَهْیِطُ تھا، یَبِیْعُ والے قاعدہ سے یَمِیْطُ اور یَهِیْطُ ہوگیا۔

مَرْمُوقٌ: نصر سے رَمَقَ یَرْمُقُ رَمْقًا دیکھنا۔

الرخاء: خوشحالی۔

مَوْمُوْقٌ: صیغہ اسم مفعول باب حسب وَمِقَ یَمِقُ وَمْقًا محبت کرنا، چاہنا۔

الاخاء: باب مفاعلہ سے اٰخیٰ یُوَاخِیْ مُواخاۃً نصر سے أَخَایَأْخُوْ أُخُوَّۃً بھائی بنانا ہواخات قائم کرنا، بھائی چارگی کرنا۔

اسحب: باب فتح سے سَحَبَ یَسْحَبُ سَحْبًا کھینچنا۔ جیسے: یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ (القمر ۴۸)

مطارف: یہ جمع ہے مِطْرَفٌ بمعنی منقش چادر۔

الثرآء: بمعنی زیادتیٔ مال نصر سے ثَرِیَ یَثْرٰی ثَرْوًا ثَرَاءً سمع سے ثَرِیَ ثَرًی بمعنی مالدار ہونا۔

معارف: یہ معْرَف کی جمع ہے بمعنی چہرے کی خوبصورتی۔

فرافقت: باب مفاعلہ سے رافق یُرافِقُ مُرافقۃ دوست بنانا۔ ساتھ ہونا باب کرم سے رَفُقَ یَرْفُقُ نرم ہونا۔

شقوا: باب نصر سے شَقَّ یَشُقُّ شَقًّا پھاڑنا، الگ کرنا۔ باب مفاعلہ سے شَاقَّ یُشَاقُّ مُشَاقَّۃً مخالفت کرنا۔

ارتضعوا: باب افتعال سے اِرْتَضَعَ یَرْتَضِعُ اِرْتِضَاعًا مع رضع یَرْضَعُ اور فتح

سے رَضَعَ یَرْضَعُ دودھ پینا، دودھ پلانا۔

اَفاویق: یہ جمع ہے فِیقَۃٌ کی بمعنی وہ دودھ جو تھن سے ایک مرتبہ نکالنے کے بعد دوبارہ اس میں جمع ہو جائے۔

الوِفاق: باب مفاعلہ سے وَافَقَ یُوَافِقُ مُوَافَقَۃً موافق ہونا، متحد ہونا۔ باب تفعیل سے وَفَّقَ یُوَفِّقُ توفِیقًا، توفیق دینا۔

اَسْنان: یہ جمع سِنّ کی بمعنی دانت، عمر، دندان۔ باب نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سَنًّا چھری تیز کرنا۔

التئام: باب افتعال سے اِلْتَأَمَ یَلْتَئِمُ اِلْتِئَامًا، ملنا، بھر جانا۔ باب کرم سے لَئُمَ یَلْئُمُ فتح سے لَئِمَ یَلْئَمُ لَئَمًا، بخیل ہونا۔

وَکُنَّا مَعَ ذٰلِکَ نَسِیْرُ النَّجَاءَ وَلَا نَرْحَلُ الاکَلَّ هَوْجَاءَ وَاِذَانَزَلْنَا مَنْزِلاً اَوْوَرَدْنَامَنْهَلاً اِخْتَلَسْنَااللُّبْثَ،وَلَمْ نُطِلِ المَکْثَ فَعَنَّ لَنَا اعْمَالُ الرِّکَابِ فِی لَیْلَۃٍ فَتِیَّۃُ الشَبَابِ غَدَافِیَّۃِالاهَابِ فَاَسْرَیْنَا الیٰ اَنْ نضا اللَّیْلُ شَبَابَهٗ وَسَلَتْ الصُّبْحُ خِضَابَهٗ.

ترجمہ:.....اور ہم اسی اتفاق کے ساتھ تیزی سے چلتے تھے، اور ہم کوچ نہیں کرتے تھے مگر ہر تیز رفتار اونٹنی پر، اور جب ہم کسی منزل پر اترتے یا کسی گھاٹ پر آتے تو ہم اقامت کو اچک لیتے اور ٹھہرنے کو طویل نہ کرتے۔ پس ہمیں سیاہ کوے کی کھال کی طرح نئی جوانی والی رات میں سواریوں کو کام میں لانا پیش آ گیا۔ پس ہم رات کو چلے یہاں تک کہ رات نے اپنی جوانی کو کھینچ لیا اور صبح نے رات کے رنگ کو ختم کر دیا۔

تشریح وتحقیق

نَسِیْرُ: باب ضرب سے سَارَ یَسِیْرُ سَیْرًا، چلنا۔

اَلنَّجاء: باب نصر سے نَجَا یَنْجُوْ نَجَاءً تیز چلنا۔ اور اگر مصدر نجوی ہو تو بمعنی سرگوشی کرنا اور اگر مصدر نجاۃ ہو تو بمعنی نجات پانا۔

هَوْجَاءَ: اس کی جمع هُوْجٌ آتی ہے بمعنی تیز چلنے والی اونٹنی سمع سے هَوِجَ یَهْوَجُ هَوَجًا، تیز چلنا۔

مَنْهَلاً: پانی پینے کا گھاٹ۔ اس کی جمع مَنَاهِل آتی ہے۔ سمع سے نَهِلَ یَنْهَلُ نَهْلاً پہلی مرتبہ پانی پینا۔

اِخْتَلَسْنَا: افتعال سے اِخْتَلَسَ یَخْتَلِسُ اِخْتِلاَسًا اور ضرب سے خَلَسَ یَخْلِسُ خَلْسًا چک لینا۔

اَللُّبْثُ: سمع سے لَبِثَ یَلْبَثُ لُبْثًا ٹھہرنا۔ اور مکث کے معنی ٹھہرنے کے بھی آتے ہیں۔ لیکن فرق یہ ہے کہ لبث میں تھوڑی دیر ٹھہرنا ہوتا ہے اور مکث میں زیادہ انتظار کے ساتھ ٹھہرنا ہوتا ہے۔

فَعَنَّ: نصر سے عَنَّ یَعُنُّ عَنًّا ضرب سے عَنَّ یَعِنُّ عَنًّا عُنُوْنًا، پیش آنا۔

غَدَافِیَة: یہ غُداف کی طرف منسوب ہے بمعنی کالا کوا۔ اس کی جمع غِدْفَانٌ آتی ہے۔

نَضَا: نصر سے نَضَا یَنْضُوْ نَضْوًا کھینچنا۔

سَلَتَ: ضرب سے سَلَتَ یَسْلِتُ سَلْتًا ختم کرنا، چھیننا۔

فَحِیْنَ مَلِلْنَا السُّرٰی وَمِلْنَا إِلَی الْکَرٰی صَادَفْنَا اَرْضًا مُخْضَلَّةَ الرُّبَا مُحْتَلَّةَ الصَّبَا فَتَخَیَّرْنَا هَامُنَا خَالِلْعِیْسِ وَمَحَطًّا لِلتَّعْرِیْسِ فَلَمَّا حَلَّهَا

الْخَلِيْط، وَهَدأبِهَا الْاَطِيْطُ وَالْغَطِيْط، سَمِعْتُ صَيِيًّا مِنَ الرِّجَالِ يَقُوْلُ لِسَمِيْرِه فِي الرِّحَالِ، كَيْفَ حُكْم سِيْرَتِكَ مَعَ جِيلِكَ وَجِيْرَتِكَ فَقَالَ ارْعَى الْجَارَ وَلَوْ جَار.

ترجمہ:..... پس جس وقت ہم رات کے چلنے سے اکتا گئے، اونگھنے کی طرف مائل ہو گئے تو ہم نے ایسی زمین پائی جو سرسبز وشاداب ٹیلوں والی اور دھیمی دھیمی خوشگوار بادصبا والی تھی، پس ہم نے اس زمین کو عمدہ اونٹوں کے ٹھہرانے کیلئے اور آخر رات میں آرام کیلئے پسند کیا، پس جب ساتھی وہاں اتر گئے اور جانوروں کی آواز اور آدمیوں کے خراٹے ساکن ہو گئے تو میں نے لوگوں میں بلند آواز والے شخص کو کجاوے میں اپنے رات کے قصہ گو ساتھی سے گفتگو کرتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہا ہے ''اپنے قبیلے والوں اور پڑوسیوں کے ساتھ آپ کی سیرت کا کیا حکم ہے۔''

تشریح وتحقیق

مللنا: سمع سے ملَّ یملُّ مَلَلاً وملالۃً، اکتا جانا، تنگ ہونا۔ ملَّ یملُّ اصل میں مَلِل یمْلل تھا۔ بقاعدہ مضاعف ملَّ یملُّ ہو گیا۔

مِلْنا: ضرب سے مالَ یمیلُ مَیلاً مائل ہونا، جھکنا۔ مَالَ یمیلُ اصل میں مَیَل یمْیلُ تھا بقاعدہ باع یبیع مال یمیلُ ہو گیا۔

الکریٰ: بمعنی اونگھ، سمع سے کَرِیَ یکْرَیٰ کَرًی اونگھنا۔

صادفنا: باب مفاعلہ سے صادفَ یصادفُ مصادفۃً، پانا، ملنا، اور اگر اس کا صلہ عن آ جائے تو معنی ہوگا اعراض کرنا۔ جیسے فمن کذّب بآیات اللّٰہ وصدف عنھا (الانعام ۱۵۷)

مخضلۃ: باب احمرار اِخْضَلَّ یخْضَلُّ اخْضلالاً اور سمع سے خضِل یخْضَلُ

خَضْلاً تروتازہ ہونا، سرسبز وشاداب ہونا۔

الرُّبَا: یہ جمع ہے اَبْرَۃٌ کی بمعنی اونچی جگہ ٹیلہ۔

مُعْتَلَّة: باب احمرار سے اِعْتَلَّ یَعْتَلُّ اِعْتِلاً لاً دھیمی دھیمی ہونا، نرم ہونا۔

الصَّبَا: مشرق کی جانب سے صبح کو چلنے والی ہوا کو صبا کہتے ہیں۔اس کی جمع صَوَابٌ آتی ہے۔نصر سے صَبَّ یَصْبُ صَبًا مائل ہونا۔

مُنَاخا: اونٹوں کو بٹھانے کی جگہ۔

اَلْعِیس: یہ جمع ہے اَعْس کی، اس اونٹ کو کہتے ہیں جس میں سرخی اور سفیدی دونوں ہوں۔

مَحَطًّا: اترنے کی جگہ، قیام گاہ۔

اَلْخَلِیْط: اس کی جمع خلطاء آتی ہے بمعنی ساتھی جیسے "وانَّ کثیرا مِّنَ الْخلطاء لیبْغی بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْض" (ص ۲۴) نصر سے خلَطَ یخْلِطُ خلْطا خلط ملط کرنا۔

هَدَا: فتح سے هَدَأَیَهْدَأُهُدُوْءً، ساکن ہونا، خاموش ہونا۔

اَلْاَطِیْط: جانوروں کی آواز، کجاوے کی چرچراہٹ کی آواز۔

اَلْغَطِیْط: خراٹوں کو کہتے ہیں ضرب سے غَطَّ یَغِطُّ غَطًّا خراٹے لینا۔

لسمیر: رات کے قصہ گوئی کے ساتھی، نصر سے سمر یسْمُرُ سمْرا رات کو قصہ گوئی کرنا۔

جیلک: اس کی جمع أجْیالٌ آتی ہے بمعنی ہم عمر، قبیلے والا نصر سے جال یجُوْلُ جَولاً، چکر لگانا۔

جیْرتک: یہ جمع ہے جَارٌ کی بمعنی پڑوسی اس کی جمع جیران بھی آتی ہے۔ نصر سے جار یجُوْرُ جیرا، پڑوسی ہونا، اگر مصدر جور ہو تو بمعنی ظلم کرنا۔

فَقَالَ ارْعیٰ الْجَارَ وَلَوْ جَارَ، وَابْذَلُ الْوِصَالَ لِمَنْ صَالَ، وَاحْتَمِلُ الْخَلِیْطَ وَلَوْ ابْدَی التَّخْلِطَ وَاوَدُّ الْحَمِیْمَ وَلَوْ جَرَّعَنِی الْحَمِیْمَ، وَاُفَضِّلُ الشَّفِیْقَ عَلیٰ الشَّقِیْقِ وَافِی لِلْعَشِیْرِ وَاِنْ لَمْ یُکَافِیْ بِالْعَشِیْرِ واستَقِلُّ الْجَزِیْلَ لِلنَّزِیْلِ وَاغْمَرُ الزَّمِیْلَ بِالْجَمِیْلِ وَاُنْزِلُ سَمِیْرِیْ مَنْزِلَةَ اَمِیْرِی وَاحِلُّ انِیْسِی مَحَلَّ رَئِیْسِی وَاُوْدِعُ مَعَارِفِیْ عَوَارِفِیْ وَاُوْلِی مَرَافِقِیْ مَرَافِقِیْ.

ترجمہ:..... کہنے لگا میں پڑوسی کی رعایت کرتا ہوں، اگر چہ وہ ظلم کرے اور میں دوستی خرچ کرتا ہوں اس کیلئے جو مجھ پر حملہ کرے۔ اور میں دوست کی تکلیف کو برداشت کرتا ہوں۔ اگر چہ وہ گڑبڑ ظاہر کرے۔ اور میں خالص دوستی کرتا ہوں اگر چہ وہ مجھے گھونٹ گھونٹ کر گرم پانی پلائے، اور میں دوست کو حقیقی بھائی پر ترجیح دیتا ہوں۔ اور میں اپنے خاندان کا حق پورا کرتا ہوں اگر چہ وہ دسواں حصہ بھی بدلہ نہ دے اور بڑا عطیہ بھی مہمان کیلئے کم سمجھتا ہوں اور اپنے ساتھی کو اچھے عطیہ سے ڈھانپ لیتا ہوں اور اپنے قصہ گو ساتھی کو امیر کی جگہ اتارتا ہوں، اور اپنے ساتھ انس رکھنے والے کو سردار کی جگہ اتارتا ہوں اور اپنے عطایا کو کو اپنے پہنچانے والوں کے پاس ودیعت رکھتا ہوں۔ اور اپنے دوستوں کو نفع کا مالک بناتا ہوں۔

تشریح وتحقیق

اَرْعیٰ: فتح سے رَعیٰ یَرْعیٰ رِعَایَةً رعایت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

صَالَ: نصر سے صَالَ یَصُوْلُ صَوْلاً حملہ کرنا۔

اوَدُّ: سمع سے وَدَّیَوَدُّ وِدًّاوَمَوَدَّةً محبت کرنا۔

جرَّعَ: تفعیل سے جَرَّعَ یُجَرِّعُ تجریعًا گھونٹ گھونٹ کر پلانا۔

الشَّقِیْق: حصہ،ٹکڑا،حقیقی بھائی، نصر سے شَقَّ یَشُقُّ شَقًّا چیرنا،ٹکڑے کرنا۔

اَفِی: ضرب سے وفیٰ یَفِیْ وفاءً، پورا کرنا۔

الْعَشِیْر: خاندان قبیلہ۔جیسے "وانذرعشیرتک الاقربین "(الشعراء ۲۱۴)

یُکَافِیْ: مفاعلہ سے کَفٰی یُکَافِیْ مُکَافَاۃً بدلہ پورا کرنا۔کرم سے کَفُوَ یَکْفُوُ کَفَایَۃً ،اہل ہونا۔

الجَزِیْل: کثیرعطیہ،کرم سے جَزُلَ یَجْزُلُ جَزَالَۃً زیادہ ہونا۔

النَّزِیْل:اس کی جمع نُزَلاءٌ آتی ہے،آنے والامہمان۔

الزَّمِیْل: سفرکاساتھی۔

مَعَارِفِیْ: یہ جمع ہے مَعْرَفٌ کی بمعنی چہرے کی خوبصورتی،باقی تفصیل گذرچکی ہے۔

عَوَارِفِی: یہ جمع ہے عَارِفَۃٌ بمعنی عطیہ۔

اُوْلِی: افعال سے أَوْلیٰ یُوْلِیْ إِیْلاءً مالک بنانا۔

مَرَافِقِیْ: بضم المیم صیغہ اسم فاعل باب مفاعلہ سے،دوستی اختیارکرنے والا۔

مَرَافِقِیْ: بفتح المیم یہ جمع ہے مِرْفَقٌ کی بمعنی نفع فائدہ جیسے "ویھیئ لکم من امرکم مِرْفَقًا"(الکھف ۱۶)

وَاُلِیْنُ مَقَالِیْ لِلْقَالِی وَاُدِیْمُ تَسَالِیْ عَنِ السَّالِیْ وَاَرْضٰی مِنَ الْوَفَاءِ بِاللِّفَاءِ وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِاقَلِّ الْاَجْزَاءِ وَلَا اَتَظَلَّمُ حِیْنَ اُظْلَمُ ،وَلَا اَنْقِمُ وَلَوْلَدَغَنِیْ الْاَرْقَمُ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَیْکَ یَابُنَیَّ اِنَّمَا یُضَنُّ بِالضَّنِیْنِ وَیُنَافَسُ فِی الثَّمِیْنِ لٰکِنْ لَّااَتِیْ غَیْرَالْمُوَاتِیْ وَلَا اَسِمُ الْعَاتِیْ بِمُرَاعَاتِیْ،وَلَااُصَافِیْ مَنْ یَابیٰ اِنْصَافِیْ وَلَااُوَاخِیْ مَنْ یُّلْغِیْ الاوَاخِیْ وَلَااُمَالِیْ،مَنْ یُّخَیِّبُ اٰمَالِیْ وَلَااُبَالِیْ مَنْ صَرَمَ

حِبَالِیْ .

ترجمہ:..... اور دشمن کیلئے اپنی بات نرم کرتا ہوں اور بولنے والے کے بارے میں اپنا سوال ہمیشہ برقرار رکھتا ہو۔ اور بدلے (وفاء) کے بارے میں تھوڑی سی چیز پر اور بدلوں میں سے کم بدلے پر قناعت کرتا ہوں اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو میں ظلم نہیں کرتا۔ اور میں عیب نہیں لگاتا اگرچہ چتکبرا سانپ مجھے ڈس دے۔ تو اس کے ساتھی نے اس سے کہا تعجب ہے اے بیٹے! یقیناً بخیل کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے اور قیمتی چیزوں میں رغبت کی جاتی ہے۔ لیکن میں ناموافق آدمی کے پاس نہیں آتا۔ اور متکبر پر اپنی رعایتوں کا نشان نہیں لگاتا، اور جو میرے انصاف کا انکار کرے اس کے ساتھ خالص دوستی نہیں رکھتا اور جو دوستی کے اسباب کو باطل کرے اس کو بھائی نہیں بناتا اور جو میری امیدوں کو ناکام کرے، اس کی مدد نہیں کرتا۔ جو میری رسیوں کو توڑ دے اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

تشریح وتحقیق

اُلِیْنُ: واحد متکلم ماضی معلوم باب افعال سے۔ اَلَانَ یُلِیْنُ اِلَانَةً نرم کرنا۔

قَالِیْ: اسم فاعل کا صیغہ ہے دشمن، سمع سے قَلِیَ یَقْلٰی قَلَاةً بغض رکھنا۔

اُدِیْمُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افعال سے: اَدَامَ یُدِیْمُ اِدَامَةً جاری رکھنا۔

تَسَالُ: تحقیق۔ فتح سے سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً پوچھنا۔

السَّالِیْ: واحد مذکر اسم فاعل فراموش کرنے والا، نصر سے سَلَا یَسْلُوْ سَلْوًا فراموش کرنے والا، بھولنا۔

اَلْفَاءِ: تھوڑی سی چیز لَفَأَ یَلْفَأُ لَفْأً، حق سے کم دینا۔

اَقْنَعُ: فتح سے قَنَعَ یَقْنَعُ قَنْعًا قناعت کرنا جیسے "اطعموا القانع والمعتر" (الحج ۳۶) مذکورہ آیت میں اسم فاعل کا صیغہ اسی سے مستعمل ہے۔

اَقَلُّ: اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ باب ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ قِلَّۃً کم ہونا۔

لَا اَتَظَلَّمُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعل سے تَظَلَّمَ یَتَظَلَّمُ تَظَلُّمًا، ظلم کی فریاد کرنا۔

وَلَا انْقَمُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی باب ضرب سے نَقَمَ یَنْقِمُ نَقْمًا بدلہ لینا جیسے وما نقموا منهم الا ان یؤمنوا الخ (البروج ۸)

لَدَغَ: واحد مذکر غائب ماضی فتح سے لَدَغَ یَلْدَغُ لَدْغًا، ڈنک مارنا۔

اَرْقَمُ: چتکبرا سانپ اس کی جمع ارقم آتی ہے۔

وَیْکَ: یہ کلمہ حسرت اور تعجب کے وقت بولا جاتا ہے جیسے "ویکان اللہ یبسط الرزق الخ" (القصص ۸۲)

یَضَنُّ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول باب سمع سے ضَنَّ یَضَنُّ انتہائی بخیل ہونا۔

یُنَافَسُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مفاعلہ سے نَافَسَ یُنَافِسُ مُنَافَسَۃً کسی بہتر کام میں مسابقت کرنا جیسے: وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ. (المطففین ۲۶)

ثَمِیْنٌ: قیمتی چیز باب کرم سے ثَمُنَ یَثْمُنُ ثَمِیْنًا قیمتی ہونا۔

لَاَاتِیْ: واحد متکلم فعل مضارع منفی ضرب سے اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا، آنا۔

مُوَاتِیْ: موافق ہونا باب مفاعلہ سے وَاتٰی یُوَاتِیْ مُوَاتَاۃً، موافقت اختیار کرنا۔

لَاَاسِمُ: واحد متکلم مضارع منفی معلوم ضرب سے وَسَمَ یَسِمُ وَسْمًا نشان لگانا اصل میں وَسَمَ یَوْسِمُ تھا۔

عَاتٍ: اسم فاعل، سرکشی کرنے والا اس کی جمع عُتَاۃٌ آتی ہے نصر سے عَتَا یَعْتُوْ عُتُوًّا سرکشی کرنا جیسے وعتوعتوا کبیرا (الفرقان ۲۱) مُرَاعَاۃً مفاعلہ سے رَاعٰی یُرَاعِیْ مُرَاعَاۃً خیال رکھنا، رعایت کرنا۔

لا اُصَافِیُ : واحد متکلم فعل مضارع معلوم مفاعلہ سے صَافٰی یُصَافِیُ مُصَافَاۃً خالص دوستی رکھنا۔

لا اُوَاخِیُ : واحد متکلم فعل مضارع منفی مفاعلہ سے وَاخٰی یُوَاخِیُ مُوَاخَاۃً بھائی بنانا، بھائی چارگی جسے کہتے ہیں۔

یلْغِیُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے اَلْغٰی یُلْغِیُ اِلْغَاءً ختم کرنا ویسے لغو کا معنی ہے فضول بیہودہ جیسے واذا سمعوا اللغو اعرضو عنه (القصص ۵۵)

اَوَاخِیُ : یہ جمع ہے اس کا واحد اخیۃ ہے تعلق رابطہ، اصل معنی یہ ہے کہ وہ رسی جو دوہرا کر کے زمین میں گاڑ دی جائے اور اس سے جانور کو باندھا جائے۔

لا اُمَالِیُ : واحد متکلم مضارع منفی معلوم مفاعلہ سے مَالٰی یُمَالِیُ مُمَالاَۃً، مدد کرنا۔

اَمَالِیُ : یہ جمع ہے اس کا واحد اَمَلٌ ہے امید، توقع نصر سے اَمَلَ یَأمُلُ اَمْلاً امید کرنا۔

لا اُبَالِیُ : واحد متکلم مضارع معلوم منفی معلوم مفاعلہ سے بَالٰی یُبَالِیُ مُبَالاَۃً توجہ دینا، پرواہ کرنا۔

صَرْمٌ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم ضرب سے صَرَمَ یَصْرِمُ صَرْمًا کاٹنا۔

حِبَالِیُ : اس کا واحد حبل ہے رسی، لیکن مراد اس سے تعلق ہے۔

وَلَا اُدَارِیُ مَنْ جَهِلَ مِقْدَارِیُ، وَلَا اُعْطِیُ زِمَامِیُ مَنْ یُخْفِرُ ذِمَامِیُ وَلَا اُبْذِلُ وِدَادِیُ لِاَضْدَادِیُ وَلَا اَدَعُ الْعَادِیُ لِلْمُعَادِیُ وَلَا اُغْرِسُ الْاَیَادِیُ فِیُ اَرْضِ الْاَعَادِیُ وَلَا اَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِیُ لِمَنْ یَفْرَحُ بِمَاتِیُ وَلَا اَرْثِیُ التَّفَاتِیُ اِلٰی مَنْ یَشْمَتُ بِوَفَاتِیُ.

ترجمہ:.....اور میں اچھا برتاؤ نہیں کرتا اس شخص کے ساتھ جو میرے مرتبے سے ناواقف ہو اور اپنی لگام اس شخص کو نہیں دیتا جو میرے عہد و پیمان کو توڑ دے اور میں اپنی دوستی کو

خرچ نہیں کرتا اپنے دشمنوں کیلئے اور میں دشمنوں کو دھمکانا نہیں چھوڑتا اور دشمنوں کی زمین میں نعمتوں کے درخت نہیں لگاتا اور میں اپنی ہمدردی کی سخاوت اس شخص پر نہیں کرتا ہوں جو میری مصیبت پر خوش ہو اور میں اپنی توجہ اس شخص کی طرف نہیں کرتا جو میری موت پر خوش ہو۔

تشریح وتحقیق

لاادارِیْ: واحد متکلم فعل مضارع منفی مفاعلہ سے دَارٰی یُدَارِیْ مُدَارَاۃً دل جوئی کرنا۔

مِقْدَار: رتبہ، حیثیت اس کی جمع مقادیر آتی ہے ضرب سے قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا قدر کرنا، رتبہ دینا۔

زِمام: اس کی جمع أزِمّۃ آتی ہے نصر سے زَمَّ یَزُمُّ زِمَامًا، لگام ڈالنا۔

ذِمام: اس کی جمع أذمۃ آتی ہے معنی عہد، پیمانہ۔

یخفر: واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے اَخْفَرَ یُخْفِرُ اِخْفَارًا عہد توڑنا۔

وِدَادِیْ: دوستی، محبت، سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا محبت کرنا اصل میں وَدِدَ یَوْدَدُ تھا بعد التعلیل متجانسین کا آپس میں ادغام ہوکر وَدَّ یَوَدُّ ہوگیا۔

اضدادی: اس کا واحد ضدٌّ ہے نصر سے ضَدَّ یَضُدُّ ضِدًّا دشمنی میں غالب آجانا۔

ایعاد: دھمکی دینا۔ افعال سے أَوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا مخالفت کرنا۔

لا أغرس: واحد متکلم مضارع معلوم ضرب سے غَرَسَ یَغْرِسُ غَرْسًا، پودا لگانا۔

ایادی: أیدی کی جمع ہے اور أیدی یدٌ کی جمع ہے نعمتیں اور یدٌ کا معنی ہاتھ کا بھی ہے لیکن اس کی جمع أیدی ہے ایادی نہیں ہے۔

أعادی: اعداءٌ کی جمع ہے اور أعداءٌ عدوٌّ کی جمع ہے بمعنی دشمن۔

أسمحُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم فتح سے سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا، سخاوت کرنا۔

مُواسَاة: ہمدردی، مفاعلہ سے اسیٰ یُوَاسِیُ مُوَاسَاةً ہمدردی کرنا۔

یَفْرَحُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سمع سے فَرِحَ یَفْرَحُ فَرْحًا خوش ہونا۔ سَاءَ یَسُوءُ سوءًا برا ہونا۔

اَرٰی: واحد متکلم فعل مضارع معلوم فتح سے رَاٰی یَرٰی رُؤْیَةً دیکھنا۔

یَشْمَتُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سمع سے شَمِتَ یَشْمَتُ شَمَاتَةً مصیبت پر خوش ہونا۔ جیسے "ولاتشمت بی الاعداء (الاعراف ۱۵۰)

تشمیت کہا جاتا ہے اس دعا کو جو چھینکنے والے کی چھینک پر پڑھی جاتی ہے۔

وَلَا اَخُصُّ بِحِبَّائِی الاحِبَّائِیُ وَلَااَسْتَطِبُّ لِدَائِیُ غَیْرَاَوِدَّاءِ یوَلَا اُمَلِّکُ خُلَّتِیُ مَنْ لَایَسُدُّخَلَّتِیُ وَلَااُصَفِّیُ نِیَّتِیُ لِمَنْ یَتَمَنّٰی مَنِیَّتِی وَلَااُخْلِصُ دُعَائِی لِمَنْ لَا یُفْعِمُ وِعَائِیُ وَلَااُفْرِغُ ثَنَائِی عَلیٰ من یُفَرِّغُ اِنَائِی وَمَنْ حَکَمَ بِاَنْ اَبْذُلَ وَتَحْزُنَ وَاَلِیْنَ وَتَخْشُنَ وَاَذُوْبَ وتَجْمُدواذکرواوَتَخْمُدَلاوَاللّٰہِ بَلْ نتوازَنُ فی الْمَقَالِ وَزْنَ الْمِثْقَالِ.وَنَتَحَاذٰی فِی الْفِعَالِ حذْوَالنِّعَالِ.حتّٰی تَاْمَنُ التَّغَابُنَ ونُکْفیٰ التَّضَاغُنَ.

ترجمہ:.....اور میں اپنے عطایا کو خاص نہیں کرتا سوائے اپنے دوستوں کے ساتھ اور میں اپنی بیماری کا علاج طلب نہیں کرتا اپنے دوستوں کے علاوہ سے اور میں اپنی دوستی کا مالک اس شخص کو نہیں بناتا جو میری حاجت کو پورا نہ کرے اور اس کیلئے اپنی نیت کو خالص نہیں کرتا۔ جو میری موت کی آرزو کرے اور میں اپنی دعا کو خالص نہیں کرتا اس شخص کیلئے جو نہ بھرے میرے برتن کو اور میں نہیں ڈالتا اپنی تعریف کو اس شخص پر جو میرے برتن کو خالی کرے اور یہ فیصلہ کس نے کیا ہے کہ میں خرچ کرتا رہوں اور تم جمع کرتے رہو اور نرم ہوتا رہو اور تو سخت ہوتا رہے میں پگھلتا رہو اور تم جمے رہو۔ میں بھڑکتا رہو اور تو

بجھتا رہے۔نہیں قسم خدا کی ہم بات میں مثقال کی طرح برابری کریںگے اور ہم کام کرنے میں برابری یہاں تک کہ ہم محفوظ ہو جائیں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے سے اور ہماری مدد کی جائے ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرنے سے۔

تشریح وتحقیق

اَخُصّ: واحد متکلم فعل مضارع، خاص کرنا، نصر سے خَصٌّ یَخُصُّ خصًّا وخُصُوْصًا، خاص کرنا۔

بحبائی: حباء عطیہ، بخشش۔اس کی جمع اخبیۃ آتی ہے۔

اَحِبَّائِیْ: حبیبٌ کی جمع ہے معنی دوست، محبوب سمع سے حَبَّ یَحَبُّ حَبًّا، چاہنا، محبت کرنا۔

اَسْتَطْلِبُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم ہے باب استفعال سے، دوا حاصل کرنا، اِسْتَطَبَّ یَسْتَطِبُّ اِسْتِطْبَابًا، علاج کرنا۔نصر سے طَبَّ یَطُبُّ طَبًّا علاج کرنا اصل میں طبب یَطْبُبُ تھا۔

اَوِدَّائِیْ: یہ ودید کی جمع ہے، صفت کا صیغہ ہے محبت کرنے والا سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا، محبت کرنا، پسند کرنا جیسے "مایود الذین کفروا من اھل الکتاب الخ" (البقرہ ۱۰۵)

خِلَّتِیْ: اگر بالفتح ہو خَلَّۃٌ تو معنی ہے ضرورت اس کی جمع خِلالٌ آتی ہے۔

یَسُدُّ: نصر سے سَدَّ یَسُدُّ سَدًّا ضرورت پوری کرنا۔

اَصْفِّیْ: واحد متکلم فعل مضارع کا صیغہ ہے تفعیل سے صَفّٰی یُصَفِّی تَصْفِیَۃً، صاف کرنا۔

نِیَّتِیْ: نیة کا معنی ہے ارادہ اس کی جمع نیات آتی ہے جیسے "انما الاعمال بالنیات" (الحدیث) یَتَمَنّی: واحد مذکر غائب مضارع معلوم تفعل سے تَمَنّٰی یتَمَنّٰی تَمَنِّیًا، تمنا کرنا۔

مَنِیَّة: موت اس کی جمع منایا آتی ہے باب ضرب سے مَنٰی یَمْنِیْ مَنِیًّا مقرر کرنا اصل میں مَنَیَ یَمْنِیُ تھا بقاعدہ قال و یبیعُ مَنٰی یَمْنِیْ ہوگیا۔

اُخْلِصُ: واحد متکلم مضارع کا صیغہ ہے افعال سے اَخْلَصَ یُخْلِصُ اِخْلاصًا، خالص کرنا۔

دُعَائِیْ: نصر سے دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً، دعا کرنا اگر صلہ میں علی آجائے تو معنی ہے بد دعا کرنا۔

یُفْعِمُ: واحد مذکر غائب باب افعال سے اَفْعَمَ یُفْعِمُ اِفْعَامًا پر کرنا، بھر دینا۔

وِعَاءِ: اس کی جمع ہے اَوْعِیَةٌ برتن، ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا محفوظ کرنا اصل میں وَعَیَ یَوْعِیُ تھا بقاعدہ قال وَعَیَ وَعٰی ہوگیا اور بقاعدہ "یعد" یَوْعِیُ یَعِیْ ہوگیا جیسے "لنجعلها تذکرة وتعیها اذن واعیة"

اُفْرُغْ: واحد متکلم مضارع معلوم افعال سے اَفْرَغَ یُفْرِغُ اِفْرَاغًا، خالی کرنا، مکمل کرنا سمع وضرب سے فارغ ہونا، جیسے "فاذا فرغت فانصب (الانشراح ۵)

ثَنَاءِ: اس کی جمع آتی ہے اثنیہ مدح، تعریف ضرب سے ثَنٰی یَثْنِیْ لوٹنا۔

اِنَاءِ: برتن جمع آنیة اور جمع کی جمع اوانی آتی ہے۔

حَکَمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نصر سے حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْمًا فیصلہ کرنا۔

اَبْذُلُ: واحد متکلم مضارع نصر سے بَذَلَ یَبْذُلُ بَذْلاً خرچ کرنا۔

تَحْزُنَ: واحد مذکر حاضر فعل مضارع نصر سے حَزَنَ یَحْزُنُ حُزْنًا، جمع کرنا۔ جیسے

وللّٰہ خزائن السمٰوات والارض .

اَلِیْنَ : واحد متکلم مضارع ضرب سے لاَنَ یَلِیْنُ لِیْنًا، نرم ہونا اصل میں لَیَنَ یَلْیِنُ تھا بقاعدہ قال ویبیعُ . لان یلین ہوگیا۔

تَخْشُنَ : واحد مذکر حاضر مضارع معلوم کرم سے خَشُنَ یَخْشُنُ خُشُوْنَۃً کھردرا ہونا۔

اَذُوْبَ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے ذَابَ یَذُوْبُ ذَوْبًا، پگھل جانا، اصل میں ذَوَبَ یَذْوُبُ تھا بقاعدہ قال یقول. ذَابَ یَذُوْبُ و ہوگیا۔

تجمُد: واحد مذکر حاضر مضارع نصر سے جَمَدَ یَجْمُدُ جُمُوْدًا منجمد ہونا۔

اذکو: واحد متکلم فعل مضارع سے ہے۔ نصر سے ذَکَایَذْکُوْ ذُکُوًّا، روشن ہونا اصل میں ذَکَوَیَذْکُوُ تھا تعلیل کے بعد ذَکَایَذْکُوْ ہوگیا۔

تَخْمُدَ : واحد مذکر حاضر مضارع، نصر سمع سے بجھنا، جیسے "فاذاھم خامدون" (یس ۲۹)

نتوازنُ: جمع متکلم فعل مضارع تفاعل سے توازن یتوازن توانًا وزن میں برابر ہونا، ضرب سے وَزَنَ یَزِنُ وزنًا، وزن کرنا۔ اصل میں وَزَنَ یَوْزِنُ تھا بقاعدہ "یعد" یَوْزِنُ یَزِنُ ہوگیا۔

مثقال: ترازو کرم سے ثَقُلَ یَثْقُلُ ثَقْلًا ، بوجھل ہونا، اس کی جمع مَثَاقِیْل آتی ہے۔ عرب میں دینار کو کہا جاتا ہے۔ جیسے "فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍالخ "(الزلزال ۷)

نتحاذی: جمع متکلم فعل ضارع معلوم تفاعل سے تَحَاذٰی یَتَحَاذٰی تَحَاذِیًا ، باہم برابر ہونا، یکساں ہونا۔

فعّال: یہ فعلٌ کی جمع ہے کام فتح سے فَعَلَ یَفْعَلُ کام کرنا۔

حذو: یکسانیت نصر سے حَذَایَحْذُوْ حَذْوًا نقش قدم پر چلنا ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کرنا۔

النعال: یہ نعلٌ کی جمع ہے جوتے، سمع سے نَعِلَ یَنْعَلُ نَعْلاً نِعَالاً جوتے پہننا جیسے " فاخلع نعلیک "(طٰہٰ ۱۲)

نامن: جمع متکلم فعل مضارع سمع سے اَمِنَ یَأْمَنُ اَمْنًا محفوظ بے خوف رہنا۔

التغابن: آپس میں نقصان اٹھانا، تفاعل سے تَغَابَنَ یَتَغَابَنُ تَغَابُنًا باہم دھوکہ کھانا جیسے "ذلک یوم التغابن "(التغابن ۲۸)

تضاغن: آپس میں حسد وکینہ کرنا، تفاعل سے تَضَاغَنَ یَتَضَاغَنُ تَضَاغُنًا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرنا، فتح سے ضَغِنَ یَضْغَنُ ضَغْنًا حسد کرنا۔ ضغن کا معنی گرہ لگانے کا بھی ہے اور اس کی جمع اضغان آتی ہے۔ جیسے: "ان لن یخرج اللّٰہ اضغانھم"(محمد ۲۶)

وَالاَفَلَمْ اُعَلُّکَ وَتُعِلُّنِیْ وَاُقِلُّکَ وَتَسْتَقِلُّنِیْ وَاَجْتَرِحُ لَکَ وَتَجْرَحُنِیْ وَاَسْرَحُ اِلَیْکَ وَتُسَرِّحُنِیْ وَکَیْفَ یَجْتَلِبُ اِنْصَافٌ بِضَیْمٍ ،وَاَنّٰی تُشْرِقُ شَمْسٌ مَعْ غَیْمٍ وَمَتٰی اَصْحَبَ وُدٌّ بِعَسْفٍ وَاَیُّ حُرٍّ رَضِیَ بِخُطَّةِ خَسْفٍ وَلِلّٰہِ اَبُوْکَ حَیْثُ یَقُوْلُ .

ترجمہ:..... اور یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں تجھے سیراب کرتا رہوں اور تو مجھے بیمار کرتا رہے اور میں تجھے اٹھاتا رہوں اور تو مجھے حقیر سمجھتا رہے اور میں تیرے لئے کماتا رہوں اور تو مجھے زخمی کرتا رہے اور میں تمہارے قریب ہوتا رہوں اور تو مجھ سے دور ہوتا رہے اور ظلم کے ساتھ انصاف کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے اور سورج کیسے چمک سکتا ہے بادل کی موجودگی میں اور ظلم کے ساتھ کیا دوستی ساتھ ہوتی ہے اور وہ کونسا شریف بندہ ہے جو ذلت کے امر کے ساتھ راضی ہو اور اللہ ہی کیلئے ہے تیرے باپ کا کمال جبکہ وہ کہے۔

تشریح وتحقیق

اُعَلِّکَ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب نصر سے اگر مصدر عَلًّا ہو جیسے: عَلَّ یَعُلُّ عَلًّا، سیراب کرنا، بار بار پلانا اگر مصدر عِلَّۃٌ ہو بیمار ہونے کے معنی میں ہے افعال سے أَعَلَّ یُعَلُّ اِعْلَالاً، بیمار بنانا۔

اُقِلُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افعال سے اَقَلَّ یُقِلُّ اِقْلَالاً، اٹھانا بلند کرنا تفعیل سے قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلاً کم کرنا باب استفعال سے اسْتَقَلَّ یَسْتَقِلُّ اِسْتِقْلَالاً کم سمجھنا۔

اَجْتَرِحُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افتعال سے اجْتَرَحَ یَجْتَرِحُ اِجْتِرَاحًا، کمائی کرنا، فتح سے جَرَحَ یَجْرَحُ جَرْحًا، زخمی کرنا۔

اَسْرَحُ: واحد متکلم فعل مضارع ہے فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ سُرُوْحًا تیزی سے کسی کے پاس جانا تفعیل سے سَرَّحَ یُسَرِّحُ تَسْرِیْحًا سُرُوْحًا، تیزی سے کسی کے پاس جانا، جیسے: اَوْتَسْرِیْحٌ بِاِحْسَان (البقرۃ ۲۲۹) مذکورہ آیت میں اسی سے مصدر واقع ہے۔

یَجْتَلِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول باب افتعال سے اجْتَلَبَ یَجْتَلِبُ اِجْتِلَابًا، حاصل کرنا۔

ضَیْم: ظلم اس کی جمع ضُیُوم آتی ہے باب ضرب سے ضَامَ یَضِیْمُ ضَیْمًا ظلم کرنا۔

اَنّٰی: یہاں اَنّٰی استفہامیہ ہے اور کیف کے معنی میں ہے۔

تُشْرِقُ: واحد مؤنث غائب مضارع معلوم باب افعال سے اشْرَقَ یُشْرِقُ اِشْرَاقًا، چمکنا، جیسے: وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا الخ. (الزمر ۶۹)

شَمْسٌ: سورج، اس کی جمع شموس آتی ہے۔ باب تفعیل سے شَمَّسَ یُشَمِّسُ تَشْمِیْسًا، دھوپ میں ڈالنا۔

غَیْم: بادل اس کی جمع غُیُوْم آتی ہے۔ اور اغیام بھی آتی ہے۔

اَصْحَب: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال سے اَصْحَبَ یُصْحِبُ اِصْحَابًا دوستی والا ہونا۔

عَسَفَ: ظلم، باب ضرب سے عَسَفَ یَعْسِفُ عَسْفًا ظلم کرنا۔

بِخُطَّة: مشکل کام اس کی جمع خُطَطٌ آتی ہے۔

خَسَفَ: ضرب سے خَسَفَ یَخْسِفُ خَسْفًا، ذلیل کرنا، اسی سے خُسُوْفُ الْقَمَر بھی ہے یعنی چاند گرہن اور ضرب سے اس کا معنی دھنس جانے کے بھی ہیں۔ جیسے "لولا ان من اللّٰہ لخسف بنا" (القصص ۸۲)

لِلّٰہِ اَبُوْکَ: یہ لفظ کسی اچھے کام پر تعجب کیلئے بولا جاتا ہے۔

جَزَیْتُ مَنْ اَغْلَقَ بِیْ وُدَّہٗ، جَزَاءَ مَنْ یَبْنِیْ عَلٰی اُسِّہٖ، وَکِلْتُ لِلْخُلِّ کَمَا کَالَ لِیْ عَلٰی وَفَآءِ الْکَیْلِ اَوْبَخْسِہٖ، وَلَمْ اُخْسِرْہُ وَشَرًّا الْوَرٰی، مَنْ یَوْمُہٗ اَخْسَرُ مِنْ اَمْسِکَ وَکُلُّ مَنْ یَطْلُبُ عِنْدِیْ جَنٰی، فَمَالَہٗ اِلَّا جَنٰی غَرْسِہٖ، لَا اَبْتَغِی الْغَبْنَ وَلَا اَنْثَنِیْ، بِصَفْقَةِ الْمَغْبُوْنِ فِیْ حِسَّہٖ، وَلَسْتُ بِالْمُوْجِبِ حَقًّا لِمَنْ لَا یُوْجِبُ الْحَقَّ عَلٰی نَفْسِہٖ، وَرُبَّ مَذَّاقِ الْھَوٰی خَالَنِیْ، اَصْدُقُہُ الْوُدَّ عَلٰی لَبْسِہٖ، وَمَا دَرٰی مِنْ جَھْلِہٖ اَنَّنِیْ، اَقْضِیْ غَرِیْمَی الدَّیْنِ مِنْ جِنْسِہٖ، فَاھْجُرْ مَنِ اسْتَغْبَاکَ ھَجْرَ الْقِلٰی وَھَبْہُ کَالْمَلْحُوْدِ فِیْ رَمْسِہٖ، وَالْبَسْ لِمَنْ فِیْ وَصْلِہٖ لُبْسَةً، لِبَاسَ مَنْ یُرْغَبُ عَنْ اُنْسِہٖ،

وَلاتُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ یَّرٰی،اَنَّکَ مُحْتَاجٌ اِلٰی فَلْسِہٖ.

ترجمہ:.....(۱) میں بدلہ دیتا ہوں اس شخص کو جو میرے ساتھ تعلق قائم کرے اس شخص جیسا بدلہ جو اپنی بنیاد پر عمارت تعمیر کرے۔

(۲) اور میں دوست کیلئے وزن کرتا ہوں جیسے وہ میرے لئے وزن کرے پورا پورا یا نقصان کے ساتھ اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں۔

(۳) اور مخلوق میں سے بدترین شخص وہ ہے جس کا آج کا دن کل گذشتہ سے زیادہ خراب ہو۔

(۴) اور ہر وہ شخص جو مجھ سے پھل طلب کرتا ہے تو اس کیلئے اس کے لگائے ہوئے درخت کے سوا کوئی پھل نہیں ہے۔

(۵) میں دھوکہ کو نہیں چاہتا اور میں دھوکہ کے سودے ساتھ نہیں لوٹاتا اپنی سمجھ میں (یعنی میں بے وقوفوں کی طرح کم عقلی والا کام نہیں کرتا)

(۶) اور میں اس شخص کیلئے حق کو واجب نہیں کرتا جو اپنے اوپر حق واجب نہ کرے۔

(۷) بعض محبت میں خلط ملط کرنے والے مجھے سمجھتے ہیں کہ میں ان سے سچی دوستی کرونگا ان کی گڑبڑ کے باوجود۔

(۸) وہ اپنی ناسمجھی کی وجہ سے نہیں جانتا کہ بے شک میں قرضخواہ کو قرض دیتا ہوں اسی کی جنس سے۔

(۹) تو چھوڑ دے اس شخص کو جو تجھ کو بے وقوف سمجھتا ہے جس طرح کے دشمن کو چھوڑا جاتا ہے اور اس کو اپنی قبر میں مدفون آدمی کی طرح خیال کر۔

(۱۰) جس شخص کے ملنے میں گڑبڑ ہو اس کیلئے اس شخص جیسا لباس جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے۔

(۱۱) اور تو اس شخص سے دوستی کی امید مت کر جو یہ سمجھے کہ تو اس کے پیسوں کا محتاج ہے۔

تشریح وتحقیق

جَزَیْتُ: واحد متکلم فعل ماضی ضرب سے جَزٰی یَجْزِیْ جَزَاءً، بدلہ دینا۔

أعلق: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال سے اَعْلَقَ یُعْلِقُ اِعْلَاقًا، لگانا، لٹکانا۔

یَبْنِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ بِنَاءً عمارت تعمیر کرنا۔

أُسّ: بنیاد اس کی جمع اساس آتی ہے نصر سے أَسَّ یَئُسُّ أَسًّا، بنیاد رکھنا۔

کِلْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معلوم ضرب سے کَالَ یَکِیْلُ کَیْلًا وزن کرنا، ناپنا جیسے واذا کالوھم اووَّزنوھم یخسرون (المطففین ۳)

اَلْخُلّ: خل کے ضمہ کے اور کسرے کے ساتھ دوست کو کہا جاتا ہے اور اس کی جمع أخلال آتی ہے۔ اگر خاء کے فتح کے ساتھ ہو تو معنی ہے سرکہ۔

وفاء: ضرب سے وَفٰی یَفِیْ وَفَاءً حق واجب کو پورا پورا ادا کرنا۔ اصل میں وَفَیَ یَوْفِیُ تھا بعد التعلیل وَفیٰ یَفِیْ ہوگیا۔ اور اس جیسی تعلیلات اور ان میں جاری ہونے والے قواعد کو کئی جگہوں میں بیان کیا گیا ہے اسی پر قیاس کر لئے جائیں

بخس: کمی فتح سے بَخَسَ یَبْخَسُ بَخْسًا تول میں کمی کرنا جیسے وشروہ بثمن بخش دراھم معدودہ (یوسف ۲۰)

ودی: مخلوق۔ أخسر: یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے زیادہ نقصان والا سمع سے خَسِرَ یَخْسَرُ خَسَارَةً نقصان اٹھانا۔

أمس: کل گذشتہ اس کی جمع أمسٌ آتی ہے۔

جنی: پھل، ضرب سے جنیٰ یَجْنِیْ جنًا نتیجہ پانا، پھل توڑنا۔

غَرْس: اسکی جمع اغراس آتی ہے پودہ ضرب سے غَرَسَ یَغْرِسُ غَرْسًا درخت لگانا۔

غَبْنَ: نقصان، دھوکہ نصر سے غَبَنَ یَغْبُنُ غَبْنًا، دھوکہ دینا۔

لَا اَنْثَنِیْ: واحد متکلم مضارع منفی انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً، لوٹنا، مڑ جانا۔

صَفْقَةِ: سودہ معاملہ اس کی جمع صفقات آتی ہے ضرب سے صَفَقَ یَصْفِقُ صَفْقًا، تالی بجانا، یا سودا کرتے وقت ہاتھ کو ہاتھ پر مارنا۔

حِسَّه: فہم، سمجھ، ادراک نصر سے حَسَّ یَحُسُّ حِسًّا محسوس کرنا۔

مُوْجِب: اسم فاعل کا صیغہ ہے افعال سے اَوْجَبَ یُوْجِبُ اِیْجَابًا واجب کرنا۔

مَذَّاق: یہ مبالغہ کا صیغہ ہے زیادہ ملاوٹ کرنے والا، نصر سے مَذَقَ یَمْذُقُ مَذَاقًا، ملانا، آمیزش کرنا۔

خَالَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، سمع سے خَالَ یَخَالُ خَیَالًا خیال کرنا۔

اَصْدُقُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقًا، سچی دوستی کرنا۔

لُبْس: مکروفریب ضرب سے لَبَسَ یَلْبِسُ لُبْسًا، خلط ملط کرنا۔

مَا دَرٰی: واحد مذکر غائب ماضی منفی معلوم ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً واقفیت حاصل کرنا۔

اَقْضِیْ: واحد متکلم مضارع معلوم ضرب سے قَضٰی یَقْضِیْ قَضَاءً ادا کرنا۔

غَرِیْم: صاحب دین اس کی جمع غرماء آتی ہے مقروض کو بھی کہا جاتا ہے سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ غَرَامَةً قرض ادا کرنا۔ دَیْن: اس کی جمع دُیُوْن آتی ہے۔

قرض: ضرب سے قَرَضَ یَقْرِضُ قَرْضًا قرض دینا۔

اهجر: واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم نصر سے هَجَرَ یَهْجُرُ هَجْرًا چھوڑنا۔ مفاعلہ سے هَاجَرَ یُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً، ہجرت کرنا جیسے: ان الذین هاجروا وجاهدوا

الخ (الانفال ۷۲)

اِسْتَغبی : واحدمذکرغایب ماضی معلوم استفعال سے اِسْتَغْبٰی یَسْتَغْبِیُ اِسْتِغْبَاءً بےوقوف سمجھنا۔

اَلْقِلی : یہ مصدر ہے جواسم فاعل کے معنی میں ہے دشمن سمع سے قَلِیَ یَقْلٰی قُلَاۃً دشمنی کرنا۔

ھَبْ: اسم فعل امر کے معنی میں ہے کہ تو سمجھ، گمان کر۔

مَلْحُوْدٍ: یہ صیغہ اسم مفعول ہے مدفون فتح سے لَحَدَ یَلْحَدُ لَحْدًا قبر کھودنا، افعال سے اَلْحَدَ یُلْحِدُ اِلْحَادًا، ملحد ہو جانا۔

رَمْس: قبر، اس کی جمع رموس آتی ہے نصر سے رَمَسَ یَرْمُسُ رَمْسًا دفن کرنا۔

وَ النسبہ : انسیت سمع سے اَنِسَ یَأْنَسُ اُنْسًا مانوس ہونا۔

لَاتُرَجِّ : واحدمذکرحاضرفعل ماضی حاضر تفعیل سے رَجّٰی یُرَجِّیُ تَرْجِیَۃً امید قائم کرنا، اصل میں رَجَّوَ یُرَجِّیُ تھا بعد التعلیل رَجّٰی یُرَجِّیُ ہوگیا۔

قَالَ الحارث بن همام فلماوَعَیْتُ مادار بینهماتقت الی ان اعرف عینهمافلمالاح ابن ذکاء والحف الجو الضیاء غدوت قبل استقلال الرکاب،ولاغتداء الغراب وجعلت استقری صوب الصوت :للیلی واتوسم الوجوه بالنظر الجلی الی ان لمحت ابازیدوابنه یتحادثان وعلیهمابردان رثان فعلمت انهمانجیالیلتی وصاحبروایتی فقصدتهماقصدکلف بدما ثتهماراث لرثات هتهماوابحتهماالتحول الی رحلی والتحکم فی کثری وقلی وطفقت اسیربین السیارة فضلهما

واهز الاعواد المثمرة لهما الی ان غمر ابالنحلان واتخذ امن الخلان.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں نے ان باتوں کو محفوظ کرلیا جو ان دونوں کے درمیان چلیں مجھے شوق ہوا اس بات کا کہ میں ان کی ذات کو پہچان لوں پس جب سورج ظاہر ہوگیا اور فضاء کو روشنی میں لپیٹ دیا تو میں صبح سویرے سواریوں کے کوچ کرنے سے پہلے اور کوؤں کے صبح سویرے نکلنے سے پہلے روانہ ہوا اور میں نے رات کی آواز کی سمت کو تلاش کرنا شروع کیا۔ اور میں اپنی تیز نظر کے ساتھ چہروں کو تاڑتا رہا یہاں تک کہ میں نے ابوزید اور اس کے بیٹے کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ دونوں گفتگو کررہے تھے اور ان پر دو پرانی چادریں ہیں۔ میں نے سمجھ لیا کہ یہ میرے لئے رات کے سرگوشی کرنے والے ہیں اور میری روایت کے ساتھی ہیں (یعنی میں ان سے روایت کرونگا) میں نے ان کے پاس جانے کا ارادہ کیا عاشق کی قصہ کی طرح ان کی نرم اور بوسیدہ حالت پر رحم کھاتے ہوئے اور میں نے ان کے لئے اپنے کجاوے کی طرف منتقل کرنا جائز کردیا اور اپنے قلیل اور کثیر مال میں تصرف کرنا بھی اور میں ان کے کمال کو قافلے والوں کے درمیان مشہور کرنے لگا اور ہر پھل دار ٹہنی کو ان کے لئے حرکت دیتا رہا یہاں تک کہ دونوں عطیات سے ڈھانپ دیئے گئے اور دوست بنادیئے گئے۔

تشریح وتحقیق

وعیت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا یاد کرنا۔

دار: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے دَارَ یَدُوْرُ دَوَرَانًا، چکر لگانا جیسے الاان تکون تجارة حاضرة تدیرونها۔ (البقرة ۲۸۲) مذکورہ آیت میں، جو صیغہ مستعمل ہے جمع مذکر حاضر مضارع معلوم کا ہے۔

تقت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم نصر سے تَاقَ یَتُوْقُ تَوْقَانًا خواہش کرنا۔

عینھما: اس کی جمع اعیُنٌ آتی ہے شخصیت اور اس کے اور بھی کئی معنی ہیں جیسے سورج چشمہ، گھٹنا وغیرہ۔

ابن ذکاء: اس کا معنی ہے صبح ویسے ذکاء (بالضم) کا معنی ہے سورج نصر سے ذَکَایَذْکُوْ ذَکَاءً بھڑکنا۔

الحف: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم افعال سے اَلْحَفَ یُلْحِفُ اِلْحَافًا کپڑا پہنانا، فتح سے لَحَفَ یَلْحَفُ لَحْفًا کپڑا اوڑھنا۔

الجوّ: فضا اس کی جمع اَجْوَاء آتی ہے۔

غدوت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم نصر سے غَدَا یَغْدُوْ غَدْوًا صبح سویرے چلنا، اٹھنا جیسے ''واذ غدوت من اھلک تبوئ المؤمنین'' (ال عمران ۲۱)

استقلال: استفعال سے اِسْتَقَلَّ یَسْتَقِلُّ اِسْتِقْلَالاً سفر کرنا، روزنہ ہونا۔

رکاب: اس کی جمع رکب آتی ہے سواری،

اغتذاء: افتعال سے اِغْتَذٰی یَغْتَذِیْ اِغْتِذَاءً صبح سویرے چلنا۔

الغراب: کوا اس کی جمع غِرْبَانٌ اور جمع کا جمع غَرَابِیْب آتی ہے۔

استقری: استفعال سے اِسْتَقْرٰی یَسْتَقْرِیْ اِسْتِقْرَاءً، واحد متکلم ماضی کا صیغہ ہے۔ تلاش وتتبع کرنا۔

صوب: جہت، سمت اس کی جمع اَصْوَاب آتی ہے۔

اتوسم: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعل سے تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا، تاڑنا۔

النظر الجل: گہری نظر نصر سے جَلَا یَجْلُوْ جَلَاءً واضح ہونا۔

لمحت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم فتح سے لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا، دیکھنا۔

یتحادثان: تثنیہ مذکر مضارع معلوم تفاعل سے تَحَادَثَ یَتَحَادَثُ تَحَادُثًا، بات کرنا۔

بردان: برد کی تثنیہ ہے چادر بالفتح بَرْد بمعنی ٹھنڈک ہے افعال سے اَبْرَدَ یُبْرِدُ اِبْرَادًا ،ٹھنڈا کرنا جیسے:ابرد وابالظهر فان شدد الحرمن فیح جهنم. (الحدیث)

رثان: اس کا واحد ہے رث اور یہ تثنیہ ہے پرانا ہونا ضرب سے رَثَّ یَرِثُّ رَثَاثَةً بوسیدہ ہونا۔

کلف: یہ صفت کا صیغہ ہے سمع سے کَلِفَ یَکْلَفُ کَلَفًا ،عاشق ہونا تفعیل سے کَلَّفَ یُکَلِّفُ تَکْلِیْفًا، مکلف بنانا، تکلیف دینا۔

دماثة: نرم مزاجی، نرمی کرنا، فتح سے دَمَثَ یَدْمَثُ دِمَاثَةً خوش اخلاق ہونا، نرم مزاج ہونا۔

رثاثة: خستہ حالی باقی تحقیق پہلے گزر چکی۔

ابحت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم افعال سے اَبَاحَ یُبِیْحُ اِبَاحَةً، مباح کرنا، جائز کرنا۔

تحول: تفعل سے تَحَوَّلَ یَتَحَوَّلُ تَحَوُّلاً منتقل ہونا۔

کثر: مال کثیر. قل: مال قلیل۔

اسیر: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعیل سے سَیَّرَ یُسَیِّرُ سِیْرَةً مشہور کرنا۔

لسیارة: مؤنث کا صیغہ ہے اسم مبالغہ ہے زیادہ چلنے والا، گاڑی اور قافلے کو بھی کہا جاتا ہے جیسے وجاءت سیارة (یوسف ۱۹) اس کی جمع سیارات آتی ہے۔

اهز: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے هَزَّ یَهُزُّ هَزًّا ہلانا جیسے: وَهُزِّیْ

اِلَیک بجذع النخلة ۔مریم ۲۵)

اعواد: عود کی جمع ہے لکڑی، مطلقاً شاخ، خوشبو۔

مثمرة: واحد مؤنث اسم فاعل، افعال سے اَثْمَرَ یُثْمِرُ اِثْمَارًا پھل دار شاخیں۔

غمرا: تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول نصر سے غَمَرَ یَغْمُرُ غَمْرًا ڈھانکنا۔

النحلان: بغیر طلب کے عطیہ اس کی جمع نحلٌ آتی ہے فتح سے نَحَلَ یَنْحَلُ نَحْلاً، عطیہ دینا، بخشنا۔

اتخذا: تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول افتعال سے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا اختیار کرنا، بنانا

خلان: یہ خلیل کی جمع ہے دوست اور اس کی جمع اخلّا بھی آتی ہے جیسے الاخلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین. (الزخرف ۶۷)۔

وکنا بمعرس نتبین منه بنیان القریٰ ونتنور نیران القریٰ فلما رای ابوزید امتلاء کیسه وانخلاء بؤسه قال لی ان بدنی قد اتسخ ودرنی قدرسخ افتأذن لی فی قصدقریة لاستحم واقضی هذا المهم فقلت اذا شئت فالسرعة السرعة ولرجعة الرجعة فقال ستجد مطلعی علیک اسرع من ارتداد طرفک الیک ثم استن استنان الجواد فی المضمار وقال لابنه بداربدار ولم نخل انه غرو طلب المفر فلبثنا نرقبه. رقبة الاعیاد ونستطلعه بالطلائع والرواد الی ان هرم النهار وکاد جرف الیوم یَنْهَار.

ترجمہ:.....اس دوران کہ ہم رات کو آرام کر رہے تھے اور ہم وہاں سے بستیوں کی عمارتیں دیکھ رہے تھے اور مہمان نوازی کی آگ کو روشن دیکھ رہے تھے جب ابوزید نے اپنی تھیلی کو بھرتے ہوتے ہوئے دیکھ لیا اور اپنی تنگدستی کے دور ہو جانے کو (دیکھا)

ابوزید) نے مجھ سے کہا کہ بے شک میرا بدن میلا ہو چکا ہے اور میرا میل جم چکا ہے کیا تم مجھے کسی بستی میں جانے کی اجازت دو گے تا کہ میں غسل کرلوں اور اس فریضہ کو ادا کرلوں میں نے کہا اگر تیرا ارادہ ہو تو جلدی کر جلدی اور واپس جلدی آ جا تو اس نے کہا کہ تم میرے لوٹنے کو اپنی طرف آنکھ جھپکنے سے پہلے پاؤ گے پھر وہ بھاگا جیسے کہ عمدہ گھوڑا میدان میں بھاگتا ہے اور اس نے اپنے بیٹے سے کہا جلدی کر جلدی اور ہم نے یہ نہ سمجھا کہ اس نے دھوکا دیا ہے اور بھاگنا چاہا۔ چنانچہ ہم اس کا انتظار کرنے لگے عید کی انتظار کی طرح اور اس کے بارے میں معلوم کرتے رہے جاسوسوں سے اور تلاش کرنے والوں سے یہاں تک کہ دن بوڑھا ہو گیا اور دن کا کنارہ گرنے کو ہو گیا۔

تشریح وتحقیق

معرس: یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ رات کی آخر میں قیام کرنے کی جگہ، تفعیل سے عَرَّسَ یُعَرِّسُ تَعْرِیْسًا آخر شب میں آرام کیلئے قیام کرنا۔

نتبین: جمع متکلم فعل مضارع تفعل سے تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ تَبَیُّنًا، معلوم کرنا، ظاہر ہونا۔

بنیان: عمارت، ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ بُنْیَانًا تعمیر کرنا۔

نتنور: جمع متکلم فعل مضارع تفعل سے تَنَوَّرَ یَتَنَوَّرُ تَنَوُّرًا روشنی محسوس کرنا۔

بیران: یہ جمع ہے اس کا واحد نارٌ ہے، آگ۔

امتلاء: افتعال سے اِمْتَلَأَ یَمْتَلِئُ اِمْتِلَاءً بھر جانا فتح سے مَلَأَ یَمْلَأُ بھرنا جیسے: "فمالئون منها البطون" (الواقعہ ۵۳) مذکورہ آیت میں اسی باب سے اسم فاعل مستعمل ہے۔

کسلہ: تھیلی اس کی جمع اکیاس آتی ہے۔ انفعال سے اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً، دور ہونا۔

بؤس: تنگدستی، سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤْسًا، تنگدست ہونا۔

بدنی: اس کی جمع ابْدَانٌ آتی ہے معنی جسم، بدن۔

التسخ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم افتعال سے اِتَّسَخَ یَتَّسِخُ اِتِّسَاخًا میلا ہونا، سمع سے وَسِخَ یَسَخُ وَسْخًا میلا ہونا۔

درن: میل، گندگی اس کی جمع اَدْرَانٌ آتی ہے۔

رسخ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے رَسَخَ یَرْسَخُ رَسْخًا جم جانا جیسے "والرا سخون فی العلم" (ال عمران ۷) مذکورہ آیت اسی سے اسم فاعل کا صیغہ مستعمل ہے۔

لاستحم: واحد متکلم فعل مضارع معلوم استفعال سے اِسْتَحَمَ یَسْتَحِمُ اِسْتِحْمَامًا، غسل کرنا، گرم ہونا۔

هذا المهم: اس جملہ سے مراد نماز ہے مُهِمٌّ اسم فاعل کا صیغہ ہے اہم اور ضروری کام افعال سے اَهَمَّ یُهِمُّ اِهْمَامًا اہم اور ضروری ہونا۔

السرعة: فتح سے سَرَعَ یَسْرَعُ سُرْعَةً جلدی کرنا کرم سے سَرُعَ یَسْرُعُ جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔

رجعة: ایک دفعہ کی واپسی ضرب سے رَجَعَ یَرْجَعُ رُجُوْعًا، واپس لوٹنا۔

مطلع: یہ مصدر میمی ہے فتح سے طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا کسی کے پاس آنا۔

ارتداد: افتعال سے اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ اِرْتِدَادًا واپس ہونا جیسے: ومن یرتدمنکم عن دینه (المائدہ ۵۴)

طرفک: طرف کا معنی ہے نگاہ ضرب سے طَرَفَ یَطْرِفُ طَرْفًا پلک جھپکنا۔

استن: واحد مذکر غائب فعل ماضی افتعال سے اِسْتَنَّ یَسْتَنُّ اِسْتِنَانًا تیزی سے دوڑنا نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سَنًّا تیز کرنا۔

جو ا ن: عمدہ نسل کا گھوڑا اس کی جمع اجیاد و جیاد آتی ہے۔ جیسے **بالعشی الصافنات الجیاد** (ص ۳۱) مذکورہ آیت میں جیاد بلفظ جمع مستعمل ہے۔

مضمار: اس کی جمع **مضامیر** آتی ہے دوڑنے کا میدان۔

بدار بدار: یہ اسم فعل ہے اِسْرَعْ فعل امر کے معنی میں ہے معنی ہے جلدی کر، جیسے **"ولا تاکلوا اھا اسرافا وبدارًا ان یکبر وھا"** (النساء ۶)

لم نخل: جمع متکلم مضارع نفی جحد بلم سمع سے خَالَ یَخَالُ خَیَالاً، خیال کرنا اصل میں خَیِلَ یَخْیَلُ تھا بعد التعلیل خَالَ یخال ہوگیا۔

غر: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نصر سے غَرَّ یَغُرُّ غُرًّا دھوکہ دینا۔

مفر: مصدر میمی ہے یا اسم ظرف ہے ضرب سے فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا، بھاگنا۔

نرقب: جمع متکلم فعل مضارع نصر سے رَقَبَ یَرْقُبُ رَقْبًا و رُقُوْبًا، انتظار کرنا۔ جیسے **ولا یرقبون فی مؤمن الا ولا ذمۃ** (التوبۃ ۱۵)

الاعیاد: یہ عید کی جمع ہے، جشن، خوشی نصر سے عَادَ یَعُوْدُ عَوْدًا لوٹنا۔

نستطلع: جمع متکلم فعل مضارع معلوم استفعال سے اِسْتَطْلَعَ یَسْتَطْلِعُ اِسْتِطْلَاعًا، خبر دریافت کرنا۔

طلائع: یہ طلیعۃ کی جمع ہے فوج کا اگلا دستہ۔

الروا ن: یہ رائد کی جمع ہے راہنمائی کرنے والا، جاسوس۔ نصر سے رَادَ یَرُوْدُ رَوْدًا، راہ نمائی کرنا، تجسس کرنا۔

ھرم: واحد مذکر غائب فعل ماضی سمع سے ھَرِمَ یَھْرَمُ ھَرَمًا، بوڑھا ہونا، دن کا آخر وقت ہونا۔

جرف: کنارہ اس کی جمع اجراف آتی ہے جیسے: **علی شفا جرف ھارٍ** (التوبۃ ۱۰۹)

ینھار: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم افعال سے اَنْھَارَ یُنْھِرُ اِنْھِیَارًا منہدم ہونا، گرنا۔

فَلَمَّاطال امدالانتظارولاحت الشمس فی الاطمارقلت لاصحابی قدتنا هینافی المهلة وتمادینافی الرحلةالیٰ ان اضعنا الزمان وبان ان الرجل قدبان فتأهبوا للظعن ولاتلووا علیٰ خضراء الدمن ونهضت لاحدج راحلتی واتجمل لرحلتی فوجدت ابازید قدکتب علی القتب حین شمر للهرب

یامن غدالی ساعدا
ومساعدًادُوْنَ البشر

لاتحسبن انی نایتک عن ملال او اشر،لکننی مذ لم ازل، ممن اذا طعم انتشر

قال فأقرأت الجماعةالقتب لیعذره من کان عتب فاعجبو ابخرافته وتعوذوامن أفته ثم اناظعناولم ندرمن اعتاض عنا.

ترجمہ:..... پس جب انتظار کی مدت طویل ہوگئی اور سورج پرانے کپڑے میں ظاہر ہوا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ہم مہلت میں انتہاء کو پہنچ چکے ہیں اور ہم نے سفر کو اتنا لمبا کیا کہ ہم نے زمانے کو ضائع کر دیا اور یہ بات ظاہر ہوگئی کہ یہ آدمی جھوٹا تھا لہٰذا کوچ کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ اور گندے کوڑے کی طرف مائل مت ہو، میں کھڑا ہوا تا کہ میں اپنی اونٹنی پر کجاوے کو باندھوں اور کوچ کرنے کیلئے سامان لادوں تو میں نے پایا ابوزید کو اس نے پالان کی لکڑی پر لکھا تھا جس وقت وہ بھاگنے کیلئے تیار ہوا:

اے وہ شخص جو مخلوق کو چھوڑ کر میرے لئے بازو اور مددگار ہو گیا تو یہ گمان نہ کر کہ میں تجھ سے کسی رنج یا تکبر کی وجہ سے دور ہوا۔ بلکہ میں ہمیشہ ان لوگوں میں سے ہوں جو کھائیں

اور چلے جائیں (حارث) کہتا ہے کہ میں نے جماعت کو وہ پاا ان پڑھوایا تا کہ جو لوگ ناراض ہو گئے تھے وہ اس کو معذور سمجھیں چنانچہ لوگ اس کی بے ہودہ بات کی وجہ سے تعجب میں پڑ گئے اور انہوں نے اس کے شر سے پناہ مانگی اور پھر ہم روانہ ہو گئے پھر ہمیں نہیں معلوم کہ ہماری طرف سے کون بدلہ بنا (یعنی ہمارے بدلے کون اس کے جال میں پھنسا)

تشریح و تحقیق

طال: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طَوْلاً لمبا ہونا افعال سے اَطال یُطِیْلُ اِطَالَةً لمبا کرنا۔ جیسے: فطال علیهم الامد (الحدید ۱۶) مذکورہ آیت میں اسی سے ماضی کا صیغہ مستعمل ہے۔

امد: وقت مقرر اس کی جمع اماد آتی ہے۔

اطمار: یہ جمع ہے اس کا واحد طمرٌ ہے پرانا کپڑا ضرب سے طَمَرَ یَطْمِرُ طَمْرًا زیادتی کرنا۔

تناهینا: جمع متکلم ماضی معلوم تفاعل سے تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی تناهیا، انتہا کو پہنچنا۔

مهلة: مہلت اس کی جمع مُهَلٌ آتی ہے فتح سے مَهَلَ یَمْهَلُ مَهْلاً، مہلت دینا۔

تمادینا: جمع متکلم فعل ماضی معلوم تفاعل سے تمادٰی یتمادٰی تمادیا، حد سے بڑھنا کسی کام میں سستی اختیار کرنا۔

رحلة: سفر اس کی جمع رحلاتٌ آتی ہے، فتح سے رَحل یرْحلُ رَحْلَةً، سفر کرنا۔

اضعنا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال سے اضاع یُضیْعُ اضاعة برباد کرنا اصل میں اَضْیَعَ یُضْیِعُ تھا بعد التعلیل تھا اَضَاعَ یُضِیْعُ ہو گیا۔

مان: واحد مذکر غائب ماضی معلوم ضرب سے مَانَ یَمِیْنُ مَیْنًا جھوٹ بولنا۔

بان: واحد مذکر غائب ماضی معلوم بَانَ یَبِیْنُ بیانًا ظاہر ہونا۔

تاھبوا: جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر تفعل سے تَأَهَّبَ يَتَأَهَّبُ تَأَهُّبًا تیار ہونا۔

لاتلوا: جمع مذکر حاضر فعل نہی معلوم ضرب سے لَوٰی یَلْوِیْ لَیًّا، لَوِیًا، مائل ہونا، متوجہ ہو جانا جیسے: اذتصعدون ولاتلوون علی احد (ال عمران ۱۵۳)

خضرا: یہ اخضر اسم تفضیل کا مؤنث ہے سبزی اس کی جمع حضروات آتی ہے سمع سے خضر یَخْضَرُ خَضْرًا سبز ہونا۔

دمن: یہ جمع ہے اس کا واحد دمنۃ ہے کوڑا ڈالنے کی جگہ سمع سے دَمَنَ یَدْمَنُ دَمْنًا میلا ہونا۔

احدج: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم تفعل سے تَحَمَّلَ یَتَحَمَّلُ تَحَمُّلًا بوجھ اٹھانا۔

القت: اس کی جمع اَقْتَابٌ آتی ہے کجاوہ کی لکڑی۔

شمر: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعیل سے شَمَّرَ یُشَمِّرُ تَشْمِیْرًا تیار ہونا۔

ساعدا: اس کی جمع سواعد آتی ہے باز، کلائی۔

مساعدا: واحد مذکر اسم فاعل، مدد کرنے والا۔

لاتحسبن: واحد مذکر فعل نہی حاضر بانون خفیفہ سمع سے حَسِبَ یَحْسَبُ حسب سے حَسِبَ یَحْسِبُ سمجھنا، خیال کرنا۔

نایت: واحد مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے نَأَیَ یَنْأَیُ نَأْیًا، دور ہونا جیسے واذا انعمنا علی الانسان اعرض ونای بجانبیہ الخ (الاسراء ۸۳)

ملال: اکتاہٹ، تنگی سمع سے مَلَّ یَمَلُّ مَلَالًا، اکتانا، تنگ ہو جانا۔

اشر: اکڑنا سمع سے أَشِرَ یَأْشَرُ أَشْرًا، تکبر کرنا۔

طعم: واحد مذکر غائب ماضی معلوم سمع سے طَعِمَ یَطْعَمُ طَعْمًا کھانا چکھنا جیسے فاذا طعمتم فانتشروا (الاحزاب ۵۳)

انتشر: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افتعال سے اِنْتَشَرَ یَنْتَشِرُ اِنْتِشَارًا پھیلنا، نصر سے نَشَرَ یَنْشُرُ نَشْرًا نُشُوْرًا، زندہ کرنا،

عتب: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے عَتَبَ یَعْتُبُ عَتْبًا، ناراضگی کا اظہار کرنا۔

خرافۃ: کم عقلی والی بات اس کی جمع خرافات آتی ہے۔ سمع سے خَرِفَ یَخْرَفُ کرم سے خَرُفَ یَخْرُفُ بیہودہ باتیں کرنا۔

تعوذ: جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم تفعل سے تعوَّذ یتعوّذ تعوُّذًا، پناہ لینا۔

لم ندر: جمع متکلم نفی جحد بلم، ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَۃً جاننا۔

اعتاض: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افتعال سے اِعْتَاضَ یَعْتَاضُ اِعْتِیَاضًا بدل بنانا۔ اصل میں اِعْتَوَضَ یَعْتَوِضُ اِعْتِوَاضًا تھا تعلیل کے بعد اسی طرح ہوگیا۔

پانچواں کا خلاصہ

اس مقامہ میں ابوزید رات کے وقت حارث کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور قیام کی درخواست کرتا ہے اور اپنا ایک واقعہ سناتا ہے حارث اس واقعہ کو اس طرح بیان کرتا ہیکہ ایک رات میں اپنے دوستوں کے ساتھ قصہ گوئی میں مصروف تھا جب رات زیادہ گزر گئی تو ہم لوگوں نے سونے کا ارادہ کرلیا، ابھی سونے کی تیاری کر ہی رہے تھے کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور بڑی طراری کیساتھ سلام کیا ہمنے جلدی سے دروازہ کھول دیا جب وہ اندر آ گیا تو معلوم ہوا کہ وہ ابوزید ہے ہم نے ماحضر پیش کیا اور اس کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا، اور رفقاء نے سونے کا ارادہ ملتوی کر دیا، اور اس سے کہا کہ اپنے سفر کے واقعات میں سے کوئی واقعہ سنایئے۔ تو ابوزید نے کہا میں تم کو ایک ایسا واقعہ سناتا ہوں کہ آپ حضرات نے کبھی نہ سنا ہوگا، اور یہ واقعہ آج ہی آپ لوگوں کے پاس آنے سے تھوڑی دیر پہلے پیش آیا ہے ہم نے بیتابی کیساتھ اس سے واقعہ معلوم کیا، اس نے کہا رات بسر کرنے کیلئے قیام کی تلاش میں میں نے ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے ایک کم سن نہایت ہی خوبصورت لڑکا نکلا میں نے اس سے آج کی رات میزبانی کی درخواست کی اس لڑکے نے نہایت بلیغ اشعار میں برجستہ جواب دیا کہ ہم خود فاقہ کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ہم کو نیند نہیں آ رہی ہے ایسی صورت میں ہم آنے والے مہمان کی کیا میزبانی کر سکتے ہیں البتہ اگر قیام کرنا ہو تو گھر حاضر ہے، ابوزید کہتا ہے کہ میں اس کی برجستہ گوئی سے بہت متاثر ہوا میں نے اس کا نام معلوم کیا اس نے جواب دیا کہ میرا نام زید ہے اور میری جائے پیدائش فید ہے اور میں کل ہی اپنی ننہیال میں آیا ہوں، ابوزید کہتا ہے کہ میں نے لڑکے سے کہا کچھ اور تفصیل بیان کر کے مجھے تیری ذہانت نے تعجب میں ڈال دیا ہے، تو اس لڑکے نے کہا

میری ماں برہ نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے فلاں سال ایک سروجی سردار سے نکاح کیا تھا اس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ بہت چالاک ہے چنانچہ جب اس نے محسوس کیا کہ میں حاملہ ہوں تو خرچ کے ڈر سے خاموشی کیساتھ کہیں چلا گیا اور آج تک لاپتہ ہے حتی کہ اس کے موت اور حیات کے بارے میں بھی معلوم نہیں ہے۔ ابوزید سروجی کہتا ہے کہ بھی معلوم نہیں ہے۔ ابوزید کہتا ہے کہ اس کی صحیح نشاندہی اور علامات سے میں پہچان گیا کہ یہ میرا ہی بیٹا ہے مگر چونکہ میں تہی دست تھا اسی وجہ سے میں نے اس سے اپنا تعارف نہیں کرایا اور زخمی دل اور کبیدہ خاطر ہوکر چلا آیا اگر میرے پاس کچھ رقم ہو جائے تو میرے لئے بیٹے سے ملاقات کرنا آسان ہو جائے۔ حارث کہتا ہے کہ ہم کو اس کی تنگ دستی پر بہت رحم آیا اور تمام ساتھیوں نے مل کر اس کے لئے چندہ کر دیا، صبح کو جب ابوزید جانے لگا تو میں نے اس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ چل کر آپ کے بیٹے سے ملاقات کروں اور اس کو دیکھوں، ابوزید میری بات سن کر بہت ہنسا اور کہا آپ لوگ شاید اس واقعہ کو حقیقت سمجھے ہو اور سراب کو پانی سمجھ بیٹھے ہو، حالانکہ نہ برہ میری کوئی بیوی ہے اور نہ زید میرا بیٹا۔ ہمیں اس کے مکر و فریب سے بہت تعجب ہوا۔

اَلمَقَامَةُ الخَامِسَةُ الكُوفِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَوْتُ بِالْكُوْفَةِ فِيْ لَيْلَةٍ اَدِيْمُهَا ذُوْ لَوْنَيْنِ وَقَمَرُهَا كَتَعْرِيْذٍ مِنْ لُجَيْنٍ مَعَ رُفْقَةٍ غَذُوْا بِلِبَانِ الْبَيَانِ وَسَحَبُوْا عَلٰى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ مَافِيْهِمْ اِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ وَيَمِيْلُ الرَّفِيْقُ اِلَيْهِ وَلَا يَمِيْلُ عَنْهُ فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ اِلٰى اَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ وَغَلَبَ السَّهَرُ فَلَمَّا رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيْمُ، وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا التَّهْوِيْمُ سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةً مُسْتَنْبَحِم تَلَتْهَا صَكَّةٌ مُسْتَفْتِحٍ فَقُلْتُ مَنِ الْمُلِمُّ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام روایت کرتے ہیں کہ میں نے کوفہ میں ایک ایسی رات میں قصہ گوئی کی جس کا چمڑا دو رنگوں والا تھا اور جس کا چاند چاندی کی تعویذ کی طرح تھا چند ایسے دوستوں کے ساتھ جنہوں نے فصاحت کے دودھ کو غذا بنالیا تھا اور جنہوں نے سحبان پر فراموشی کا دامن ڈال دیا تھا۔ نہیں تھے ان میں مگر ایسے لوگ جن کی باتیں محفوظ کی جاتیں (یا اسے یاد کیا جاتا تھا) اور ان سے اجتناب نہیں کیا جاتا تھا اور دوست ان کی طرف مائل ہوتے اور ان سے اعراض نہیں کرتے تھے۔ پس قصہ گوئی ہم پر غالب آ گئی یہاں تک کہ چاند غروب ہو گیا اور بیداری غالب آ گئی پس جب اندھیری رات نے تاریکی ڈال دی اور باقی نہ رہی مگر اونگھ ہم نے دروازے سے کتے کی بھونکنے والی آواز سنی اور پھر اس کے پیچھے دروازے کی کھلوانے کی کھٹکھٹاہٹ سنی ہم نے کہا اندھیری رات میں آنے والا مہمان کون ہے۔

تشریح وتحقیق

اَلْکُوْفِیَّۃ: یہ کوفہ کی طرف منسوب ہے اور اس میں یائے نسبت کی ہے کوفہ عراق میں بغداد سے نوّے میل کے فاصلے پر ایک مشہور شہر ہے اور یہی وہ شہر ہے جو ایک زمانے تک مرکز علم رہا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو حضرت عمرؓ نے علمی کام سرانجام دینے کیلئے اسی کوفہ کی طرف بھیجا تھا۔

سَمَوْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم نصر سے سَمَرَ یَسْمُرُ سَمْرًا قصہ گوئی کرنا۔

اَدِیْمٌ: اس کی جمع أُدُمٌ ،آدَامٌ آتی ہے، پکا چمڑا۔ضرب سے أَدَمَ یَأْدِمُ أَدْمًا، روٹی کو سالن کے ساتھ کھانا کرم سے اَدُمَ یَأْدُمُ اُدْمًا ،گندم گوں ہونا۔

تَعْوِیْذ: اس کی جمع تَعَاوِیْذٌ آتی ہے ،تفعیل سے عَوَّذَ یُعَوِّذُ تَعْوِیْذًا پناہ میں دینا۔

نُجَیْن: چاندی کا ٹکڑا، یہ ہمیشہ تصغیر ہی مستعمل ہوتا ہے۔

غَذُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول نصر سے غَذَا یَغْذُوْ غَذْوًا پرورش کرنا۔

لِبَان: دودھ ضرب سے لَبَنَ یَلْبَنُ لبنا، دودھ پینا جمع البانٌ آتی ہے۔

سَحَبُوْ: جمع مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے سَحَبَ یَسْحَبُ سَحْبًا کھینچنا جیسے یوم یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَر (القمر ۴۸)

سَحْبَان: سحبان بن زفر بن یاس بن عبدالشمس وائلی یہ عرب میں انتہائی فصیح وبلیغ شخصیت تھا اور اس کو سحبان بن وائل اس لئے کہا جاتا ہے کہ وائل بن ربیعہ نے ان کی پرورش کی تھی۔

ذَیْل: دامن اس کی جمع أَذْیَالٌ و ذُلُوْلٌ آتی ہے ضرب سے ذَالَ یَذِیْلُ ذَیْلاً کپڑے کو لمبا کرنا۔

یُحفظ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول سمع سے حَفِظَ یحفَظُ حفظًا یاد کرنا مفاعلہ سے حافظ یُحافِظُ مُحافَظَةً ایک دوسرے کی حفاظت کرنا جیسے حَافِظَاتٌ لِّلْغَیْبِ. تفعل سے تَحَفَّظَ یَتَحَفَّظُ تَحَفُّظًا اعراض کرنا۔

فَاسْتَهْوَتْهُ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم استفعال سے اِسْتَهْوٰی یَسْتَهْوِیْ اِسْتِهْوَاءً، مدہوش بنانا۔

السَّهَرُ: بیداری، سمع سے سَهِرَ یَسْهَرُ سَهْرًا بیدار ہونا، جاگتے رہنا۔

رَوَّقَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعیل سے رَوَّقَ یُرَوِّقُ تَرْوِیْقًا، چادر تاننا نصر سے رَاقَ یَرُوْقُ رَوْقًا، بھلا معلوم ہونا راقَ یرُوْقُ اصل میں رَوَقَ یَرْوُقُ تھا بقاعدہ قال ویقول رَاقَ یَرُوْقُ ہوگیا۔

بَهِیْمٌ: اس کی جمع بُهَمٌ آتی ہے سخت سیاہ۔

تَهْوِیْمٌ: اونگھ، ہچکولے، تفعیل سے هَوَّمَ یُهَوِّمُ تَهْوِیْمًا اونگھنا۔

نَبَاحٌ: ہلکی آواز، فتح سے نَبَأَ یَنْبَأُ آہستہ آواز نکالنا، کتے کو ہش ہش کرنا استفعال سے اِسْتَنْبَأَ یَسْتَنْبِئُ اِسْتِنْبَاءً بھونکوانا۔

صَكَّةٌ: کھٹکھٹاہٹ نصر سے صَكَّ یَصُكُّ صَكًّا دروازہ بند کرنے کی آواز۔

مُسْتَنْبِحٌ: اسم فاعل استفعال سے اِسْتَنْبَحَ یَسْتَنْبِحُ اِسْتِنْبَاحًا کتے کو بھونکانا۔

قُلْتُ: واحد مؤنث غائب ماضی نصر سے تَلَا یَتْلُوْ تَلْوًا پیچھے ہونا۔

مُلِمٌّ: اسم فاعل کا صیغہ ہے آنے والا، اترنے والا افعال سے اَلَمَّ یُلِمُّ اِلْمَامًا کسی کے پاس مقیم ہونا، آنا۔

مُدْلَهِمٌّ: اسم فاعل کا صیغہ ہے اِقْشَعَرَارًا سے اِدْلَهَمَّ یَدْلَهِمُّ اِدْلِهْمَامًا رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

فَقَالَ يَااَهْلَ ذَاالْمَغْنٰى وُقِيْتُمْ شَرًّا،وَلَالَقِيْتُمْ مَابَقِيْتُمْ ضُرًّا،قَدْدَفَعَ اللَّيْلُ الَّذِىْ اَكْفَهَرَّا،اِلٰى ذَرَاكُمْ شَغِثًامُغْبَرًّااَخَاسَفَارٍطَالَ وَاسْبَطَرَّا،حَتّٰى انْثَنٰى مُحْقُوْقِفًامُصْفِرًّا،مِثْلَ هِلَالِ الْاُفُقِ حِيْنَ افْتَرَّاوَقَدْعَرَافِنَاءَ كُمْ مُغْتَرًّا، وَاَمَّكُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا،يَبْغِىْ قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّافَدُوْنَكُمْ ضَيْقًاقِنُوْعًاحُرًّا،يَرْضٰى بِمَااَحْلَوْلٰى وَمَااَمَرًّا،وَيَنْثَنِىْ عَنْكُمْ ينث البِرًّا .

ترجمہ:.....پس اس نے کہا گھر والوں تم ہر برائی سے محفوظ رہو اور جب تک تم باقی ہو تمہیں نہ ملے کوئی نقصان ۔(۲) تحقیق اندھیری رات نے جو کہ چھا چکی ہے دھکیل دیا تمہارے صحن کی طرف ایک پراگندہ بال والے غبار الود شخص کو۔(۳) طویل سفروں کا بھائی ہے اور اس کا سفر لمبا ہوا ہے یہاں تک وہ واپس ہوا کبڑا اور پیلا ہو کر۔(۴) چاند کے کنارے کی طرح جس وقت وہ طلوع ہوا اور تمہارے صحن کا قصد کیا ہے سائل بن کر۔ (۵) اس نے ساری مخلوق کو چھوڑ کر تمہارا ارادہ کیا ہے تم سے مہمان نوازی اور ٹھہرنے کی جگہ چاہتا ہے ۔(۶) لہٰذا تم قبول کرلو قناعت کرنے والے شریف مہمان کو جو راضی ہوتا ہے میٹھی اور کڑوی چیز پر تمہاری طرف سے لوٹے گا تمہاری نیکی کو پھیلاتا ہوا۔

تشریح وتحقیق

المعنٰی : صیغہ اسم ظرف اس کی جمع مَعَانٍ آتی ہے سمع سے غَنٰی یَغْنِیُ غِنًا مقیم ہونا افعال سے اَغْنٰی یُغْنِیُ اِغْنَاءً، مالدار کرنا۔ استفعال سے مستغنی ہونا جیسے مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَاكَسَبَ (اللھب۲)

وُقِيْتُمْ: جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ضرب سے وَقٰی یَقِیُ وِقَایَةً، بچانا وَقٰی یَقِیُ اصل میں وَقَیَ یَوْقِیُ تھا بقاعدہ قَالَ وقَیَ وَقِیَ ہو گیا اور بقاعدہ یَعِدُ یَوْقِیُ

یَقِیُ ہوگیا اور پھر یدعو یرمی والے قاعدے سے یَقِیَ ہوگیا۔ جیسے فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ. (الدھر ۱۱)

لَقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معلوم سمع سے لَقِیَ یَلْقٰی لِقَاءً سامنا کرنا، ملنا، ملاقات کرنا۔

مَا بَقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معلوم سمع سے بَقِیَ یَبْقٰی بَقَاءً باقی رہنا جیسے وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (الرحمٰن ۲۷)

ضُرًّا: نقصان، نصر سے ضَرَّ یَضُرُّ ضُرًّا نقصان دینا۔

اِکْفَهَرَّا: واحد مذکر غائب ماضی اقشعرار سے اکْفَهَرَّ یَکْفَهِرُّ اکْفِهْرَارًا رات انتہائی تاریک ہونا۔

ذَرَاکُمْ: ذرا بمعنی صحن، اس کی جمع أَذْرِیَّةٌ آتی ہے، ضرب سے ذَرَا یَذْرِیْ ذَرْءًا، اڑانا جیسے تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ (الکھف ۴۵)

شَعِثًا: پراگندہ حال سمع سے شَعِثَ یَشْعَثُ شَعَثًا پراگندہ حال ہونا۔

مُغْبَرًّا: صیغہ اسم فاعل احمرار سے اِغْبَرَّ یَغْبَرُّ اغْبِرَارًا، غبار اڑانا سمع سے غَبَرَ یَغْبُرُ غَبْرًا، غبار ہونا۔

سِفَارٌ: یہ مصدر ہے سفر کے مفاعلہ سے سَافَرَ یُسَافِرُ مُسَافَرَةً روانہ ہونا، سفر کرنا۔

اَسْبَطَرَّا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، اقشعرار سے اِسْبَطَرَّ یَسْبَطِرُّ اسْبِطْرَارًا دراز ہونا، لمبا ہونا۔

اِنْثَنٰی: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً لوٹنا۔

مُحْقَوْقِفًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل کوزہ پشت ہونا، افعیعال سے احقوقف یَحْقَوْقِفُ اِحْقِیْفَافًا کبڑا ہونا۔

مُصْفَرًّا: صیغہ اسم فاعل احمرار سے اِصْفَرَّ یَصْفَرُّ اِصْفِرَارًا زرد پیلا ہونا۔

اُفُق: کنارہ آسمان اس کی جمع اَفَاق آتی ہے۔

اِفْتَرَّ: واحد مذکر غائب افتعال سے اِفْتَرَّ یَفْتَرُّ اِفْتِرَارًا ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

عَرَا: واحد مذکر غائب ماضی نصر سے عَرَا یَعْرُوْ عَرْوًا سامنے آنا۔

فَنَاءٌ: اس کی جمع أَفْنِیَةٌ آتی ہے ضرب سمع سے فَنِیَ یَفْنٰی فناءً معدوم ہونا۔

مُعْتَرَّا: صیغہ اسم فاعل افتعال سے اِعْتَرَّ یَعْتَرُّ اِعْتِرَارًا دل میں کسی چیز کا سوال کرنا، جیسے وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (الحج ۳۶) نصر سے عَرَّ یَعُرُّ عَرًّا جیسے کہا جائے عَرَّ الابل اونٹ خارش زدہ ہوگیا۔

دُوْنَ: اسمائے افعال میں سے ہے بمعنی خذ، لے لو، قبول کرلو۔

طُرًّا: معنی ہے تمام، پورے کا پورا طُرٌّ کا معنی جماعت کے بھی ہے اس کی جمع أَطْرَارٌ آتی ہے۔

قِرًی: مہمان نوازی ضرب سے قَرٰی یَقْرِی ازی کرنا۔

مُسْتَقَرًّا: صیغہ اسم ظرف، قیام گاہ کو کہتے ہیں استفعال سے اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا ٹھہرنا، قرار پانا، ضرب سے بھی یہی معنی ہے۔

تنوعا: مبالغہ کا صیغہ ہے بہت قناعت کرنے والا سمع سے قَنِعَ یَقْنَعُ قِنْعًا قناعت کرنا۔

حُرٌّ: شریف، آزاد اس کی جمع أحرارٌ آتی ہے۔ سمع سے حَرَّ یَحِرُّ حُرًّا، آزاد ہونا۔

اِحْلَوْلٰی: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعیعال سے اِحْلَوْلٰی یَحْلَوْلِی اِحْلِیْلَاءً میٹھا ہونا۔

امرّا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال کرم وسمع سے تلخ ہونا۔

یَنُثُّ: واحد مذکر غائب مضارع معلوم نصر سے نَثَّ یَنُثُّ نثًا پھیلانا، مشہور کرنا۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا خَلَبَنَا بِعُذُوْبَةِ نُطْقِه وَعَلِمْنَا مَاوَرَآءَ بَرْقِهٖ اِبْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ، وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ، وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيَّأْ هَيَّأْ وَهَلُمَّ مَاتَهَيَّأْ، فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِیْ اَحْلَّنِیْ ذَرَاكُم، لَا تَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُمْ اَوْتَضْمَنُوْا لِیْ اَنْ لَاتَتَّخِذُوْنِیْ كَلًّا وَلَاتَجَشَّمُوْا لِاَجْلِیْ اَكْلًا، فَرُبَّ اَكْلَةٍ هَاضَتِ الْاٰكِلَ، وَحَرَمَتْهُ بِآكِلَ وَشَرُّ الْاَضْيَافِ مَنْ سَامَ التَّكْلِيْفَ وَآذَى الْمُضِيْفَ خُصُوْصًا اَذًى يَتَعَلَّقُ بِالْاَجْسَامِ وَيُفْضِیْ اِلَى الْاَسْقَامِ وَمَاقِيْلَ فِی الْمَثَلِ الَّذِیْ سَارَسَائِرُهٗ خَيْرُ الْعَشَآءِ سَوَافِرُهٗ اِلَّا لِيُعَجَّلَ التَّعَشِّیْ وَيُجْتَنَبَ اَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِیْ يُعَشِّیْ اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ تَقِدَنَارُ الْجُوْعِ وَتَحُوْلَ دُوْنَ.

ترجمہ:..... حارث ابن ھمام کہتا ہے کہ جب ہم دھوکے میں پڑ گئے اس کے شیریں کلام کی وجہ سے اور ہمیں معلوم ہوا جو کچھ اس کے پیچھے بجلی کی چمک تھی تو ہم نے دروازہ کھلوانے کی طرف جلدی کی اور اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملے اور ہم نے لڑکے سے کہا جلدی کرو اور جو کچھ تیار ہے لے آؤ۔ پس مہمان نے کہا کہ اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے تمہاری صحن میں اتارا میں تمہاری مہمان نوازی کو نہیں چکھوں گا مگر یہ کہ تم مجھے اس بات کی ضمانت دو کہ تم مجھے بوجھ نہ بناؤ گے اور نہ میری وجہ سے کھانے کا تکلف کرو گے بہت سارے لقمے کھانے والے کو ہیضے میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اسے کھانے کی چیزوں سے محروم کر دیتے ہیں بدترین مہمان وہ ہیں جو میزبان کو تکلیف پہنچائے خصوصاً ایسی تکلیف جس کا تعلق جسم کے ساتھ ہو۔ اور جو بیماریوں تک پہنچا دیتی ہے اور وہ کہاوت جس کی خبر مشہور کی گئی ہے کہ ''جلدی کیجائے رات کے کھانے میں'' نہیں کہی گئی ہے کہ بہترین کھانا تاخیر سے مگر یہ کہ جلدی کیجائے رات کھانے میں اور رات

کے اس کھانے سے بچا جائے جو آنکھوں کو کمزور کرے اِلّا یہ کہ بھوک کی آگ بھڑک اٹھے اور اس کی نیند کے درمیان حائل ہو جائے۔

تشریح و تحقیق

خلبنا: جمع متکلم ماضی معلوم نصر سے خَلَبَ یَخْلُبُ خَلْباً دھوکہ دینا، گرویدہ بنانا۔

عذوبۃ: مٹھاس کرم سے عَذُبَ یَعْذُبُ عُذُوْبَۃً، شیریں ہونا۔

ترحاب: یہ باب تفعیل کا مصدر ہے خیر مقدم کرنا، مرحبا کہنا کرم سے رَحُبَ یَرْحُبُ رَحْباً رُحُوْبَۃً کشادہ ہونا۔

ھیّاھیّا: یہ اسم فعل ہے اسْرَعْ فعل امر کے معنی میں ہے جلدی کر، جلدی کر۔

ھلمّ: یہ بھی اسم فعل ہے، لے آ ؤ۔ اس لفظ کا اصل یا تو ھالمّ ہے ھا صرف تنبیہ ہے اور لمّ نصر سے امر کا صیغہ ہے دونوں کو ملا کر ھَالَمَّ کر دیا گیا پھر ھا: صرف تنبیہ کے ہمزہ کو گرا دیا۔ ھَلُمَّ ہو گیا، یا اصل اس کا ھَلْ اور اُمَّ ہے اُمَّ نصر سے قصد کرنا پھر ان دونوں کو ایک کر دیا تو ھَلْ اُمَّ ہو گیا پھر ہمزہ کا ضمہ لام کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیا ھلُمَّ ہو گیا۔

تھیّأ: واحد مذکر غائب ماضی، تفعل سے تھیَّأَ یتھیَّأُ تَھَیُّأً، تیار ہونا۔

أحلَّ: واحد مذکر غائب ماضی، افعال سے أحلَّ یُحِلُّ إحلالاً مقیم کرنا، اتارنا۔

تلمّظت: واحد متکلم ماضی معلوم تفعل سے تلمّظ یتلمّظ تلمُّظاً، چکھنا نصر سے لمظ یلمُظ لمْظاً، چاٹنا۔

کلَّ: بوجھ ضرب سے کلَّ یکِلُّ کَلالۃً بوجھل ہونا، تھک جانا۔ تھک جانا۔

لاتجشّموا: جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر تفعل سے تجشّم یتجشّم تجشُّماً، تکلف کرنا۔

هَاضَتْ: واحدمؤنث ماضی: ضرب سے هَاضَ يَهِيْضُ هَيْضًا ہیضہ میں مبتلا کرنا۔

شَر: اسم تفضیل اس کی جمع أَشْرَارٌ وشِرَارٌ آتی ہے نصر وضرب سے شریر ہونا۔

سَام: واحدمذکر ماضی نصر سے سَامَ يَسُوْمُ سَوْمًا تکلیف میں ڈالنا اصل میں سوم اور يَسُوْمُ تھا بقاعدہ قال ويقول سَامَ يَسُوْمُ ہوگیا۔

تَكْلِيْف: پابندی۔اس کی جمع تَكَالِيْفٌ آتی ہے تفعیل سے كَلَّفَ يُكَلِّفُ تَكْلِيْفًا مشکل کام کا حکم دینا۔

يَعْتَلِقُ: واحدمذکر غائب مضارع افتعال سے اِعْتَلَقَ يَعْتَلِقُ اِعْتِلَاقًا لگنا، چاہنا۔

يُفْضِيْ: واحدمذکر غائب افعال سے أَفْضٰى يُفْضِيْ اِفْضَاءً ،پہنچانا نصر سے فضا يَفْضُوْ فَضْوًا کشادہ ہونا، مَفْضِيَةٌ وہ عورت کہلاتی ہے جس کا آگے والا شرمگاہ پیچھے شرمگاہ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔

الْاَسْقَام: یہ سَقَمٌ کی جمع ہے بیماری سمع سے سَقِمَ يَسْقَمُ سَقَمًا بیمار ہونا۔

سَارَ: واحدمذکر غائب ماضی ضرب سے سَارَ يَسِيْرُ سَيْرًا مشہور ہونا۔

اَلْعَشَآء: رات کا کھانا اس کی جمع أعشیہ آتی ہے نصر سے عَشَا يَعْشُوْ عِشَاءً رات کا کھانا کھانا۔

سَوَافِرُهٗ: سَافِرَةٌ کی جمع ہے بے نقاب عورت نصر سے سَفَرَ يَسْفُرُ سُفُوْرًا، ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

يُعَجَّلُ: واحدمذکر غائب مضارع مجہول تفعیل سے عَجَّلَ يُعَجِّلُ تَعْجِيْلًا جلدی کرنا۔

اَلتَّعَشِّيْ: مصدر از تفعل آنکھوں کا چندھیا جانا۔

يُعْشِيْ: واحدمذکر غائب فعل مضارع افعال سے أَعْشٰى يُعْشِيْ اِعْشَاءً بینائی کمزور کرنا۔

تَقِدُ: واحدمؤنث غائب فعل مضارع ضرب سے وَقَدَ يَقِدُ وُقُوْدًا ۔آگ بھڑکنا اصل

میں. تَوْقِدُ تھا بقاعدہ یَعِدُ تقِدُ ہوگیا۔

جُوْع: بھوک۔ نصر سے جَاعَ یَجُوْعُ جُوْعًا بھوکا ہونا۔

تَحُوْل: واحد مؤنث غائب فعل مضارع نصر سے حَالَ یَحُوْلُ حَیْلُوْلَةً رکاوٹ بننا۔

هُجُوْع: نیند فتح سے هَجَعَ یَهْجَعُ هُجُوْعًا رات کو سونا جیسے کَانُوْا قَلِیْلاً مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ (الذریت ۱۷)

قال فکأنّهٗ اطّلع علٰی ارادتنا فرمیٰ عَنْ قوس عقیدتنا لاجرم انّا انسناهُ نسان بالتزام لاشرط و اثنیناعلیٰ خُلُقِهِ السَّبْطِ وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلامُ مَارَاْجَ وَاَذْکیٰ بَیْنَنَا السِّرَاجَ تَاَمَّلْتُهٗ فَاِذَاهُوَ اَبُوْزَیْدٍ فَقُلْتُ لِصَحْبِی لِیَهْنِئکُمُ الضَّیْفُ الْوَارِدُبِلِ الْمَغْنَمِ الْبَارِدُفَاِنْ یَّکُنْ اَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرٰی فَقَدْطَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ اَوِاسْتَسَرَّبَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ النَّثْرِ فَسَرَتْ حَمِیَّا الْمَسَرَّةِ فِیْهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ عَنْ مَاقِیْهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِیْ کَانُوْا نَوَوْهَا وَثَابُوْا اِلٰی نَشْرِ الْفُکَاهَةِ بَعْدَمَا طَوَوْهَا وَاَبُوْزَیْدٍ مُکِبٌ عَلٰی اَعْمَالِ یَدَیْهِ حَتّٰی اِذَااسْتَرْفَعَ مَالَدَیْهِ قُلْتُ لَهٗ اَطْرِفْنَابِغَرِیْبَةٍ مِّنْ اَسْمَارِکَ اَوْعَجِیْبَةٍ مِّنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِکَ.

ترجمہ: حارث نے کہا گویا کہ وہ ہمارے ارادے پر مطلع ہوگیا اور اس نے تیر پھینکا ہمارے عقیدے کی کمان سے بلاشبہ ہم نے اس کو اس شرط کے التزام کے ساتھ مانوس کیا اور ہم نے اس کے عمدہ اخلاق کی تعریف کی جب غلام نے حاضر کردیا جو کچھ حاضر تھا اور ہمارے درمیان چراغ روشن کردیا تو میں نے جب اس پر غور کیا تو وہ ہمارے ابوزید سروجی ہے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تمہیں آنے والا مہمان مبارک ہو بلکہ

ٹھنڈی غنیمت تمہیں مبارک ہو پس اگر شعری (ستارے) کا چاند غروب ہو گیا تو شعر کا چاند طلوع ہو چکا ہے اگر نثر ستارے کا چاند چھپ گیا تو نثر کا چاند روشن ہو گیا ہے پس ان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان کی آنکھوں سے نیند اڑ گئی اور جس ارام کا انھوں نے ارادہ کیا تھا وہ انہوں نے چھوڑ دیا اور دوبارہ گپ شپ پھیلانے کی طرف لوٹ آئے اس کو لپیٹنے کے بعد ابو زید گردن جھکائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کے کام میں مصروف تھا یہانتک کہ اس نے اپنے پاس سے چیزوں کو اٹھوانا چاہا تو ہم نے کہا اس سے کہ اپنے رات کے قصوں میں سے کوئی عمدہ کہانی بیان کرے یا اپنے عجائبات سفر میں سے کوئی عجیب بات بیان کیجئے۔

تشریح وتحقیق

اطّلع: واحد مذکر غائب فعل ماضی افتعال سے اطّلع یطّلعُ اطّلاعًا مطلع ہو جانا اصل میں اِتطلَعَ تھا پس باب افتعال کے ف کلمہ میں تا واقع تھا تو افتعال کے تاء کو ط کر دیا اور ط کا ط میں ادغام کر دیا تو اطّلَعَ ہو گیا۔ نصر سے طَلَعَ یطْلُعُ طُلُوْعًا طلوع ہونا، چڑھنا۔

قوس: کمان اس کی جمع اَقْواسٌ آتی ہے۔

عقیدتنا: عقیدہ اس کی جمع عقائدٌ آتی ہے ضرب سے عقدیعْقدُعَقْدًا۔ گرہ لگانا۔

لاجرم: تاکید اور قسم کا معنی ہوتا ہے ضرب سے جَرَمَ یجْرِمُ جُرْمًا تو نا کاٹنا جیسے:

لاجَرَمَ اَنَّھُمْ فِی الآخِرَۃِ ھُمُ الخٰسِرُوْن۔ (سورہ ھود آیت نمبر)

النسنا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال ومفاعلہ سے مانوس بنانا، خوش کرنا۔

اَثنیا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال سے اَثنیٰ یُثنِیْ اِثْناءً تعریف کرنا۔

السبطۃ: یہ صفت مشبہ ہے سیدھا سمع وکرم سے بالوں کا ملائم اور سیدھا ہونا۔

راج: واحد مذکر غائب نصر سے رَاجَ یرُوْجُ رواجا، موجود ہونا۔

اَذکی : واحد مذکر غائب فعل ماضی، افعال سے اَذْکٰی یُذْکِیْ اِذْکَاءً روشن کرنا۔

تاملت: واحد متکلم ماضی معلوم، تفعل سے تَاَمَّلَ یَتَاَمَّلُ تَاَمُّلاً غور وفکر کرنا۔

لِیَهْنِئْ: واحد مذکر غائب فعل امر غائب، فتح وضرب سے مبارکباد دینا۔

اَلْمَغْنَم : مفت مال، المغنم البارد، وہ مال جو بغیر کسی کوشش کے حاصل ہوا ہو۔ اس کی جمع مَغَانِمُ آتی ہے۔ سمع سے غَنِمَ یَغْنَمُ غَنْمًا مفت مال حاصل کر لینا۔

اَفَلَ: واحد مذکر غائب ماضی، نصر وسمع سے چھپ جانا، غروب ہو جانا جیسے فلما افلت قال یقوم الخ (الا نعام) مذکورہ آیت میں اسی سے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔

اَلشِّعْرٰی : ایک ستارہ کا نام ہے جو گرمی کی شدت میں طلوع ہوتا ہے۔

اِسْتَسَرَّ: واحد مذکر غائب فعل ماضی استفعال سے اِسْتَسَرَ یَسْتَسِرُ اِسْتِیْسَارًا، چھپنا۔

بَدْرٌ: چودھویں رات کا چاند اس کی جمع بُدُوْرٌ آتی ہے۔

نَثْرَةٌ: یہ تین ستاروں کا مجموعہ ہے۔

تَبَلَّجَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعل سے روشن ہونا، نصر سے بَلَجَ یَبْلُجُ بُلُوْجًا چمکنا۔

نَثْر: وہ کلام جو جو غیر منظوم ہو، نصر سے نَثَرَ یَنْثُرُ نَثْرًا غیر منظوم کلام بتانا۔

سَرَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معلوم، ضرب سے سَرٰی یَسْرِیْ سِرْیَانًا، روڑنا۔

حَمِیًّا: سخت گرمی سمع سے حَمِیَ یَحْمِیْ حَمْیًا وَحُمُوًّا، تیز گرم ہونا جیسے یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ (التوبة آیت نمبر)

مَسَرَّةٌ : خوشی، جمع: مسارٌّ آتی ہے۔ نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا خوش ہونا۔

طَارَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ضرب سے طَارَ یَطِیْرُ طَیَرَانًا اڑنا۔

سِنَةٌ : نیند، اونگھ سمع سے وَسِنَ یَسِنُ سِنَاسِنَةً، اونگھنا، اصل میں یَسَنَ یَوْسِنُ تھا

بقاعدہ یعدیسنُ ہوگیا۔

مَاقِیْ: آنکھ سمع سے منِقَ یمنقُ ماقًا آنکھ والا ہونا۔

رفضوا: واحد مذکر غائب ماضی، نصر سے رَفَضَ یَرْفُضُ رَفْضَةً ورَفْضًا، چھوڑنا۔

دعة: سکون، آرام۔ پرسکون ومطمئن ہونا۔

تابُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے تَابَ یَتُوْبُ تَوْبًا، لوٹنا۔

طَوَوْهَا: جمع مذکر غائب ماضی ضرب سے طَوٰی یَطْوِیْ طَوًی، لپیٹنا۔

مُکِبٌّ: صیغہ اسم فاعل، افعال سے اَکَبَّ یُکِبُّ اِکْبَابًا جھکانا مصروف ہونا۔

اِسْتَرْفَعَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی استفعال سے اِسْتَرْفَعَ یَسْتَرْفِعُ اِسْتِرْفَاعًا اٹھوانا

اَطْرَفُ: واحد مذکر حاضر فعل امر افعال سے أَطْرَفَ یُطْرِفُ اِطْرَافًا، دلچسپ بات کہنا۔

غَرِیْبَة: عجیب ونادر بات اس کی جمع غَرَائِبٌ آتی ہے، کرم سے غَرُبَ یَغْرُبُ غَرَابَةً نامانوس ہونا۔

فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَالَمْ یَرَهُ الرَّاؤُوْنَ وَلَا رَوَاهُ الرَّاوُوْنَ وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَا عَایَنْتُهُ اللَّیْلَةَ قُبَیْلَ انْتِیَابِکُمْ وَمَصِیْرِیْ اِلٰی بَابِکُمْ، فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرْاٰهُ فِیْ مَسْرَحِ مَسْرَاهُ فَقَالَ اِنَّ مَرَامِیَ الْغُرْبَةِ لَفَظَتْنِیْ اِلٰی هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَاَنَا ذُوْمَجَاعَةٍ وَّبُؤْسٰی وَجِرَابٍ کَفُؤَادِاُمِّ مُوْسٰی فَنَهَضْتُ حِیْنَ سَجَا الدُّجٰی عَلٰی مَابِیْ مِنَ الْوَجٰی لِاَرْتَادَ مُضِیْفًا اَوْ اَقْتَادَ رَغِیْفًا فَسَاقَنِیْ حَادِی السَّغَبِ وَالْقَضَاءُ الْمُکْنٰی اَبَالْعَجَبِ اِلٰی اَنْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِ دَارٍ فَقُلْتُ عَلٰی بِدَارٍ.

ترجمہ:..... کہ تحقیق میں نے بہت عجیب باتوں کا تجربہ کیا جنہیں نہ دیکھنے والوں نے

دیکھا ہے اور نہ کسی روایت کرنے والے نے روایت کیا اور سب سے زیادہ تعجب والی بات ان میں سے وہ جو میں نے آج رات دیکھی، تمہارے پاس آنے اور تمہارے دروازے پر پہنچنے سے تھوڑی دیر پہلے ہم نے معلوم کرنا چاہا وہ عجیب بات جو اس نے رات کے چلنے کی جگہ میں دیکھی ہے تو وہ کہنے لگا بے شک سفر کے تیروں نے مجھے پھینک دیا اس سرزمین کی طرف ایسی حالت میں کہ میں بھوکا اور خستہ حال تھا اور میرا تھیلہ ایسا تھا جیسے کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل، پس میں اٹھا جس وقت تاریکی چھا گئی تھی باوجود اس کے کہ ننگے پاؤں چلنے سے میرے پاؤں میں تکلیف تھی تاکہ کسی میزبان کو تلاش کروں اور چپاتی حاصل کرلوں پس مجھے بھوک کے جدی خوان نے ہنکایا اور اس تقدیر نے جس کا لقب ابوالعجب ہے اس حد تک کہ میں ایک گھر کے دروازے پر کھڑا ہوا اور میں نے جلدی سے کہا۔

تشریح وتحقیق

بَلَوْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم نصر سے بَلَا یَبْلُوْ بَلْوًا آزمانا، تجربہ کرنا، اصل میں بَلَوَ یَبْلُوُ تھا بقاعدہ، قال یقول بَلَا یَبْلُوُ ہوگیا۔

رَاؤُوْنَ: جمع مذکر اسم فاعل اس کا واحد رَاءٍ ہے فتح سے رَأیٰ یَرٰی رُؤْیَۃً دیکھنا۔

رَاوُوْنَ: جمع مذکر اسم فاعل اس کا واحد رَاوٍ ہے ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَۃً، روایت کرنا۔

عَایَنْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم مفاعلہ سے عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَۃً مشاہدہ کرنا۔

مَصِیْر: پہنچنا، اس کی جمع مَصَائر آتی ہے ضرب سے صَارَ یَصِیْرُ صَیْرُوْرَۃً پہنچنا۔

انتیابکم: افتعال سے اِنْتَابَ یَنْتَابُ اِنْتِیَابًا، ارادہ کرنا۔

طُرْفَۃ: اس کی جمع طُرَف آتی ہے۔ دلچسپ بات، کرم سے طَرُفَ یَطْرُفُ طَرَافَۃً،

دلچسپ ہونا۔

مرأی: یہ اسم ظرف یا مصدر میمی ہے، مشاہدہ، منظر۔

مَسْرح: یہ بھی اسم ظرف کا صیغہ ہے چلنے کی جگہ اس کی جمع مَسَارِح آتی ہے۔ فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ سَرْحًا چرنے کیلئے چھوڑنا۔

مَسْرٰی: یہ مصدر میمی ہے رات کا سفر ضرب سے سَرٰی یَسْرِیْ سَرْیً ومُسْرًی رات کو چلنا۔

مرامی: یہ مَرْمَاۃٍ کی جمع ہے تیر، کمان۔

الْغُرْبَۃ: سفر، نصر سے غَرَبَ یَغْرُبُ غَرَابَۃً، مسافر ہونا، وطن سے دور ہونا۔

تربۃ: مٹی، اس کی جمع تُرُبٌ وأَتْرَابٌ آتی ہے سمع سے تَرِبَ یَتْرَبُ تَرْبًا، غبار آلودہ ہونا، فقیر ہونا یہاں مراد زمین ہے۔

مجاعۃ: مصدر میمی فاقہ، نصر سے جَاعَ یَجُوْعُ جَوْعًا ومُجَاعَۃً، بھوکا ہونا۔

بُؤسی: تنگدستی، سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤْسًا تنگدست ہونا۔

جراب: چمڑے کا تھیلہ اس کی جمع اَجْرِبَۃٌ وجُرُبٌ آتی ہے۔

مُوسی: مشہور پیغمبر کا نام ہے اصل میں یہ مو اور شی تھا لیکن عربی میں منتقل ہونے کے بعد شین کو سین سے بدل دیا موسی ہو گیا۔

سجا: واحد مذکر غائب ماضی نصر سے سَجَایَسْجُوْ سَجْوًا، تاریکی کا کھیل جانا اصل میں سَجَوَ یَسْجُوُ تھا، بقاعدہ قال اور بقاعدہ یَدْعُوْ یَرْمِیْ سَجَایَسْجُوْ ہو گیا۔

وجی: ننگے پاؤں چلنے کی وجہ سے تکلیف ہونا سمع سے وَجِیَ یَوْجٰی یاجی وغیرہ وَجیً، ننگے پاؤں چلنے کی وجہ سے تھک جانا یا پاؤں گھسنا۔

اَرْتَادَ: واحد متکلم مضارع معلوم افتعال سے اِرْتَادَ یَرْتَادُ اِرْتِیَادًا، تلاش کرنا، جستجو کرنا۔

أَقتَادُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم إِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا، حاصل کرنا۔

رَغِیْفٌ: چپاتی اس کی جمع أَرْغِفَةٌ آتی ہے۔

حَادِی: واحد مذکر اسم فاعل، اونٹ ہنکانا، نصر سے حَدیٰ یَحْدُوْ حَدْوًا حدی پڑنا اس کی جمع حُدَاةٌ آتی ہے۔

اَلسَّغَب: شدت بھوک سمع سے سَغِبَ یَسْغَبُ سَغَبًا سخت بھوک لگنا۔

قَضَاءٌ: تقدیر اس کی جمع أقضیة آتی ہے ضرب سے قَضیٰ یَقْضِیْ قَضَاءَ اللہ کا حکم دینا۔

مَکَنّٰی: کنیت رکھی ہوئی تفعیل سے کَنّٰی یُکَنِّی تَکْنِیَةً کنیت دینا۔ لقب دینا ضرب سے کنیٰ یَکْنِیْ کُنْیَةً لقب دینا۔

أَبُو الْعَجَب: بہت تعجب والا یہاں پر اضافت مبالغہ کیلئے آتی ہے۔

عَلیٰ بدار: جلدی سے مفاعلہ سے بَادَرَ یُبَادِرُ مُبَادَرَةً، جلدی کرنا۔

حُیِّیْتُمْ یَااَهْلَ هٰذَاالْمَنْزِلِ، وَعِشْتُمْ فِیْ خَفْضِ عَیْشٍ خَضِلٍ، مَاعِنْدَکُمْ لِابْنِ سَبِیْلٍ مُرْمِلٍ نِضْوِ سُرًی خَابِطِ لَیْلِ اَلَیْلِ، جَوٰی الْحَشٰی عَلَی الطَّوٰی مُشْتَمِلٍ، مَاذَاقَ مُذْیَوْمَیْنِ طَعْمَ مَأْکَلٍ وَلَا لَهٗ فِیْ اَرْضِکُمْ مِنْ مَوْئِلٍ، وَقَدْدَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ، وَهُوَمِنَ الْحَیْرَةِ فِیْ تَمَلْمُلٍ، فَهَلْ بِهٰذَ الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْهَلِ، یَقُوْلُ لِی اَلْقِ عَصَاکَ وَادْخُلِ، وَابْشِرْ بِبِشْرٍ وَقِرًی مُعَجَّلٍ.

ترجمہ:..... اے مکان والو خدا تمہیں زندہ رکھے اور تم عمدہ زندگی کے آرام میں زندہ رہو، تمہارے پاس ایسے مسافر کیلئے جو فقر فاقہ والا ہے رات کو چلنے سے لاغر ہو گیا ہے اور تاریک رات میں ہاتھ پاؤں مارنے والا ہے۔ سوزش پیٹ والا ہے جو بھوک پر مشتمل ہے، دو دن سے اس نے کھانوں کا ذائقہ نہیں چکھا۔ تمہاری زمین میں اس کیلئے کوئی

جائے پناہ نہیں حالانکہ تاریکی لٹکانے والا کا حصہ تاریک ہو چکا۔ اور وہ پریشانی کی وجہ سے بے چین ہے کیا مکان میں کوئی شیرین گھاٹ ہے جو مجھے یہ کہے کہ اپنی لاٹھی ڈال دو اور داخل ہو جاؤ، اور خندہ پیشانی اور جلدی مہمانی کیساتھ خوشخبری دو۔

تشریح وتحقیق

خَفُض: کرم سے خَفُضَ یَخْفُضُ خَفْضًا نرم ہونا، جھکنا۔

خصل: سمع سے خَصِلَ یَخْصِلُ خَصْلاً تروتازہ ہونا۔

مُرْمِل: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اَرْمَلَ یُرْمِلُ اِرْمَالاً ، فقیر ہونا، مٹی والا ہونا۔

نِضْو: لاغر اور کمزور اونٹ اس کی جمع اِنْضَاءٌ آتی ہے، افعال سے اَنْضٰی یُنْضِیْ اِنْضَاءً، کمزور کرنا، دبلا کرنا۔

خَابِط: ضرب سے خَبَطَ یَخْبِطُ خَبْطًا، الٹے سیدھے ہاتھ پاؤں مارنا۔

اَلْیَل: یہ اسم تفضیل ہے لَیْلٌ کا بمعنی سخت تاریک رات۔

جوی: سمع سے جَوِیَ یَجْوٰی جَوًی، سوزش غم میں مبتلا ہونا۔

الحشی: پیٹ کا اندر والا حصہ۔

الطَّوٰی: بھوک، ضرب سے طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا، لپیٹنا، اور سمع سے طَوِیَ یَطْوٰی طَوًی بھوکا ہونا۔

دجا: نصر سے دَجَا یَدْجُوْ دَجْوًا، رات کا تاریک ہونا۔

جُنُح: رات کا حصہ، کنارہ، فتح سے جَنَحَ یَجْنَحُ جُنُوْحًا، مائل ہونا، جیسے وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ۔ (الانفعال ۶۱)

الظَّلام: ضرب سے ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا، ظلم کرنا، سمع سے ظَلِمَ یَظْلَمُ ظُلْمَةً، تاریک ہونا، اندھیرا ہونا۔

اَلْمُسْبِل: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، لٹکانے والا، أسْبَلَ یُسْبِلُ إسْبَالاً، لٹکانا۔

تململ: تدحرج سے تَمَلْمَلَ یَتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلاً، بے چین ہونا۔

اَلْمَنْهَل: بمعنی گھاٹ، چشمہ اس کی مناھل آتی ہے۔

قَالَ: فَبَرَزَ إِلَیَّ جَوذَرٌ، عَلَیْهِ شَوْذَرٌ وَقَالَ شِعْرٌ، وَحُرْمَةِ الشَّیْخِ الَّذِیْ سَنَّ الْقِرٰی، وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجُ فِیْ اُمِّ الْقُرٰی، مَاعِنْدَنَا لِطَارِقٍ اِذَاعَرَا سِوَی الْحَدِیْثِ وَالْمُنَاخِ فِی الدَّرٰی، وَکَیْفَ یَقْرِیْ مَنْ نَفٰی عَنْهُ الْکَرٰی، طَوَی بَرٰی اَعْظُمَهٗ لَمَّاانْبَرٰی فَمَاتَرٰی فِیْمَاذَکَرْتُ مَاتَرٰی.

ترجمہ:..... کہنے لگا، میری طرف ایک حسین لڑکا نکلا اس پر چھوٹی سی چادر تھی۔ اور اس نے کہا، اس شیخ کی عزت کی قسم جس نے مہمانی کے طریقے کو ایجاد کیا اور ام القری (مکہ) میں خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی۔ ہمارے پاس رات کو آنے والے مہمان کے لئے جب وہ آئے بات اور صحن میں قیام گاہ کے سوا کچھ نہیں۔ وہ آدمی کیسے مہمان نوازی کرسکتا ہے جس کی نیند دور ہوگئی ایسی بھوک کی وجہ سے جس نے اس کی ہڈی تراش لی جب سے وہ بھوک پیش آئی۔ پس تیری کیا رائے ہے جو کچھ میں نے تجھے بتلایا اس میں آپ کی رائے ہے۔

تشریح وتحقیق

جوذر: بمعنی نیل گائے کا بچہ یہاں حسین لڑکا مراد ہے۔

شوذر: چھوٹا کپڑا، چادر۔ اس کی جمع شَوَاذِرٌ آتی ہے۔

سَنَّ: نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سنًّا، بنیاد رکھنا۔ ایجاد کرنا، جاری کرنا۔

اَلْمَحْجُوْجُ: اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی وہ جگہ جہاں قصد کیا جاتا ہے۔ مراد یہاں

بیت اللہ ہے۔ نصر سے حَجَّ یَحُجُّ حَجًّا، قصد کرنا۔

طارق: رات کو آنے والا مہمان۔

عرا: نصر سے عَرَایَعْرُوْ عَرْوًا، لاحق ہونا، پیش آنا۔

المناخ: اونٹ بٹھانے کی جگہ۔

الدری: بمعنی صحن۔

بری: ضرب سے بَرٰی یَبْرِیْ بَرْیًا، تراشنا، چھیلنا۔

انبری: انفعال سے اِنْبَرٰی یَنْبَرِیْ اِنْبِرَاءً سامنے آنا۔

فَقُلْتُ مَااَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ وَمَنْزِلِ حَلْفٍ فَقْرٍ وَلٰكِن يَافَتٰى مَااسْمُكَ فَقَدْفَتَنِنِى فَهُمْكَ فَقَالَ اسْمِىْ زَيْدٌ وَمُنْشِئُ فَيْدٌ، وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ اَمْسِ مَعَ اَخْوَالِىْ مِنْ بَنِىْ عَبْسٍ فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِى اِيْضَاحًا زَادَكَ اللّٰهُ صَلَاحًا عِشْتَ وَنُعِشْتَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِىْ اُمِّىْ بَرَّةُ وَهِىَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ اَنَّهَا نَكَحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَا وَانَ رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سُرُوْجٍ وَغَسَّانَ۔

ترجمہ: پس میں نے کہا، میں کیا کروں گا اس مکان میں جو خالی ہو اور جہاں کا میزبان فقر کا ساتھی ہو۔ لیکن اے نوجوان تیرا نام کیا ہے؟ تیری سمجھ نے تو مجھے فتنہ میں ڈال دیا۔ پس اس نے کہا میرا نام زید ہے اور میری جائے پیدائش فید ہے۔ میں گذشتہ کل اپنے ماموؤں کے ساتھ اس گاؤں میں آیا ہوں جن کا تعلق بنی عبس سے ہے میں نے کہا مزید وضاحت کر دے اللہ تیری صلاحیت کو زیادہ کر دے تم زندہ رہو اور بلند کئے جاؤ تو اس نے کہا میری ماں نے مجھے خبر دی جس کا نام برہ ہے وہ اپنی نام کی طرح نیک ہے کہ اس نے لوٹ مار کے سال مقام ماوان میں ایک آدمی کے ساتھ نکاح کیا جن کا تعلق سروج اور غسان کے سرداروں کے ساتھ ہے۔

تشریح وتحقیق

قَفْر: اس کی جمع قِفَارٌ اور قُفُوْرٌ آتی ہے بمعنی خالی میدان۔ سمع سے قَفِرَ یَقْفَرُ قَفْرًا کم ہونا، خالی ہونا۔

مُنْزِل: صیغہ اسم فاعل باب افعال سے اتارنے والا، أَنْزَلَ یُنْزِلُ إِنْزَالاً ، اتارنا۔

فَیْدٌ: مکہ جاتے ہوئے مکہ اور کوفہ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے۔

اَلْمَدَرَة: اس کی جمع مُدَرٌ آتی ہے بمعنی شہر، گاؤں۔

نعشت: فتح سے نَعَشَ یَنْعَشُ نَعْشًا ، اٹھانا، بلند کرنا، میت کو نعش اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو اٹھایا جاتا ہے۔

بَرَّةُ: نام ہے اور دوسرا برّة ضرب سے بَرَّ یَبِرُّ برًّا، نیک ہونا۔

اَلْغَارَة: بمعنی لوٹ مار، افعال سے اَغَارَ یُغِیْرُ إِغَارَةً، حملہ کرنا۔

سَرَاة: یہ جمع ہے سَرِیٌّ بمعنی شریف، نصر سے سَرَا یَسْرُوْ سَرْوًا، شریف ہونا۔

فَلَمَّا اَنَسَ مِنْهَا الاِثْقَالَ وَ كَانَ بَاقِعَةً عَلٰى مَا يُقَالُ ظَعَنَ عَنْهَا سِرًّا وَّهَلُمَّ جَرًّا فَمَا يُعْرَفُ اَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ اَمْ اُوْدِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ قَالَ اَبُوْزَيْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ اَنَّهٗ وَلَدِیْ وَصَدَفَنِیْ عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَيْهِ صَفْرُ يَدِیْ فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوْضَةٍ وَدُمُوْعٍ مَفْضُوْضَةٍ فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا اُولِی الْاَلْبَابِ، بِاَعْجَبَ مِنْ هٰذَا الْعُجَابِ فَقُلْنَا لَا وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ فَقَالَ اَثْبَتُوْهَا فِی عَجَائِبِ الْاتِّفَاقِ وَخَلِّدُوْهَا بُطُوْنَ الْاَوْرَاقِ فَمَا سُيِّرَ مِثْلُهَا فِی الْاٰفَاقِ فَاَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَاَسَاوِدَهَا وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ عَلٰى مَا سَرَدَهَا

ترجمہ:..... جب اس آدمی نے اس عورت سے بوجھ (حمل) محسوس کیا، اور ہوشیار تھا

جیسا کہ کہا جاتا ہے تو اس نے چھپکے سے اس عورت سے کوچ کرلیا، اور مسلسل غائب رہا، اب معلوم نہیں کہ وہ زندہ ہے کہ آنے کی امید کی جائے یا وہ خالی قبر میں رکھ دیا گیا، ابوزید نے کہا، کہ میں نے علامت کی صحت کے ذریعے جان لیا کہ یہ میرا بیٹا ہے، اور میرے خالی ہاتھ نے مجھے اس سے تعارف کرانے سے روکا، پس میں اس سے ٹوٹے ہوئے جگر اور بہائے ہوئے آنسوں کے ساتھ جدا ہوگیا، پس اے عقلمندو! کیا تم نے اس سے زیادہ کوئی تعجب والی بات سنی ہے۔ ہم نے کہا کہ نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے پاس علم الکتاب ہے، تو ابوزید نے کہا اس کو اتفاق عجائبات میں ثابت کرلو (لکھ لو) اور ہمیشہ کیلئے کاغذوں کے پیٹ میں رکھ لو۔ (اس لئے کہ) اس جیسا قصہ اطراف عالم میں مشہور نہیں کیا گیا، تو ہم نے قلم اور دوات کو حاضر کر دیا اور حکایت کو اس کے بیان کے مطابق لکھ دیا۔

تشریح وتحقیق

الاثقال: افعال سے أَثْقَلَ يُثْقِلُ إِثْقَالًا، بھاری ہونا، یہاں اثقال سے مراد حمل ہے۔

بَاقِعَةً اس کی جمع بَوَاقِعُ آتی ہے بمعنی چالاک ہوشیار، مکار، سمع سے بَقَعَ يَبْقَعُ بَقْعًا، مختلف رنگ والا ہونا۔

الْبَلْقَعُ: اس کی جمع بَلَاقِعُ آتی ہے بمعنی خالی چیز، چٹیل میدان، دحرج سے بَلْقَعَ يُبَلْقِعُ بَلْقَعَةً، خالی ہونا۔

صَدَفَنِي: نصر اور ضرب صَدَفَ يَصْدُفُ صَدْفًا، پانا، اور اگر اس کا صلہ عن آجائے تو معنی ہوگا اعراض کرنا، جیسے: سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ اٰيٰتِنَا (انعام ۱۵۷)

صَفَرٌ: سمع سے صَفِرَ يَصْفَرُ صَفَرًا، خالی ہونا۔

بِكَبِدِ: اس کی جمع اَکْبَادٌ آتی ہے بمعنی جگر ضرب اور نصر سے کَبَدَ یَکْبِدُ کَبْدًا ،جگر پر مارنا۔

مَرْضُوْضَة: کٹا ہوا ہونا نصر سے رَضَّ یَرُضُّ رَضًّا ،کوٹنا، پیسنا۔

مفضوضه: بہائے ہوئے آنسو، نصر سے فَضَّ یَفُضُّ فَضًّا، آنسو بہانا، پھیلانا۔

الالباب: یہ جمع ہے لُبٌّ کی بمعنی عقل، مغز۔

اَثْبِتُوْا: افعال سے اَثْبَتَ یُثْبِتُ اِثْبَاتًا ثابت کرنا، نصر سے ثَبَتَ یَثْبُتُ ثُبْتًا ثابت ہونا۔

خَلِّدُوْهَا: یہ امر کا صیغہ کا تفعیل سے، خَلَّدَ یُخَلِّدُ تَخْلِیْدًا، ہمیشہ کرنا۔

الدَّوَاة: وہ ظرف جس میں سیاہی رکھی جاتی ہے۔

اَسَاوِدَ: یہ جمع اسود کی بمعنی قلم، سمع سے سَادَ یَسُادُ سَوَادًا، کالا ہونا، قلم کے ذریعے بھی چونکہ کاغذ کالا ہوتا ہے، اسی وجہ سے اس کو بھی اَسَاوِدُ کہا گیا۔

رَقْشِنَا: نصر سے رَقَشَ یَرْقُشُ رَقْشًا، لکھنا، مزین کرنا۔

سَرْدِهَا: نصر سے سَرَدَ یَسْرُدُ سَرْدًا، لگاتار ہونا۔

ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَاهُ فِي اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ فَقَالَ اِذَاثَقُلَ رُدْنِيْ خَفَّ عَلَيَّ اَنْ اَكْفَلَ ابْنِيْ فَقُلْنَااِنْ كَانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ اَلْفَنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ فَقَالَ وَكَيْفَ لَايُقْنِعُنِيْ نِصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرَهُ اِلَّا مُصَابٌ.

ترجمہ:..... پھر ہم نے ان سے نوجوان سے کے بارے اس کی رائے معلوم کرنا چاہی تو وہ کہنے لگا جب میری آستین بھاری ہوجائیگی تو میرے لئے اپنے بیٹے کی پرورش کرنا آسان ہوجائے گا، تو ہم نے کہا اگر آپ کیلئے مال کی کچھ مقدار کافی ہوسکتی ہے تو ہم آپ کیلئے فی الحال جمع کردیتے ہیں، تو وہ کہنے لگا کہ کہ مال کی مقدار میرے لئے

کیسے کافی نہیں ہوگی، اتنی مقدار کو حقیر نہیں سمجھے گا مگر جو مجنون ہو۔

تشریح وتحقیق

استبطناہ: استفعال سے اِسْتَبْطَنَ یَسْتَبْطِنُ اِسْتِبْطَانًا، چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ رائے معلوم کرنا۔

مرتاہ: بمعنی غرض، رائے۔

یَحْتَقِرُ: افتعال سے اِحْتَقَرَ یَحْتَقِرُ اِحْتِقَارًا، اور ضرب سے حَقَرَ یَحْقِرُ حَقَارَۃً حقیر سمجھنا۔

مُصَابٌ: بمعنی مجنون، پاگل۔

قَالَ الرَّاوِیْ فَالْتَزَمَ کُلٌّ مِنَّا قِسْطًا وَکَتَبَ لَهٗ بِهٖ قِطَّافَشَکَرَ عِنْدَ ذٰلِکَ الصُّنْعَ وَاسْتَفْدَفِی الثَّنَاءِ الْوَسْعَ حَتّٰی اَنَّنَااسْتَطَلْنَاالْقَوْلَ وَاسْتَقْلَلْنَاالطَّوْلَ ثُمَّ اِنَّهٗ نَشَرَمِنْ وَشِیَ السَّمَرِمَاازْرٰی بالحِبَرِاِلٰی اَنْ اَظَلَّ التَّنْوِیْرُوَجَشَرَالصُّبْحُ الْمُنِیْرُفَقَضَیْنَاهَالَیْلَةًغَابَتْ شَوَائِبُهَااِلٰی اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَاوَکَمُلَ سُعُوْدُهَااِلٰی اَنْ اِنْفَطَرَعُوْدُهَا.

ترجمہ..... راوی نے کہا، ہم میں سے ہر ایک نے (اپنے اوپر) مال کے ایک حصہ کو لازم کیا اور اس کے لیے چیک لکھدیا، تو اس نے اس احسان کے وقت شکریہ ادا کیا اور تعریف میں اپنی وسعت ختم کردی یہاں تک کہ ہم نے اس کی بات کو لمبا اور اپنی بخشش کو قلیل سمجھا، پھر اس نے اسی مزین قصہ گوئی نشہ کی جس نے منقش چادروں کو عیب دار کردیا، یہاں تک کہ روشنی ہونے لگی اور واضح صبح طلوع ہونے لگی، پس ہم نے ایسی رات گزاری جس کے حوادثات غائب ہو چکے تھے، یہاں تک کہ اس کی زلفیں سفید ہوگئیں اور اس کی نیک بختی مکمل ہوگی یہاں تک صبح کی لکڑی پھٹ گئی۔

تشریح وتحقیق

قِطًا: چک، خط، انعام کی پرچی، اس کی جمع قطوط آتی ہے۔

اِسْتَنْفَدَ: استفعال سے اِسْتَنْفَدَیَسْتَنْفِدُاِسْتِنْفَادًا سمع سے نَفِدَ یَنْفَدُ نَفَادًا ختم ہونا۔

اِسْتَطَلْنَا استفعال سے اِسْتَطَالَ یَسْتَطِیْلُ اِسْتِطَالاً لمبا سمجھنا، نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طَوِیْلاً، لمبا ہونا، تفعیل سے طَوَّلَ یُطَوِّلُ تَطْوِیْلاً لمبا کرنا۔

الطَّوْلُ: بخشش، عطیہ، جیسے: وَغَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِالْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ (المؤمن ۳)

وَشٰی: ضرب سے وَشْیٌ یَشِیُ وَشْیًاوَشْیَةً مزین کرنا، یَشِیُ اصل میں یَوْشِیُ تھا، بقاعدہ یعد یَشِیُ بن گیا۔

اَزْرٰی: افعال سے اَزْرٰی یُزْرِیْ اِزْرَاءً، ضرب سے زَرٰی یَزْرِیْ زِرَایَةً عیب دار بنانا، عیب لگانا۔

الحِبَر: یہ جمع ہے حِبْرَةٌ بمعنی یمنی چادر۔

التَّنْوِیْر: تفعیل سے نَوَّرَ یُنَوِّرُ تَنْوِیْرًا، روشن کرنا۔

جَشَرَ: نصر سے جَشَرَیَجْشُرُ جَشْرًا، پھٹ جانا، طلوع ہونا۔

شَوَائِبُهَا: یہ جمع ہے شَائِبَةٌ کی بمعنی حوادث، ضرب سے شَابَ یَشُوْبُ شَیْبًا، بوڑھا ہونا۔

ذَوَائِبُهَا: سر کے اگلے بال، نصر سے ذَابَ یَذُوْبُ ذَوْبًا، پگھلنا۔

اِنْفَطَرَ: انفعال سے اِنْفَطَرَیَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، پھٹ جانا، جیسے: اِذَاالسَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (انفطار ۱)

عُوْدُهَا: بمعنی لکڑی، ایک خاص قسم کی خوشبو کو بھی عود کہا جاتا ہے۔

وَلَمَّا ذَرَّقَرْنُ الْغَزَالَةِ طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَةِ وَقَالَ انْهَضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ وَلِنَسْتَنَضَّ الْاِحَالَاتِ، فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوْعَ كَبِدِیْ مِنَ الْحَنِیْنِ اِلٰی وَلَدِیْ فَوَصَلْتُ جَنَاحَهٗ حَتّٰی سَنَّیْتُ نَجَاحَهٗ فَحِیْنَ اَحْرَزَ الْعَیْنَ فِیْ صُرَّتِهٖ بَرَقَتْ اَسَارِیْرُ مَسَرَّتِهٖ وَقَالَ لِیْ جُزِیْتَ خَیْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَیْکَ وَاللّٰهُ خَلِیْفَتِیْ عَلَیْکَ فَقُلْتُ اُرِیْدُ اَنْ اَتَّبِعَکَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَکَ النَّجِیْبَ وَاُنَافِثَهٗ لِکَیْ یُجِیْبَ فَنَظَرَ اِلَیَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَی الْمَخْدُوْعِ وَضَحِکَ حَتّٰی تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ ثُمَّ اَنْشَدَ۔

ترجمہ:..... چنانچہ جب سورج کی کرنیں طلوع ہوگئیں تو وہ ہرنی کی کودنے کی طرح کودا۔ اور کہنے لگا، ہمارے ساتھ اٹھو تا کہ ہم عطیوں کو قبضہ کریں اور حوالے کئے ہوئے قرضوں کو نقد بنالیں۔ تحقیق اپنے بیٹے کی شوق میں میرے جگر کے ٹکڑے اڑ رہے ہیں۔ پس میں نے اس کے بازو کو ملا دیا، یہاں تک کہ اس کی کامیابی آسان بنادی جب اس نے سونے کو اپنے تھیلہ میں جمع کر دیا تو اس کی خوشی کی لکیریں چمکنے لگی اور مجھے کہنے لگا کہ تجھے تیرے چلنے کا بہترین بدلہ دیا جائے، اور اللہ تجھ پر میرا قائم مقام ہو۔ پس میں نے کہا چاہتا ہوں کہ آپ کے شریف بیٹے کو دیکھ لوں اور اس سے بات کروں تا کہ وہ جواب دے، تو اس نے میری طرف اس طرح دیکھا جس طرح دھوکہ دینے والا فریب خوردہ کی طرف دیکھتا ہے اور ہنسنے لگا۔ یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، اور شعر پڑھنے لگا۔

تشریح وتحقیق

ذَرَّ: نصر سے ذَرًّا ذُرُوْرًا، طلوع ہونا، ذَرَّ یذُرُّ اصل میں ذَرَرَ یَذْرُرُ تھا بقاعدہ

مضاعف ذَرَّ یَذُرُّ ہوگیا۔

قرن: سینگ، قرین ساتھی، دوست۔

الْغزالۃ: سورج کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ ہرنی کو غزالۃ کہا جاتا ہے۔

انهض: فتح سے نَهَضَ یَنْهَضُ نَهْضًا، اٹھنا۔

طمر: نصر سے طَمَرَ یَطْمُرُ طُمُوْرًا، کودنا۔

لِنَسْتَنِضَّ: استفعال سے اِسْتَنَضَ یَسْتَنِضُ اِسْتِنَاضًا، اور ضرب سے نَضَّ یَنُضُّ نَضًّا، نقد بنانا۔

الاحالات: یہ جمع ہے إحَالَةٌ کی بمعنی حوالہ کئے ہوئے قرضے۔

صُدُوْع: یہ جمع ہے صَدْعٌ کی بمعنی ٹکڑے۔

الحنین: ضرب سے حَنَّ یَحِنُّ حَنِیْنًا، مشتاق ہونا۔ نرم ہونا، شفقت کرنا۔

سَنَّیْتُ: تفعیل سے سَنَّی یُسَنِّیْ تَسْنِیَةً، آسان کرنا، نصر سے سَنِیَ یَسْنُوْ سَنَاءً، روشن ہونا۔

الْعَیْن: سونا۔

صُرَّة: اس کی جمع صُرَرٌ آتی ہے بمعنی تھیلہ۔

اسارِیْر: یہ اسرّۃ سے ہے بمعنی لکیر۔

خطا: قدموں کے درمیانی فاصلہ جیسے خُطُوَاتِ الشَّیْطٰن. (القرآن)

انافثہ: مفاعلہ سے نَافَثَ یُنَافِثُ مُنَافَثَةً، بات کرنا۔ نصر، ضرب سے نفث یَنْفِثُ نفثا و نفثانا، پھونکنا، تھوکنا۔

تغرغرت: باب تدحرج سے تَغَرْغَرَ یَتَغَرْغَرُ تَغَرْغُرًا، رونا، بھرنا، آنسو نکالنا۔

مُقْلتاہُ: یہ تثنیہ ہے اس کا مفرد مُقْلَةٌ بمعنی آنکھ۔

يَامَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً،لَمَّارَوَيْتُ الَّذِىْ رَوَيْتُ،مَاخِلْتُ اَنْ يَسْتَسِرَّمَكُرِىْ وَاَنْ يُخِيْلَ الَّذِىْ عَنَيْتُ،وَاللّٰهِ مَابَرَّةٌ بِعِرْسِىْ، وَلَالِىَ ابْنٌ بِهِ اكْتَنَيْتُ وَاِنَّمَالِىْ فُنُوْنُ سِحْرٍ،اَبْدَعْتُ فِيْهَاوَمَااقْتَدَيْتُ،لَمْ يَحْكِهَاالاَصْمَعِىُّ فِيْمَاحَكٰى وَلَاحَاكَهَا لُكَمَيْتُ،تَخِزْتُهَاوُصْلَةًاِلٰى مَاتَجْنِيْهِ كَفِى مَتَى اشْتَهَيْتُ وَلَوْ تَعَا فَيْتُهَالَحَالَتْ حَالِىْ وَلَمْ اَحُمِ مَاحَوَيْتُ،فَمَهِّدِ الْعُذْرَ اَوْفَسَامِحْ اِنْ كُنْتُ اَجْرَمْتُ اَوْجَنَيْتُ ثُمَّ اِنَّهٗ وَدَّعَنِىْ وَمَضٰى، وَاَوْدَعَ قَلْبِىْ جَمْرَالْغَضَا.

ترجمہ:.....(۱) اے وہ شخص جو سراب کو پانی گمان کرتا ہے جس وقت میں نے روایت کیا وہ قصہ جو میں نے روایت کیا۔(۲) میں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ میرا مکر چھپ جائے گا اور مشتبہ رہے وہ چیز جس کا میں نے ارادہ کیا،(۳) خدا کی قسم نہ برہ میری بیوی ہے اور نہ اس سے میرا کوئی بیٹا ہے جس کے ساتھ میں نے کنیت رکھی ہو۔(۴) بے شک میرے لئے جادو کے کچھ فنون ہیں جن کا موجد میں ہوں اور ان میں کسی کی اقتدا نہیں کی۔(۵) جس کو نہ تو اصمعی شاعر نے اپنی حکایت میں نقل کیا اور نہ کمیت شاعر نے تیار کیا۔(۶) میں نے انہیں ان چیزوں کا ذریعہ بنایا ہے جنہیں میرے ہاتھ حاصل کر لیتے ہیں جب میں چاہتا ہوں۔(۷) اگر میں اس کو چھوڑ دیتا تو میری حالت بدل جاتی اور میں جمع نہیں کر سکتا اس چیز کو جو میں نے جمع کیا ہے۔(۸) اس لئے تم عذر قبول کر لو یا چشم پوشی کر لو اگر میں نے کوئی جرم کیا ہو یا زیادتی کی۔(۹) پھر اس نے مجھے الوداع کہکر چل دیا اور میرے دل میں درخت غضا کے انگارے ودیعت کر کے گیا۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام:.....تیسیر مقامات

مفتی عبدالغفور

استاد: جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی۔

ناشر:.....مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔

رابطہ:0333-3002253

اجمالی فہرست

چھٹا مقامہ	۴
ساتواں مقامہ	۵۳
آٹھواں مقامہ	۸۹
نواں مقامہ	۱۲۸
دسواں مقامہ	۱۶۵

چھٹا کا خلاصہ

حارث ابن ہمام بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ شہر مراغہ کی مناظرہ کی مجلس میں حاضر ہوا۔ جہاں بلاغت اور مضمون نویسی پر بحث چھڑی ہوئی تھی۔ تقریباً اہل مجلس کا اس بات پر اتفاق ہو گیا کہ مضمون نگاری کا زمانہ گذر گیا اب کوئی لکھنے والا باقی نہیں رہا۔ لیکن مجلس کے کونے میں بیٹھے ہوئے ایک ادھیڑ عمر شخص نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ کہ نہیں ہرگز نہیں بلکہ اب بھی اچھے لکھنے والے موجود ہیں۔

اہل مجلس کے دریافت کرنے پر موصوف نے اپنی طرف اشارہ کیا کہ میں تمہارے سوال کا جواب ہوں۔ اہل مجلس ان کی ظاہری کیفیت دیکھ کر شک کرنے لگے بالآخر ایک شخص نے اس کا امتحان لینا اپنے ذمہ لے لیا۔

اس سلسلہ میں اس نے ایک قصہ سنایا کہ ایک بادشاہ میرا دوست تھا جو ہر مشکل وقت میں میری مدد کرتا لیکن آخری بار جب میں گیا تو اس نے مدد کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ اگر مدد چاہتے ہو تو اپنی اور میری حالت پر ایک ایسا مضمون لکھو جس کا ایک حرف نقطے والا ہو اور دوسرا بغیر نقطے کے، میں نے مطلوبہ مضمون لکھنے کے لئے ایک سال کی مدت طلب کی، اس درمیان دوسرے ادیبوں سے مدد بھی حاصل کی لیکن پھر بھی ایسا مضمون تیار کرنے پر قادر نہ رہ سکا۔ اگر واقعی تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس طرح کا مضمون لکھ کر بتاؤ۔

حارث لکھتے ہیں کہ موصوف تھوڑی دیر ستائے اور پھر اہل مجلس سے کہنے لگے کہ قلم دوات اٹھاؤ اور لکھنا شروع کرو اور فی البدیہہ وہ مطلوبہ مضمون لکھوا ڈالا، اہل مجلس اس کی اس ادیبانہ کاوش پر سخت حیران و ششدر رہ گئے اور اس سے اس کے نام و نسب کے متعلق سوال کیا موصوف نے نظم میں جواب دیا، انجام کار اس کی خبر والی وقت کو ہوئی اس نے منصب ولایت پر فائز ہونے کو کہا موصوف نے پیش کش ٹھکرا دی۔ لوگوں نے ملامت کیا تو کہنے لگا کہ ان کی غلامی اور ناراضگی سے بہتر ہے کہ ملکوں شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہوں۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظْرِ بِالْمَرَاغَةِ وَقَدْ جَرٰى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ فَاجْتَمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْبَرَاعَةِ وَاَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ عَلٰى اَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مَنْ يُنَقِّحُ الْاِنْشَآءَ وَيَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَا خَلَفَ بَعْدَ السَّلَفِ مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيْقَةً غَرَّاءَ اَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَآءَ وَاَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْاَوَانِ الْمُتَمَكِّنَ مِنْ اَزِمَّةِ الْبَيَانِ كَالْعِيَالِ عَلَى الْاَوَائِلِ وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانَ بْنِ وَائِلٍ.

ترجمہ:..... چھٹا مقامہ مراغیہ ہے حارث بن ہمام نے روایت کر کے کہا کہ میں مراغہ شہر میں مناظرے کی مجلس میں حاضر ہوا، جہاں پر بلاغت کا ذکر چل پڑا، حاضرین میں سے قلم کے شہسواروں اور ارباب فضل وکمال نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کوئی شخص باقی نہیں رہا جو انشاء کو مہذب بنائے اور جیسا چاہے اس میں تصرف کرے اور اسلاف کے بعد کوئی شخص ایسا پیچھے نہ رہا جو کوئی واضح طریقہ ایجاد کر سکے یا کوئی جدید مضمون لکھ سکے بلاشبہ اس نہ ماننے کے ماہرین کتابت جو بیان کی لگام پر قادر ہوں وہ پہلے لوگوں کے مقابلے میں بچوں کی طرح ہیں اگر چہ وہ سحبان بن وائل کی فصاحت کا مالک ہوں۔

تشریح وتحقیق

اَلْمَرَاغِيَّةُ: منسوب الیٰ مراغه. اس میں یائے نسبتی ہے جو مشدد ہے۔ مراغہ: آذر بائیجان کا ایک مشہور شہر ہے، جس کی طرف نسبت کر کے اس مقامے کا نام المراغیہ رکھا گیا۔ اس مقامے کو "مقامه خَيْفَاء" بھی کہتے ہیں۔ خَيْفَاء: صفت مشبہ مؤنث ہے جس کے معنی ہیں ایک کالی اور ایک نیلی آنکھ والی، خِيَفَ الْإِنْسَانُ

وَغَیْرَھَا خَیْفَا (س) ایک نیلی اور ایک کالی آنکھ والا ہونا، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا کہ ہر دھائی کا چھٹا مقامہ ادبی ہوتا ہے، جس میں علامہ ایک خاص ادبی صنعت کا مظاہر کرتے ہیں، چنانچہ اس مقامے میں علامہ نے ایک خط لکھا ہے، جس میں ہر پہلے کلمے کے تمام حروف غیر منقوط اور دوسرے کلمہ کے تمام حروف منقوط ہیں۔ اس مناسبت سے اس مقامے کو مقامہ خیفاء کہہ دیتے ہیں۔

دِیْوَانٌ: مجلس، امورِ انتظامیہ کا مرکز، جمع: دَوَاوِیْنُ، دِیْوَان: اصل میں دِوَّانٌ تھا، پہلے واو کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے "یا" سے بدل دیا دیوانٌ ہوگیا۔

نَظْرٌ: بحث وتمحیص، غور وخوض، نَظَرَ یَنْظُرُ (ن) غور فکر کرنا، دِیْوَانُ النَّظْرِ مناظرہ کی مجلس۔

اَجْمَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اتفاق کیا، اَجْمَعَ یُجْمِعُ اِجْمَاعًا (افعال) اتفاق کرنا۔

فُرْسَانٌ: واحد: فَارِسٌ، گھوڑے سواری کا ماہر، گھوڑا سوار، شہ سوار، مجازاً کسی بھی کام کا ماہر۔

بَرَاعَةٌ: کمال مہارت، بَرُعَ یَبْرُعُ بَرَاعَةً (ک) باکمال ہونا، ماہر ہونا، اَرْبَابُ الْبَرَاعَةِ: اصحاب کمال۔

یَنْقَحُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نکھار پیدا کرے، نَقَّحَ یُنَقِّحُ تَنْقِیْحًا (تفعیل) اجزائے زائدہ کو نکالنا، صاف کرنا، نکھارنا، اصلاح کرنا۔

اِنْشَآءٌ: اَنْشَأَ یُنْشِأُ اِنْشَاءً (افعال) ذہن سے بات نکالنا، تخلیق کرنا، بنانا۔

خَلَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بعد میں آیا، خَلَفَ یَخْلُفُ خَلْفًا (ن) پیچھے آنا، قائم مقام ہونا۔

سَلَفَ: واحد: سَالِفٌ، اسم فاعل، متقدمین، گذرے ہوئے لوگ (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول، گذرے ہوئے لوگ، آباؤ اجداد، جمع: اَسْلَافٌ، سَلَفَ یَسْلُفُ سَلْفًا

(ن) گذرا ہوا ہونا، متقدم ہونا۔

يَبْتَدِعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ایجاد کرے، اِبْتَدَعَ يَبْتَدِعُ اِبْتِدَاعًا ایجاد کرنا، نئی بات پیدا کرنا۔

غَرَّاءَ: أَغَرُّ صیغہ صفت کا مؤنث، بمعنی روشن، سفید، جمع: غُرٌّ، غَرَّ يَغَرُّ غَرَرًا (س) سفید و روشن ہونا۔

يَفْتَرِعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ قابو پا سکے یا خامہ فرسائی کر سکے، اِفْتَرَعَ يَفْتَرِعُ اِفْتِرَاعًا (افتعال) بکارت دور کرنا، مراد: ایجاد کرنا، مشکل کام پر قابو پانا، فتح سے فَرَعَ يَفْرَعُ فَرْعًا، بلند ہونا۔

عَذْرَاءَ: اچھوتی، باکرہ عورت، مراد: ایسا مضمون جس پر کسی نے قلم نہ اٹھایا ہو، جمع: عَذَارٰى وَعَذْرَاوَاتٌ: انوکھا مضمون۔

مُفْلِقٌ: اسم فاعل، ماہر فن، بے نظیر، قادر الکلام شاعر، أَفْلَقَ فی الشعر والْكِتابة، ماہر ہونا، ضرب، نصر سے فَلَقَ يَفْلِقُ فَلْقًا (نمودار ہونا)

كُتَّابٌ: واحد: كاتِبٌ: مضمون نگار، انشا پرداز۔

أوان: زمانہ، وقت، جمع: آوِنَةٌ۔

مُتَمَكِّنٌ: اسم فاعل، قادر، قابو یافتہ تفعل سے تَمَكَّنَ يَتَمَكَّنُ تَمَكُّنًا، قادر ہونا۔

مِنْ: بمعنی عَلٰی۔

أَزِمَّة: واحد: زِمَامٌ: لگام۔

بَيَان: فصاحت، أَزِمَّةُ الْبَيَانِ: زمام فصاحت۔

عيال: واحد: عَيِّلٌ: دوسرے کے سہارے جینے والا، دستِ نگر، نصر سے عَالَ يَعُوْلُ عَوْلًا وَعِيَالَةً پرورش کرنا، اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا۔

وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ وَنَثَرُوا الْعُجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ يُنْبِيءُ تَخَازُرُ طَرْفِهِ وَتَشَامُخُ أَنْفِهِ أَنَّهُ مُخِرٌ نُبِقٌ لِيُنْبَاعَ وَمُجْرَمِزٌ سَيَمُدُّ الْبَاعَ وَنَابِضٌ يَبْرِي النِّبَالَ وَرَابِضٌ يَبْغِي النِّضَالَ فَلَمَّا نُثِلَتِ الْكَنَائِنُ وَفَاءَتِ السَّكَائِنُ وَرَكِدَتِ الزَّعَازِعُ وَكَفَّ الْمُنَازِعُ وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ وَسَكَتَ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ، أَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ.

ترجمہ:..... مجلس میں ایک ادھیڑ عمر آدمی کنارے پر بیٹھا ہوا تھا خادموں کے کھڑے ہونے کی جگہ پاس جب بھی قوم اپنی چکر میں دور چلے جاتے اور عمدہ اور ردی کھجور کو اپنے توشہ دان سے بکھیرنے تو اس ادھیڑ عمر والے) کی آنکھوں کا دیکھنا اور اس کا ناک چڑھانا خبر دیتا تھا کہ وہ خاموشی سے سر جھکانے والا ہے تاکہ حملہ کر سکے اور سمٹ کر بیٹھنے والا ہے کہ عنقریب بازوؤں کو دراز کرے گا، اور کمان کا چلہ کھینچنے والا ہے تاکہ تیروں کو تراشے اور گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے حملہ کرنا چاہتا ہے پس جب تمام ترکش خالی کر دیئے گئے اور سکون لوٹ آیا اور تیز ہوائیں رک گئیں اور جھگڑالو رک گئے، شور وہنگامے پر سکون ہو گئے، ڈانٹ زدہ اور ڈانٹنے والا خاموش ہو گئے تو وہ جماعت کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا۔

تشریح وتحقیق

كَهْلٌ: متوسط عمر کا آدمی، تیس سے پچاس سال کی عمر کا آدمی، ادھیڑ عمر، جمع: كُهُوْلٌ، فتح سے كَهَلَ يَكْهَلُ كُهُوْلاً ادھیڑ عمر کا ہونا۔

حَاشِيَةٌ: کنارہ، بادشاہ کے مصاحبین، حاشیہ نشین، خُدام، جمع: حَوَاشِيْ پہلے

"حاشیة" سے مراد: کنارہ اور دوسرے "حَاشِیَة" سے مراد: خدام ہیں۔

شَطَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ دور نکل گیا، شَطَّ یَشِطُّ شَطًّا (ن ض) دور نکلنا، حد سے تجاوز کرنا۔

شَوْطٌ: مقررہ حد تک ایک دفعہ کی دوڑ، جمع: أَشْوَاطٌ، (ن) مقررہ نشان تک دوڑنا۔

نَثَرُوْا: ماضی جمع مذکر غائب، انہوں نے بکھیرا، نَثَرَهُ نَثْرًا (ن) بکھیرنا، نثر میں کلام کرنا۔

عَجْوَةٌ: عمدہ کھجور (جس کے متعلق مشہور ہے کہ رسول اللہ نے اپنے دست مبارک سے اس کا درخت لگایا تھا) مراد پسندیدہ باتیں۔

نَجْوَةٌ: خراب کھجور، مراد: غیر سنجیدہ باتیں، نامعقول باتیں۔

نُوْطٌ: پٹرے کا تھیلہ، توشہ، جمع: أنواطٌ، نَاطَ یَنُوْطُ نَوْطًا (ن) لٹکانا، توشے دان کو بھی "نَوْطٌ" اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کجاوے کے ساتھ لٹکایا جاتا ہے۔

تَخَازُرٌ: (تفاعل) کنکھیوں سے دیکھنا، آنکھ گھورنے کے لئے سکیڑنا، نصر سے خَزْرٌ یَخْزُرُ خَزْرًا، تیز نظروں سے دیکھنے کیلئے آنکھ سکڑنا۔

طَرْف: آنکھ بمع: أطْرَاف۔

تَشَامُخ: تَشَامَخَ یَتَشَامَخُ تَشَامُخًا (تفاعل) بلند ہونا، تکبر کرنا۔ شَمَخَ یَشْمَخُ شَمْخًا وَشُمُوْخًا (ف) ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔

مُخَرْنَبِقٌ: ا م فاعل داؤ لگانے والا اِخْرَنْبَقَ یَخْرَنْبِقُ اِخْرِنْبَاقٌ، خاموش ہو کر سر جھکا کر بیٹھنا، داؤ لگانا (باب اِخْرَنْجَمَ) ملحق برباعی مزید فیہ (اِفْعِنْلَال)

یُنْبَاعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ٹوٹ پڑے، وہ حملہ آور ہوئے، اِنْبَاعَ یُنْبِیْعُ اِنْبَاعًا (انفعال) پھیلنا، مراد: ٹوٹ پڑنا، حملہ آور ہونا، بَاعَ یَبُوْعُ بَوْعًا (ن) ہاتھ پھیلانا۔

فائدہ:..... إِنَّهُ مُخَرْنَبِقٌ لِیُنْبَاعَ: یہ ایک محاورہ ہے جو اس شخص کے بارے میں بولا جاتا

ہے، جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے: لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

مُجَرْمِزٌ: اسم فاعل، سکڑنے والا، اِجْرَمَّزَ یَجْرَمِّزُ اِجْرِمَّازًا، کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤ لگانا، تیار ہونا (باب احْرَنْجَمَ) ملحق برباعی مزید فیہ۔

نَابِضٌ: اسم فاعل، تیر انداز نَبَضَ یَنْبُضُ نَبْضًا (ن) تیر پھینکنا، تیر پھینکنے کے لئے کمان کا چلہ کھینچنا۔

یَبْرِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تیار کر رہا ہے، بَرٰی یَبْرِیْ بَرْیًا (ض) تراشنا، چھیلنا، مجازًا، تیار کرنا۔

نِبَالٌ: واحد: نَبْلٌ: تیر، نَبَلَ یَنْبُلُ نَبْلاً (ن) تیر چلانا۔

رَابِضٌ: اسم فاعل، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا، رَبَضَ یَرْبِضُ رَبْضًا (ض) گھٹنوں کے بل بیٹھنا، گھٹنے ٹیکنا۔

یَبْغِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ارادہ رکھتا ہے، بَغَا یَبْغِیْ بُغْیَةً (ض) طلب کرنا، چاہنا۔

نِضَالٌ: مقابلہ تیر اندازی، نَاضَلَ یُنَاضِلُ مُنَاضَلَةً و نِضَالاً (مفاعلہ) تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔

نُثِلَتْ: ماضی مجہول واحد مؤنث غائب، وہ خالی کر دیئے گئے، نَثَلَ یَنْثِلُ نَثْلاً (ن، ض) ترکش خالی کرنا،

کِنَانٌ: واحد: کِنَانَةٌ: تیروں کا تھیلا، ترکش۔

فَاتَ: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ فوت آئی، فَاءَ یَفِیْءُ فَیْئًا (ض) لوٹنا۔

سَکَائِنُ: واحد: سَکِیْنَةٌ، سنجیدگی، سکون۔ وقار، سَکَنَ یَسْکُنُ سُکُوْنًا (ن) سکون پذیر ہونا۔

رَكَدَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ تھم گئی، رَكَدَ يَرْكُدُ كُوْدًا (ن) ساکن ہونا، ٹھہرنا۔

رِعَازُ: واحد: زَعْزَعَةٌ: آندھی، زوردار ہوا۔ زَعْزَعَ يُزَعْزِعُ زَعْزَعَةً (باب بَعْثَرَ) زور سے ہلانا۔

كَفَّ: ماضی واحد مذکر غائب وہ رک گیا، كَفَّ يَكُفُّ كَفًّا (ن) رکنا، باز آنا۔

مُنَازِعُ: اسم فاعل، جھگڑنے والا، مناظر، نَازَعَ يُنَازِعُ مُنَازَعَةً وَنِزَاعًا (مفاعلہ) جھگڑنا۔

زَمَاجِرُ: واحد: زَمْجَرَةٌ: شور وشغب، چیخ وپکار، زَمْجَرَ يُزَمْجِرُ زَمْجَرَةً (باب بعثر) چیخنا، چلانا، شور مچانا۔

مَزْجُوْرُ: اسم مفعول، جھڑکا جانے والا، زَجَرَ يَزْجُرُ زَجْرًا (ن) جھڑکنا، دھمکانا، زَاجِرٌ: جھڑکنے والا۔

وَقَالَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا وَجُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ وَافْتَتَنْتُمْ فِي الْمَيْلِ اِلٰى مَنْ فَاتَ وَغَمَصْتُمْ جِيْلَكُمُ الَّذِيْنَ فِيْهِمْ لَكُمُ اللِّذَاتُ وَمَعَهُمْ انْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ أَنَسِيْتُمْ يَا جَهَابِذَةَ النَّقْدِ وَمَوَابِذَةَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ مَا بَرَزَتْهُ طَوَارِقُ الْقَرَائِحِ وَبَرَّزَ فِيْهِ الْمَهْذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَالْاِسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَةِ وَالْاَسَاجِيْعِ الْمُسْتَمْلَحَةِ.

ترجمہ:..... یقیناً تم ایک بُری چیز لائے ہو اور تم میانہ روی سے بہت زیادہ تجاوز کر گئے اور تم نے بڑا سمجھا بجھا دہ اور تجاویز کیا ان لوگوں کو حقیر سمجھا اور ان میں ایسے بھی ہیں جو تمہارے ہم عصر ہیں اور ان کے ساتھ تمہاری دوستیاں قائم ہیں، اے پرکھنے کے ماہرین اور ارباب حل وعقد کیا تم ان چیزوں کو بھول گئے جنہیں عمدہ طبیعتوں نے ظاہر

کیااوراس میں نوجوان آگے بڑھ گئے بوڑھوں پر یعنی مہذب عبارتیں ،میٹھے میٹھے اشعارات ،مزین خطوط ،عمدہ ونمکین مسجع کلام۔

تشریح وتحقیق

اِدًّا: صیغہ صفت، ناقابل برداشت کام، جمع: اِدَدٌ وَاِدَادٌ، أَدَّ یَأُدُّ أَدًّا (ض) سخت دشوار ہونا۔

جِئْتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم دور ہٹ گئے، جَازَ عَنِ الشَّیْءِ جَوْزًا (ن) تجاوز کرنا۔

قَصْدِ: اعتدال، میانہ روی، قَصَدَ یَقْصِدُ قَصْدًا (ض) درمیانی راہ اختیار کرنا۔

جِدًّا: بمعنی بہت، یہ لفظ مفعول مطلق کے طور پر اور کسی اسم صفت کی تاکید کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

رُفَات: بوسیدہ چیز، ریزے، چورا، رَفَتَ یَرْفِتُ رَفْتًا (ن) توڑنا، چورا کرنا، چورا ہونا جیسے: وَقَالُوْا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا (بنی اسرائیل ۴۹، ۹۸)

اِفْتَتُّمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم نے حد سے تجاوز کیا اِفْتَتَّ یَفْتَتُّ افتیانًا (افتعال) حد سے بڑھنا۔

غَمَصْتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم نے حقیر سمجھا، غَمَصَ یَغْمِصُ غَمْصًا (ض) حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا۔

جِیْلٌ: ہمعصر، ایک زمانے کے لوگ، نسل، جمع: أَجْیَالٌ وَجِیْلاَنٌ.

لِدَاتٌ: واحد: لِدَةٌ: ہم عمر، ہمعصر، ہم جولی، لِدَةٌ: اصل میں وِلْدٌ: تھا۔ واو کی حرکت لام کو دے کر، واو حذف کر دیا گیا اور اخیر میں "ۃ" بڑھا دی گئی۔ وَلَدَ یَلِدُ لِدَةً وَوِلاَدَةً (ض) جننا۔

مَوَدَّاتٌ: واحد: مَوَدَّةٌ: دوستی، تعلق، محبت، وَدَّ یَوَدُّ مَوَدَّةً (س) محبت کرنا، خواہش کرنا جیسے سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (مریم ۹۶)

أَنَسِيتُمْ: ہمزہ برائے استفہام، نَسِيتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر تم بھول گئے ہو۔ نَسِيَ يَنْسَىٰ (س) بھولنا، بعض نسخوں میں ہمزہ استفہام کا نہیں. افعال کا ہے أَيْ أَنْسَيْتُمْ :تم نے بھلا دیا، أَنْسَىٰ يُنْسِيُ إِنْسَاءً (افعال) بھلا دینا۔

جَهَابِذَةٌ: واحد: جِهْبِذٌ یا جَهْبَذٌ: ماہر فن کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر۔

نَقْدٌ: تنقید، نکتہ چینی، نَقَدَ يَنْقُدُ نَقْدًا (ن) نکتہ چینی کرنا، تنقید کرنا۔

مَوَابِذَةٌ: واحد: مَوْبِذٌ (بفتح الميم وبفتح الباء و كسرها) اصل معنی: حاکم مجوس، مراد: حاکم مسلمانان، صاحب اختیار، بلند رتبہ، یہ فارسی لفظ ہے۔

اَلْحَلُّ وَ الْعَقْدُ: انتظام وانصرام، پست وکشادہ، حَلَّ يَحُلُّ حَلًّا (ن) گرہ کھولنا، الجھے ہوئے معاملہ کو سلجھانا، عَقَدَ يَعْقِدُ عَقْدًا (ض) باندھنا، گرہ لگانا، معاملہ کرنا، مَوَابِذَةُ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ، ارباب حل وعقد.

طَوَارِفُ: واحد: طَارِفَةٌ: عمدہ اور نئی شے۔ طَرَفَ يَطْرُفُ طَرَافَةً (ک) انوکھا ہونا۔

قَرَائِحُ: واحد: قَرِيحَةٌ: ذہن، طبیعت، طوارف القوانح: اضافة الصفة الى الموصوف، أي القَرَائِحُ الطَّارِفَةُ، معنی: بہترین ذہن، نئی طبیعتیں۔

بَزَّ: ماضی واحد مذکر غائب وہ فوقیت لے گیا تفعیل سے بَزَّ يَبُزُّ تَبْزِيزًا: فوقیت لے جانا، غلبہ پانا۔

جِذَعٌ: گھوڑے کا دوسالہ بچہ، مراد کمسن، نوعمر، نوجوان، جمع: جِذَاعٌ وَجِذْعَانٌ.

قَارِحٌ: گھوڑے یا اس والے جانور کا پانچ سالہ بچہ۔ مراد: عمر رسیدہ آدمی، جمع: قَوَارِحُ وقُرُحٌ.

مُهَذَّبَةٌ: اسم مفعول، صاف ستھری، آراستہ، تہذیب: اصلاح کرنا، کسی شے کو زائد سے پاک کرنا۔

اَسْتِعَارَات: واحد: اِسْتِعَارَۃ: کسی معنی کو ادا کرنے کیلئے ایسا لفظ اختیار کرنا جو کسی دوسرے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو (۲) عارضی طور پر کوئی شے استعارہ کیلئے لینا۔
• کسی چیز کو عاریۃً طلب کرنا۔

مُسْتَعْذَبَۃ: اسم مفعول، شیریں، پرلطف، (استفعال) سے: اِسْتَعْذَبَ یَسْتَعْذِبُ اِسْتِعْذَابًا مٹھاس محسوس کرنا، لطف اندوز ہونا۔

مُوَشَّحَۃ: اسم مفعول، آراستہ، وَشَّحَ یُوَشِّحُ تَوْشِیْحًا (تفعیل) آراستہ کرنا، سجانا۔

اَسَاجِیْع: واحد: اُسْجُوْعَۃ: مقفّٰی عبارت، مقفّٰی کلام، سَجَعَ یَسْجَعُ سَجْعًا (ف) مقفّٰی کلام کرنا۔

مُسْتَمْلَحَۃ: اسم مفعول، نمکین، پسندیدہ، لطف، باستملاح (استفعال) نمکین پانا، خوبصورت پانا۔

وَهَلْ لِلْقُدَمَآءِ اِذَآ اَنْعَمَ النَّظَرَ مَنْ حَضَرَ غَيْرُ الْمَعَانِي الْمَطْرُوقَةِ الْمَوَارِدِ الْمَعْقُولَةِ الشَّوَارِدِ الْمَاثُورَةِ عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ الْمَوَالِدِ لِتَقَدُّمِ الصَّادِرِ عَلَى الْوَارِدِ وَاِنِّيْ لَاَعْرِفُ الْاٰنَ مَنْ اِذَآ اَنْشَاَ وَشّٰى وَاِذَا عَبَّرَ حَبَّرَ وَاِنْ اَسْهَبَ اَذْهَبَ. وَاِذَا اَوْجَزَ اَعْجَزَ وَاِنْ بَدَهَ شَدَهَ. وَمَتَى اخْتَرَعَ خَرَعَ. فَقَالَ لَهٗ نَاظُوْرَةُ الدِّيْوَانِ. وَعَيْنُ اُولٰئِكَ الْاَعْيَانِ مَنْ قَارِعُ هٰذِي الصَّفَاةِ وَقَرِيْعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ فَقَالَ اِنَّهٗ قَرِنُ مَجَالِكَ وَقَرِيْنُ جِدَالِكَ وَاِذَا شِئْتَ ذَاكَ فَرْضُ نَجِيْبًا وَادْعُ مُجِيْبًا لِتَرٰى عَجِيْبًا.

ترجمہ: کیا قدماء کیلئے اگر حاضرین غور کرے ان معانی کے سوا کچھ اور ہے جن کے گھاٹ گدلے ہو چکے ہیں اور جن کے نوادرات باندھے گئے جو ان سے ان کی پیدائش

کے پہلے ہونے کی وجہ سے منقول ہیں اس وجہ سے نہیں آنے والے کو فضیلت حاصل ہو جانے والے پر میں اب بھی ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ جبوہ لکھے تو مزین کرے اور جب بات کرے تو عمدہ کرے اور جب بات کو طویل کرے تو سونا بنادے اگر اختصار کرے تو عاجز کردے اور اگر فی البدیہ بات کرے تو حیران کردے جب کسی بات کو ایجاد کرے تو اس کو چیر کر رکھ دے تو (اس کلام کے سننے کے بعد) مجلس کے صد، اور داروں کے سردار نے کہا کہ کون ہے ان صفات والا اور اس چٹان کو کھنکھٹانے والا، ادھیڑ عمر والے نے کہا کہ وہ تمہارے جولانگاہ کا ساتھی ہے اور آپ کے مناظرے کا مقابل ہے اگر تو چاہے تو عمدہ گھوڑوں کو سدھار دو اور جواب دینے والے کو بلاؤ، تاکہ تو عجیب وغریب کلام کو دیکھے۔

تشریح وتحقیق

قُدَمَآءِ: واحد: قدیم: پرانا، پرانے لوگ، قَدُمَ یَقْدُمُ قِدَمًا وقِدَامَةً (ک) پرانا ہونا۔

اَنْعَمَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے غور کیا، اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامًا (افعال) غور کرنا۔

مَطْرُوْقَةِ: اسم مفعول، وہ شے جو کثرت آمد ورفت سے گدلی کردی گئی ہو، اونٹوں کا گندا کیا ہوا پانی، مستعمل، طَرَقَ یَطْرُقُ طُرُوْقًا (ن) اونٹ کا پانی میں گھسنا (اور اسے گدلا کردینا)

مَوَارِدِ: واحد: مَوْرِدٌ: (اسم ظرف) چشمہ آب، تالاب، گھاٹ، وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا (ض) پانی پر آنا، اَلْمَعَانِی الْمَطْرُوْقَةِ الْمَوَارِدَ سے مراد: ایسے معانی ہیں جو بار بار استعمال ہو چکے ہیں۔

مَعْقُوْلَةٌ: اسم مفعول باندھے ہوئے، عَقَلَ یَعْقِلُ عَقْلاً (ض) باندھنا، عقل کو بھی عقل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ انسان کو برائی اور لایعنی امور سے روکنے اور باندھنے کا کام دیتی ہے۔

شَوَارِدُ: واحد:شَارِدَةٌ: غیر مانوس الفاظ شَرَدَ یَشْرُدُ شُرُوْدًا (ن)لفظ کا ذہن سے نکلنا۔

صَادِر: اسم فاعل، پانی پی کر لوٹنے والا، صَدَرَ یَصْدِرُ صَدْرًا (ن،ض) واپس ہونا۔

وَشّٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خوبصورت بنایا، وَشّٰی یُوَشِّیْ تَوْشِیَةً (تفعیل) مافی الضمیر کو ظاہر کرنا۔

حَبَّرَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پررونق بنایا، حَبَّرَ یُحَبِّرُ تَحْبِیْرًا (تفعیل) پررونق بنانا، مزین کرنا۔

اَسْهَبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے تفصیلی کلام کیا، اَسْهَبَ یُسْهِبُ اِسْهَابًا (افعال) کلام کو طول دینا۔

اَذْهَبَ: ماضی، اس نے حیران کر دیا، اَذْهَبَه (افعال) زائل کرنا، حیران کرنا۔

اَوْجَزَ: ماضی، اس نے اختصار کیا، اَوْجَزَ یُوْجِزُ اِیْجَازًا (افعال) اختصار کرنا، کلام کو مختصر کر دینا۔

اَعْجَزَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عاجز بنا دیا، اِعجازٌ (افعال) عاجز بنانا۔

بَدَهَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برجستہ کلام کیا، بَدَهَ یَبْدَهُ بَدَاهَةً (فتح) بے ساختہ بولنا، برجستہ بولنا۔

شَدَهَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے حیرت میں ڈال دیا، شَدَهَ یَشْدَهُ شَدْهًا (ف) حیرت میں ڈالنا۔

اَخْتَرَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ایجاد کیا، اِخْتَرَعَ یَخْتَرِعُ اِخْتِرَاعًا (افتعال) ایجاد کرنا۔

خَرَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے چاک کیا، خَرَعَ یَخْرَعُ خَرْعًا (ف) اچاک کرنا، پھاڑنا۔

نَاظُوْرَة: اسم مبالغہ،صدر مجلس،نَظَرَ یَنْظُرُ نَظْرًا(ن) دیکھنا،نَاظُوْرَةُ الدِّیْوَانِ: ناظم مجلس ،صدر مجلس۔

عَیْنٌ: صدر جمع: اَعْیَانٌ.

قَارِعٌ: اسم فاعل چوٹ لگانے والا، قَرَعَ یَقْرَعُ قَرْعًا(ف) چوٹ لگانا۔

الصَّفَاةِ: چوڑا چکنا سخت پتھر یا پتھر کی چٹان،مراد: پتھر جیسی سخت بات،جمع صَفًا جیسے: فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ(بحذف التا)قارع الصفاة: پتھر توڑنے والا، پتھر جیسی سخت بات کا دعویٰ کرنے والا۔

قَرِیْعٌ: صیغہ صفت،قرعہ اندازی میں غالب آنے والا، مالک،سردار۔مراد: مشکل کام کرنے والا، قابو پانے والا،جمع: قَرْعیٰ و قُرْعَاءُ، قَرَعَ یَقْرِعُ قَرْعًا(ن) قرعہ میں غالب آنا۔

قَرْنٌ: وہ شخص جو علم اور صلاحیت میں انسان کا ہم پلہ ہو،ہم پلہ،ہمجولی،ساتھی، جمع: اَقْرَانٌ ، قَرَنَ یَقْرِنُ قَرْنًا(ض) ملانا، باندھنا۔

قَرِیْنٌ: ساتھی، رفیق،شریک کار،جمع: قُرَنَاءُ.

مَجَالٌ: اسم ظرف،میدان کار،گھومنے کی جمع: مَجَالَاتٌ،جَالَ یَجُوْلُ جَوْلَانًا (ن) گھومنا، پھرنا۔

جِدَالٌ: مناظرہ، بحث ومباحثہ،تکرار،جَادَلَ یُجَادِلُ مُجَادَلَةً وَجِدَالًا (مفاعلت) بحث کرنا، جھگڑا کرنا۔

رُضْ: امر واحد حاضر تو قابو میں کر،رَاضَ یَرُوْضُ رَوْضًا (ن) گھوڑے کو سدھانا ہلانا، قابو میں کرنا۔

اُدْعُ: امر واحد حاضر تو دعوت دے،دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً(ن) پکارنا، بلانا۔(۲) دعوت دینا۔

مُجِیْبًا: اسم فاعل، لبیک کہنے والا ،تابعدار، جواب دینے والا ،اَجَابَ یُجِیْبُ إِجَابَةً

(افعال) جواب دینا۔

عَجِیْبًا: حیرتناک، قابل تعجب، تعجب خیز بات۔ عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا (س) تعجب کرنا۔

فَقَالَ لَهٗ یَاهٰذَا اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا یَسْتَنْسِرُ وَالتَّمْیِیْزُ عِنْدَنَا بَیْنَ الْفِضَّةِ وَالْقَضَّةِ مُتَیَسِّرٌ قَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ فَخَلَصَ مِنَ الدَّآءِ الْعُضَالِ اَوِ اسْتَشَارَ نَقْعَ الْاِمْتِحَانِ فَلَمْ یُقْذَ بِالْاِمْتِحَانِ فَلَا تُعَرِّضْ عِرْضَکَ لِلْمَفَاضِحِ وَلَا تُعْرِضْ عَنْ نَصَاحَةِ النَّاصِحِ فَقَالَ کُلُّ امْرِیءٍ اَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِهٖ وَسَیَتَفَرَّی اللَّیْلُ عَنْ صُبْحِهٖ.

ترجمہ:..... صدر مجلس نے اس سے کہا اے شخص بغات پرندہ ہمارے سرزمین میں گدھ نہیں بنتا چاندی اور کنکریوں میں فرق کرنا ہمارے لئے آسان ہے اور وہ لوگ بہت کم ہیں جو تیراندازی کا نشانہ بنیں اور پھر وہ لاعلاج بیماری سے خلاصی پائی یا امتحان کا غبار اڑائیں اور ذلت کا تکلہ ان کی آنکھ میں نہ پڑے۔ پس تو رسوائی کیلئے اپنی عزت کو پیش مت کرنا اور تو نصیحت کرنے والے کی نصیحت سے اعراض نہ کر وہ کہنے لگا کہ ہر آدمی بخوبی اپنے تیر کے نشان جانتا ہے عنقریب رات اپنے صبح سے ظاہر ہوگی۔

تشریح وتحقیق

بُغَاثٌ: سفید سیاہی مائل رنگ کا ایک کمزور اور سست رفتار پرندہ، جو گدھ سے چھوٹا ہوتا ہے، مردار خور، واحد: بُغَاثَةٌ: جمع: بُغْثَانٌ.

لَا یَسْتَنْسِرُ: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ گدھ نہیں بن سکتا ہے اِسْتَنْسَرَ یَسْتَنْسِرُ اِسْتِنْسَارًا (استفعال) گدھ جیسا بننا۔ نسر، گدھ، ایک طاقتور مضبوط بازوؤں والا بلند و تیز رفتار مڑی ہوئی چونچ والا شکاری پرندہ، جمع: نُسُوْرٌ، بُغَاث: سے

مراد: کمزور اور کم حیثیت انسان۔ نُتَرٌ سے مراد: بلند رتبہ انسان، طاقتور انسان۔

فائدہ:..... اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا یَسْتَنْسِرُ: چھوٹا پرندہ ہمارے یہاں گدھ نہیں بن سکتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے یہاں جس کی جتنی حیثیت ہوتی ہے، اتنی ہی رہتی ہے یعنی ہمارے یہاں جاہل عالم نہیں سمجھا جاتا، علامہ ہریری رحمہ اللہ نے یہ تعبیر مشہور عربی مثل: اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا یَسْتَنْسِرُ سے لی ہے، یعنی چھوٹا پرندہ بھی ہمارے یہاں گدھ بن جاتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمارے پڑوس میں آجاتا ہے وہ ہماری وجہ سے معزز بن جاتا ہے۔

تَمْیِیْزٌ: فرق، امتیاز۔ مَیَّزَ یُمَیِّزُ تَمْیِیْزًا (تفعیل) فرق کرنا، امتیاز کرنا، جدا کرنا۔

قَصَّۃٌ: کا اسم۔ سنگ ریزہ، کنکری، جمع: قِصَاصٌ قَصَّ یَقُصُّ قَصًّا وَقَصَصًا (س) کنکریلا ہونا۔

مُتَیَسِّرٌ: اسم فاعل، آسان، تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا (تفعل) آسان ہونا۔

اِسْتَهْدَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ نشانہ بنا۔ اِسْتَهْدَفَ یَسْتَهْدِفُ اِسْتِهْدَافًا (استفعال) نشانہ بننا، نشانہ پر آنا۔

نِضَالٌ: تیراندازی، نَاضَلَ یُنَاضِلُ مُنَاضَلَةً وَنِضَالاً (مفاعلت) باہم تیراندازی کرنا۔

خَلَصَ: ماضی، اس نے چھٹکارا پایا، خَلَصَ یَخْلُصُ خُلُوْصًا وَخَلَاصًا (ن) چھٹکارا پانا۔

عُضَالٌ: لاعلاج، ناقابل حل، داءٌ عُضَالٌ: لاعلاج بیماری، عَضَلَ یَعْضُلُ عَضْلاً (ن) معاملے کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا، مشکل ہونا، لاعلاج ہونا۔

اِسْتَشَارَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے گرداڑائی، اِسْتَشَارَ یَسْتَشَارُ اِسْتِشَارَةً (استفعال) گرداڑانا۔

نَقع: گردوغبار، جمع: نُقُوْعٌ ونِقَاعٌ.

لَمْ يُقْذَ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، آنکھ میں تنکا نہیں گری۔ قَذِیَ یَقْذیٰ قَذًی (س) آنکھ میں تنکا پڑنا۔

اِمْتِهَان: ذلت، اِمْتَهَنَ یَمْتَهِنُ اِمْتِهَانًا، (افتعال) ذلیل وحقیر سمجھنا، مَهُنَ یَمْهُنُ مَهَانَةً (ک) ذلیل وحقیر ہونا۔

لَا تُعَرِّضْ: فعل نہی حاضر، تو نشانہ بنا، عَرَّضَ یُعَرِّضُ تَعْرِیْضًا (تفعیل) نشانہ بنانا، کسی کو کسی شے کی زد میں لانا،

عِرْض: آبرو، عزت۔ جمع: اَعراض.

مَفَاضِح: واحد: مَفْضَح: رسوائی، بدنامی، مصدر میمی از فَضَحَ یَفْضَحُ فَضْحًا (ف) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

لَا تُعْرِضْ: فعل نہی حاضر، منہ نہ پھیر. اَعْرَضَ یُعْرِضُ اِعْرَاضًا (افعال) منہ پھیرنا، بے رخی اختیار کرنا۔

نَصَاحَةِ: نصیحت، ہمدردی، نَصَحَ یَنْصَحُ نَصْحًا وَنَصَاحَةً (ف) نصیحت کرنا، ہمدردی کرنا، ناصح: ہمدرد، خیر خواہ، جمع: نُصَّاح.

قِدْح: وہ تیر جس سے جوا وغیرہ کھیلا جاتا ہے، جمع: أَقْدَاح.

فائدہ:..... اہل عرب جوا کھیلتے ہوئے جوا کھیلنے کے تیروں پر نشان لگاتے تھے، تاکہ ہر آدمی اپنے تیر کو پہچان سکے، اس ادھیڑ عمر کے شخص نے كُلُّ امْرِئٍ أَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِهٖ سے اسی رواج کی طرف اشارہ کیا ہے کہ ہر آدمی اپنے تیر کی علامت کو خوب پہچانتا ہے۔ یعنی ہر آدمی اپنی حالت خوب جانتا ہے۔

سَیَتَفَرَّی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عنقریب الگ ہو جائے گی۔ تَفَرَّی

يَتَفَرّٰى تَفَرُّيًا (تفعل) پھٹنا، تَفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهٖ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيْمَايُسْبَرُبِهٖ قُلِيْبُهٗ. وَيُعْمَدُ فِيْهِ تَقْلِيْبُهٗ. فَقَالَ اَحَدُهُمْ ذَرُوْهُ فِيْ حِصَّتِيْ. لَارْمِيَهٗ بِحَجَرِ قِصَّتِيْ. فَاِنَّهَا عُضْلَةُ الْعُقَدِ وَمَحِكُّ الْمُنْتَقِدِ فَقَلَّدُوْهُ فِيْ هٰذَاالْاَمْرِ الزَّعَامَةَ. تَقْلِيْدَ الْخَوَارِجِ اَبَانُعَامَةَ. فَاَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ اِعْلَمْ اَنِّيْ اُوَالِيْ. هٰذَاالْوَالِيْ. وَاُرَقِّعُ حَالِيْ بِالْبَيَانِ الْحَالِيْ وَكُنْتُ اسْتَعِيْنُ عَلٰى تَقْوِيْمِ اَوَدِيْ. فِيْ بَلَدِيْ. بِسَعَةِذَاتِ يَدِيْ مَعَ قِلَّةِ عَدَدِيْ فَلَمَّاثَقُلَ حَاذِيْ. وَنَفِدَ رَذَاذِيْ. اَمَّمْتُهٗ مِنْ اَرْجَانِيْ وَدَعَوْتُهٗ لِاِعَادَةِ رُوَائِيْ. وَاِرْوَائِيْ فَهَشَّ لِلْوِفَادَةِ وَرَاحَ وَغَدَابِالْاِفَادَةِ وَرَاحَ.

ترجمہ:.....پس جماعت نے اس چیز کی سرگوشی شروع کی جس سے اس گہرائی کا امتحان لیا جائے اور اس کے اندر اسے الٹنے کا قصد کیا جب تو ان میں سے ایک نے کہا اسے میرے حصے میں چھوڑ دو تا کہ میں اس پر اپنے قصے کا پتھر پھینکوں اس لئے کہ وہ ایک مشکل گرہ اور پرکھنے کی کسوٹی ہے تو انہوں نے اس معاملے کی پیروی کی تھی، پھر وہ شخص متوجہ ادھیڑ عمر والے کی طرف اور کہا کہ سن لو میں اس حاکم کا دوست ہوں اور اپنی حالت کو شیریں بیان کے ساتھ درست کرتا ہوں اور میں اپنے شہر میں اپنی کجی کو درست کرنے میں اپنی دولت سے مدد لیا کرتا تھا اپنے ہاتھ کے کشادہ ہونے کے باوجود اور باوجود اس کے کہ میرے اہل وعیال کم تھے، جب میرا کندھا بوجھل ہو گیا اور میرا تھوڑا مال ختم ہو گیا میں نے اپنے اہل وعیال علاقے سے اس والی کا قصد کیا امید کے ساتھ اور اس کو پکارا اپنی خوش منظری اور سیرابی کو لوٹانے کیلئے تو وہ میرے آنے پر خوش ہوا، چست ہوا اور صبح وشام مجھے فائدہ پہنچانے لگا۔

تشریح وتحقیق

یُسْبَرُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ناپا جائے، سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا (ن) آزمانا، گہرائی معلوم کرنا۔

قَلِیْبٌ: گہرا کنواں، مراد: علم کی گہرائی، جمع: قُلُبٌ وأَقْلِبَةٌ، ضرب سے قَلَبَ یَقْلِبُ قَلْبًا۔

یُعْمِدُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ قصد کیا جائے، عَمَدَهُ عَمْدًا (ض) قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

تَقْلِیْبٌ: مصدر از قَلَّبَ یُقَلِّبُ تَقْلِیْبًا (تفعیل) اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا، بالکل پلٹ دینا۔

ذَرُوْا: امر جمع حاضر، تم چھوڑ دو، وَذَرَ یَذِرُ وَذْرًا (ض) چھوڑنا، اس کے صرف مضارع اور امر کے صیغے استعمال ہوتے ہیں، ماضی اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔

عُضْلَةٌ: نا قابل حل، جمع: عُضَلٌ، عَضَلَ یَعْضُلُ عَضْلاً (ن) معاملے کا سنگین ہونا، مشکل ہونا۔

عُقَدٌ: واحد: عُقْدَةٌ: گتھی، الجھا ہوا مسئلہ، گرہ۔ عُضْلَةُ الْعُقْدَةِ: نا قابل حل معمہ، نا سلجھنے والی گتھی۔

مَحَكٌّ: اسم آلہ، کسوٹی، پرکھنے کا آلہ، جمع: مَحَكَّاتٌ، حَكَّ یَحُكُّ حَكًّا (ن) رگڑنا۔

مُنْتَقَدٌ: جانچ، مصدر میمی از اِنْتَقَدَ یَنْتَقِدُ اِنْتِقَادًا (افتعال) پرکھنا، جانچنا، تنقید کرنا۔

قَلَّدُوْا: ماضی جمع مذکر غائب، انہوں نے پیروی کی، قَلَّدَ یُقَلِّدُ تَقْلِیْدًا (تفعیل) تقلید

واتباع کرنا(۲) قَلَّدَهُ الزَّعَامَةَ: قیادت سپرد کرنا۔

زَعَامَة: سربراہی، قیادت، زَعَمَ یَزْعَمُ زَعَامَةً (ن،ف) سرداری کرنا، سردار بننا۔

اَبُوالنعامة: بنوتمیم کا ایک شہور شاعر اور بہادر سپاہی جسے خارجیوں نے اپنا امیر بنالیا تھا، اس کا اصل نام قطری ہے، جو شہر "قطر" کی طرف منسوب ہے اور کنیت ابومحمد ہے۔ اس کے گھوڑے کا نام "نعامہ" تھا، جنگ میں اس گھوڑے کے نام کی نسبت سے اپنی کنیت "ابونعامہ" رکھ لیتا تھا۔

اُوالِی: مضارع واحد متکلم، میں تعلق رکھتا ہوں، وَالٰی یُوَالِیْ مُوَالاۃً (مفاعلت) تعلق رکھنا، دوستی رکھنا۔

اُرَقِّحُ: مضارع واحد متکلم، میں درست کرتا ہوں، رَقَّحَ یُرَقِّحُ تَرْقِیْحًا (تفعیل) حالت درست کرنا۔

بَیَانُ الْحَالِیُّ: شیریں بیانی، بیانٌ: فصاحت، حالیٌّ: اسم فاعل، بمعنی شیریں، مشتق از حَلَا یَحْلُوْ حَلَاوَۃً (ن،س،ک) شیریں ہونا۔(۲) مزین، آراستہ مشتق از حَلِیَ یَحْلٰی حِلْیَۃً (س) آراستہ ہونا۔

اُوَدِّیْ: کجی، ٹیڑھاپن، مجازًا: عیب، اَوِدَ یَأْوَدُ أَوَدًا (س) ٹیڑھا ہونا۔

سَعَۃٌ: وسعت، کشادگی، زیادتی۔ وَسِعَ یَسَعُ سَعَۃً (س) کشادہ ہونا۔ ذات ید: مال، وہ چیز جو قبضے میں ہو۔

عَدَدٌ: تعداد، مراد: اہل وعیال۔ جمع: أَعْدَادٌ، عَدَّ یَعُدُّ عَدًّا (ن) شمار کرنا، گننا۔

ثَقُلَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بوجھل ہوگیا، ثَقُلَ یَثْقُلُ ثَقَالًا (ک) وزنی ہونا، بوجھل ہونا۔

حَاذٌ: کمر، پیٹھ۔ جمع: آحَاذٌ، ثِقَلُ الْحَاذِ: کمر بوجھل ہونا، کنایہ ہے کثرت اولاد سے۔

رَذَاذٌ: پھوار، ہلکی بارش، مراد: تھوڑا مال۔ رَذَّرَ ذُرَذَاذًا (ن) ہلکی بارش ہونا، پھوار آنا۔

اَمَمْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے قصد کیا، اَمَّ یَؤُمُّ تَأْمِیْمًا (تفعیل) قصد کرنا۔

اَرْجَاءٌ: واحد: رَجًا: کنارہ، اطراف، رَجَاءٌ، امید، رَجَا یَرْجُوْ رَجَاءً (ن) امید کرنا، امید رکھنا۔

رُوَاءٌ: چہرہ کی رونق، خوشنمائی۔ رَوَایَرْوِیْ رَیًّا (ض) اَرْوَایُرْوِیْ اِرْوَاءً (افعال) سیراب کرنا۔

فَهَشَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خوش ہوا، هَشَّ یَهَشُّ هَشَاشَةً (ض، س) خوش وخرم ہونا۔

غَدَا: ماضی واحد مذکر غائب، غَدَا یَغْدُوْ غُدُوًّا (ن) صبح کو جانا۔

رَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مسرور ہوا، رَاحَ یَرُوْحُ رَاحَةً (ن) خوش ہونا، مسرور ہونا۔

رَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، رَاحَ یَرُوْحُ رَوَاحًا (ن) شام کے وقت آنا یا جانا، یا مطلقاً آنا، جانا۔

فَلَمَّا اسْتَاذَنْتُهُ فِی الْمَرَاحِ اِلَی الْمُرَاحِ عَلَی کَاهِلِ الْمِرَاحِ قَالَ: قَدْ اَزْمَعْتُ اَلَّا اُزَوِّدَکَ بَتَاتًا وَلَا اَجْمَعُ لَکَ شَتَاتًا اَوْ تُنْشِیْ لِیْ اَمَامَ اَرْتِحَالِکَ رِسَالَةً تُوْدِعُهَا شَرْحَ حَالِکَ حُرُوْفُ اِحْدٰی کَلِمَتَیْهَا یَعُمُّهَا النُّقَطُ وَحُرُوْفُ الْاُخْرٰی لَمْ یُعْجَمْنَ قَطُّ وَقَدِ اسْتَانَیْتُ بَیَانِیْ حَوْلًا فَمَا اَحَارَ قَوْلًا وَنَبَّهْتُ فِکْرِیْ سَنَةً فَمَا اَزْدَادَ اِلَّا سِنَةً وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْکُتَّابِ فَکُلٌّ مِنْهُمْ قَطَّبَ وَتَابَ

فَاِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِكَ بِالْيَقِيْنِ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ فَقَالَ لَهٗ لَقَدِاسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوْبًا وَاسْتَسْقَيْتَ اُسْكُوْبًا وَاَعْطَيْتَ الْقَوْسَ بَارِيْهَا وَاَنْزَلْتَ الدَّارَبَانِيْهَا ثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا اسْتَجَمَّ قَرِيْحَتَهٗ وَاسْتَدَرَّ لِقَحَتَهٗ وَاَلْقِ دَوَاتَكَ وَاَقْرِبْ وَخُذْاَدَاتَكَ وَاكْتُبْ.

ترجمہ:.....پس جب میں نے شام کے وقت اس سے اجازت طلب کی خوشی کے کندھے پر سوار ہو کر اپنے چراگاہ کی طرف جانے کی تو وہ کہنے لگا کہ یقیناً میں نے اس بات کا پختہ ارادہ کرلیا کہ تجھے تھوڑا توشہ نہیں دونگا اور نہ میرے لئے مختلف اشیاء جمع کرونگا یہاں تک کہ تو اپنے کوچ کرنے سے پہلے میرے لئے ایک رسالہ لکھ دے کہ جس میں آپ نے اپنی حالت کی وضاحت لکھی ہو، جس کے دو کلموں میں سے ایک کلمے کے سارے حروف پر نقطہ عام ہو اور دوسرے کلمے کے حروف پر بالکل نقطے نہ ہوں میں اپنے بیان کو ایک سال مہلت دی لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور سال بھر اپنی فکر کو جگاتا رہا پس وہ اونگھ ہی میں پڑھتا رہا اور میں نے تمام کاتبوں سے مدد طلب کی مگر ان میں سے ہر ایک نے ناک چڑھائی اور توبہ کی اگر تو نے اپنی صفت یقین کے ساتھ بیان کی ہے تو تو کوئی نشانی پیش کر اگر تو سچا ہے پس ادھیڑ عمر آدمی نے اس سے کہا کہ تحقیق تم نے عمدہ گھوڑے سے دوڑنا طلب کیا اور تم نے پانی مانگا ہے زوردار بارش سے اور تم نے کمان بنانے والے کے ہاتھ میں دی ہے اور تم نے گھر میں گھر کے بنانے والے کو اتارا پھر وہ اتنی دیر سوچا کہ جس میں وہ اپنی طبیعت کو جمع اور اپنی اونٹنی سے دودھ طلب کر سکے اور کہا کہ تم دوات درست کر کے نزدیک آؤ اور قلم لے کر لکھو۔

تشریح وتحقیق

مَرَاح: آرام گاہ، اصطبل اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ، مراد: وطن، اسم ظرف۔

کَاهِل: مونڈھا، کندھا، جمع: کَوَاهِلُ.

مَرَاح: خوشی، مستی، اتراہٹ۔ مَرَحَ یَمْرَحُ مَرَحًا وَمَرَحَانًا (ف) خوشی سے پھول جانا، خوشی سے اترانا۔

اَزْمَعْتُ: ماضی واحد متکلم میں نے پختہ ارادہ کرلیا۔ اَزْمَعَ یُزْمِعُ اِزْمَاعًا (افعال) پختہ ارادہ کرنا۔

اَزُوِّدُ: مضارع واحد متکلم، میں توشہ دوں گا۔ زَوَّدَ یُزَوِّدُ تَزْوِیْدًا (تفعیل) توشہ دینا، مہیا کرنا۔

بَتَا ثًا: گھر کا سامان، توشہ سفر، جمع أبتَّة ، بَتَّ یَبُتُّ بَتًّا وَبَتَاتًا (ن،ض) کاٹنا، قطع کرنا، توشہ سفر کو بتات اسلئے کہتے ہیں کہ اس کے سبب آدمی سفر کی مسافتیں قطع کرتا ہے۔

شَتَا ثًا: منتشر اور متفرق شے، جمع: أشْتَاتٌ ، شَتَّ یَشُتُّ شَتًّا وَشَتَاتًا (ن،ض) منتشر ہونا۔

اَوْ: بمعنی إلیٰ أنْ یا إلَّا أنْ.

أمام: پہلے، سامنے۔

تُنْشِي: مضارع تو لکھ دے، أنْشَأَ یُنْشِئُ اِنْشَاءً (افعال) اپنے ذہن سے مضمون لکھنا، تالیف کرنا۔

تُوْدِعُ: مضارع واحد مذکر حاضر، تو درج کرے۔ أوْدَعَ یُوْدِعُ اِیْدَاعًا (افعال) درج کرنا، لکھنا۔

شَرْحَ حَالٍ: کیفیت حال، شرح: تفصیل، بیان، کیفیت، وضاحت، شَرَحَ یَشْرَحُ

سَرْحًا(ف) کیفیت یا تفصیل بیان کرنا، وضاحت کرنا۔

یَعُمُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عام ہے، عمَّ یَعُمُّ عُمُوْمًا(ن) عام ہونا، پھیلنا۔

نُقَطٌ: واحد: نُقْطَةٌ: نقط، نقَطَ یَنْقُطُ نَقْطًا(ن) نقطے لگانا۔

لَمْ یُعْجَمْنَ: مضارع مجہول جمع مؤنث غائب نفی جحد بلم، نقطے نہ دیئے گئے ہوں۔

أعجم یُعْجِمُ إعْجَامًا(افعال) عجَم یَعْجَمُ عَجْمًا(ن) نقطے لگانا۔

معجم: نقطے دار، جمع: مَعَاجِمُ

قطّ: اسم ظرف، زمانے ماضی میں فعل کی نفی کے لئے، معنی: کبھی، بالکل، مطلقًا۔

اسْتَانَیْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے مہلت دی، اسْتَأْنَا یَسْتَأْنِیْ اِسْتِیْنَاءً (استفعال) مہلت دینا، أنِیَ یَأْنَا(س) توقف کرنا، دیر کرنا۔

حَوْلٌ: ایک سال، حَالَ یَحُوْلُ حَوْلاً(ن) ایک سال گذر جانا، سال پورا ہونا۔

ما احار: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے جواب نہیں دیا۔

نَبَّهْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے جھنجھوڑا، نبَّهَ یُنَبِّهُ تَنْبِیْهًا (تفعیل) چونکانا، بیدار کرنا، جھنجھوڑنا۔

سِنَة: اونگھ، نیند، وسِنَ یَسْنَ وَسْنًا وَسِنَةً(س) اونگھنا۔

قَاطِبَةً: تمام، سب، قَطَبَ یَقْطِبُ قَطْبًا(ض) جمع کرنا۔

فائدہ: قَاطِبَةُ الْکُتَّابِ: یہ ترکیب درست نہیں: کیوں کہ "قَاطِبَةً" طُرًّا کی طرح بطور حال استعمال ہوتا ہے، اضافت کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا: یہاں قافیے کی رعایت میں ایسا کیا گیا ہے۔

کُتَّابٌ: واحد: کَاتِبٌ: صاحب قلم، مضمون نگار کَتَبَ یَکْتُبُ کِتَابَةً(ن) لکھنا، تصنیف کرنا۔

قَطَّبَ: ماضی، اس نے ناک منہ چڑھایا، قطَّب یُقَطِّبُ تَقْطِیْبًا (تفعیل) منہ بنانا، پیشانی پر بل ڈالنا۔

تَابَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے توبہ کی، تَابَ یَتُوْبُ تَوْبَةً (ن) توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا۔

صَدَعْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے بیان کی، صَدَعَ یَصْدَعُ صَدْعًا (ف) ظاہر کرنا، بیان کرنا۔

اِیْتِ: امر واحد حاضر تو پیش کر أتیٰ یَأْتِیْ إِتْیَانًا (ض) آنا، أتیٰ به: لانا، پیش کرنا۔

اِسْتَسْعَیْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے دوڑ لگوائی: اِسْتَسْعَیٰ یَسْتَسْعِیْ اِسْتِسْعَاءً (استفعال) دوڑانا، دوڑنے کا مطالبہ کرنا، سَعَی یَسْعٰی سَعْیًا (ف) دوڑنا، تیز چلنا۔

یَعْبُوْب: تیز رفتار گھوڑا، جمع: یَعَابِیْبُ.

اِسْتَسْقَیْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر تو نے پانی مانگا، اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ اِسْتِسْقَاءً (استفعال) پانی مانگنا۔

أَسْكُوْب: موسلا دھار بارش، جھڑی، جمع: أَسَاكِیْبُ سَكَبَ یَسْكُبُ سَكْبًا (ن) پانی بہانا۔

بَارِیْ: اسم فاعل، بنانے والا، بَرٰی یَبْرِیْ بَرْیًا (ض) تیر یا قلم تراشنا، چھیلنا۔

فائدہ:..... أَعْطَیْتَ الْقَوْسَ بَارِیْهَا: یہ ایک محاورہ ہے، جب کوئی کام اس کے اہل اور صلاحیت رکھنے والے کے حوالے کیا جائے، تب یہ بولتے ہیں کہ تو نے کمان کمان بنانے والے کو دیدی ہے۔

بَانِیْ: اسم فاعل بنانے والا، جمع: بُنَاةٌ، بَنٰی یَبْنِیْ بُنْیًا و بِنَاءً (ض) بنانا، تعمیر کرنا۔

رَیْثَمَا: اتنی دیر کہ جتنی دیر کہ، رَیْثَ، مقدار وقت، مقدار مہلت، مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعین ہوتی ہے اور اسکے ساتھ "ما" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِسْتَجَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے یکجا کیا۔ اِسْتَجْمَامًا (استفعال) اکٹھا کرنا،

ذہن کو حاضر کرنا، آرام دینا۔ جَمَّ یَجُمُّ جمًّا وجُمُوْمًا (ن) جمع ہونا۔

قَرِیْحَۃٌ: طبیعت، ذہن، ایک ایسا ملکہ جو مضمون نگار اور شاعر کو مضمون نگاری اور شعر کوئی میں مدد دیتا ہے۔ اصل معنی: وہ انسی جو کنواں کھودنے کے بعد پہلے پہل نکلتا ہے، جمع: قَرَائح.

اِسْتَدَرَّ: ماضی، اس نے دودھ نکالا، اِسْتَدَرَّ یَسْتَدِرُّ اِسْتِدْرَارًا (استفعال) دودھ نکالنا، مراد: دماغ سے بات نکالنا۔

لِقْحَۃٌ: (بکسر اللام وبفتحها) بہت دودھ دینے والی، اونٹنی، جمع: لِقَاحٌ.

اَلِقْ: امر واحد حاضر، تم دوات درست کرو، اَلَقَ یُلِیْقُ اِلَاقَۃً (افعال) اَلَقَ یَلِقُ لَیْقًا (ض) دوات کو درست کرنا، صوف وغیرہ ڈالنا،

اَلْدَوَاۃٌ: قلم، جمع: اَدَوَاتٌ.

اَلْکَرْمُ ثَبَّتَ اللّٰهُ جَیْشَ سُعُوْدِکَ یَزِیْنُ وَاللُّوْمُ غَصَّ الدَّهْرُ جَفْنَ حَسُوْدِکَ یَشِیْنُ وَالْاَرُوْعُ یُثِیْبُ وَالْمُعْوِرُ یُخِیْبُ وَالْحُلَاحِلُ یُضِیْفُ وَالْمَاحِلُ یُخِیْفُ وَالسَّمْحُ یُغْذِیْ وَالْمَحِکُ یُقْذِیْ وَالْعَطَآءُ یُنْجِیْ وَالْمِطَالُ یُشْجِیْ وَالدُّعَاءُ یُقِیْ وَالْمَدْحُ یُنْقِیْ وَالْحُرُّ یَجْزِیْ وَالْاِلْطَاطُ یُخْزِیْ وَالطِّرَاحُ ذِی الْحُرْمَۃِ غَیَّ وَمَحْرَمَۃُ بَنِیَ الْاَمَالِ بَغْیٌ وَمَاظَنَّ اِلَّاغَبِیْنٌ وَلَاغُبِنَ اِلَّاضَنِیْنٌ وَلَاخَزِنَ اِلَّا شَقِیٌّ وَلَا قَبِضَ رَاحَۃَ تَقِیٌّ وَمَافِتِیَّ وَعْدُکَ یَفِیْ وَارَآؤُکَ تَشْفِیْ وَهَلَالُکَ یُضِیْءُ وَحِلْمُکَ یُغْضِیْ، وَالْآئِکَ تُغْنِیْ وَاَعْدَاؤُکَ تُثْنِیْ وَحُسَامُکَ یُفْنِیْ وَسُؤْدُدُکَ یُقْنِیْ.

ترجمہ:..... سخاوت مزین کرتی ہے اللہ تعالیٰ آپکے نیک بختی کے لشکر کو ثابت رکھے۔ بخل عیب دار بناتا ہے، زمانہ تیرے ہاسدین کے پلکوں کو جھکا کر رکھے اور شریف آدمی بدلہ دیتا ہے اور عیب دار آدمی نامراد بناتا ہے، سردار مہمان نوازی کرتا ہے، ساشی ڈراتا ہے سخی آدمی غذا دیتا ہے اور بخیل آدمی آنکھ میں تنکا ڈال دیتا ہے بخشش نجات دیتی ہے اور ٹال مٹول کرنا غم میں ڈالتا ہے دعا بچاتی ہے اور تعریف پاک کرتی ہے اور شریف بدلہ دیتا ہے اور حق کا انکار رسوا کرتا ہے اور صاحب عزت کو چھوڑنا گمراہی ہے اور امیدواروں کو محروم کرنا ظلم ہے، بخل نہیں کرتا مگر کم عقل اور دھوکہ نہیں دیا جاتا مگر بخیل کو اور مالجع نہیں کرتا مگر بد بخت اور پرہیز گار آدمی اپنا ہاتھ بند نہیں کرتا آپکے وعدے ہمیشہ پورے ہوتے رہے اور تمہاری رائے شفا دیتی رہے اور آپ کا چاند چمکتا رہے۔ اور تمہاری برد باری چشم وشی کرتی رہے اور تمہاری نعمتیں فائدہ پہنچاتی رہے، اور تمہارا دشمن تمہاری تعریف کرتا رہے اور اپ کی تیز تلوار فنا کرتی رہے، اور تمہاری سرداری بلند ہوتی رہے۔

تشریح وتحقیق

كَرَمٌ: شرافت، سخاوت، عالی ظرفی، كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا و كَرَامَةً (ک) صاحب عزت ہونا، فیاض وسخی ہونا، عالی ظرف ہونا۔

ثَبَّتَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ثابت رکھا، ثَبَّتَ يُثَبِّتُ تَثْبِيتًا (تفعیل) ثابت قدم رکھنا۔

جَيْشٌ: لشکر، فوج، جمع: جُيُوْشٌ.

سُعُوْدٌ: خوش بختی، بلند اقبالی، سَعَدَ يَسْعَدُ سُعُوْدًا (ف) بابرکت ہونا، خوش نصیب ہونا۔

يَزِيْنُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ زینت بخشتا ہے، زَانَ يَزِيْنُ زَيْنًا (ض) آراستہ کرنا، زینت دینا۔

لُؤْمٌ: تنگ ظرفی، اخلاقی گراوٹ، کمینہ پن، لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْمًا وَلَامَةً (ک) کمینہ ہونا، کم ظرف ہونا۔

غَضَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آنکھ نیچی کی، غَضَّ یَغُضُّ غَضًّا (ن) آنکھ نیچی کرنا۔

جَفْنٌ: پپوٹہ، مراد: آنکھ، جمع: اَجْفَانٌ۔

حَسُوْدٌ: صیغہ مبالغہ، بہت حسد کرنے والا، جمع: حُسُدٌ، حَسَدَ یَحْسُدُ حَسَدًا (ن) حسد کرنا۔

یَشِیْنُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عیب لگاتا ہے۔ شَانَ یَشِیْنُ شَیْنًا۔ (ض) عیب لگانا۔

اَرُوْعُ: صیغہ صفت، بہت شاندار آدمی، سمجھدار، جمع: رُوْعٌ: رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا (ن) اچھا معلوم ہونا۔

یُثِیْبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بدلہ عطا کرتا ہے۔ اَثَابَ یُثِیْبُ إِثَابَةً (افعال) اچھے کام کا بدلہ دینا۔

مُعْوِرٌ: اسم فاعل، عیب دار، أَعْوَرَ یُعْوِرُ إِعْوَارًا (افعال) عیب دار ہونا، عَوِرَ یَعْوَرُ عَوَرًا (س) کانا ہونا۔

یُخَیِّبُ: مضارع، وہ نامراد بناتا ہے۔ اَخَابَ یُخِیْبُ إِخَابَةً (افعال) ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا۔

حُلَاحِلٌ: بڑا آدمی، شریف الطبع انسان، سردار، (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) جمع: حَلَاحِلُ۔

یُضِیْفُ: مضارع، وہ مہمان نوازی کرتا ہے۔ أَضَافَ یُضِیْفُ إِضَافَةً (افعال) مہمان نوازی کرنا۔

مَاجِلٌ: اسم فاعل، مکار، چالباز، بے فیض، مراد: بخیل منحوس۔ مَحَلَ یَمْحَلُ مَحْلاً (ف) چال چلنا، وَمَحَلَ الْمَکَانُ: (س، ف، ک) قحط زدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا۔

یُخَیِّفُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوف دلاتا ہے۔ اَخَافَ یُخِیْفُ إِخَافَۃً (افعال) ڈرانا، خوف دلانا۔

سَمْحٌ: صیغہ صفت، سخی، فراخ دل۔ سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا سَمَاحَۃً (ک) سخی ہونا۔ فراخدل ہونا۔

یُغَذِّیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوراک دیتا ہے۔ أَغْذَایُغَذِّیْ إِغْذَاءً (افعال) خوراک دینا، غذا دینا۔

مَحِکٌ: صیغہ صفت بروزن کَتِفٌ، بخیل، جھگڑالو۔ مَحِکَ یَمْحَکُ مَحْکاً (س، ف) بھاؤ میں جھگڑنا، بخل کے باعث خرید وفروخت میں جھگڑا کرنا، گفتگو میں جھگڑا کرنا۔

یُقْذِیْ: مضارع وہ تکلیف پہنچاتا ہے۔ أَقْذَیْ یُقْذِیْ إِقْذَاءً (افعال) آنکھ میں کنکر ڈالنا، مراد: تکلیف دینا۔

عَطَآءٌ: بخشش، عطیہ، پیش کش، جمع: عَطَائَاتٌ وَاَعْطِیَۃٌ، عطایَعْطُوْ عَطْوًا (ن) لینا۔

یُنْجِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نجات دلاتا ہے۔ اَنْجَیْ یُنْجِیْ إِنْجَاءً (افعال) نجات دلانا۔

مِطَالٌ: ادائیگی حق میں ٹال مٹول، مَاطَلَ یُمَاطِلُ مُمَاطَلَۃً و مِطَالاً: ادائیگی حق میں ٹال مٹول کرنا۔

یُشْجِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ رنج پہنچاتا ہے۔ اَشْجَیْ یُشْجِیْ إِشْجَاءً (افعال) رنج پہنچانا۔

دُعَاءٌ: دعا، جمع: أَدْعِیَۃٌ دَعَایَدْعُوْ دُعَاءً (ن) خیر کی دعا کرنا، دَعَاعَلَیْہِ دُعَاءً: بددعا کرنا۔

يُنْقِيْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ستھرا بناتا ہے۔ اَنْقٰی یُنْقِیْ اِنْقَاءً (افعال) صاف ستھرا کرنا۔

اِلْطَاطٌ: حق سے انکار، اَلَطَّ یُلِطُّ اِلْطَاطًا، (افعال) حق سے انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا، وَلَطَّ یَلُطُّ لَطًّا (ن)

یُخْزِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ رسوا کرتا ہے۔ خَزٰی یَخْزِیْ اِخْزَاءً (افعال) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

اِطْرَاحٌ: مصدر از اَطْرَحَ یُطْرِحُ اِطْرَاحًا (افتعال) نظر انداز کرنا، ڈالنا، پھینکنا۔ طَرَحَ یَطْرَحُ طَرْحًا (ف) یہ اصل میں "اِتْطِرَاحٌ" تھا تاء افتعال کو طاء سے بدل کر طا کا طا میں ادغام کر دیا گیا۔

حُرْمَةٌ: عزت، جمع: حُرُمَاتٌ، ذِیْ الْحُرْمَةِ صاحب عزت۔

غَیٌّ: غلط روش، سخت گمراہی، غَوٰی یَغْوِیْ غَیًّا وغَوَایَةً (ض) سخت گمراہ ہونا، بے راہ رو ہونا۔

بَنِی الْاٰمَالِ: امیدوں کے بیٹے یعنی امید کرنے والے، بنی، اصل میں بَنِیْنَ ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ واحد: اِبْنٌ، بیٹا۔ آمال: واحد اَمَلٌ: امید توقع، اَمَلَ یَأْمُلُ اَمْلًا (ن) امید کرنا۔

بَغْیٌ: ظلم، بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا (ض) ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔

ضَنَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بخل کیا۔ ضَنَّ یَضَنُّ ضَنًّا وضَنَانَةً (س) بخل کرنا۔

غَبِیْنٌ: بے وقوف، کم عقل، صیغہ صفت از غَبِنَ یَغْبَنُ غَبَانَةً (س) کم عقل ہونا کند ذہن ہونا۔

لَا یُغْبَنُ: ماضی منفی مجہول واحد مذکر غائب، اس نے نقصان نہیں اٹھایا، غَبَنَ یَغْبُنُ غَبْنًا (ن) دھوکہ دینا، نقصان پہنچانا (۴) بحالت مجہول: نقصان اٹھانا۔

لَا خْزُنُ: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے جمع نہیں کیا، خَزَنَ یَخْزُنُ خَزْنًا (ن) جمع کرنا، ذخیرن کرنا۔

شَقِیٌّ: بدبخت، بدحال، جمع: أَشْقِیَاءُ، صفت مشبہ از شَقِیَ یَشْقٰی شَقَاوَةً (س) بدبخت ہونا، بدحال ہونا۔

لَا قْبِضُ: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے نہیں کھینچا۔ قَبَضَ یَقْبِضُ قَبْضًا (ض) سکڑنا، پکڑنا، سمیٹنا۔

رَاحٌ: ہتھیلی، کفِ دست، واحد: رَاحَةٌ جمع: رَاحَاتٌ.

تَقِیٌّ: پرہیزگار، جمع: أَتْقِیَاء، صفت مشبہ از تَقٰی یَتْقِیْ تُقًی (ض) پرہیز کرنا، خوف کرنا۔

مَا فَتِئَ: فعل ناقص، بمعنی مَازَالَ: ہمیشہ رہا، برابر رہا، یہ دوام واستمرار کیلئے آتا ہے۔

یَفِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پورا ہوتا ہے۔ وَفٰی یَفِیْ وَفَاءً (ض) پورا ہونا۔

تَشْفِیْ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ شفا بخشتی ہے۔ شَفَا یَشْفِیْ شِفَاءً (ض) شفا دینا، صحت بخشنا۔

وَ هِلَالُ: چاند، مراد: ماہِ جبیں کشادہ چہرہ، جیسا کہ سوال کے وقت سخی لوگوں کا ہوتا ہے۔

حِلْم: بردباری، قوت برداشت، حَلُمَ یَحْلُمُ حِلْمًا (ک) بردبار ہونا، عاقبت اندیش ہونا۔

یُغْضِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چشم پوشی کرتا ہے، أَغْضٰی یُغْضِیْ إِغْضَاءً (افعال) چشم پوشی کرنا۔

اَلَاءِ: واحد: إِلًّی و أَلًّی: نعمت۔

تُغْنِیْ: مضارع، وہ دولت مند بنا دیتی ہے۔ أَغْنٰی یُغْنِیْ إِغْنَانًا (افعال) مالدار بنا دینا، بے نیاز کر دینا۔

تُثْنِیْ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ تعریف کرتی ہے۔ أَثْنٰی یُثْنِیْ إِثْنَاءً (افعال) تعریف کرنا۔

حُسام: تیز تلوار، کاٹنے والی تیز تلوار، حَسَمَ یَحْسِمُ حَسْمًا (ض) کاٹنا۔

یُفْنِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ فنا کر ڈالتا ہے۔ اَفْنٰی یُفْنِیْ اِفْنَاءً (افعال) ہلاک کرنا، ختم کرنا۔

سُوْدَدٌ: سرداری، اقتدار، حکومت، سادَ یَسُوْدُ سُوْدَدًا (ن) سردار بننا، اقتدار حاصل کرنا۔

یُقْنِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مالدار بنا دیتا ہے۔ اَقْنٰی یُقْنِیْ اِقْنَاءً (افعال) مالدار بنانا۔

وَمُوَاصِلُکَ یَجْتَنِیْ، وَمَادِحُکَ یَقْتَنِیْ وَسَمَاحُکَ یُغْنِیْ وَسَمَاؤُکَ تَغْنِیْ وَدَرُّکَ یَقِیْضُ وَرَدْکَ یغیض ومئومِّلُکَ شیخ حکاه فی، ولم یبق له شیء امک بظن حرصه یثب، ومدحک بنخب مهورهاتجب ورامه یخف واواصره تشف واطراء وه یجتذب، وملامه یجتنب ووراء ه ضفف، مَسَّهُمُ شظف، وحصهم جنف، وعمهم قشف وهو فی دمح یُجِیْبُ، وولہ یذیب، وهم تضیف، وکمدنیف لمامول خیب واهمالٍ شیب وعدونیب. وهدوتغیب، ولم یزغ وده فییغضب، ولا خبث عوده فیقضب، ولا نفث صدره فینفض، ولانشزوصله فیبغض ومایقتضی کرمک نبذحرمه فبیض امله بتخفیف المه، ینث حمدک بین عالمه بقیت لاماطةشجب وأطاء نشب ومداوة شجن ومراعاقیفن موصولابخفض وسرور غض ماغشی معهدغنی اوخشی وَهُمُ غَبِیٌّ، وَالسَّلَامُ.

ترجمہ:.....تم سے ملنے والا حاصل کرتا رہے اور آپ کی تعریف کرنے والا کماتا رہے اور آپ کی سخاوت غموں کو دور کرتی رہے اور تمہاری بارش برستی رہے اور تمہاری بھلائی جاری ہوتی رہے اور تمہارے پاس سے سائل کا واپس کرنا کم ہو اور تم سے امید رکھنے والا ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی نقل اتار رہا ہے سایہ اور اس کیلئے کچھ باقی نہ رہا، اور اس نے تمہارا ارادہ ایسے گمان کیا ہے جس کا حرص اچھل رہا ہے اور تمہاری تعریف ایسے سخت الفاظ سے کی جس کا حق (معاوضہ) لازم ہے اس کا مقصد آسان ہے اور اس کے وسائل بہت زیادہ ہیں اور اس کی تعریف حاصل کی جاتی ہے اور اس کی ملامت سے پرہیز کیا جاتا ہے اس کے پیچھے بڑا غریب خاندان ہے جن پر تنگ خالی آچکی ہے اور ان پر ناانصافی ہوگئی ہے اور ان پر خستہ حالی پھیل چکی ہے اور وہ ایسے آنسوؤں میں ہے جو لبیک کہہ رہے ہیں، ایسی حیرت میں ہے جو پگھلا رہی ہے ایسی غم میں ہے جو زبردستی مہمان بن گیا ہے۔

ایسی تکلیف میں ہے جو بڑھ رہی ہے ایسی امید کی وجہ سے جس نے ناکام و نامراد بنایا ایسی مہلت کی وجہ سے جس نے بوڑھا کر دیا ایسے دشمن کی وجہ سے جس نے دانتوں سے کاٹا اور ایسے سکون کی وجہ سے جو غائب ہو گیا اور اس کی دوستی میں کجی نہیں ہے کہ اس پر غصہ کیا جائے اور اس کی لکڑی خراب نہیں ہے کہ اس کو کاٹا جائے اور اس کے سینہ نے کوئی بات نہیں کی ہے کہ اس کو پھینکا جائے اور اس کے ملنے نے نافرمانی نہیں کہ کہ اس سے بغض رکھا جائے اور تیرے کرم تقاضا نہیں کرتا اس کی عزتوں کو پھینکنے کا لہٰذا آپ اس کی امید کو روشن کرے اور اس کی تکلیف کو خفیف کرو عالم والوں کے درمیان تمہاری تعریف پھیلائیگا اللہ تمہیں باقی رکھے غموں کو دور کرنے کیلئے مال دینے کیلئے غموں کے علاج کیلئے بوڑھوں کی رعایتی کیلئے۔ جو خوشحالی اور تروتازگی کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔ جب کہ مالدار کے مجلس کو ڈھانپا جائے یا غبی کے وہم سے ڈرا جائے والسلام۔

تشریح وتحقیق

مواصل: اسم فاعل، تعلق رکھنے والا، وَاصَلَ یُوَاصِلُ مُوَاصَلَةً (مفاعلت) تعلق رکھنا۔

یجتنی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ اِجْتَنٰی یَجْتَنِیْ اِجْتِنَاءً (افتعال) پھل توڑنا، فائدہ اٹھانا۔

یقتنی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مال حاصل کرتا ہے۔ اِقْتَنٰی یَقْتَنِیْ (افتعال) حاصل کرنا، کمانا۔

سماح: سخاوت، دریادلی، فراخ دلی۔ سَمَحَ یَسْمَحُ سَمَاحًا (ف) دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔

یغیث: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مدد کرتا ہے۔ اَغَاثَ یُغِیْثُ اِغَاثَةً (افعال) مدد کرنا، غَاثَ یَغُوْثُ غَوْثًا (ن)۔

تغیث: مضارع واحد مؤنث غائب وہ برستا ہے۔ غَاثَ یَغِیْثُ غَیْثًا (ض) برسنا۔

درّ: دودھ، مراد: فیض، نفع جمع: دُرُوْدٌ، دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا (ض) تھن میں دودھ زیادہ ہونا۔

یفیض: مضارع واحد مذکر غائب، وہ جاری رہتا ہے۔ فَاضَ یَفِیْضُ فَیْضًا (ض) بہنا، کثرت سے جاری ہونا۔

ردّ: انکار، جواب، جمع: رُدُوْدٌ رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا (ن) واپس کرنا، ہٹانا۔

یغیض: مضارع، وہ خشک کر دیتا ہے۔ غَاضَ یَغِیْضُ غَیْضًا (ض) کم کر دینا، خشک کر دینا۔

مؤمّل: اسم فاعل، امیدوار۔ اَمَّلَ یُاَمِّلُ تَاْمِیْلاً (تفعیل) امید کرنا، وَاَمَلَ یَاْمُلُ اَمَلاً (ن)

فَيْئٌ: سایہ، جمع: أفْيَاء وفُيُوْءٌ.

اَمَّ: ماضی، اس نے قصد کیا، اَمَّ يَأُمُّ أَمًّا (ن) قصد کرنا۔

ظَنٌّ: گمان، خیال، جمع: ظُنُوْنٌ، ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا (ن) خیال کرنا، گمان کرنا۔

حِرْصٌ: خواہش، لالچ، حَرِصَ يَحْرَصُ حِرْصًا (س) لالچ کرنا، خواہش کرنا۔

يَثِبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ اچھل رہا ہے۔ وَثَبَ يَثِبُ وَثْبًا ووُثُوْبًا (ض) اچھلنا، کودنا۔

نُخَبٌ: واحد: نُخْبَةٌ منتخب شی، مراد: منتخب الفاظ، نَخَبَ يَنْخُبُ نَخْبًا (ن) منتخب کرنا، ناخِبٌ: ووٹ دہندہ۔

مُهُوْرٌ: واحد: مَهْرٌ: اجرت، معاوضہ، مَهَرَ يَمْهَرُ مَهْرًا (ف) عورت کا مہر ادا کرنا۔

تَجِبُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ لازم ہے۔ وَجَبَ يَجِبُ لازم ہونا، ثابت ہونا۔

مَرَامٌ: اسم مفعول، مقصد، غرض۔ جمع: مَرَامَاتٌ، رَامَ يَرُوْمُ رَوْمًا (ن) قصد کرنا، چاہنا۔

يَخِفُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ہلکا پھلکا ہے۔ خَفَّ يَخِفُّ خَفًّا وَخِفَّةً (ض) ہلکا ہونا۔

اَوَاصِرُ: واحد: آصِرَةٌ: ذریعہ، وسیلہ، رشتہ، تعلق، بندھن۔ أَوَاصِرُ الْأُخُوَّةِ: رشتہائے اخوت۔ اسباب اخوت، أَصَرَ يَأْصِرُ أَصْرًا (ض) گرہ لگانا، باندھنا۔

تَشِفُّ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ زیادہ ہے یا کم ہے۔ شَفَّ يَشِفُّ شَفًّا وَشُفُوْفًا (ض) زیادہ ہونا، کم ہونا۔

إِطْرَاءٌ: مبالغہ آمیز تعریف، حد سے زیادہ ہے تعریف، أَطْرَءَ يُطْرِءُ إِطْرَاءً (افعال) حد سے زیادہ تعریف کرنا۔

يُجْتَذَبُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ حاصل کی جاتی ہے۔ إِجْتَذَبَ

يَجْتَذِبُ اِجْتِذَابًا (افتعال) حاصل کرنا۔ کھینچنا۔

مَلَام: مصدر میمی، لامَ يَلُوْمُ لَوْمًا وَمَلَامًا (ن) ملامت کرنا۔

ضَفَفٌ: وسیع کنبہ، کثرت اولاد مع قلت مال۔ ضَفَّ يَضُفُّ ضَفًّا (ن) جمع کرنا، بھیڑ کرنا۔

مَسَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ لاحق ہو چکی ہے۔ مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا (س) لاحق ہونا، لگنا۔

شَظَفٌ: بدحالی، خستہ حالی، جمع: شِظَاف، شَظِفَ يَشْظَفُ شَظَفًا (س) خستہ حال ہونا، بدحال ہونا۔

حَصَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگئی، حَصَّ يَحُصُّ حَصًّا (ن) مونڈنا (۲) طاری ہونا، پیش آنا۔

جَنَفٌ: ناانصافی، ظلم، سختی زمانہ۔ جَنِفَ يَجْنَفُ جَنَفًا (س) ظلم کرنا۔

عَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ پھیل گئی، عَمَّ يَعُمُّ عُمُوْمًا (ن) پھیلنا، عام ہونا۔

قَشَفٌ: تنگ حالی، خستہ حالی، قَشِفَ يَقْشَفُ قَشَفًا (س) وقَشَافَةً (ک) تنگ حال ہونا۔

وَلَهٌ: پریشانی، غم، رنج، وَلِهَ يَوْلَهُ وَلَهًا (س) بہت زیادہ غمگین ہونا، شدتِ غم کی وجہ سے متحیر ہونا۔

يُذِيْبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پگھلا رہا ہے۔ اذاب يُذِيْبُ إِذَابَةً (افعال) پگھلانا۔

هَمٌّ: غم، رنج، جمع: هُمُوْمٌ، هَمَّ يَهُمُّ هَمًّا (ن) رنجیدہ کرنا، غمگین کرنا۔

تَضَيُّفٌ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مقیم ہوگیا۔ تَضَيَّفَ يَتَضَيَّفُ تَضَيُّفًا (تفعل) مہمان بننا، مقیم ہوجانا۔

كَمَدٌ: دل سوزی، سوزشِ باطن، دردِ دل، كَمِدَ يَكْمَدُ كَمَدًا (س) دل کا مغموم ہونا۔

نَيَّفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ زیادہ ہوگیا، نَيَّفَ يُنَيِّفُ تَنْيِيْفًا (تفعیل) بڑھنا، زیادہ ہونا۔

خَيَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ناکام بنادیا۔ خَيَّبَ يُخَيِّبُ تَخْيِيْبًا (تفعیل) ناکام بنانا۔

اِهْمَال: بےتوجہی، لاپرواہی، اَهْمَلَ يُهْمِلُ اِهْمَالاً (افعال) بےتوجہی برتنا، چھوڑ دینا۔

شَيَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بال سفید کردیئے۔ شَيَّبَ يُشَيِّبُ تَشْيِيْبًا (تفعیل) دانت گاڑنا، دانتوں سے کاٹنا۔

هدو: سکون، آرام۔ هَدَأَ يَهْدَأُ هُدُوْءًا (ف) سکون پذیر ہونا۔

تَغَيَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ غائب ہوگیا۔ تَغَيَّبَ (تفعل) غائب ہونا۔

لَمْ يَزِغْ: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، اس نے کج روی اختیار نہیں کی۔ زَاغَ عَنْهُ زَيْغًا (س) مائل ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔

يَغْضَبُ: مضارع مجہول، اس سے ناراض ہوا جائے۔ غَضِبَ عَلَيْهِ غَضَبًا (س) ناراض ہونا۔

خبث: ماضی، وہ برا ہوا، خَبُثَ يَخْبُثُ خَبَاثَةً (ک) برا ہونا۔

يَقْضَبُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اسے کاٹ دیا جائے۔ قَضَبَ يَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا۔

نَفَثَ: ماضی، اس نے نکالا، نَفَثَ يَنْفُثُ نَفْثًا (ن) منہ سے تھوک نکالنا، مراد: زبان سے لفظ نکالنا۔

يُنْفَضُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اسے دور کیا جائے۔ نَفَضَ يَنْفُضُ نَفْضًا (ن) جھٹکنا، مراد: دور کرنا۔

نَشَزَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نافرمانی کی، نَشَزَ يَنْشُزُ نَشْزًا وَنُشُوْزًا (ن) نافرمانی کرنا۔

وَصل: مصدر، میل ملاپ، تعلق، وَصَلَ یَصِلُ وَصْلاً (ض) ملانا۔

یَبْغَضُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اس سے دشمنی کی جائے۔ بَغَضَ یَبْغَضُ بُغْضًا (ن، س) دشمنی کرنا۔

حُرَمٌ: واحد: حُرْمَةٌ: نَبْذُ الْحُرْمَةِ: آبروریزی، ہتک عزت۔

بیض: امر حاضر، تو روشن کر۔ بیَّضَ یُبَیِّضُ تَبْیِیْضًا (تفعیل) سفید کرنا، روشن کرنا۔

اَلَمٌ: دکھ، درد، تکلیف۔ جمع: آلامٌ، اِلِمَ یَأْلَمُ أَلَمًا (س) دکھی ہونا۔

ینثّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مشہور کرے گا۔ نَثَّ یَنُثُّ نَثًّا (ن، ض) پھیلانا۔

شَجَبٌ: تکلیف، رنج، جمع: شُجُوْبٌ، شَجِبَ یَشْجَبُ شَجْبًا (س) رنجیدہ ہونا، تکلیف میں ہونا۔

نَشَبٌ: مال و دولت، نَشِبَ یَنْشَبُ نَشْبًا (س) مال و دولت کو نشبٌ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ بھی انسان کا دل اٹکا رہتا ہے۔

مُدَاوَةٌ: باب مفاعلہ، علاج کرنا، دوا دینا۔

شجن: غم، جمع: أَشْجَانٌ، شَجِنَ یَشْجَنُ شَجَنًا (س) غمگین ہونا۔

یَفِنِ: بوڑھا، شیخ فانی، جمع: یُفُنٌ۔

خَفُضَ: خوشحالی، خَفُضَ یَخْفُضُ خَفْضًا (ک) خوشحال ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔

غَضٌّ: تروتازہ، نازک بدن، جمع: غِضَاضٌ، غَضَّ یَغَضُّ غَضًّا وَغَضَاضَةً (س) تروتازہ ہونا۔

مَاغُشِیَ: مابمعنی: مادام، جب تک، غُشِیَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، آمد و رفت رہے۔ غَشِیَ یَغْشٰی غَشْیًا (س) ڈھانپنا۔

مَعْهَدُ: اسم ظرف، مجلس، جمع: مَعَاهِدُ، عَهِدَ یَعْهَدُ عَهْدًا (س) دیکھ بھال کرنا، نگہداشت کرنا۔

غَنِیٌّ: صفت مشبہ، مالدار، بے نیاز جمع، أَغْنِیَاء، غَنِیَ یَغْنَیٰ غِنًی وَغَنَاءً (س) مالدار ہونا۔

فَلَمَّافَرَغَ مِنْ اِمْلَاءِ رسالة وجلٰے فی هیحاء البلاغة. عن بسالته ارضته الجماعة فعلا وقولا وَاَوْسَعَتْهُ خفاوة وطولا ثم سئل من ای الشعوب نجاره وفی ای الشعاب وجاره فقال:

واهـــالـــعیـــش كـــان لـــی
فیهَـــاولـــذات عـــمیـــمـــه
ایـــام اســـحـــب مـــطـــرفـــی
فـــی روضهـــامـــاضـــیٰ الـــعـــزیـــمـــه
اختـــال فـــی بـــرد الشبـــاب واجتـــلـــی الـــنـــعم الـــوسیـــمـــه
لااتـــقـــی نـــوب الـــزمـــان ولاخـــوادثـــه الـــمـــلیـــمـــه
فـــلـــوان كـــربـــا متـــلف
لتـــلـــفـــت مـــن كـــربـــی الـــمـــقیـــمـــه
او یـــفـــتـــدیٰ عیـــش مـــضـــیٰ
لـــفـــدتـــه مهـــجتـــی الـــكـــریـــمـــهُ
فـــالـــمـــوت خیـــر لـــلـــفتـــیٰ
مـــن عیشـــه عیـــش البهیـــمَـــهُ

ترجمہ:.....پس وہ جب رسالہ کے املا کروانے سے فارغ ہوااور اس نے اپنی بہادری سے کچھ ظاہر کر دیا بلاغت کی جنگ میں پس جماعت نے اس کو قولاً اور فعلاً پسند کیا اور اس کیلئے کشادہ کر دیا بخشش اور اعزاز کو پھر اس سے پوچھا گیا کہ کونسے قبیلے سے اس کی اصل ہے اور کس گھاٹی میں اس کا گھر ہے تو اس نے کہا۔ اشعار.....

غسان میرا اصلی قبیلہ ہے اور سروج میرا پرانا شہر ہے وہاں پر میرا گھر چمک،

مرتبے اور بڑے ہونے کی اعتبار سے سورج کی طرح تھا عمدہ پاکیزگی اور قیمت کے اعتبار سے وہ مکان باغ کی طرح تھا میں میری زندگی کیا ہی اچھی تھی اور عام نعمتیں کس قدر اچھی تھیں وہ دن کہ جس میں اپنی منقش چادر کو کھینچتا تھا اس باغ میں اور کرگزرنے والا تھا (جس طرح مرضی تھی) جس کا ارادہ کرتا تھا جوانی کی چادروں میں ناز ونخرے سے چلتا خوبصورت نعمتوں کو دیکھتا۔ میں زمانے کی حوادثات اور نا قابل ملامتوں سے نہیں ڈرتا تھا۔ پس اگر کوئی غم ہلاک کرنے والا ہوتا تو میں اپنے دائمی (ثابت شدہ) غم کی وجہ سے ہلاک ہوجاتا یا اگر اس زندگی کا فدیہ دیا جاسکتا جو گزری ہوئی ہے تو بدلے میں اپنی معزز جان دیدیتا، پس نوجوان کے لئے اس زندگی سے موت بہتر ہے جو زندگی چوپاؤں کی طرح ہو۔

تشریح وتحقیق

جلّی : ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظاہر کردیا۔ جَلّٰی یُجَلِّیْ تَجْلِیَةً (تفعیل) ظاہر کرنا۔

هیجاء: لڑائی، کارزار، هَاجَ یَهِیْجُ هَیْجًا وهَیْجَانًا، جوش دلانا، بھڑکانا۔

بسالة: بہادری، شجاعت، بَسُلَ یَبْسُلُ بَسَالَةً (ک) بہادر ہونا۔

اوسعَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے مالا مال کردیا۔ اَوْسَعَ یُوْسِعُ اِیْسَاعًا (افعال) مالا مال کردینا۔

حَفاوة: عزت، اعزاز واکرام، خیر مقدم، حَفِیَ یَحْفٰی حَفَاوَةً (س) بے حد عزت کرنا، خیر مقدم کرنا۔

طول: نعمت، بخشش، انعام، طَالَ یَطُوْلُ طَوْلاً (ن) انعام دینا۔

شعُوْبٌ: واحد: شَعْبٌ، بڑا قبیلہ، قوم، عوام، جماعت۔

نجار: اصل، نسب، خاندان۔

شِعَاب: واحد: شِعْبٌ: گھاٹی، پہاڑوں کا درمیانی راستہ۔

وِجَارٌ: (بفتح الواو و کسرھا) بجو کا گھر، مراد: مکان، رہائش گاہ، جمع: أَوْجِرَةٌ.

وَاهًا: کلمہ تعجب جو گذری ہوئی چیز پر اشتیاق اور افسوس ظاہر کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ یعنی کیا خوب تھا۔ کیا خوب ہے۔ کتنا اچھا تھا۔

لَذَّات: واحد: لَذَّةٌ: بمعنی لذت، لَذَّ یَلَذُّ لَذًّا وَلَذَاذَةً (س) مزے دار ہونا، اچھا لگنا۔

عَمِیمَةٌ: صیغہ صفت، بے پایاں، بے حد، عَمَّ یَعُمُّ عُمُومًا (ن) عام ہونا، پھیلنا، کھینچنا۔

مُطَرَّفٌ: (بضم المیم و کسرھا) دھاری دار ریشمی چادر، جمع: مَطَارِف.

روض: باغ، باغیچہ، واحد: رَوْضَةٌ.

مَاضِیٌ: اسم فاعل، جاری، ہو کر رہنے والا، جمع: مَوَاضٍ، مَضَی یَمْضِی مُضِیًّا (ض) پورا کرنا، مداومت کرنا، جاری رکھنا۔

أَخْتَالُ: مضارع واحد متکلم، میں اکڑتا ہوں، اِخْتَالَ یَخْتَالُ اِخْتِیَالًا (افتعال) اکڑ کر چلنا۔

بُرْدٌ: یمنی چادر، لباس، خوبصورت لباس، جمع: بُرُوْدٌ.

أَجْتَلِی: مضارع واحد متکلم، میں دیکھتا ہوں، اِجْتَلٰی یَجْتَلِی اِجْتِلَاءً (افتعال) دیدار کرنا، صاف طور پر دیکھنا۔

وَسِیمَةٌ: اسم فاعل، حسین، خوبصورت، شاندار، وَسُمَ یَسُمُ وَسَامَةً (ک) خوبصورت ہونا، شاندار ہونا۔

لَا أَتَّقِی: مضارع منفی واحد متکلم، میں نہیں ڈرتا ہوں، اِتَّقٰی یَتَّقِی اتِّقَاءً (افتعال) ڈرنا، پرہیز کرنا۔

نُوَبٌ: واحد: نَوْبَةٌ: آفت، مصیبت، حَوَادِث: واحد: حَادِثَةٌ: واقعہ، مصیبت۔

مُلِیمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، قابل ملامت، أَلَامَ یُلِیمُ إِلَامَةً (افعال) قابل ملامت ہونا۔

کَرْبٌ: تکلیف، بے چینی، جمع: کُرُوْبٌ، کَرَبَ یَکْرُبُ کَرْبًا (ن) بے چین

بنانا، پریشان کرنا۔

مُتْلِفٌ: اسم فاعل، ہلاک کرنے والا، برباد کرنے والا، ضرور رساں، أَتْلَفَ يُتْلِفُ إِتْلَافًا (افعال) ہلاک کرنا۔ برباد کرنا، ضرر پہنچانا، وَتَلِفَ يَتْلَفُ تلفًا (س) ہلاک ہونا۔

مُقِيمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مستقل، دائمی، أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً (افعال) ہمیشہ رکھنا۔

يُفْتَدٰى: واحد مذکر غائب، اس کا فدیہ دیا جاتا ہے۔ اِفْتَدٰى يَفْتَدِىْ اِفْتِدَاءً (افتعال) فدیہ دینا، قربان ہونا۔

فَدَتْ: ماضی واحد متکلم، میں نے قربان کیا، فَدَايَفْدِىْ فِدَاءً (ض) قربان کرنا، نثار کرنا۔

مُهْجَةٌ: جان، روح، جسم، جمع: مُهَجٌ۔

تقتاده برة الصغار الى العظيمة والهضيمه
وترى السباع تنوشها
ايدى الضباع المستصيمه
والذئب للايام لو
لاشئو مهالم تنب شيمه
ولواستقامت كانت ال
احوال فيها مستقيمه
غسان اسرتى كانت ال
وسروج تربتى القديمه
فالبيت مثل الشمس اشراقا ومنزلة جسيمه
والربع كالفردوس مطيبة ومنزهة وقيمه

ثم ان خبره نما الى الوالى. فملا فاه باللآلى وسامه ان ينضوى الىٰ اخشآئه. ويلى ديوان انشآئه. فاحسبه الحباء وظلفه عن الولاية الايباء. قال الراوى: وكنت عرفت عودشجرته قبل ايناع ثمرته. وكدت انبه علىٰ علو قدره. قبل

استنارة بدره. فاوحیٰ الی بایماض جفنه. ان لا اجر دعضبه من جفنه فلما خرج بطین الخرج. وفصل فائزا بالفلج شیعته قاضیا حق الرعایة. ولا حیاله علی رفض الولایة فاعرض متبسما وانشد مترنما.

لجوب البلاد مع المتربه
احب الی من المرتبه
لان الولاة لهم نبوة
ومعتبة یالها معتبه
ومافیهم من یرب الصنیع
ولا من یشید ما رتبه
فلا یخدعنک لموع السراب
ولا تات امرا اذا مااشتبه
فکم حالم سره حلمه
وادرکه الروع لما انتبه

ترجمہ:..... کہ ذلت کی نکیلیں اس کو کھینچ رہی ہوں بڑی اور کمر توڑ دینے والی مصیبتوں کی طرف اور درندوں کو دیکھے کہ ان کو ظالم بجو کے ہاتھ نوچ رہے ہیں، ان سب میں گناہ زمانے کا ہے کیونکہ اگر زمانے کی نحوست نہ ہوتی تو عادتیں ناموافق نہ ہوتی، اگر زمانہ درست ہوتا تو اس میں احوال بھی مستقیم رہتے، پھر جب اس کی خبر ہاکم تک پہنچ گئی تو اس نے اس کا منہ موتیوں سے بھر دیا اور اس کو مجبور کیا کہ وہ اس کے خواص میں مل جائے اور اس کے انشاء پردازی کا حاکم (والی) بن جائے، پس عطیوں نے اس کو روکا اور ولایت سے انکار کرنے نے اس کو روکا، راوی کہتا ہے کہ میں نے پہچان لیا اس کے درخت کی لکڑی کو پھل پکنے سے پہلے اور قریب تھا کہ میں اس کے مرتبے کی بلندی کو بیدار کرتا اس کے چاند چمکنے سے پہلے۔ پس اس نے میری طرف اشارہ کیا پلک کو جھکا کر کہ میں اس کی

تلوار کو اس کی نیام سے نہ نکالو جب وہ تھیلہ بھر کر نکلا اور کامیاب ہو کر جدا ہو گیا کشادگی کے ساتھ میں نے اس کو رخصت کیا رعایت کا حق ادا کرتے ہوئے اور میں اس کے پیچھے چلا اس حال میں کہ ملامت کرتا رہا اس کو ولایت سے انکار پر پس اس نے مسکراتے ہوئے اعراض کیا اور ترنم کے ساتھ شعر پڑھنے لگا۔

اشعار: (۱) فقر و فاقہ کے ساتھ شہروں کا قطع کرنا مجھے مرتبے سے زیادہ پسند ہے۔

(۲) اس لئے کہ حکام کیلئے ایک بلندی ہوتی ہے اور ان کی ناراضگی کتنی سخت ہوتی ہے۔

(۳) ان حکام میں کوئی ایسا نہیں ہے جو احسان کو بلند کرے اور نہ ایسا کوئی ہے جو مضبوط کرے اپنے مرتب۔

(۴) پس آپ کو دھوکہ میں نہ ڈالے سراب کی چمک اور ایسے معاملے میں نہ آؤ جو مشتبہ ہو۔

(۵) اس لئے کہ کتنے ہی خواب دیکھنے والے ایسے ہیں جن کو ان کے خواب خوش کر دیتا ہے حالانکہ ان کو خوف لاحق ہوتا ہے جب وہ بیدار ہو جائے۔

تشریح و تحقیق

تَقتَادُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کھینچتی ہے، اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا (افتعال) نکیل پکڑ کر چلنا۔

بُرَّةٌ: نکیل، لوہے یا رسی کا حلقہ، جمع: بُرًی و بُرَاتٌ۔

صَغَارٌ: ذلت و حقارت، صَغِرَ یَصْغَرُ صَغَارًا (ک) ذلیل ہونا۔

عَظِیْمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مشکل کام، مصیبت۔ جمع: عَظَائِمُ عَظَمَ یَعْظُمُ عَظَامَةً (ک) دشوار ہونا، باعث مشقت ہونا۔

هَضِیْمَةٌ: صیغہ صفت، مصیبت، ظلم۔ جمع: هَضَائِمُ، هَضَمَ یَهْضِمُ هَضْمًا (ض) ظلم کرنا، ناانصافی کرنا۔

سِبَاعٌ: واحد: سَبُعٌ: درندہ، خونخوار جانور۔ مراد: شریف لوگ۔

تَنُوْشُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ نوچ رہی ہے۔ نَاشَ یَنُوْشُ نَوْشًا (ن) نوچنا، پنجوں سے پکڑنا۔

ضَبَائِعُ: واحد: ضَبُعٌ، بجو، اس کی کنیت "ام عامر" ہے، اس سے مراد: کمینے لوگ ہیں۔

مستضیمۃ: اسم فاعل مؤنث، ظالم۔ إِسْتَضَامَ یَسْتَضَامُ اِسْتِضَامَةً (استفعال) حکم کرنا، ضَامَ یَضِیْمُ ضَیْمٌ (ض)

شُؤْمٌ: نحوست، بدبختی، شَئُمَ یَشْئُمُ (ک) منحوس ہونا۔

لَمْ تنب: مضارع واحد مؤنث غائب نفی جحد بلم، اس نے نفرت نہیں کی، نَبَا یَنْبُوْ نَبْوَةً (ن) نفرت کرنا۔

شِیْمَة: عادت، خصلت، جمع: شِیَمٌ.

سام: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے زور دیا، سَامَ یَسُوْمُ سَوْمًا (ن) مجبور کرنا، پابند بنانا۔

یَنْضَوِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ منسلک ہو جائے۔ اِنْضَوٰی یَنْضَوِیْ اِنْضِوَاءً (انفعال) شامل ہونا، ملنا۔

اَحْشَاء: آنتیں، پیٹ کا اندرونی حصہ، واحد: حَشًا، مراد: مصاحبین مقرب لوگ۔

یَلِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ منتظم ہو جائے۔ وَلِیَ یَلِیْ وِلَایَةً (ض) انتظام سنبھالنا، منتظم بننا۔

دیوانٌ: امور انتظامیہ کا مرکز، دفتر، عدالت، کچہری مجلس۔ جمع: دَوَاوِیْنُ.

اَحْسَبَ: ماضی، اس نے خود کفیل بنا دیا، اَحْسَبَ یُحْسِبُ اِحْسَابًا (افعال) خود کفیل بنا دینا، بے نیاز بنا دینا۔

حِبَاءٌ: عطیہ، ہدیہ تکریم۔ حَبَا یَحْبُوْ حِبَاءً و حَبْوَةً (ن) دینا، عطا کرنا۔

ظَلَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے باز رکھا۔ ظَلَفَ یَظْلِفُ ظَلْفًا، روکنا، باز رکھنا۔

اِبَاءٌ: خودداری، شدت انکار أَبَی یَأبیٰ إِبَاءً(ف) حقیر سمجھ کر رد کر دینا، خودداری سے کام لینا۔

فائدہ: أبی: کا استعمال باب فتح سے اس کے مشہور قاعدے کے خلاف ہے۔

اِیْنَاع: مصدر از اَیْنَعَ یُوْنِعُ اِیْنَاعًا (افعال) پھل کا پکنا، پختہ ہونا، وَنَعَ یَنِعُ یَنْعًا(ف)

قَدْرٌ: مرتبہ، درجہ، حیثیت، قدر و قیمت۔ جمع: أقدار، قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا(ف) حیثیت دینا، رتبہ دینا۔

اوحیٰ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اشارہ کیا۔ أَوْحیٰ یُوْحِیْ إِیْحَاء (افعال) اشارہ کرنا۔

اِیْمَاضٌ: (افعال) آنکھ یا کسی علامت سے اشارہ کرنا۔ وَمَضَ یَمِضُ وَمْضًا(ض) بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا۔

جَفْنٌ: پلک، مراد: آنکھ، یہاں یہی معنی مراد ہیں۔ (۲) میان، تلوار کی نیام، جمع أَجْفَانٌ وَجُفُوْنٌ دوسرے جَفْنٌ سے یہ معنی مراد ہیں۔

لا اجرّ: مضارع منفی واحد متکلم، میں نہ نکالوں۔ جَرَّدَ یُجَرِّدُ تَجْرِیْدًا (تفعیل) تلوار میان سے نکالنا۔ سونتنا، مراد: ظاہر کرنا۔

بطین: صیغہ صفت، بھرا ہوا، بڑے پیٹ والا۔ بَطُنَ یَبْطُنُ بَطَانَةً(ک) بھاری پیٹ والا ہونا۔

خرج: تھیلی، تھیلا، جمع: خِرَجَة وَأَخْرَاجٌ، بطینُ الخُرْج: بھرا ہوا تھیلا۔

فُلْجٌ: کامیابی، فَلَجَ یَفْلُجُ فَلْجًا وَفُلُجًا(ن) کامیاب ہونا۔

شیّعت: ماضی واحد متکلم، میں ساتھ چلا۔ شَیَّعَ یُشَیِّعُ تَشْیِیْعًا (تفعیل) مہمان یا جنازے کے ساتھ چلنا، رخصت کرنا۔

قاضیا: اسم فاعل، ادا کرنے والا، قَضیٰ یَقْضِیْ قَضَاءً(ض) ادا کرنا، پورا کرنا۔

رعـایة: پاسداری، لحاظ، مراد: دوستی۔ رعـی یـرعـی رعـیـا ورِعایةً(ف) لحاظ کرنا، پاسداری کرنا۔

لاحیا: اسم فاعل، ملامت کرنے والا۔ لَـحَـا یَـلْـحُوْلَحْوًا(ن،ف) ملامت کرنا، سخت وست کہنا۔

رَفْضٌ: مصدر از رَفَضَ یَرْفُضُ رَفْضًا(ن) رد کرنا، ٹھکرانا۔

وِلایَةٌ: حکومت، نظامت، جمع: وِلایَاتٌ.

اَعْـرَضَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے منہ پھیرا۔ أعْـرَضَ یُـعْـرِضُ إعْـرَاضًـا (افعال) اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔

متبسّما: اسم فاعل، مسکرانے والا۔ تَبَسَّمَ یَتَبَسَّمُ تَبَسُّمًا(تفعل) مسکرانا۔

انشد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے شعر پڑھا، أنشد یُنْشِدُ إنْشادًا(افعال) شعر پڑھنا۔

مترنما: اسم فاعل، گنگنانے والا، تَرَنَّمَ یَتَرَنَّمُ تَرَنُّمًا(تفعل) گنگنانا۔

الصَّمیمة: خالص، اصلی، الصَّمِیْم: کا مؤنث (یہ مفرد وجمع سب کیلئے مستعمل ہے)

تُرْبَة: مٹی، قبر، زمین، وطن، جائے پیدائش، جمع: تُرَبٌ.

إشْـرَاقًا: أشْرَقَ یُشْرِقُ إشْرَاقًا(افعال) چمکنا، روشن کرنا۔

مَـنْزِلَةٌ: اسم ظرف، مقام، مرتبہ، گھر، اترنے کی جگہ، جمع: مَـنَازِلُ، نَـزَلَ یَـنْزِلُ نُزُوْلاً (ض) اترنا۔

جسیمةٌ: اسم فاعل مؤنث، زبردست، جمع: جَسِیْـمَـاتٌ، جَسُمَ یَجْسُمُ جَسَامَةً (ک) زبردست ہونا۔

رِبْعٌ: مکان، مقام، اقامت گاہ، جمع: رُبُوْعٌ، ربع یَرْبَعُ رَبْعًا (ف) ٹھہرنا، قیام کرنا۔

فِرْدَوْس: جنت کا اعلیٰ مقام یا جنت، جمع: فَـرَادِیْسُ: یہ لفظ بعض اہل لغت کے نزدیک

فارسی ہے۔مگر عربی مستعمل ہے۔

مَطْیَبَۃٌ: خوبی،عمدگی،اچھائی،مصدر میمی از طَابَ یَطِیْبُ طِیْبًا(ض) اچھا ہونا۔

مَنْزِھَۃ: پاکیزگی،صفائی،ستھرائی۔مصدر میمی،نَزِہَ یَنْزَہُ نَزَاھَۃً(س)صاف ستھرا ہونا۔

قِیمَۃٌ: قدر و قیمت،حیثیت،مرتبہ،جمع: قِیَمٌ.

جَوْبٌ: مصدر،جَابَ البِلادَ جَوْبًا(ن) گھومنا،سفر کرنا۔

بِلَادٌ: واحد:بلدٌ: ملک۔

مَتْرَبَۃ: مصدر میمی،فقر و فاقہ،غربت و افلاس۔تَرِبَ یَتْرَبُ تَرْبًا وَمَتْرَبَۃً(س) فقیر محتاج ہونا۔

وِلَاۃ: واحد:وَالٍ: حاکم،گورنر.وَلِیَ یَلِیْ وِلَایَۃً(ض) والی ہونا۔انتظام وانصرام کرنا۔

نُبُوٌّ: اعراض، بےتوجہی،نَبَا یَنْبُوْ نُبُوًّا(ن)نفرت کرنا۔

مَعْتَبَۃ: غصہ،ناراضگی،مصدر میمی از عَتَبَ یَعْتِبُ عَتْبًا وَمَعْتَبَۃً:(ن،ض)اظہار ناراضگی کرنا۔

یَالَھَا: حرف ندا،لام: حرف جر، برائے تعجب،ھا ضمیر مبھم مبینٌ اور "معتبۃ" بیان ہے۔ منادی محذوف ہے، أی،یاقَوْمِیْ تَعَجَّبُوْا لَھَا مَعْتَبَۃً.

یَرُبُّ: مضارع واحد مذکر غائب،وہ پرورش کرتا ہے۔ رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا(ن) پرورش کرنا، قدر دانی کرنا۔

صَنِیْع: مصدر حسن سلوک،احسان۔جمع: صَنَائِع،صَنَعَ یَصْنَعُ صُنْعًا(ف) حسن سلوک کرنا،احسان کرنا۔

یُشَیِّدُ: مضارع واحد مذکر غائب،وہ پختہ بناتا ہے۔شَیَّدَ یُشَیِّدُ تَشْیِیْدًا(تفعیل) پختہ بنانا۔

رَتَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے قائم کی۔ رَتَّبَ یُرَتِّبُ (تفعیل) جمانا،قائم کرنا۔

لَایَخْدَعَنْ: نہی غائب بانون خفیفہ،وہ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ خَدَعَ

یَخْدَعُ خَدْعًا(ف) دھوکہ دینا۔

لَمُوْعٌ: چمک، لَمَعَ یَلْمَعُ لَمْعًا وَلُمُوْعًا(ف) چمکنا، روشن ہونا۔

سراب: بے حقیقت چیز، وہ ریت جو دوپہر کو پانی جیسا معلوم ہو۔

اِشْتَبَہ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مشتبہ ہوگیا۔ اِشْتَبَہَ یَشْتَبِہُ اِشْتِبَاھًا(افتعال) غیر واضح ہونا۔

کم حَالِم: کَمْ خبریہ برائے تکثیر، حالِمٌ : اسم فاعل، خواب دیکھنے والا حَلَمَ یَحْلُمُ حُلْمًا(ن) خواب دیکھنا۔

سَرَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگیا۔ اَدْرَکَ یُدْرِکُ اِدْرَاکًا(افعال) لاحق ہونا، طاری ہونا، پالینا۔

رَوْعٌ: خوف، ڈر، رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا(ن) ڈرنا، گھبرانا، ڈرانا، گھبرا دینا۔

انتبہ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بیدار ہوا، اِنْتَبَہَ یَنْتَبِہُ اِنْتِبَاھًا(افتعال) بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا۔

ساتواں کا خلاصہ

حارث بن ہمام حکایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں شہر برقعید یہ سے کوچ کرنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ عید کا چاند نظر آ گیا اس لئے سفر کرنا مناسب نہ سمجھا لہٰذا عید کی تیاری کرتا ہوا لوگوں کے ساتھ عیدگاہ پہنچا۔

عیدگاہ میں ایک نابینا بڑے میاں جس کو شیخ الفانی بڑھیا سہارا دے کر لائی بڑے میاں نے تھیلے میں سے کارڈ نکالے اور بڑی بی کو تھما دیئے۔ بڑھیا کارڈ لے کر مجمع میں چکر لگاتی ہوئی کارڈ بانٹتی ہوئی اور مجھے ایک کارڈ تھماتی ہوئی چلی گئی کارڈ جو مختلف رنگوں سے سجایا گیا تھا اور عمدہ اشعار سے مزین کیا گیا تھا۔

بڑھیا نے دوبارہ چکر لگایا اور سارے کارڈ جمع کر لئے اور میرا کارڈ بھول گئی بالآخر بڑے میاں کی تنبیہ کرنے پر دوبارہ آئی تو میں نے صاحب کارڈ اور بڑے میاں کے متعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ ابوزید ہے۔

نماز کے بعد بڑے میاں تک پہنچ کر اسے اپنا تعارف کرایا اس کے نابینا ہونے پر افسوس کیا، اور گھر چلنے کو کہا، بڑے میاں اور بوڑھی کو لے کر گھر پہنچا۔ تو بڑے میاں نے آنکھیں کھولیں بالکل ٹھیک ٹھاک تھیں مجھے بڑی خوشی ہوئی اور جلدی سے جو حاضر تھا وہ لا کر دیا دونوں نے خوب پیٹ بھر کر کھایا۔

کھانے کے بعد بڑے میاں نے صابن اور خلال کا بڑے ہی خوبصورت انداز میں مطالبہ کیا۔ جب میں لے کر لوٹا تو بڑے میاں اور بوڑھی دونوں غائب تھے میں نے انہیں بڑا تلاش کیا لیکن پتہ نہیں وہ آسمان پر چڑھ گئے یا انہیں زمین نگل گئی۔

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ البَرْقَعِيْدِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ اَزْمَعْتُ الشُّخُوْصَ مِنْ بَرْقَعِيْدَ وَقَدْشِمْتُ بَرْقَ عِيْدٍفَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَعَنْ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ اَوْ اَشْهَدَبِهَايَوْمَ الزِّيْنَةِفَلَمَّااَظَلَّ بِفَرْضِهٖ وَنَفْلِهٖ وَاَجْلَبَ بِخَيْلِهٖ وَرَجْلِهٖ اتَّبَعْتُ السُّنَّةَفِيْ لُبْسِ الْجَدِيْدِوَبَرَزْتُ مَعَ مَنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيْدِ وَحِيْنَ التَأَمَ جَمْعُ الْمُصَلّٰى وَانْتَظَمَّ وَاَخَذَالزِّحَامُ بِالْكَظَمِ طَلَعَ شَيْخٌ فِيْ شَمْلَتَيْنِ مَحْجُوْبِ الْمُقْلَتَيْنِ وَقَدِاعْتَضَدَشِبْهَ الْمِخْلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِعُجُوْزٍ كَالسِّعْلَاةِ فَوَقَفَ وَقْفَةَمُتَهَافِتٍ وَحَيّٰى تَحِيَّةَخَافِتٍ وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهٖ. اَجَالَ خَمْسَةًفِيْ وِعَائِهٖ فَاَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًاقَدْكُتِبْنَ بِاَلْوَانِ الْاَصْبَاغِ فِيْ اَوَانِ الْفَرَاغِ. فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوْزَةَ الْحَيْزَبُوْنَ وَاَمَرَهَابِاَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُوْنَ فَمَنْ اَنِسَتْ نَدٰى يَدَيْهِ اَلْقَتْ وَرَقَةًمِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَاَتَاحَ لِيَ الْقَدَرُالْمَعْتُوْبُ رُقْعَةً فِيْهَامَكْتُوْبٌ.

ترجمہ:.....ساتواں مقامہ برقعید یہ ہے حارث ابن ہمام نے نقل کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پکاارادہ کیا برقعید شہر سے سفر کرنے کا اور میں عید کا چمک دیکھ چکا تھا۔اس لئے میں میں نے اچھانہیں سمجھااس شہر سے سفر کرنے کو یہاں تک کہ میں اس شہر میں عید کے دن کو دیکھ لوں۔پس جب عید اپنے نفل اور فرض کے ساتھ ہوگئی۔تو اس نے اپنے سواروں اور پیدل چلنے والوں کو کھینچ لایا تو میں نے سنت کی اقتداء کی نیا لباس پہن کر اور میں عید منانے کے لیے نکلنے والوں کے ساتھ نکلا جب عیدگاہ کا مجمع مل گیا اور مرتب ہوگیا اور

رش کی وجہ سے سانس گھٹنے لگا تو ایک ایسا بوڑھا دو چادروں میں ظاہر ہوا جس کی دونوں آنکھیں چھپی ہوئی تھی اور کندھے پر توبڑے جیسی چیز رکھی ہوئی تھی۔ اور کھینچ رہا تھا ایک بوڑھی عورت کو جو غول کی طرح تھی۔ پس وہ لڑکھڑاتے ہوئے کھڑا ہوا اور پست آواز سے سلام کیا (یا آہستہ آواز والے کی آواز کی طرح سلام کیا) جب وہ اپنی دعا سے فارغ ہوا تو پانچواں انگلیوں کو اپنے برتن میں گھمایا۔ پس اس سے چند رقعوں کو نکالا جو مختلف رنگوں کے ساتھ لکھے ہوئے تھے فراغت کے اوقات میں۔ پس بڑے میاں نے یہ کاغذ مکار کو بوڑھی کو دیدیئے اور اس کو حکم دیا کہ وہ بے وقوف شخص کو تازے پس بس کے ہاتھوں میں سخاوت محسوس کرے تو ان کاغذوں میں سے ایک کاغذ اس کو ڈالدے تو میرے عتاب زدہ تقدیر نے میرے لئے ایک رقعہ بھیجا جس میں لکھا ہوا تھا۔

تشریح و تحقیق

اَزْمَعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے ارادہ کیا۔ اَزْمَعَ یُزْمِعُ اِزْمَاعًا (افعال) پختہ ارادہ کرنا۔

شُخُوْص: مصدر، شخص یَشْخَصُ شُخُوْصًا (ف) روانہ ہونا۔

شِمْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے دیکھا۔ شَامَ یَشِیْمُ شَیْمًا (ض) چمکدار شے کو دیکھنا۔

بَرْق: بجلی، مراد: چاند۔ جمع: بُرُوْق۔

عید: خوشی کا دن، خوشی، جمع: اَعْیَاد۔

رِحْلَة: کوچ، سفر، رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلَةً (ف) سفر کرنا، روانہ ہونا۔

اَوْ اَشْهَدَ: اَوْ بمعنی اِلٰی یا اِلَّا۔ اس کے بعد چونکہ اَنْ مقدر ہوتا ہے، اس لئے آسانی کے لئے کہہ دیتے ہیں کہ بمعنی اِلَّا اَنْ یا اِلٰی اَنْ ہے۔ اَشْهَدَ: مضارع واحد متکلم، میں دیکھ لوں۔ شَهِدَ یَشْهَدُ شُهُوْدًا (س) دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

يَوْمُ الزِّيْنَة: یوم عید، تہوار کا دن۔

أَظَلَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ آ گیا، أَظَلَّ يُظِلُّ إِظْلَالاً (افعال) سامنے آنا، قریب ہونا۔

فَرْض: ایسا فعل جس کی ادائیگی ضروری ہو، مراد: صدقة الفطر، جمع: فُرُوْض۔

نَفْل: غیر واجب، وہ فعل جس کا ترک ناقابل مواخذہ اور کرنا باعث اجر ہو۔ مراد: عید کی نماز، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ حریری شافعی المسلک ہیں: اس لئے کہ عید کی نماز انہیں کے نزدیک سنت ہے۔

اَجْلَبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے کھینچ لیا، اَجْلَبَ يُجْلِبُ إِجْلَابًا (افعال) کھینچنا۔

خَيْل: گھوڑے، گھوڑے سواروں کی جماعت، جمع: أَخْيَالٌ وَخُيُوْلٌ،

رَجْل: واحد: رَاجِلٌ: پیادہ۔ پیدل چلنے والا۔ رَجَلَ يَرْجُلُ رَجْلًا (س) پیدل چلنا۔

اَتْبَعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے عمل کیا۔ اَتْبَعَ يُتْبِعُ اِتْبَاعًا (افتعال) سنت پر عمل کرنا۔

جَدِيْد: صفت مشبہ، نیا۔ جمع: جُدَدٌ، جَدَّ يَجِدُّ جِدَّةً (ض) نیا ہونا۔

تَعْيِيْد: مصدر، عَوَّدَ يُعَوِّدُ تَعْيِيْدًا (تفعیل) خوشی منانا، عید منانا۔

اِلْتَأَمَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مکمل ہو گیا۔ اِلْتَأَمَ يَلْتَئِمُ اِلْتِيَامًا (افتعال) جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

زِحَام: بھیڑ، زَحَمَ يَزْحَمُ زَحْمًا وَزِحَامًا (ف) بھیڑ کرنا، تنگی کرنا۔

كَظْم: مصدر، كَظَمَ يَكْظِمُ كَظْمًا (ض) سانس روکنا، دم گھٹنا۔

شَمْلَتَيْن: تثنیہ، واحد: شَمْلَةٌ، چادر، عباء، مفلر، جمع: شَمَالٌ وَشَمَالَاتٌ.

مُقْلَتَيْن: تثنیہ، واحد: مُقْلَةٌ: آنکھ۔

شِبْه: مثل، مانند، جمع: أَشْبَاهٌ.

اِعْتَضَدَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بغل سے لگایا، اِعْتَضَدَ يَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا (افتعال) بغل میں لینا۔

مِخْلَاۃٌ: توبرا۔گھاس کا تھیلہ جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے،جمع: مَخَالِیُ۔

اِسْتَقَانَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ پیچھے چلا۔اِسْتَقَادُیَسْتَقَادُاِسْتِقَادَۃً (استفعال) چلنا،تابع ہونا۔

عَجُوْزٌ: بڑھیا،جمع: عُجُزٌ وَعَجَائِزُ.

سِعْلَاۃٌ: چڑیل،بھوتنی۔جمع: سَعَالٍ وَسَعَالیٰ وسَعْلَیَاتٌ.

مُتَهَافِتٌ: اسم فاعل،لڑکھڑاتا ہوا،گرتا پڑتا۔تَهَافَتَ یَتَهَافَتُ تَهَافُتًا(تفاعل) کمزور کے باعث گرنا یا لڑکھڑانا۔

حَیَّا: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے سلام کیا۔حَیّٰ یُحَیِّیُ تَحِیَّۃً(تفعیل) سلام کرنا۔

خَافِتٌ: اسم فاعل،پست آواز والا۔خَفَتَ یَخْفُتُ خُفُوْتًا(ن) آواز کا پست ہونا۔

اَجَالَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے گھمائی۔اَجَالَ یُجِیْلُ اِجَالَۃً (افعال) گھمانا۔

خَمْسٌ: پانچ،مراد: پانچ انگلیاں۔

وِعَاءٌ: برتن،جمع: اَوْعِیَۃٌ.

رِقَاعٌ: واحد:رُقْعَۃٌ: پرچہ،ٹکڑا۔(کاغذ کا ہو یا کپڑے کا) رَقَعَ یَرْقَعُ رَقْعًا (ف) پیوند لگانا۔

اَلْوَانٌ: واحد:لَوْنٌ: رنگ۔

اَصْبَاغٌ: واحد: صِبْغٌ: رنگ، صَبَغَ یَصْبَغُ صَبْغًا(ف) رنگنا۔الوان اور أصباغ، دونوں کے معنی ایک ہیں۔پس اَلوان الأصباغ میں اضافت بیانیہ ہے۔

اَوَانٌ: وقت،موسم،جمع: اَوِنَۃٌ، فی اَوَانِہٖ: بروقت،برمحل۔

فَرَاغٌ: مصدر راز:فَرَغَ یَفْرُغُ فَرَاغًا(ن،ف) خالی ہونا۔اَوَانُ الفَرَاغِ:فرصت یا چھٹی کا وقت۔

نَاوَلَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے دیا۔ نَاوَلَ یُنَاوِلُ مُنَاوَلَۃً(مفاعلت) دینا۔

حَیْزَبُوْنَ: چال باز بڑھیا، بوڑھی خرانٹ، کھوسٹ۔

تَتَوَسَّمَ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ پہچانے۔ تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا (تفعل) پہچاننا، فراست سے معلوم کرنا۔

زُبُوْنَ: گاہک، خریدار، جمع: زَبَائِنُ.

اٰنَسْتُ: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے محسوس کیا۔ اٰنَسَ یُؤْنِسُ اِیْنَاسًا (افعال) محسوس کرنا۔

نَدٰی: تری، شبنم، مراد: سخاوت، جمع: أَنْدَاءٌ وَأَنْدِیَةٌ نَدِیَ یَنْدٰی نَدًی (س) تر ہونا۔

اَتَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مقدر کیا۔ اَتَاحَ یُتِیْحُ اِتَاحَةً (افعال) مقدر کرنا۔

مُعْتُوْبٌ: اسم مفعول، قابل عتاب، قابل ملامت۔ عَتَبَ یَعْتُبُ عَتْبًا وَعِتَابًا (ن، ض) ملامت کرنا۔

لَقَدْ اَصْبَحْتُ مَوْقُوْذًا
بِأَوْجَاعٍ وَاَوْحَالِ
وَمَمْنُوْءًا بِمُخْتَالٍ
وَمُغْتَالٍ وَمُخْتَالِ
وَخَوَّانٍ مِنَ الْاَخْوَانِ قَالٍ لِیْ لَا قَلَالِیْ
وَاَعْمَالٍ مِنَ الْعُمَّالِ فِیْ تَضْلِیْعِ اَعْمَالِیْ
فَكَمْ اُصْلٰی بِاَذْحَالٍ
وَاَمْحَالٍ وَتَرْحَالِ
وَكَمْ اَخْطِرُ فِیْ بَالٍ
وَلَا اَخْطُرُ فِیْ بَالِ
فَلَیْتَ الْمُرْلَمَّ اَجَارَ اَطْفَالِیْ اَطْفَالِیْ
فَلَوْلَا اَنَّ اَشْبَالِیْ

اَغْلَالِیْ وَاَغْلَالِیْ
لَمَّا جَهَّزْتُ آمَالِیْ
اِلٰی آلٍ وَّلَاوَالِیْ
وَلَاجَرَّرْتُ اَذْیَالِیْ
عَلٰی مَسْحَبِ اِذْلَالِیْ
فَمُحْرَابِیْ اَحْرٰی بِیْ
وَاَسْمَالِیَ اَسْمَالِیْ
فَهَلْ حُرِّیَّرٰی تَخْفِیْفَ اَثْقَالِیْ بِمُثْقَالِ
وَیُطْفِیْ حَرَّ بَلْبَالِیْ
بِسِرِّ بَالٍ وَسِرْوَالِ

ترجمہ:.....(۱) تحقیق کہ میں دردوں اور خوفوں کا مارا ہوا ہو گیا۔

(۲) اور میں آزمایا گیا ہوں مکار، متکبر اور ہلاک کرنے والے کے ساتھ۔

(۳) اور بہت سے خیانت کرنے والے بھائی مجھ سے میری فقر کی وجہ سے بغض رکھتے ہیں۔

(۴) حاکموں کے کاروائی کے باعث جو میرے کاموں کو خراب کرنے کیلئے ہوتی ہے۔

(۵) اور میں کتنی ہی مرتبہ ڈالا گیا ہو حسدوں، قحطوں اور سفر میں۔

(۶) کاش کہ زمانے نے جب ظلم کیا تو میرے بچوں کا چراغ گل کر دیتا۔

(۷) اسلئے کہ اگر میرے بچے میری گردن کے طوق اور میرے بدن کے چیچڑیاں نہ ہوتے۔

(۸) تو میں اپنی امیدوں کو کسی رشتہ دار کے پاس نہ لیجاتا اور نہ ہی کسی حاکم کے پاس۔

(۹) اور میں اپنے دامن کو نہ کھینچتا ذلت کی جگہ کی طرف۔

(۱۰) میرا محراب میرے لئے زیادہ لائق ہے اور میرے پرانے کپڑے میرے لئے زیادہ بلند ہے۔

(۱۱) کیا کوئی شریف آدمی ہے جو میرے بوجھ کو ہلکا کرنا مناسب سمجھے چند مثقال کے ساتھ۔
(۱۲) اور میرے غم کی آگ کو بجھادے قمیص اور شلوار کے ساتھ۔

تشریح وتحقیق

لقد: لام تمهيدًا للقسم،

أصبحت: فعل ناقص، ماضی واحد متکلم بمعنی، صِرْتُ.

مَوْقُوْذٌ: اسم مفعول، شکستہ، ضرب خوردہ۔ وَقَذَيَقِذُوَقْذًا (ض) ضرب کاری لگانا، زور سے پیٹنا۔

أَوْجَاعٌ: واحد: وَجَعٌ، درد، ہر قسم کی تکلیف، وَجِعَ يَوْجَعُ وَجْعًا (س) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔

أَوْحَالٌ: واحد: وَحَلٌ: ڈر، خطرہ۔ وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً (س) ڈرنا۔

مُخْتَالٌ: اسم فاعل، مغرور، اکڑ باز، اختيال (افتعال) اترانا، تکبر کرنا، اکڑ کر چلنا۔

مُحْتَالٌ: اسم فاعل، چال باز، دھوکے باز، اِحْتَالَ يَحْتَالُ اِحْتِيَالاً (افتعال) حیلہ کرنا، چال چلنا، دھوکہ دینا۔

مغتال: اسم فاعل، دھوکے سے مارنے والا، اِغْتَالَ يَغْتَالُ اِغْتِيَالاً (افتعال) دھوکے سے قتل کرنا۔

خَوَّانٌ: اسم مبالغہ، غدار، بے ایمان، بے وفا۔ خَانَ يَخِيْنُ، خیانت کرنا، عہد شکنی کرنا۔

اِخْوَانٌ: واحد: أَخٌ: بھائی، دوست۔

قَالٍ: اسم فاعل، دشمن۔ قَلِيَ يَقْلِيْ قِلًى (ض، س) دشمنی رکھنا۔

اقلال: (افعال) مفلس وغریب ہونا، مشتق از قَلَّ يَقِلُّ قِلًّا وقِلَّةً (ض) کم ہونا، کم مال والا ہونا۔

اَعْمَال: (افعال) کارروائی کرنا۔

عُمَّال: واحد: عَامِلٌ: حاکم۔ عَمِلَ یَعْمَلُ عَمَلاً(س) کاروائی کرنا، کام کرنا۔

تَضْلِیْع: (تفعیل) بگاڑنا، ٹیڑھا کرنا، ضَلِعَ یَضْلَعُ ضَلْعًا(س) ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔

اُصْلٰی: مضارع مجہول واحد متکلم، میں جلایا جاؤں گا۔ صَلٰی یَصْلٰی صَلْیًا(ض) آگ میں جلانا، (۲) بفتح الھمزہ) مضارع معروف واحد متکلم، میں جلاہوں، صَلِیَ یَصْلٰی صَلًی وصِلِیًّا(س) آگ میں جلنا۔

اَلدَّخَال: واحد: دَخَلٌ: کینہ، دشمنی، بدلہ، انتقام۔

اَلْمَحَال: واحد: مَحْلٌ: قحط، خشک سالی، مَحَلَ یَمْحَلُ مَحْلاً(س، ف، ک) قحط زدہ ہونا۔

اَلرِّحَال: کثرتِ سفر، روانگی، رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلاً وَتَرْحَالاً(ف) روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔

اَخْطِرُ: مضارع واحد متکلم، میں اکڑ کر چلتا رہوں گا۔ خَطَرَ یَخْطُرُ خَطْرًا(ن) اکڑ کر چلنا۔

بَالٍ: اسم فاعل، بوسیدہ، پرانا، بلی الثوب بَلِیَ یَبْلٰی وَبَلاءً(س) بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا، یہاں "بَالٍ" کا موصوف محذوف ہے اَیْ فِیْ ثَوْبٍ بَالٍ۔ (۲) بَالَ: دل۔

لَا اَخْطُرُ: مضارع منفی، میں دل میں نہیں آؤں گا۔ خَطَرَ یَخْطُرُ خُطُوْرًا(ن) دل میں آنا۔

جَارَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظلم کیا۔ جَارَ یَجُوْرُ جَوْرًا(ن) ظلم کرنا، ناحق پریشان کرنا۔

اَطْفَاَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے چراغ گل کردیا۔ أَطْفَأَ یُطْفِئُ إِطْفَاءً(افعال) بجھانا، گل کرنا۔

اَطْفَال: واحد: طِفْلٌ: بچہ۔ اَشْبَالٌ: واحد: شِبْلٌ: شیر کا بچہ، بہادر بچہ۔

اَغْلَال: واحد: غُلٌّ: چیچڑی، جان کو چلچ کر رہنے والا، ایک چھوٹا جانور جو چوپایوں کے

جسم میں پیدا ہو جاتا ہے، جیسے انسان کے جسم میں جوں پیدا ہوتی ہے۔

مَا جَهَّزْتُ: ماضی منفی واحد متکلم، میں نے جہیز نہیں دیا۔ جَهَّزَ يُجَهِّزُ تَجْهِيزًا (تفعیل) جہیز دینا، دلہن کو سامان دینا۔

جَرَرْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے گھسیٹا، جَرَّ يَجُرُّ تَجْرِيرًا (تفعیل) گھسیٹنا۔

اَذْيَال: واحد: ذَيْلٌ، دامن۔

مَسْحَب: اسم ظرف، گھسیٹنے کی جگہ، مجازًا: راستہ، جمع: مَسَاحِبُ، سَحَبَ يَسْحَبُ سَحْبًا (ف) زمین پر گھسیٹنا۔

محراب: عبادت گاہ، امام کے کھڑا ہونے کی جگہ، جمع: مَحَارِيْب، حَرَبَ يَحْرُبُ حَرْبًا (ن) مال لوٹ لینا، سب کچھ لوٹ لینا، مِحْرَابٌ: بروزن مِفْعَالٌ۔ وہ جگہ جہاں شیطان کو لوٹا جائے یا شیطان سے جنگ کی جائے، مِفْعَالٌ کا وزن جیسے اسم آلہ کے لیے آتا ہے، ایسے ہی اسم ظرف کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَحْرٰى: (اسم تفضیل) زیادہ لائق، زیادہ مناسب، حَرَا يَحْرُوْ حَرًّا (ن) لائق ہونا، مناسب ہونا۔

اَسْمَالٌ: واحد: سَمَلٌ: پرانے کپڑے، سَمَلَ يَسْمُلُ سُمُوْلَةً (ن) کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

اَسْمٰى: (اسم تفضیل) بمعنی اعلیٰ و ارفع، سَمَا يَسْمُوْ سُمُوًّا (ن) بلند ہونا۔

حُرٌّ: شریف، نجی، اصلی، آزاد۔ حَرَّ يَحَرُّ حَرَارًا (س) آزاد ہونا۔ وَحُرِّيَّةً (س) شریف الاصل ہونا۔

مِثْقَال: دینار، ایک خاص سکہ، جو پہلے زمانے میں ڈیڑھ درہم کے برابر ہوتا تھا۔ جمع: مَثَاقِيْل۔

بِلْبَال: سوزش غم، بے چینی، جمع: بَلَابِلُ وَبَلَابِيْلُ۔

سِرْبَال: کرتہ، جمع: سَرَابِیل.

سِرْوَال: پاجامہ، جمع: سَرَاوِیل.

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّااسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْاَبْيَاتِ تُقْتُ اِلٰى مَعْرِفَةِ مُلْحِمَهَاوَرَاقِمَ عَلَمِهَافَنَاجَانِىْ الْفِكْرُبِاَنَّ الْوُصْلَةَ اِلَيْهِ الْعَجُوْزُوَاَفْتَانِىْ بِاَنَّ حُلْوَانَ الْمُعَرَّفِ يَجُوْزُ فَرَصَدْتُهَاوِهِىَ تَسْتَقْرِى الصُّفُوْفَ صَفًّاصَفًّاوَتَسْتَوْكِفُ الْاَكُفَّ كَفًّاكَفًّاوماان ينجج لهاعنهاء ولايرشح علىٰ يدهاانماء فَلَمَّااكدٰى استعطافها. وكدهامطافهاعاذت بالاسترجاع ومالت الىٰ ارجاع الرقاع وانساها الشيطٰن ذكررقعتى فلم تعج الىٰ بقعتى ووابت الى الشيخ باكية للحرمان. شاكية تحامل الزمان فقال انالله وافوض امرى الى الله ولاحول ولاقوة الا بالله ثُمَّ اَنْشَد.

ترجمہ:.....حارث ابن ہمام نے کہا کہ جب میں نے اسکے اشعار کے جوڑے کو جوڑا تو سمجھا تو مجھے شوق ہوا اسکے بننے والے کے پہنچاننے کیطرف اور اسکے نقش ونگار کرنے والے کیطرف۔ تو میری فکر نے سرگوشی کی کہ اس تک پہنچنے کا ذریعہ یہی بوڑھی ہے اور فتویٰ دیا مجھے کہ پہنچان کروانے والے کی اجرت جائز ہے اسلئے میں اس کا انتظار کرتا رہا اس حال میں کہ وہ صف درصف تلاش کررہی تھی اور ہتھیلی درہتھیلی سے بارش مانگ رہی تھی۔ تو کامیاب نہ ہوسکی اسکی مشقت اور اس کے ہاتھ پر کوئی برتن نہ ٹپکا پس جب اس کا چکر لگانا ختم ہوگیا اور اسکی گردش نے اسکو تھکا دیا تو اس نے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پڑھ کر پناہ مانگی اور کاغذوں کو لوٹانے کی طرف مائل ہوئی۔ اور شیطان نے اسے بھلا دیا میرے رقعے کی یاد اسلئے وہ میری جگہ کہ طرف واپس نہ ہوئی اور بڑے

یاں کی طرف روتی ہوئی لوٹی محرومی کی وجہ سے اور زمانے کی زیادتی سے شکایت کرتی
ں تو بڑے میاں کہنے لگے اناللہ (ہم اللہ کیلئے ہیں) اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد
کر دیتا ہوں اور قوت حرکت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔ اور اس کے بعد یہ شعر پڑھنے لگا۔

تشریح وتحقیق

اِسْتَعْرَضْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے جائزہ لیا۔ اِسْتَعْرَضَ یَسْتَعْرِضُ اِسْتِعْرَاضًا (استفعال) جائزہ لینا۔

حُلَّة: عمدہ پوشاک، کم از کم دو کپڑوں کا مجموعہ، جمع: حُلَلٌ وَحِلالٌ، حُلَّةُ الابیات، مجموعہ اشعار۔

تُقْتُ: ماضی واحد متکلم، میں مشتاق ہوا۔ تَاقَ یَتُوْقُ تَوْقًا وَتَوُقَانًا (ن) مشتاق ہونا، خواہش مند ہونا۔

مُلْحِمٌ: اسم فاعل، بننے والا۔ اَلْحَمَ یُلْحِمُ (افعال) کپڑا بننا۔ تیار کرنا، اَلْحَمَ الشِّعْرَ: شعر تیار کرنا۔

رَاقِمٌ: اسم فاعل، نقش بنانے والا۔ رَقَمَ یَرْقُمُ رَقْمًا (ن) نقش بنانا، بیل بوٹے بنانا۔

عَلَمٌ: دھاری، نشان، نقش۔ جمع: اَعْلامٌ.

نَاجَی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آہستہ بات کی۔ نَاجَا یُنَاجِیْ مُنَاجَاةً وَنِجَاةً (مفاعلت) کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔

فِکْرٌ: خیال: رائے، غور وفکر، جمع: اَفْکَارٌ. فَکَرَ یَفْکِرُ فِکْرًا (ض) غور کرنا، سوچنا۔

وُصْلَةٌ: ذریعہ اتصال، پہنچنے کا ذریعہ۔ جمع: وُصَلٌ، وَصَلَ یَصِلُ وُصُوْلاً ووصلةً (ض) پہنچنا۔

اَفْتَی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے فتویٰ دیا۔ اَفْتٰی یُفْتِیْ اِفْتَاءً (افتعال) فتویٰ

دینا،مشورہ دینا۔

حُلوان: اجرت،محنتانہ،نذرانہ، حَلاَ یَحلُوُ حَلوًا و حُلوَانًا(ن) دینا،عطا کرنا۔

مُعرِّف: اسم فاعل،تعارف کرانے والا،عَرَّفَ الرَّجُلَ بالرَّجُلِ(تفعیل)تعارف کرانا۔

رَصَدْتُ: ماضی واحد متکلم، میں تاک میں لگ گیا۔ رَصَدَیَرْصُدُ رَصْدًا(ن) تاک میں لگنا،نگاہ رکھنا۔

تَستَقْرِی: مضارع واحد مؤنث غائب،وہ گھومتی ہے۔ اِستَقرٰی یَستَقْرِیْ:گشت لگانا(استفعال)

تَستَوْکِفُ: مضارع واحد مؤنث غائب،وہ مانگتی ہے۔اِستَوْکَفَ الْمَاءَ اِستِیْکَافًا (استفعال) پانی ٹپکانا،ٹپکانے اور بہانے کو کہنا،مراد: مانگنا۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

اَکُفٌّ: واحد: کَفٌّ: ہتھیلی (انگلیوں سمیت) جمع: ثانی: کُفُوْف.

مَا اَنْ: ما نافیہ،ان: زائدہ۔

یَنجَحُ: مضارع واحد مذکر غائب،وہ کامیاب ہوتا ہے۔نَجَحَ یَنْجَحُ نَجْحًا(ف) کامیاب ہونا۔

عناء: محنت،مشقت،تکلیف۔ عَنِیَ یَعْنیٰ عَنَاءً(س)تھکنا،تکلیف اٹھانا۔

لایرشحُ: مضارع منفی واحد مذکر غائب،وہ نہیں ٹپکتا ہے۔رَشَحَ یَرْشَحُ رَشْحًا(ف) برتن ٹپکنا۔

اکدٰی: ماضی،وہ ناکام ہوگیا۔أَکْدَیَ یُکْدِیُ إِکْدَاءً(افعال)ناکام ہونا۔محروم ہونا۔

استعطاف: رحم کی درخواست، اِستَعْطَفَ یَستَعْطِفُ اِستِعْطَافًا (استفعال) رحم کی درخواست کرنا۔

کد: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے تھکا ڈالا، کَدَّ یَکُدُّ کَدًّا(ن) تھکانا۔

مطاف: مصدر میمی،گشت،طَافَ یَطُوْفُ طَوْفًاوَمَطَافًا(ن) گشت لگانا،اردگرد

گھومنا، چکر لگانا۔

عـاذت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے پناہ لی، عَـاذَ یَـعُـوْذُ عَـوْذًا(ن) پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔

استرجاع: (استفعال) أنَّا لِلّٰهِ وإنَّاإِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا، إرجاع: (افعال) لوٹانا، واپس لینا۔

مالت: ماضی واحد مؤنث غائب، مَالَ یَمِیْلُ مَیْلاً وَمَیْلانًا(ض) متوجہ ہونا۔

انسی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھلا دیا، اَنْسیٰ یُنْسِیْ اِنْسَاءً (افعال) بھلا دینا۔

شیطٰن: رحمت سے دور ہونے والا، مشتق از، شَطَنَ یَشْطُنُ شُطُوْنًا(ن) دور ہونا، اس وقت "شیطان" میں نون اصل ہے اور منصرف ہے، غصہ سے آگ بگولا ہونے والا، مشتق از شاطَ یَشِیْطُ شَیْطًا(ض) جلنا، بھڑکنا ہوگا، اس صورت میں نون زائد ہوگا، اور غیر منصرف ہوگا، شَیْعَان اور جوْعَانُ کی طرح، جمع: شَیَاطِیْنُ.

لم تعج: مضارع واحد مؤنث غائب، نفی جحد بلم، وہ نہ لوٹی، عَاجَ یَعُوْجُ عَوْجًا(ن) لوٹنا۔

بقعة: جگہ، زمین کا ٹکڑا، جمع: بُقَعٌ، و بقَاعٌ.

آبت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ واپس ہوگئی، آب یَئُوْبُ أوْبًا(ن) لوٹنا، واپس ہونا، یہ لفظ خاص ہے ذی ارادہ کے لئے، جب کہ "رجوع" عام ہے۔

حرمان: محرومی، حَرَمَ یَحْرِمُ حِرْمَانًا(ض) محروم رکھنا، محروم کرنا، کسی چیز سے روکنا۔

شاکیة: اسم فاعل، مؤنث، شکوہ کرنے والی، شَکَایَشْکُوْشِکَایَةً(ن) شکایت کرنا۔

تجامل: ظلم، (تفاعل) ظلم کرنا، زیادتی کرنا، تَجَاهَلَ الزَّمَانُ: زمانے کا ساتھ نہ دینا، ناموافق ہونا۔

افوض: مضارع واحد متکلم، میں سپرد کرتا ہوں، فَوَّضَ یُفَوِّضُ تَفْوِیْضًا (تفعیل)

سپرد کرنا۔

حول: حرکت، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت، جمع: أحْوَالٌ.

لم یبق صاف ولا مصاف
ولا معین ولا معین
وفی المساوٰی بد التساوی
فلا امین ولا ثمین

ثم قال منی النفس وعدیها واجمعی الرقاع وعدیهافقالت لقدعددتمالمااستعدتها فوجدت یدا اضیاع قد غالت احدی الرقاع فقال تعسالک یالکاع انحرم ویحک القنص والحبالةوالقبس والذبالةانها لضغث علیٰ اباله فانصاعت تقتص مدرجهاوتنشدمدرجها فلمادانتنی قرنت بالرقعة درهمًاوقطعةوقلت لهاان رغبت فی المشوف المعلم وانشرت الی الدرهم فبوجی بالسرالمبهم و ان ابیت ان تشرحی فخذالقطعة واسرحی فمالت الیٰ استخلاص البدر التم والابلج الهم وقالت دع جدالک وسلعما بدا لکفا ستطلعتهاطلع الشیخ وبلدته والشعروناسج بردته.

ترجمہ: (۱) نہ کوئی خالص دوست باقی رہا اور نہ کوئی صاف دوستی رہی نہ کوئی چشمہ رہا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲) برائیوں میں برابری ظاہر ہوگئی پس نہ کوئی امانت دار رہا اور نہ کوئی قیمتی چیز، پھر اس نے کہا کہ نفس کو امید دو اور اس کو وعدہ دو اور رقعوں کو جمع کرو اور ان کو گن لو تو اسی عورت نے کہا کہ میں نے انو اپس لیتی ہوئی شمار کیا تھا پس میں نے ضائع ہونے کے ہاتھ

کو پایا (یعنی وہ کاغذ ایلگمہو گیا) تحقیق کہ کاغذوں میں سے ایک کاغذ گم ہو گیا ہے۔ پس بوڑھے نے کہا کہ تیرے لئے ہلاکت ہو، اے بوڑھی کمینی کیا ہم محرومہو نگے شکار اور رسی دونوں سے اسی طرح شعلہ اور بتی دونوں سے یہ تو نقصان در نقصان ہے۔ (چھوٹی لکڑی ہے بڑی پر) پس وہ عورت لوٹی اس حلا میں اپنے چلنے کی جگہ کو تلاش کر رہی تھی۔ اور اپنے رقعہ کو ڈھونڈھ رہی تھی۔ جب میرے پاس آئی تو میں نے رقعے کے ساتھ ایک درہم اور کچھ حصہ ملایا اور میں نے اس کو کہا اگر تو منقش صیقل شدہ چیز کو پسند کرتی ہے اور میں نے درہم کی طرف اشارہ کیا تو اپنے چھپے ہوئے راز ظاہر کر لیکن اگر تو نے انکار کیا اس وضاحت سے تو پھر یہ ٹکڑا لے اور چلی جا۔ پس وہ مائل ہوئی جو دھویں رات کے مکمل چاند اور صاف وشفاف درہم کو خالص کرنے کی طرف اور اس نے کہا اپنے جھگڑے کو چھوڑ دو اور پوچھو اس کے متعلق جو آپ کو ظاہر ہوا ہے۔ تو میں نے دریافت کیا اس سے اس بوڑھے کے شہر، شعر اور اس کی چادر کے بننے والے کے بارے میں۔

تشریح وتحقیق

صاف: اسم فاعل مخلص، خالص۔ صَفَا یَصْفُوْ صَفْوًا وَصَفَاءً (ن) مخلص ہونا، خالص ہونا۔

مصاف: اسم فاعل، خالص دوستی رکھنے والا، صَافَاہ مُصَافَاۃً (مفاعلت) خالص دوستی وتعلق رکھنا۔

مَعِیْنٌ: چشمہ، آب، اسم ظرف از عَانَ یَعِیْنُ عَیْنًا (ض) پانی جاری ہونا، بہنا، آب رواں۔ فعیل بمعنی مفعول، مَعَنَ الْمَاءُ مَعْنًا (ف) پانی جاری ہونا۔

مُعِیْنٌ: اسم فاعل مددگار، اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً، (افعال) مدد کرنا۔

مَسَاوِی: واحد: مَسَانَۃٌ، (۲) واحد: سُوْءٌ (خلاف قیاس) برائی، عیب، خامی، ایک قول کے مطابق اسکا کوئی واحد نہیں ہے۔ سَاءَ یَسُوْ سُوْءً او مَسَانَۃً (ن) برا ہونا، باعث ناگواری ہونا۔

بدا: ماضی، وہ ظاہر ہوا، بَدَایَبْدُوْا بُدُوًّا (ن) ظاہر ہونا۔

تساوی: برابری (تفاعل) برابر ہونا۔

امین: اسم فاعل، دیانت دار، قابل اعتماد۔ جمع: أُمَنَاء، اَمُنَ یَاْمُنُ أَمَانَةً (ک) دیانت دار ہونا، امین ہونا۔

ثمین: اسم فاعل، قیمتی، بیش قیمت۔ مراد: بیش قیمت انسان۔ جمع: أَثْمَانٌ، ثَمُنَ یَثْمُنُ ثَمَانَةً (ک) قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ بلند رتبہ ہونا۔

مَنِّی: امر واحد مؤنث حاضر، تو امید دلا، مَنَّی یُمَنِّیُ تَمْنِیَةً (تفعیل) امید دلانا۔

عدی: امر واحد مؤنث حاضر، تو دلاسہ دے۔ وَعَدَیَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً (ض) وعدہ کرنا، امید دلانا۔

عُدِّی: امر واحد مؤنث حاضر، تو شمار کر، عَدَّ یَعُدُّ عَدًّا (ن) شمار کرنا، گننا۔

استعدتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے واپس لیا، اسْتَعَادَ یَسْتَعَادُ اِسْتِعَادَةً (استفعال) واپس لینا۔

یدا الضیاع: دست ہلاکت، ضَاعَ یَضِیْعُ ضَیْعًا وَضَیَاعًا (ض) ضائع ہونا، برباد ہونا۔

غالت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے ضائع کر دیا۔ غَالَ یَغُوْلُ غَوْلاً (ن) ہلاک کرنا۔

تعسالک: تیرا ناس ہو۔ برباد ہو تو تَعْسٌ: ہلاکت، تَعَسَ یَتْعَسُ تَعْسًا (ف) ہلاک ہونا، برباد ہونا۔

لکاع: کمینی، بدذات، عورت کی تحقیق کے لئے کہتے ہیں یالکاع: اری کمینی، اری بیوقوف، یہ لفظ ہمیشہ حرف ندا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مونث کے لئے یالکَاعِ اور مذکر کے لئے یالُکَعُ: آتا ہے لَکِعَ یَلْکَعُ لَکْعًا وَلَکَاعَةً (س، ک) کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا، بدذات ہونا۔

نُحْرَمُ: مضارع مجہول جمع متکلم، ہم محروم رہیں گے۔ حَرِمَ یَحْرَمُ حِرْمَانًا

(ض،س) محروم کرنا،محروم رکھنا۔

وَیحَکَ: کاف برائے خطاب،وَیْحٌ: رحم ودردمندی کا کلمہ، اور کبھی وَیْلٌ معنی میں بھی آتا ہے۔

وَیْحَکَ: تیرا کتنا برا حال ہے۔تو کتنی بدبخت ہے،تیرا ناس ہو، تیرا بیڑا غرق ہو۔

قنص: شکار،جمع: اَقْنَاصٌ، قَنَصَ یَقْنِصُ قَنْصًا(ض) شکار کرنا۔

حِبَالَۃٌ: جال، پھندا،جمع: حَبَائِلُ.

قبس: چنگاری،آگ کا شعلہ، قَبَسَ یَقْبِسُ قَبْسًا(ض) انگارا اٹھانا،آگ سے شعلہ لینا۔

ذُبَالَۃٌ: بتی،فتیلہ،جمع: ذُبَالٌ،

ضِغْثٌ: بوجھ چھوٹی گٹھڑی،مراد: چھوٹے درجے کی مصیبت،جمع: أَضْغَاثٌ.

اِبَالَۃٌ: گانٹھ یا بڑی گٹھڑی،مراد بڑی مصیبت،جمع: إِبَالَاتٌ.

فائدہ:.....ضِغْثٌ علی إِبالۃ: مصیبت بالائے مصیبت، بوجھ در بوجھ، یہ ایک محاورہ ہے جو اس وقت بولا جاتا ہے، جب آدمی نقصان پر نقصان اٹھاتا رہے۔

انصاعت: ماضی واحد مؤنث غائب، اِنْصَاعَ یَنْصَاعُ اِنْصِیَاعًا(انفعال) تیزی سے لوٹنا،مڑنا۔

تقتص: مضارع واحد مؤنث غائب،وہ نشانِ قدم پر چلتی ہے۔ اِقْتَصَّ یَقْتَصُّ (افتعال) نشان قدم پر چلنا۔

مدرج: اسم ظرف،راستہ،جمع: مَدَارِجُ ،دَرَجَ یَدْرُجُ دَرْجًا وَدُرُوْجًا(ن) چلنا،سرکنا۔

تنشد: مضارع واحد مؤنث غائب،وہ تلاش کرتی ہے۔نَشَدَ یَنْشُدُ نَشْدًا(ن) تلاش کرنا۔

مُدَرَّجٌ: اسم مفعول،درج کیا ہوا،نوشتہ،مراد: پرچہ،جمع: مُدَرَّجَاتٌ إِدْرَاجٌ: درج کرنا،لکھنا۔

دانت: ماضی واحد مؤنث غائب،وہ قریب ہوئی،دَانَی یُدَانِیْ مُدَانَاۃً (مفاعلت)

قریب ہونا، دَنٰی یَدْنُوْ دُنُوًّا (نصر)

قرنت: ماضی واحد متکلم، میں نے ملایا، قَرَنَ یَقْرِنُ قَرْنًا (ض) ملانا۔

قطعة: ٹکڑا، مراد: ریزگاری، جمع: قِطَعٌ۔

رغبت: ماضی واحد مؤنث حاضر، تو نے خواہش کی، رَغِبَ یَرْغَبُ رَغْبَةً (س) خواہش کرنا، پسند کرنا۔

مشوف: اسم مفعول، صاف وشفاف، چمکدار، پالش کیا ہوا۔ شَافَ یَشُوْفُ شَوْفًا (ن) چمکانا، پالش کرنا۔

معلم: اسم مفعول، دھاری دار، منقش، أَعْلَمَ یُعْلِمُ (افعال) دھاری ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔

اشرت: ماضی واحد متکلم، میں نے اشارہ کیا۔ أَشَارَ یُشِیْرُ إِشَارَةً (افعال) اشارہ کرنا۔

بوحی: امر واحد مؤنث حاضر، تو ظاہر کر، بَاحَ یَبُوْحُ بَوْحًا (ن) ظاہر کرنا، افشاء راز کرنا۔

مبهم: سربستہ، پوشیدہ اسم مفعول از اَبْهَمَ یُبْهِمُ اِبْهَامًا (افعال) مبہم رکھنا، پوشیدہ رکھنا۔

اَبَیْتِ: ماضی واحد مؤنث حاضر، تو نے انکار کیا۔ أَبٰی یَأْبٰی إِبَاءً (ف) انکار کرنا۔

تشرحی: مضارع واحد مؤنث حاضر، تو بتائے، شَرَحَ یَشْرَحُ شَرْحًا (ف) بتانا، شرح کرنا، وضاحت کرنا۔

اسرحی: امر واحد مؤنث حاضر، تو چلی جا۔ سَرَحَ یَسْرَحُ سَرْحًا (س) جانا، نکلنا۔

مالت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ مائل ہوئی۔ مَالَ یَمِیْلُ مَیْلًا (ض) مائل ہونا۔

استخلاص: اِسْتَخْلَصَ یَسْتَخْلِصُ اِسْتِخْلَاصًا (استفعال) چھڑانا، آزاد کرانا۔

البدر التم: ماہِ کامل، تِمّ صیغہ صفت، بمعنی کامل، تَمَّ یَتِمُّ تَمًّا وَتَمَامًا (ض) پورا ہونا۔

ابلج: صیغہ صفت، روشن مراد: درہم۔ بَلَجَ یَبْلُجُ بُلُوْجًا (ن) چمکنا، روشن ہونا۔

همّ: بوڑھا، مراد سفید جمع: اهمام، هَمَّ یَهِمُّ هِمَامَةً وَهُمُوْمَةً (ض، ن) بڈھا پھوس ہوجانا۔

جدال: زبانی جھگڑا، جَادَلَ یُجَادِلُ مُجَادَلَةً وجِدَالاً (مفاعلت) زبانی جھگڑا کرنا، بحث کرنا۔

بدا: ماضی واحد مؤنث غائب، دل میں آیا۔ بَدَایَبْدُوْ بُدُوًّا (ن) ذہن میں آنا، دل میں آنا۔

استطلعت: ماضی واحد متکلم، میں نے دریافت کی۔ اِسْتَطْلَعَ یَسْتَطْلِعُ اِسْتِطْلاعًا، (استفعال) حقیقت حال دریافت کرنا۔

طلع: خبر، واقفیت، جمع: أطْلاعٌ وَطُلُوْعٌ، طَلَعَ یَطْلُعُ طُلُوْعًا (ن) واقف ہونا۔

ناسج: اسم فاعل بننے والا، تیار کرنے والا، نَسَجَ یَنْسِجُ نَسْجًا (ض) کپڑا بننا۔

فقالت ان الشیخ من اهل سروج وهو الذی وشی الشعر المنسوج ثم خطفت الدرهم خطفةالباشق ومرقت مروق السهم الراشق فخالج قلبی ان ابازیدهو المشارالیه وتأجج کربی لمابه بناظریه واثرت ان افاجیه واناجیه لاعجم عود فراستی فیه وماکنت لاصل الیه الابتخطی رقاب الجمع المنهی عنه فی الشرع وعفت ان یتأذی بی قوم اویسری الی لوم فسدکت بمکانی وجعلت شخصه قیدعیانی الیٰ ان انقضت الخطبة وحقت الوثبه فخففت الیه.وتوسمته علیٰ التحام جفنیه فاذاالمعیتی المعیةابن عباس وفراسی فراسة ایاس فعرفته حینئذ شخصی واثرته بأحدقمصی واهبت به الیٰ قرصی فهش بعارفتی وعرفانی ولبیٰ دعوةرغفانی وانطلق ویدی زمامه وظلی امامه والعجوزثالثة الاثافی والرقیب الذی لا یخفیٰ علیه خافی فلمااستحلس وکنتی واحضرته عجالته

مکنتی قال لی یاحارث امعناثالث؟فقلت لیس الاالعجوزقال مَادونهاسرمحجوزثم فتح کریمتیه ورأرأ بتوإمتیه فاذا سراجا وجهه یقدان کانهماالفرقدان فابتهجت بسلامة بصره وعجبت من غرائب سیره ولم یلقنی قرارو لاطاوعنی اصطبار حتی سألته مادعاک الی التعامی مع سیرک فی المعامی وجوبک المواسی وایغالک فی المرامی فتظاهر باللکنة وتشاغل باللهنة حتی اذا قضی وطره اتأرالی نظره وانشد.

ترجمہ:.....تووہ کہنے لگی کہ یہ بوڑھا سروج خاندان سے ہے اور یہ وہی ہے جنہوں نے بنے ہوئے شعر کومزین کیا۔ پھراس بوڑھیا نے بازے کے اچکنے کی طرح درہم اچک لیا اوروہ ایسی نکلی جیسا کہ تیز تیر نکلتا ہے،پس میرے دل میں خیال آیا کہ یہ تو ابوزید ہے اس کی طرف ااشارہ کیا گیا اور میری بے چینی اس کی دونوں آنکھوں کی مصیبت کی وجہ سے بڑھ گئی،تو میں نے اس سے اچانک ملنا اور بات چیت کرنا پسند کیا۔ تا کہ میں اس کے بارے میں اپنی ذکاوت کی لکڑی کا امتحان لوں لیکن میں اس کونہیں پہنچ سکتا تھا مگر مجمع کی گردنوں کو پھلانک کر کے جوشریعت میں ممنوع ہے اور میں نے پسند نہیں کیا کہ قوم میری وجہ سے تکلیف میں پڑ جائے یا (لوگوں کی ملامت) میری طرف سرایت کرے۔ اسلئے میں اپنی جگہ پر قائم رہااوراس کی شخصیت کواپنی آنکھوں کا قید بنالیا۔ یہاں تک کہ خطبہ ختم ہوگیا اورحرکت جائز ہوگئی۔تو میں جلدی سے اس کے پاس گیا اور میں اس کو تاڑ رہاتھااس کے پلکوں کے ملا ہوا ہونے کے باوجودتو میری ذکاوت حضرت ابن عباس کی ذکاوت کی طرح ہوئی اور میری فراست ایاس کی فراست کی طرح رہی۔ پس میں نے اس سے اپنی شخصیت کا تعارف کروایا اوراپنے ایک قمیص کی اس کے لئے بخشش کی۔اور میں نے اس کو کھانے کی دعوت دی اور وہ میرے پہچان کرانے سے اور عطیے

سے خوش ہو گیا۔ اور میرے کھانے کی دعوت پر اس نے لبیک کہا اور چلنے لگا جبکہ میرا ہاتھ اس کا لگام تھا اور میرا سایہ اس کا امام تھا اور بوڑھیا باندی کے پتھروں میں سے تیسرا پتھر تھی اور وہ محافظ جس پر کوئی چھپی ہوئی نہیں رہتی ہے (یعنی اللہ تعالیٰ)

پس جب اس نے میرے گھر میں ٹاٹ بچھالیا (یعنی مقیم ہو گیا) اور میں نے جلدی سے اپنی طاقت کے موافق اس کے سامنے کھانا حاضر کیا۔ تو اس نے کہا اے حارث کیا ہمارے ساتھ تیسرا کوئی اور بھی ہے تو میں نے کہا کوئی نہیں سوائے بوڑھیا کے تو کہا کہ اس سے تو کوئی راز چھپا ہوا نہیں ہے۔ پھر اس نے اپنی آنکھوں کو کھولا اور ان کو جڑواں سے گھورنے لگا اس کے چہرے کے دونوں چراغ روشن تھے گویا کہ کہ وہ فرقدان ستارے ہیں تو میں اس کی بینائی کی تندرست ہونے پر خوش ہوا اور میں نے اس کی عجیب عادت پر تعجب کیا اور مجھے قرار نہ رہا اور میری موافقت نہیں کی میرے یہاں تک کہ میں نے اس سے پوچھا تجھے کس چیز نے بتکلف اندھا ہونے کی طرف دعوت دی ہے اس کے باوجود کہ تو بیابانوں میں چلتا ہے اور طے کرتا ہے جنگلوں کو اور اپنے مقصد میں جلدی کرتا ہے تو اس نے لکنت ظاہر کی اور کھانے میں مصروف رہا، یہاں تک کہ جب اس نے اپنی حاجت مکمل کر دی تو مجھے تاڑنے لگا اور شعر پڑھا۔

تشریح و تحقیق

وشی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آراستہ کیا۔ وشی یُوَشِّی تَوْشِیَةً (تفعیل) آراستہ کرنا، مزین کرنا، بیل بوٹے بنانا۔

المنسوج: اسم مفعول، بنا ہوا، تیار شدہ۔

خطفت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے آچکا۔ خَطِفَ یَخْطَفُ خَطْفًا و خطفة (س) اچکنا۔

باشق: شکاری پرندہ، شکرہ جیسا شکاری پرندہ، جمع: بَوَاشِقُ

مرقت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ تیزی سے نکلی، مَرَقَ یَمْرُقُ مُرُوْقًا(ن) تیر کا تیزی سے نکلنا۔

راشق: تیر پھینکنے والا، اسم فاعل بمعنی اسم مفعول، پھینکا ہوا تیر۔ رَشَقَ یَرْشُقُ رَشْقًا(ن) تیر مارنا۔

خالج: ماضی واحد مذکر غائب، وہ کھٹکی۔ خَالَجَ یُخَالِجُ مُخَالَجَةً: خیال آنا، دل میں کھٹکنا۔

تأجج: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بڑھ گئی۔ تَأَجَّجَ یَتَأَجَّجُ تَأَجُّجًا(تفعل) مشتعل ہونا، بھڑکنا۔

کرب: پریشانی بے چینی، جمع: کُرُوْبٌ، کَرُبَ یَکْرُبُ کَرْبًا(ن) پریشان کرنا، بے چین بنانا۔

مصاب: (باب افعال) کا مصدر میمی، مصیبت، ہر مکروہ چیز، اسم مفعول بمعنی مصیبت زدہ، یہاں دونوں طرح صحیح ہے۔ اَصَابَ یُصِیْبُ إِصَابَةً وَمُصَابَةً (افعال) تکلیف دینا۔

ناظری: تثنیہ، واحد: نَاظِرٌ: آنکھ، جمع: نَوَاظِرُ، نَظَرَ یَنْظُرُ نَظْرًا(ن) دیکھنا۔

اثرت: ماضی واحد متکلم، میں نے پسند کیا۔ اٰثَرَ یُؤْثِرُ ایْثَارًا(افعال) ترجیح دینا، پسند کرنا۔

افاجی: مضارع واحد متکلم، میں اچانک آؤں۔ فَاجَاَ یُفَاجِئُ مُفَاجَاةً، اچانک آنا۔

اناجی: مضارع واحد متکلم میں بات چیت کروں۔ نَاجَا یُنَاجِیْ مُنَاجَاةً وَنَجَاءً، (مفاعلت) سرگوشی کرنا۔

فائدہ: أفاجِیْہِ اور أناجِیْہِ بفتح "یا" ہونے چاہئیے مگر فواصل کی وجہ سے ساکن پڑھتے ہیں۔

أعجم: مضارع واحد متکلم، میں آزماؤں، عَجَمَ یَعْجُمُ عَجْمًا(ن) آزمانا، اصل معنی:

لکڑی کو اس کی سختی اور نرمی دیکھنے کے لئے دانتوں سے دبانا۔

عود: لکڑی، مراد: قوت، جمع: أعْوَادٌ.

فِراسة: ذہانت، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، فَرَسَ یَفْرِسُ فِرَاسَةً (ض) تاڑ لینا، بھانپنا۔

تخطی: مصدر، تَخَطّٰی یَتَخَطّٰی تَخَطِّیًا (تفعل) پار کرنا، پھاند کر جانا، قدموں کو اٹھا کر چلنا، خَطَا یَخْطُوْ خَطْوًا (ن) چلنا۔

رقاب: واحد: رَقَبَةٌ: گردن، گردن کا پچھلا حصہ۔

جمع: مجمع ہجوم، جماعت، گروہ۔ جمع: جُمُوْعٌ، جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا (ف) اکٹھا کرنا، ملانا، سمیٹنا۔

المنهی: ممنوع، وہ شے جس سے منع کریں۔ مَنْهِیٌّ: اسم مفعول، روکا ہوا، روکا گیا، عنه میں "ہ" ضمیر کا مرجع اَلْمَنْهِی: میں الف لام بمعنی اَلَّذِیْ ہے۔ أیْ اَلَّذِی نُهِیَ عَنْه، نهیٰ یَنْهیٰ نُهْیًا (ف) روکنا، جھڑکنا، منع کرنا۔

عفت: ماضی واحد متکلم، میں نے برا سمجھا، عَافَ یَعِیْفُ عَیْفًا (ض) برا سمجھنا، گھن کرنا۔

یسری: مضارع واحد مذکر غائب، وہ سرایت کرے۔ سَرٰی یَسْرِیْ سِرَایَةً (ض) سرایت کرنا۔

سدکت: ماضی واحد متکلم، میں برقرار رہا، سَدِکَ یَسْدَکُ سَدْکًا (س) چپٹنا، الگ نہ ہونا۔ ایک جگہ قرار رہنا۔

شخص: ذات، آدمی، جسم، جمع: أشخاص.

قید: بیڑی، بندھن، جمع: أقْیَادٌ وَقُیُوْدٌ قَادَ یَقِیْدُ قَیْدًا (ض) پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

عیان: حاصل مصدر، مشاہدہ نظر۔ عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَةً وَعِیَانًا (مفاعلت) مشاہدہ کرنا، نظر کرنا۔

وثبة: کود، اچھل، حرکت، وَثَبَ یَثِبُ وَثْبًا (ض) کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

خففت: ماضی واحد متکلم، میں جلدی سے گیا، خَفَّ یَخِفُّ خَفًّا وَخُفُوْفًا (ض) لپکنا، تیزی سے چلنا۔

توسمت: ماضی واحد متکلم، میں نے پہچانا، تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا (تفعل) فراست سے معلوم کرنا، پہچاننا۔

التحام: (افتعال) اِلْتَحَمَ یَلْتَحِمُ اِلْتِحَامًا ملنا، لَحَمَ یَلْحُمُ لَحْمًا (ن) جوڑنا، ملانا۔

اللمعية: ذکاوت، ہوشیاری، اَللمعی ہوشیار، ذکی، لَمَعَ یَلْمَعُ لَمْعًا وَلَمَعَانًا (ف) روشن ہونا، چمکنا۔

آثرتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے ایثار کیا۔ آثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارًا (افعال) عطا کرنا، دینا۔

اهبتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے مدعو کیا۔ أَهَابَ یُهِیْبُ اِهَابَةً (افعال) دعوت دینا، بلانا۔

قرص: روٹی، تکیہ، جمع: أَقْرَاصٌ، قَرَصَ یَقْرُصُ قَرْصًا (ن) تکیہ بنانا، آٹے کے پیڑے بنانا۔

هش: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خوش ہوگیا، هَشَّ یَهُشُّ هَشًّا وَهَشَاشًا (ن) خوش ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔

عارفة: اسم فاعل مؤنث، بمعنی اسم مفعول، مَعْرُوْفَةٌ: عطیہ، احسان جمع: عَوَارِفُ.

عرفان: شناخت، پہچان۔ عَرَفَ یَعْرِفُ عِرْفَانًا (ض) شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا۔

لبّی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے منظور کرلی، لَبّٰی یُلَبِّی تَلْبِیَةً (تفعیل) لبیک کہنا۔

رغفات: واحد: رَغِیْفٌ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ، رَغَفَ یَرْغَفُ رَغْفًا (ف) روٹی بنانا، آٹے کی ٹکیہ بنانا، پیڑا بنانا۔

اثافيّ: واحد: أُثْفِیَّةٌ: چولہے کا پایہ، چولہے کا بڑھان، ثَالِثَةُ الاثَافِیِّ: چولہے کا پچھلا پایہ۔

رقیبٌ: محافظ، نگہبان، جمع: رُقَبَاءُ، رَقَبَ یَرْقُبُ رَقْبًا وَرِقَابَةً (ن) نگرانی کرنا، نگاہ رکھنا۔

لایخفیٰ: مضارع منفی، وہ نہیں چھپتی ہے، خَفِیَ یَخْفِیْ خَفَاءً (س) چھپنا۔

خافی: اسم فاعل، پوشیدہ بات۔

استحلس: ماضی واحد مذکر غائب، اسی نے نشست بنالی، اِسْتَحْلَسَ یَسْتَحْلِسُ اِسْتِحْلَاسًا، (استفعال) حلس پر بیٹھنا، جگہ بنانا، حِلْس ٹاٹ کی قسم کا فرش، جمع: أَحْلَاسٌ۔

وکنۃ: آشیانہ، گھونسلہ، مراد: مکان، جمع: وُکَنٌ۔

عجالۃ: ہر وہ شے جو جلدی میں تیار کی جائے۔ عَجِلَ یَعْجَلُ عَجَلًا وَعَجَلَةً (س) جلدی کرنا۔

مکنۃ: طاقت، قدرت، امکان۔

مادونھا: ما نافیہ، ھا: کا مرجع: عَجُوْزٌ ہے، دُوْنَ بمعنی اوپر۔

محجوز: اسم مفعول، روکا ہوا، چھپایا ہوا۔ حَجَزَ یَحْجُزُ حَجْزًا (ن، ض) روکنا، محفوظ کرنا۔

کریمۃ: ہر عضو شریف مثلاً آنکھ، ناک، کان، ہاتھ۔ جمع: کَرَائِمُ، کَرِیمَتَیْ تثنیہ ہے۔

رأرأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پتلی پھرائی، رَأْرَأَ یُرَأْرِأُ رَأْرَأَةً (باب بعثرۃ) پتلی پھرانا، آنکھ کو حرکت دینا۔

توأمتیٰ: تثنیہ ہے، تَوْأَمٌ کا، جوڑواں بچہ، جمع: تَوَائِمُ: مراد: آنکھ کی پتلی۔

یقدان: مضارع تثنیہ مذکر غائب، وہ روشن ہیں، وَقَدَ یَقِدُ وَقْدًا (ض) روشن ہونا، چمکنا۔

فرقدان: تثنیہ، واحد: فَرْقَدٌ قطب شمالی کے قریب دو روشن ستارے، ایک چھوٹا، ایک بڑا۔

ابتھجت: ماضی واحد متکلم، میں خوش ہوا۔ اِبْتَھَجَ یَبْتَھِجُ اِبْتِھَاجًا (افتعال) خوش ہونا۔

غرائب: واحد: غَرِیْبَۃٌ: عجیب بات، غَرُبَ یَغْرُبُ غَرَابَۃً(ک) غیر مانوس ہونا۔

سِیَرٌ: واحد: سِیْرَۃٌ، عادت۔

لم یلق: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، وہ نہیں ملی، لَقِیَ یَلْقیٰ لِقَاءً (س) ملنا، پانا۔

قرار: چین، سکون ٹھہراؤں۔ قَرَّ یَقِرُّ قَرَارًا (ض) ٹھہرنا، قرار پانا، پرسکون و مطمئن ہونا۔

طاوع: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ساتھ دیا، طَاوَعَ یُطَاوِعُ مُطَاوَعَۃً، ساتھ دینا، موافقت کرنا۔

اصطبار: اِصْطَبَرَ یَصْطَبِرُ اِصْطِبَارًا (افتعال) صبر کرنا، برداشت کرنا، صَبَرَ یَصْبِرُ صَبْرًا (ض)

تعامی: تَعَامیٰ یَتَعَامِیْ تَعَامِیًا (تفاعل) اندھا بن جانا، اندھا پن ظاہر کرنا۔

معامی: واحد: مَعْمیٰ وَمَعْمَاۃٌ: نامعلوم جگہ، نامعلوم راستہ، وہ زمین جس میں عمارت نہ ہو۔ اسم ظرف از عَمِیَ یَعْمیٰ عَمًی (س) پوشیدہ ہونا، مخفی ہونا۔

جوب: مصدر از جَابَ یَجُوْبُ جَوْبًا (ن) سیر کرنا، گھومنا۔

موامی: واحد: مَوْمَاۃٌ: جنگل، بیابان۔

ایغال: مصدر از أَوْغَلَ یُوْغِلُ اِیْغَالاً (افعال) دور تک نکل جانا، مبالغہ کرنا۔

مرامی: واحد: مَرْمیٰ: اسم ظرف، تیر پھینکنے کی جگہ، مراد: مقاصد، مقامات سفر، رَمیٰ یَرْمِیْ رَمْیًا (ض) پھینکنا۔

تظاھر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظاہر کیا۔ تَظَاھَرَ یَتَظَاھَرُ تَظَاھُرًا (تفاعل) خلافِ حقیقت بات ظاہر کرنا۔

لکنۃ: ہکلا پن، تتلاہٹ، لَکِنَ لَکَنًا ولکنۃ (س) ہکلا ہونا، ثقل لسانی میں مبتلا ہونا، گفتگو میں اٹکنا۔

تشاغل: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مشغول ہوا۔ تشاغل یَتَشَاغَلُ تَشَاغُلاً

(تفاعل) مشغول ہونا۔

لھنۃ: وہ کھانا جو مہمان کی آمد کے فور ابعد پیش کیا جائے، ناشتہ، جمع: لُھنٌ، لَھَنٌ یُلَھَنُ تلھینا (تفعیل) سفر سے واپسی پر ضیافت کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔

وطر: ضرورت، حاجت، جمع: أوطار۔

اتار: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نظر جمائی، أتارَ یُتارُ إتنارًا (افعال) نظر جمانا، گھورنا۔

حضرت ابن عباس کی ذکاوت:

حضرت عباسؓ کے کئی صاحبزادے تھے، مگر جب ابن عباس بولتے ہیں تو اس سے حضرت عبداللہ بن عباس ہی مراد ہوتے ہیں، دوسرے صاحبزادے مراد نہیں ہوتے، آپ علم تفسیر کے امام، فقیہ، ایک ہزار چھ سو ساٹھ احادیث کے راوی، نیز ذکاوت و ذہانت میں یگانہ روزگار تھے، ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نہ معلوم کہاں سے تشریف لے گئے تھے، جب واپس تشریف لائے، تو وضو کے لئے پانی تیار رکھا ہوا تھا، آپ نے دریافت فرمایا: کس نے رکھا ہے، حضرت ابن عباس نے جواب دیا "میں نے" تو حضور اکرم ﷺ نے آپ کیلئے دعا فرمائی: "اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ التَّاوِیْلَ وَفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ" اے اللہ انہیں تفسیر کا علم اور دین کی فقاہت نصیب فرما"

حضرت عمرؓ بڑے بڑے صحابہ کے موجود ہونے کے باوجود ان سے مشورہ لیتے تھے، آپ کی فطانت ضرب المثل ہے، ہجرت سے تین سال قبل مکہ میں پیدا ہوئے، حضور اکرم ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی عمر کل تیرہ سال تھی۔

قاضی ایاسؒ کی فراست:

قاضی ایاس ابن معاویہ فراست وذکاوت میں ضرب المثل ہیں۔ آپ کی فراست وذکاوت کے واقعات بہت مشہور ہیں، مدائنی نے ان کی فراست کے واقعات پر

مستقل ایک کتاب ''زکن ایاس'' کے نام سے لکھی ہے۔ بعض حضرات نے اس مقام پر ان کی فراست کے بعض واقعات لکھے ہیں۔

آپ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانے میں بصرہ کے قاضی تھے، ایک مرتبہ دو آدمی دو شالوں کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے، ایک شال سرخ تھی اور ایک سبز، ایک نے کہا میں شال رکھ کر حوض میں نہا رہا تھا کہ یہ شخص آیا اور میری شال کے برابر میں اپنی شال رکھ کر نہانے لگا۔ نہا کر یہ مجھ سے پہلے فارغ ہو گیا اور میری شال اٹھا کر چلتا ہو گیا۔ میں اس کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ بھائی یہ شان تو میری ہے مگر یہ کہتا ہے کہ نہیں، یہ میری ہے۔ لہٰذا آپ اس کا فیصلہ کر دیجئے۔ قاضی صاحب نے کہا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے۔ اس نے کہا: نہیں، قاضی صاحب نے کہا اچھا کنگھالاؤ! آپ نے دونوں کے سر میں کنگھا کیا۔ ایک کے سر سے سرخ اون کے ریشے نکلے اور دوسرے کے سر سے سبز اون کے، اس نشانی کے اعتبار سے آپ نے شال کا فیصلہ فرما دیا (حاشیہ مولانا محمد ادریس صاحبؒ)

(۲) ایک مرتبہ آپ چند لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے کہ ایک خوفناک واقعہ پیش آیا، تین عورتیں بھی اس جگہ موجود تھیں۔ آپ نے کہا: ان عورتوں میں سے ایک حاملہ ہے، ایک مرضعہ، اور ایک باکرہ، تحقیق کرنے پر بات درست نکلی، لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے اندازہ ہوا آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ حادثہ کے وقت ایک نے ہاتھ پیٹ پر رکھا، ایک نے پستان پر، اور ایک نے شرمگاہ پر، اس سے میں نے یہ سمجھا کہ پہلی حاملہ ہے، دوسری مرضعہ، اور تیسری باکرہ ہے، کیونکہ خوف اور خطرے کے وقت انسان کو فطری طور پر اپنی سب سے زیادہ عزیز چیز کی فکر ہوتی ہے اور اسی پر ہاتھ رکھتا ہے (شیشی شرح مقامات)

ولماتعامى الدهروهوابوالورىٰ،عن الرشدفى انحائه ومقاصده تعاميت حتى قيل انى اخوعمى،ولاغروان يحذوالفتى حذووالده ثم قال انهض الى المخدع فائتنى بغسول بروق الطرف وينقى الكف ويُنعم البشرة ويعطر النكهة ويشد اللثة ويقوى المعدة ويمكن نظيف الظرف اريج العرف فتى الدق ناعم السحق يحسبه اللامس ذروارًاويخاله الناشق كافورًا.

واقرن به خلالة نقيةالاصل محبوبةالوصل انيفة الشكل مدعاةإلى الاكل لهانحافةالصب وصقالةالعضب والة الحرب ولدونةالغصن الرّطب قال فنهضت فيماامرلادرأعنه الغمرولم اهم الىٰ انّهُ قصدابن يخدع بآدخالى المخدع ولاتظنيت انه سخرمن الرسول فى استدعاء الخلالة ولا غسول فلماعدت بالملتمس فى اقرب من رجع النفس وجدت الجوقدخلاوالشيخ والشيخةقداجقلافاستشطت من مكره غضبًاواوغلت فى اثره طلبافكان كمن قمس فى الماء اوعرج به الىٰ عنان السمآء.

ترجمہ:.....(۱) جب زمانہ اپنے اغراض ومقاصد میں راہ ہدایت سے اندھا ہوگیا جو کہ مخلوق کا باپ ہے۔(۲) تو میں بھی بتکلف اندھا بنا یہاں تک کہ مجھے اندھے کا بھائی کہا گیا اور اس میں کوئی تعجب نہیں کہ بیٹا والد کی پیروی کرے۔

پھر اس نے مجھے سے کہا مکان کی طرف چلے جاؤ اور میرے پاس دھونے کی چیز لاؤ جو آنکھوں کو اچھی لگے۔ ہتھیلی کو صاف کرے اور جلد کو نرم بنائے اور منہ کو معطر بنائے، دانت کو مضبوط کرے اور معدہ کو قوی کرے اور یہ کہ وہ صاف برتن میں ہو، عمدہ

خوشبو والا ہو تازہ کوٹا ہوا ہو، اس کا پیا ہوا ہمدہ لگے، ہاتھ لگانے والا اس کو پاؤڈر سمجھے اور سونگھنے والا اس کو کافر گمان کرے، اور اس کے ساتھ ایک خلال ملا دو جو کہ صاف ہو اصل کے اعتبار سے، جس کے وصل کو پسند کیا جاتا ہو، جس کی شکل خوبصورت ہو، اور کھانے کی طرف دعوت کا وسیلہ ہو، اس کیلئے عاشق جیسی کمزوری ہو اور تیز تلوار کی طرح صیقل شدہ ہو لڑائی کے لئے جیسی ہوں اور ترشاخ کی طرح نرم ہو۔

راوی کہتا ہے کہ میں اس چیز کو (مہیا) کرنے کیلئے اٹھا جس کا مجھے حکم دیا تا کہ اس سے بدبو کو دور کر سکوں۔ میں نے یہ نہیں سوچا کہ اس نے مجھے گھر میں داخل کر کے دھوکہ دینے کا قصد کیا ہے۔ اور نہ میں نے یہ خیال کیا کہ اس نے قاصد سے مذاق کیا ہے خلال اور غسل کے طلب کرنے میں۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں اس چیز کو لیکر لوٹا جو طلب کی گئی تھی سانس لینے سے بھی زیادہ قریب (جلد) تو میں نے فضا کو خالی پایا، بوڑھا اور بوڑھیا دونوں ہلاک ہو چکے تھے میں اس کے دھوکہ کی وجہ سے غصہ سے بھڑک اٹھا اور تیز چلا اس کے پیچھے تلاش کرتا ہوا، لیکن وہ ایسا ہو گیا جیسا کہ پانی میں ڈبو دیا گیا ہو یا جس کو آسمان کی فضاء کی طرف چڑھا دیا گیا ہو۔

تشریح وتحقیق

ابو انوری: زمانہ کی کنیت ہے۔ وری مخلوق۔

رشد: راست روی، ہدایت، رَشَدَ یَرْشُدُ رَشْدًا (ن) راہِ راست پر چلنا، ہدایت پانا۔

أنحاءٌ: واحد: نَحْوٌ: طریقہ۔

اخو عمی: اندھا، أخ: بمعنی والا، عَمًی: مصدر بمعنی اندھاپن، عَمِیَ یَعْمیٰ عَمًی (س) اندھا ہونا۔

غرو: تعجب، غَرَایَغْرُوْ غَرْوًا (ن) تعجب کرنا، لاتَغْرُوْ کو تعجب نہیں۔

یحذو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نقش قدم پر چلا، حذا یحذُوْ حَذْوًا (ن) نقش

قدم پر چلنا، برابری کرنا، اتباع کرنا۔

انهض: امر واحد حاضر، تو جا، نَهَضَ یَنْهَضُ نهضا (ف) اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔

مخدع: میم پر تینوں حرکتیں صحیح ہیں، کوٹھری، چھوٹا کمرہ۔ جمع مخادعٌ مُخْدَعٌ (بضم المیم) اسم مفعول از اِخْداعٌ چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ مَخْدَعٌ (بفتح المیم) اسم ظرف و مِخْدَعٌ (بکسر المیم) اسم آلہ، از خدع الضبُّ خَدْعًا (ف) چھپ جانا، داخل ہونا۔

غسول: ہر وہ شے جو ہاتھوں کی صفائی کے لئے استعمال کی جائے۔ سرف، پاؤڈر یا صابن۔

یروق: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بھلی معلوم ہو۔ راق یروق رَوْقًا (ن) بھلا لگنا، پسند آنا، بھانا۔

ینقی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ صاف کرتا ہے۔ انقی ینقی اِنْقَاءً (افعال) صاف کرنا۔

ینعم: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نرم بنا دے، نَعُمَ یَنْعَمُ تَنْعِیمًا (تفعیل) نرم بنانا، ملائم بنانا۔

بشرۃ: کھال، ظاہری سطح، جلد کا ظاہری حصہ، جمع: بشر۔

یعطر: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مہکا دے، عطّر یعطّر تعطیرًا (تفعیل) خوشبودار بنانا، مہکانا۔

نکهة: بوئے دہن، نَکِهَ یَنْکَهُ نَکْهًا (س) نَکَهَ یَنْکَهُ نَکْهًا (ف) منہ کی بو سونگھنا۔

نثلة: مسوڑھا، جزا، جمع: لثاث۔

معدة: کھانا ہضم ہونے کی جگہ، جمع: معد۔

ارج: صفت مشبہ، خوشبو مہکتا ہوا۔ أَرِجَ یَأْرَجُ أرجا و أریجا (س) مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

عرف: ہر قسم کی بو، مگر اکثر استعمال خوشبو کے لئے ہوتا ہے۔ عَرُفَ یَعْرُفُ عَرَافَةً (ک) بہت خوشبودار ہونا۔ بہت خوشبو لگانا، أَرِیْجُ الْعَرْفِ: مہکتی ہوئی خوشبو والا۔

فتی الدق: تازہ کوٹا ہوا۔ فَتِیٌّ: صیغہ صفت، جوان، تازہ۔ جمع: فِتَاءٌ وَأَفْتَاءٌ فَتِیَ یَفْتَیْ فَتًی (س) وفَتُوَ یَفْتُوْ فُتُوًّا (ک) جوان ہونا، (۲) تازہ ہونا۔

دق: مصدر از دَقَّ یَدُقُّ دَقًّا (ن) کوٹنا۔

ناعم: صیغہ صفت، ملائم، باریک، نَعُمَ یَنْعُمُ نُعُوْمَةً (ن) ملائم ہونا، نرم ونازک ہونا۔

مسحوق: پوڈر، منجن، جمع: مَسَاحِیْقُ۔

ذرور: خوشبودار پاؤڈر، جمع: أَذِرَّةٌ، وَذَرَائِرُ۔

ناشقٌ: اسم فاعل، سونگھنے والا، نَشِقَ یَنْشَقُ نَشْقًا (س) سونگھنا۔

کافورٌ: ایک خاص قسم کی مشہور خوشبو، جمع کوافیرُ

اقرن: امر حاضر واحد مذکر تم ملا۔ قَرَنَ یَقْرُنُ قَرْنًا (ن، ض) ملانا۔

خلالة: وخلالٌ، تیخ، دانت صاف کرنے کا تنکا، جمع: أَخِلَّةٌ۔

نقیة: صیغہ صفت مونث، پاکیزہ، صاف، خالص۔ جمع: نِقَاءٌ، نَقِیَ یَنْقَی نَقَاءً (س) صاف ہونا۔

انیقة: صیغہ صفت مؤنث، حسین، خوشنما، پسندیدہ، أَنِقَ یَأْنَقُ آنَاقَةً (س) حسین وخوبصورت ہونا۔

شکل: شکل، صورت، أَنِقِیَةُ الشَّکْلِ: خوب رو، خوبصورت، جمع: أَشْکَالٌ۔

مدعاة: اسم مبالغہ بروزن مِفْعَالٌ، بہت آمادہ کرنے والی، مہرک، دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً (ن) آمادہ کرنا، محرک بننا، (۲) بعض نسخوں میں مَدْعَاةٌ (بفتح المیم) ہے، اس وقت یہ یا تو مصدر بمعنی اسم فاعل ہوگا، یا مصدر کا استعمال بطور مبالغہ ہوگا، زَیْدٌ عَدْلٌ، کی طرح۔

نحافة: دبلا پن، نَحُفَ يَنْحُفُ نَحَافَةً(س، ک) دبلا ہونا۔

صب: عاشق، جمع: صَبُوْنٌ، صفت مشبہ از صَبَّ يَصَبُّ صَبَابَةً (س) عاشق ہونا، گرویدہ ہونا۔

صقالة: چمک، صفائی، صَقِلَ يَصْقَلُ صَقَلاً وَصَقَالَةً (س) چمکنا، صَقَلَ يَصْقُلُ صَقْلاً (ن) صاف کرنا۔

عضب: صیغہ صفت، تیز تلوار، صَقَالَةُ الْعَضْبِ: تلوار کی سی چمک، عَضُبَ يَعْضُبُ عُضُوْبًا (ک) تلوار کا تیز ہونا۔

لدونة: لچک، نرمی، لَدُنَ يَلْدُنُ (ک) نرم ہونا، لچکدار ہونا۔

غصن: ٹہنی، شاخ، جمع: غُصُوْنٌ وَأَغْصَانٌ غَصَنَ يَغْصِنُ غَصْنًا (ض) شاخ کا کاٹنا، شاخ کو غُصْنٌ: اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کاٹی جاتی ہے۔

رطب: تازہ، نرم ونازک، صیغہ صفت، رَطِبَ يَرْطَبُ رُطُوْبَةً وَرَطَابَةً (س، ک) تازہ ہونا۔

ادرأ: مضارع واحد متکلم، میں دور کردوں، دَرَأَ يَدْرَأُ دَرْئًا (ف) دور کرنا، زائل کرنا۔

غمز: بوئے طعام، منہ کی بو جو گوشت کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ گوشت کی چکناہٹ جمع: غُمُوْزٌ.

لم اهم: مضارع واحد متکلم نفی جحد بلم، مجھے خیال نہیں ہوا۔ وَهَمَ يَهِمُ وَهْمًا (ض) خیال ہونا۔

لاتظنيت: ماضی منفی واحد متکلم، میں نے سمجھا، تَظَنَّ يَتَظَنُّ تَظَنُّيًا (تفعل) گمان کرنا، سمجھنا، تَظَنَّيْتُ اصل میں تَظَنَّنْتُ (تین نون کے ساتھ) تھا، تیسرے نون کو یا سے بدل دیا۔

سخر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مذاق کیا۔ سَخِرَ يَسْخَرُ سَخْرًا وَسُخْرًا

(س) مذاق کرنا، ہنسنا۔

ملتمس: اسم مفعول، فرمائش کی ہوئی چیز۔ جمع: مُلتَمَسات، التماس: درخواست کرنا، فرمائش کرنا۔

نفس: سانس، جمع: أنفاس۔

جوّ: فضاء، ماحول، جمع: أجواءٌ وَجوَاءٌ۔

خلا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خالی ہو چکا۔ خلا یخلُوْ خُلُوًّا (ن) خالی ہونا، فارغ ہونا۔

اجفلا: ماضی تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں بھاگ چکے۔ اَجفَلَ یُجفِلُ اِجفالاً (افعال) مشتعل ہونا، بھڑکنا۔

غضب: ناراضگی، غصہ، غضِبَ یغضَبُ غضَبًا (س) ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

اوغلت: ماضی واحد متکلم، میں دور تک چلا گیا۔ أوغَلَ یُوغِلُ إیغَالاً (افعال) دور تک چلے جانا۔

فی اثرہ و فی أثرہ: پیچھے، إثرٌ و أثرٌ: نشان قدم، نشان، نقش، اثر یأثُرُ أثرًا آثارَةً (ن) نقش قدم پر چلنا۔

قُمِسَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اسے غوطہ دیا گیا، بعض نسخوں میں غُمِسَ ہے، قَمَسَ یَقمِسُ قَمْسًا (ض) یَاغَمَسَ یَغمِسُ غَمْسًا (ض) پانی میں غوطہ دینا۔

عُرِجَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ چڑھا دیا گیا۔ عَرَجَ یَعرُجُ عُرُوْجًا (ن) چڑھنا، بلندی پر پہنچنا۔ عُرِجَ بہ عُرُوْجًا: چڑھایا جانا۔

عَنانٌ: بادل، آسمان جو سامنے نظر آئے، عَنَان السَّماء: بلندئ آسمان، واحد: عَنانَةٌ۔

آٹھواں مقامہ کا خلاصہ

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا شہر معرۃ النعمان کے قاضی کے پاس جانا ہوا۔ جہاں میں نے ایک بوڑھے اور نوجوان کو قاضی کی عدالت میں جھگڑتے ہوئے دیکھا۔

بڑے میاں کا دعویٰ تھا کہ اس نوجوان نے اپنی کسی ضرورت کے لئے مجھ سے میری مملوکہ مانگی میں نے ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیدی لیکن اس نوجوان نے اس میں اپنا سامان داخل کر کے اسے پھاڑ دیا ہے۔

نوجوان کہنے لگا کہ بڑے میاں نے بالکل درست اور بجا فرمایا ہے لیکن انہوں نے اس کے بدلے میں میرا مملوک بطور رہن کے رکھا جس کے چھڑانے پر میں قادر نہیں۔

قاضی صاحب نے ان کے اس پیچیدہ دعوے کی وضاحت چاہی تو نوجوان جلدی سے آگے بڑھا اور بصورت نظم کہنے لگا کہ میں نے بڑے میاں سے اپنے پرانے کپڑے سینے کے لئے سوئی عاریۃ مانگی جو کپڑے سیتے ہوئے ٹوٹ گئی اور انہوں نے اس کے بدلے مجھ سے سلائی طور رہن کے رکھ لی۔ اب سلائی نہ ہونے کی وجہ سے میری آنکھیں خراب ہو رہی ہیں اور میرے پاس رقم بھی نہیں کہ تاوان ادا کر کے سلائی چھڑالوں۔

قاضی نوجوان کو سننے کے بعد بڑے میاں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ صفائی بیان کرو بڑے میاں نے بھی بصورت نظم اپنی مجبوری و تنگدستی کی وجہ سے تاوان کے مطالبہ کو بیان کیا۔

قاضی نے دونوں کے سننے کے بعد اپنے مصلے کے نیچے سے ایک دینار نکالا اور کہا کہ یہ لو اور جھگڑا ختم کرو۔ بوڑھے نے جلدی سے آگے بڑھ کر دینار لے لیا کہ آدھا دینار میری سوئی کے بدلے اور آدھا تو میرا حصہ ہے البتہ تم اپنی سلائی لے لو۔ نوجوان کو بڑا رنج ہوا جس کی تلافی قاضی نے چند دراہم دے کر کی۔ اور کہا کہ آئندہ معاملات سے بچنا اور پھر میرے پاس مت آنا۔

یہ دونوں ہنسی خوشی کمرہ عدالت سے باہر گئے تو قاضی کو خیال آیا کہ یہ تو دھوکہ باز اور مکار ہیں لہٰذا انہیں دوبارہ حاضر ہونے کو کہا۔ جب دونوں حاضر ہوئے تو نوجوان نے فوراً معافی مانگی اور نادم ہوا۔ بڑے میاں آگے بڑھے اور کہنے لگا کہ یہ میرا بیٹا ہے اور شیر کا بچہ شیر ہی کی طرح ہوتا ہے۔ اور اس طرح اپنی پوری کہانی سنا ڈالی۔

قاضی نے اس کی فصاحت اور بلاغت کا اعتراف کرتے ہوئے نصیحت کی کہ آئندہ کسی حاکم کے پاس اس طرح مقدمہ لے کر مت جانا ورنہ قید خانہ کی نظر ہو جاؤ گے۔

المقامة الثامنة المعرية

آٹھواں مجلسی واقعہ شہر ''معرہ'' کی طرف منسوب ہے

اخبر الحارث بن همام قال رأيت من اعاجيب الزمان ان تقدم خصمان الىٰ قاضى معرة النعمان احدهماقدذهب منه الاطيبان والاخر كانه قضيب البان فقال الشيخ ايدالله القاضى كما ايدبه المتقاضى انه كانت لى مملوكةرشيقةالقداسيلة الخد صبورعلى الكد تخب احيانا كالنهد وترقداطوارافى المهد وتجدفى تموزمس البرد ذات عقل وعنان وحدوسنان وكيف ببنان وفم بلااسنان تلدع بلسان نضناض وترفل فى ذيل فضفاض وتجلىٰ فى سَوَادٍ وبياض وتسقىٰ ولكن من غير حياض ناصحةخدعة خباء ةطلعةمطبوعةعلى المنفعة ومطواعة فى الضيق والسعةاذاقطعت وصلت ومتى فصلتهاعنك انفصلت وطالماخدمتك فجملت وربما جنت عليك فالمت وململت وان هذاالفتىٰ استخد منيهالغرض فاخذمته اياها بلاعوض على ان يجتنى نفعها ولايكلفهاالاوسعهافاولج فيهامتاعه واطال بهااستمتاعه ثم اعادهاالى وقدافضاهاوبذل عنهاقيمةلاارضاهافقال الحدث اماالشيخ فاصدق من القطاروامالافضاء ففرط عن خطا وقد

رهنته عن ارش ماوهنته مملوكالى متناسب الطرفين منتساالى القين. نقيامن الدَّرَن والشين يقارن محله سوادالعين يفشى الاحسان وينشى الاستحسان ويغذى الانسان ويتحامى اللسنان،ان سودجادوان،وسم اجاد،واذازود وهب الزاد،ومتىٰ استزيدزاد،لايستقربمعنى،وقلماينكح الا مثنى يسخوبموجوده ويسموعندجوده وينفادمع قرينته وان لم تكن من طينته ويستمتع بزينته وان لم يطمع فى لينته فقال لهماالقاضى امااان تبيناو الافبينافابتدرالغلام وقال.

ترجمہ:.....حارث بن ہمام نے خبر دی کہا کہ: میں نے عجائبات زمانہ میں سے یہی بات دیکھی کہ وہ جھگڑنے والے شہر ''معرۃ النعمان'' کے قاضی کے پاس آئے، ان میں سے ایک ایسا تھا جس کی دونوں اچھی چیزیں جا چکی تھیں (خواہش طعام اور شہوت نفس یعنی بوڑھا: ً ا تھا) اور دوسرا ایسا جیسے درخت بان کی شاخ (یعنی بالکل جوان) تو بوڑھے نے کہا: خدا قاضی کی اسی طرح مدد فرمائے جیسا کہ ان (قاضی) کے ذریعے فیصلہ چاہنے والے کی مدد کرتا ہے۔ بات یہ ہے کہ میری ایک ایسی مملوکہ تھی، جس کا قد حسین تھا ،رخسار ملائم تھے، جو محنت میں بے حد صبر کرتی تھی، کبھی خوبصورت گھوڑی کی طرح اچھل کر چلتی تھی اور کبھی گہوارے میں سو جاتی تھی۔ وہ ماہ تموز (جولائی) میں بھی سردی کی لگن محسوس کرتی تھی یعنی مزاج کی ٹھنڈی تھی (دوسرا ترجمہ: وہ ماہ تموز میں سوہان کی رگڑ پاتی تھی) وہ عقل والی اور اطاعت والی تھی، وہ تیزی اور دھار والی تھی، وہ انگلیوں میں ملی ہوئی ہتھیلیوں والی تھی ((یا وہ ایسی سلائی والی تھی جو خیاط کی انگلیوں سے ہوتی ہے) وہ بے دانتوں کا منہ رکھتی تھی، وہ چلتی ہوئی زبان سے ڈس لیتی تھی اور کشادہ دامن (کپڑوں) میں مٹکتی تھی، سفیدی اور سیاہی میں جلوہ گر ہوتی تھی، اسے پانی پلایا جاتا تھا؛

لیکن حوض سے نہیں، وہ ہمدرد تھی (یا وہ سینے والی تھی) انتہائی دھوکے باز، بڑی پردہ نشین اور بہت سامنے آنے والی تھی، وہ منفعت ہی کے ساتھ پیدا کی گئی تھی (وہ فائدے ہی کیلئے بنائی گئی تھی) وہ تنگی اور کشادگی میں فرمانبردار تھی، اگر تم قطع تعلق کرو، تو وہ تعلق قائم کرے (اگر تم کاٹو تو وہ جوڑے) اور جب تم اسے اپنے سے علیحدہ کرو، تو وہ علیحدہ ہو جائے۔ اس نے بسا اوقات تمہاری خدمت کی، تو بہترین کی اور بعض دفعہ تمہاری خلاف ورزی کی، تو تکلیف پہنچائی۔ اور تڑپا دیا۔

تشریح وتحقیق

أعاجيب: واحد: أُعْجُوبَةٌ: حیرت انگیز چیز۔ عَجِبَ يَعْجَبُ عجبا (س) حیرت کرنا۔

خصمان: تثنیہ، واحد: خَصْمٌ: جھگڑنے والا۔ جمع: خصوم۔ خَصَمَ يَخْصِمُ خصما (س) لڑنا، جھگڑنا۔

معرة النعمان: "معرہ" شہر کا اور نعمان ایک پہاڑ کا نام ہے؛ جسکے دامن میں شہر "معرة" واقع ہے قرب کیوجہ سے معرۃ کی اضافت نعمان کیطرف کردی گئی۔

معرة النعمان: نام کے دو شہر ہیں: (۱) مشہور یہ ہے کہ یہ شہر حلب اور حماة کے درمیان ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر مشہور صحابی یہاں سے گزر رہے تھے، اس جگہ پر ان کے بیٹے کی وفات ہوگئی، آپ نے بیٹے کو شہر معرہ کے قریب پہاڑ کے دامن میں دفن کردیا، جس کی بنا پر اس پہاڑ کو نعمان کہا جانے لگا اور اس پہاڑ کی طرف نسبت کرکے شہر کو "معرة النعمان" کہا جانے لگا۔

(۲) بعض کہتے ہیں کہ معرۃ عراق میں شہر بغداد کے قریب ایک شہر ہے، جسے نعمان بن منذر غسانی نے بسایا تھا؛ اسی کی طرف نسبت کرکے معرة النعمان کہا جانے لگا۔

أطيبان: تثنیہ، دو عمدہ چیزیں، مراد: خواہش طعام اور شہوت نفس یعنی خواہش

جماع (۲) یامراد: دانت اور کالے بال (۳) یامراد: نیند اور شہوت نفس (۴) یا چربی اور جوانی، ذِهَابُ الأطيبَيْن سے کنایہ ہے بڑھاپے کا۔ واحد: أطْيَبُ: اسم تفضیل، زیادہ اچھا، زیادہ خوشگوار۔ طَابَ يَطِيْبُ طِيبًا و طِيْبَةً (ض) پاکیزہ ہونا، اچھا اور خوشگوار ہونا، عمدہ ہونا، مزیدار ہونا۔

قَضِيبٌ: شاخ۔ جمع: قُضْبَانٌ. قَضَبَ يَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا، شاخ کو قضیب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کاٹی جاتی ہے۔

بَانٌ: ایک لمبا درخت جس کے پتے بیر کے پتے جیسے ہوتے ہیں۔ اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکلتا ہے، لمبائی میں معشوق کے قد و قامت کو اس کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔ واحد: بَانَةٌ.

اید: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مدد کی۔ أيَّدَ يُؤَيِّدُ تأييدًا (تفعیل) مضبوط بنانا، تائید کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔

متقاضی: اسم فاعل، فیصلہ چاہنے والا۔ تقاضى يتقاضى تقاضِيًا، (تفاعل) فیصلہ چاہنا، انصاف چاہنا۔

رشيقة: خوشنما، اسم فاعل مؤنث۔ رشق يرشق رشاقة (ک) خوبصورت ہونا، خوش قامت ہونا۔

قد: قد، مناسب لمبائی۔ جمع: أقدٌ و قدودٌ و قِدادٌ. رشيقة القد: حسین قد والی۔

أسيلة: ستواں، ملائم۔ صیغہ صفت۔ أسل يسلُ أسالة (ک) و أسل يسلُ أسلا (س) چکنا اور ملائم ہونا۔ ستواں ہونا۔

خد: رخسار۔ جمع: خدود. أسيلة الخد: نرم رخسار والی۔

صبورٌ: اسم مبالغہ، بہت صبر کرنے والی۔ انتہائی جفاکش۔ صبر يصبرُ صبرًا (ض) صبر کرنا، برداشت کرنا۔

کد: محنت، مشقت۔ کدَّ یکُدُّ کدًّا (ن) محنت کرنا۔

تخب: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کود کر چلتی ہے۔ خبَ یخُبُّ خبًّا وخبیًا (ن) کود کر چلنا، تیز چلنا۔

أحیانا: یاأطوارًا، کبھی کبھی، حینایاطورا: کبھی۔

نھد: خوبصورت گھوڑی، جمع: نُھُوْدٌ۔

ترقد: مضارع واحد مؤنث غائب وہ سو جاتی ہے۔ رقد یرقد رقودًا (ن) سونا، آرام کرنا۔

مھد: بچہ کا گہوارہ، بچوں کا جھولا۔ جمع: مھود، مھدیمھد مھدًا (ف) بستر بچھانا۔

تمُّوز: وتموز (بتشدید المیم وتخفیفھا) ایک رومی مہینے کا نام، جو مطابق ہے ماہِ جولائی کے اس میں سخت گرمی ہوتی ہے۔

مس: لگن۔ مصدر از مسَّ یمسُّ مسًّا (ن، س) لگنا۔

عنان: لگام، مراد: دھاگہ۔ ذات عنان، لگام والی، یعنی فرمانبردار، اطاعت والی (۲) دھاگے والی۔

ذات عقل وعنان: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی عقل والی اور لگام والی یعنی فرمانبردار ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہو تو مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی عقل والی یعنی گرہ لگانے والی اور لگام والی یعنی دھاگے والی ہے۔

حدٌّ: غصہ کی تیزی (۲) دھار۔ جمع: حدود۔ حدَّ یحُدُّ حدًّا (ن) دھار رکھنا، تیز کرنا۔

سنان: نیزے کا پھل، نوک، دھار (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ جمع: أسنة، سَنَّ یَسُنُّ سنًّا (ن) تیز کرنا۔

ذات حدّ وسنان: باندی مراد لینے کی صورت میں مطلب یہ ہے کہ وہ باندی طبیعت میں دھار کی سی تیزی رکھتی تھی یعنی طبیعت کی بہت تیز تھی۔ اور اگر سوئی مراد

ہے، تو مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی تیز نوک والی تھی۔

کف: ہتھیلی یا ہاتھ (۲) باریک سلائی۔ کف یکفُ کفًا (ن) سینا، بخیہ کرنا۔

ببنان: ب بمعنی مع، یا بمعنی من۔

بنان: انگلیوں کے سرے، پورے۔

مجازًا: انگلیاں۔ واحد: بَنَانَۃٌ۔

ذات کف بینان: باندی مراد لینے کی صورت میں معنی ظاہر ہیں کہ وہ کام بخوبی انجام دیتی تھی، اور اگر سوئی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ ہاتھ کے پوروں سے پکڑ کر اس سے کپڑے سیے جاتے تھے۔

فم: منہ۔ جمع: أفواہٌ۔ (۲) سوئی کا ناکہ۔

أسنانٌ: واحد: سنٌّ: دانت۔

فم بلا أسنان: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی شرم وحیا کی وجہ سے کسی کے سامنے ہنستی نہیں تھی کہ اس کے دانت ظاہر ہوں؛ گویا وہ بغیر دانت والی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو پھر مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی ناکے والی تھی، جسمیں دانت نہیں ہوتے۔

تلدغ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ ڈس لیتی ہے۔ لدع یلدغُ لدغًا (ف) ڈنک مارنا، ڈسنا۔

نضناضٌ: انتہائی متحرک، ہلتی رہنے والی۔ تیز طرار۔ نضناض: دراصل اس سانپ کو کہتے ہیں، جو ایک جگہ نہ ٹھہرتو ہو، یا زبان کو بہت زیادہ ہلاتا ہو، نضنض ینضنضُ نضنضۃً (باب بشرۃ) زبان کو ہلاتے رہنا۔

تلدغ بلسان نضناض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی اپنی میٹھی بول چال سے دلوں کو زخمی کر دیتی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ سوئی سے کپڑا سیتے وقت کبھی ہاتھ زخمی ہو جاتا تھا، سوئی کی نوک کو نضناض سانپ کی زبان کے ساتھ تشبیہ

اس لئے دی ہے کہ سوئی بھی کپڑا سیتے وقت اس کی زبان کی طرح حرکت کرتی رہتی ہے۔

ترفل: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مٹکتی ہے۔ رفل یَرْفُلُ رَفْلاً مٹک کر چلنا (ن) اترا کر چلنا۔

ترفل: فی ذیل فضفاض: مطلب یہ ہے کہ ڈھیلے ڈھالے لباس میں ناز وانداز سے چلتی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ ڈھیلے ڈھالے کپڑے اس سے سیے جاتے تھے۔

فضفاض: ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ، فضفض یفضفض فضفضة (باب جثر ة) کشادہ کرنا، کشادہ ہونا۔

تجلی: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ جلوہ گر ہوتی ہے۔ جلا یجلو جلاء (ن) ظاہر ہونا، واضح ہونا (۲) ظاہر کرنا واضح کرنا (لازم ومتعدی)

تجلی فی سواد وبیاض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی کبھی سفید لباس پہنتی تھی اور کبھی کالا لباس۔ یا وہ سوئی کبھی کالا کپڑا سیتی تھی اور کبھی سفید، یا کبھی وہ کالے دھاگے میں ظاہر ہوتی ہے اور کبھی سفید دھاگے میں۔

حیاض: واحد: حَوْض: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) تالاب (۳) واش بیسن، حَاضَ یَحُوْضُ حَوْضًا (ن) پانی جمع کرنا، گھیرنا۔

تسقی من غیر حیاض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی پانی پیتی تھی، مگر حوض سے نہیں اس لئے کہ حوض کا پانی مکدر ہوتا ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ لوہار سوئی بناتے وقت اس کو آگ میں خوب گرم کرتا ہے، پھر اس کو پانی میں ڈبوتا ہے، تاکہ وہ سخت ہو جائے، حوض میں نہیں۔ یا مطلب یہ ہے کہ خیاط اس کو پیشانی کے پسینے سے صاف کرتا ہے نہ کہ حوض سے۔

ناصحة: اسم فاعل مؤنث، ہمدرد (۲) بخیہ کرنے والی، سینے والی۔ نصح ینصح نَصْحًا (ف) نصیحت کرنا، ہمدردی کرنا۔ نَصَحَ الثَّوْبُ نَصْحًا: کپڑا سینا، کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔ باندی مراد لینے کی صورت میں پہلے معنی مراد ہوں گے اور سوئی مراد لینے کی صورت میں دوسرے معنی۔

خدعة: اسم مبالغہ، انتہائی دھوکے باز۔ خَدَعَ یَخْدَعُ خدعًا و خدعة (ف) دھوکا دینا، فریب دینا، چال چلنا، باندی مراد لینے کی صورت میں معنی ظاہر ہیں اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ وہ درزی کو بہت دھوکہ دیتی ہے، چنانچہ کبھی اوپر کے کپڑے کو سی دیتی ہے اور نیچے کے کپڑے کو چھوڑ دیتی ہے۔

خباة: اسم مبالغہ، پردہ باز، بہت چھپانے والی، بڑی ہی پردہ نشین۔ خبأ یخبأ خبئًا (ف) چھپانا۔

طلعة: اسم مبالغہ، بہت نکلنے والی، بہت بے پردہ رہنے والی۔ طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا (ن) طلوع ہونا۔ نکلنا، باندی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی باپردہ رہتی ہے یعنی گھر میں چھپی بیٹھی رہتی ہے اور کبھی خدمت کے لئے ظاہر ہوتی ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی کپڑے کے اندر چھپ جاتی ہے اور کبھی درزی کے ہاتھ میں ظاہر ہوتی ہے۔

مطبوعة: اسم مفعول مؤنث، پیدا کی ہوئی، ڈھالی ہوئی، بنائی ہوئی۔ طبع یطبع طبعًا (ف) پیدا کرنا، بنانا، ڈھالنا۔

السعة: کشادگی، وسع یسع سعة (س) کشادہ ہونا، مطلب یہ ہے کہ وہ باندی تنگی اور کشادگی ہر حال میں خدمت کرتی ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ جب اسے کپڑے میں داخل کرتے ہیں تو وہ داخل ہو جاتی ہے؛ خواہ وہ جگہ کشادہ ہو یا تنگ، اور خواہ کپڑا باریک ہو یا موٹا۔

قطعت: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے قطع تعلق کیا۔ قطع یقطع قطعًا (ف) کاٹنا (۲) قطع تعلق کرنا۔

وصلت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تعلق قائم کیا۔ وصل یصل وصلا وصلة (ض) ملانا۔ جوڑنا (۲) تعلق قائم کرنا۔ باندی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ جب تو قطع تعلق کرے تو وہ تعلق قائم کرتی ہے، اور اگر سوئی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ جب تو کپڑے کو پھاڑ ڈالے، تو وہ سی کر جوڑ دیتی ہے۔

فصلت: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے علیحدہ کیا۔ فصل یفصل فصلاً (ض) جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔

انفصلت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ علیحدہ ہوگئی۔ انفصل ینفصل انفصالاً (انفعال) جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ باندی کے اعتبار سے معنی ظاہر ہیں۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ جب اس کو سوئی دان میں رکھنا چاہیں، تو وہ جدا ہو جاتی ہے۔

جملت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے بہترین کی۔ جمّلَ یجمّلُ تَجْمِیْلاً (تفعیل) عمدہ اور بہتر بنانا، خوبصورت بنانا۔ باندی کے اعتبار سے معنی ظاہر ہیں۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ جب اس سے سینے کا کام لیں، تو وہ کپڑے کو اچھی طرح سی دیتی ہے۔

ربما: بعض دفعہ، بعض اوقات، بسا اوقات، شاید، ممکن ہے۔

جنت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے خلاف ورزی کی۔ جَنٰی یجْنِیْ جِنَایَةً (ض) نافرمانی کرنا۔

المت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تکلیف پہنچائی۔ الم یولِمُ إیلامًا (افعال) تکلیف پہنچانا۔

ململت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تڑپا دیا۔ ململ یململ ململة (باب بشرة) بے چین بنانا۔ تڑپا دینا۔ باندی مراد لینے کی صورت میں تو معنی ظاہر ہیں، اور سوئی مراد لینے کی صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ بسا اوقات کپڑے سیتے وقت ہاتھ میں چبھ جاتی ہے تو تڑپا دیتی ہے۔

اعارنی ابرة لا رفو اط مَا راعفاها البلیٰ وسودها
فانخرمت فی یدی علیٰ خطاء
منی لما حذبت مقودها
فلم یر الشیخ اَنْ یسامحنی
بارشها اذ رأی یثاودها
بل قال هات ابرةً تماثِلُهَا
او قیمة بعدان تجودها
واعتاق میلی رهنا لدیه
وناهیک بها سبة تزودها
فالعین مرهیٰ لرهنه ویدی
تقصر عن ان تفک مرودها
فاسبُرْ بذا الشرح غورَ مَسْکنتی
وارث لمن لم یکن تعودها

ترجمہ:.....(۱) اس نے مجھے ایک سوئی عاریۃً دی تھی تاکہ میں ان پرانے کپڑوں کو سیوں جس کو بوسیدگی نے ختم کر دیا اور سیاہ کر دیا۔

(۲) تو وہ سوئی مجھ سے ٹوٹ گئی میرے ہاتھ میں غلطی کی وجہ سے جب میں نے اس کا دھاگہ کھینچا۔

(۳) پس شیخ نے مجھے معاف کرنا مناسب نہ سمجھا اس کے تاوان سے جب اس نے اس کی کجی دیکھ لی۔

(۴) بلکہ کہا اس جیسی سوئی لاؤ یا قیمت پیش کرو عمدہ کرنے کے بعد۔

(۵) اس نے میری سلائی کو رو کے رکھی اپنے پاس بطور رہن کے اور اس کی اور تیرے لئے اس کی برائی سے ایک ہی خصلت کافی ہے جو اس نے توشہ میں اختیار کی۔

(۶) سلائی کی وجہ سے میری آنکھ بیمار ہے اور میرا ہاتھ اس کو چھڑوانے سے قاصر ہے۔

(۷) پس اس وضاحت سے آپ میرے فقر و فاقے کو جانچ لیں اور اس شخص پر رحم کریں جس کی اس قسم کی عادت نہیں۔

تشریح و تحقیق

أخدمت: ماضی واحد متکلم، میں نے برائے خدمت دیدی۔ أخدم یُخْدِمُ إخدامًا (افعال) برائے خدمت دینا، خادم دینا۔

عوض: بدلہ، معاوضہ۔ جمع: أعواض. عاض یعوضُ عِوَضًا (ن) بدلہ دینا، معاوضہ دینا۔

یجتنی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ حاصل کرے۔ إجتنیٰ یجتنیُ إجتناءً (افتعال) پھل توڑنا، حاصل کرنا۔

أولج: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے داخل کر دیا۔ اولج یولج إیلاجًا (افعال) داخل کرنا۔

أطال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے لمبا کیا۔ أطالَ یُطِیْلُ إطالة (افعال) دراز کرنا۔

إستمتاع: لطف اندوزی۔ إستَمْتَعَ یَسْتَمْتِعُ إسْتِمْتَاعًا (استفعال) فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا۔

أفضی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مفعاۃ بنا دیا۔ أفضیٰ یُفْضِیُ

إفْضَاءٌ (افعال) کشادہ کرنا (۲) عورت کو مفضاۃ بنادینا۔ عورت سے خلوت کرنا۔

مُفْضَاۃ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہوگئی ہو، بکارت زائل ہوگئی ہو۔ اگر باندی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس سے وطی کی اور بہت فائدہ اٹھایا؛ یہاں تک کہ اسے مفضاۃ بنادیا اور بکارت زائل کردی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ سوئی میں دھاگہ ڈالا، بہت دن تک فائدہ اٹھایا؛ یہاں تک کہ سوئی کا ناکہ توڑ دیا۔

بذَلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دی۔ بَذَلَ یبذُلُ بذلا (ن) خرچ کرنا، دینا۔

لاأرضی: مضارع منفی واحد متکلم، میں خوش نہیں ہوں۔ رضِی یَرْضیٰ رِضیً ورِضَاءً (س) خوش ہونا۔

حدثٌ: نوجوان۔ جمع: أحداث وحدثَانٌ. حدث یُحْدِثُ حدوثًا وحدثةً (ن) نیا ہونا، نوعمر ہونا۔

قطا: کبوتر جیسا ایک پرندہ جو اڑنے کے وقت قطا قطا کہتا ہے۔ اور اپنی اس آواز میں، اور اپنے قطا ہونے میں غلط بیانی نہیں کرتا؛ اس لئے سچائی میں ضرب المثل ہے۔ اس کی دو وجہیں کہی جاتی ہیں، ایک یہ کہ جب یہ بولتا ہے تو قطا قطا کہتا ہے، گویا کہ یوں کہتا ہے أنا قطاء أنا قطا۔ پس اپنی آواز میں وہ سچا ہوتا ہے، اس لئے سچائی میں ضرب المثل ہوگیا۔ دوسری یہ کہ جہاں پانی ہوتا ہے وہاں قطا قطا بولتا ہے، گویا کہتا ہے: یہاں آؤ، یہاں آؤ، یہاں پانی ہے اور اس میں وہ سچا ہوتا ہے۔ عرب جب جنگل میں سفر کرتے ہوئے اس کی آواز سنتے، تو سمجھ لیتے کہ اس جگہ پانی ہے؛ اسلئے سچ میں اس پرندے کو اہل عرب ضرب المثل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں: فلانٌ أصدق من القطا: فلاں قطا سے زیادہ سچا ہے۔ واحد: قَطَاۃٌ.

فرط: ماضی واحد مذکر غائب، وہ سرزد ہوگیا۔ فرط یفرط فروطا (ن) سرزد ہونا۔

رھنت: ماضی واحد متکلم، میں نے گروی رکھ دیا۔ رَھَنَ یرْھَنُ رھنًا (ف) گروی رکھنا۔

أرشٌ: تاوان، بدلہ، نقصان۔ جمع: أروش. أرش یَأْرُشُ أرشًا (ن) تاوان دینا۔

أوھنت: ماضی واحد متکلم، میں نے کمزور بنا دیا۔ أَوْھَنَ یُوْھِنُ إِیْھَانًا (افعال) کمزور بنانا، بودا بنانا۔

متناسب: اسم فاعل، موزوں، مشابہ۔ تناسب یتناسبُ تناسُبًا (تفاعل) وہ چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

طرفین: واحد: طرف: کنارہ، یا نسب کی ایک جہت: ماں یا باپ۔ مُتَنَاسِبُ الطَّرَفَیْن: وہ شے جس کے دونوں کنارے یکساں ہوں۔ یا وہ شخص جسکے ماں باپ نسب میں یکساں ہوں (شریف النسب ہو) اگر غلام مراد ہو، تو مطلب یہ ہوا کہ وہ شریف النسب ہے۔ اور اگر سلائی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کی دونوں جانب برابر ہیں، جس طرف سے چاہے سرمہ لگا سکتے ہیں۔

منتسبٌ: اسم فاعل، بمعنی منسوب۔ انتسب ینتسِبُ انتسابًا (افتعال) منسوب ہونا۔

قَیْنٌ: قبیلہ بنی اسد کا نام (۲) لوہار۔ جمع۔ أَقْیَانٌ وقُیُوْنٌ۔ پہلے معنی غلام کے مناسب ہیں، اور دوسرے معنی سلائی کے لحاظ سے ہیں۔

نقيٌّ: صیغہ صفت، صاف، پاک۔ جمع: نِقَاءٌ و أَنْقِیَاءٌ نَقِیَ یَنْقیٰ نَقَاءً (س) صاف ہونا۔

درنٌ: میل کچیل، جمع: أَدْرَانٌ، دَرِنَ یدرنُ درنًا (س) میلا ہونا۔

شینٌ: عیب۔ شان یشینُ شینًا (ض) عیب لگانا۔

یقارن: مضارع واحد مذکر غائب، وہ متصل ہوتا ہے۔ قارن یقارنُ مقارنة (مفاعلت) ساتھ ہونا، ملنا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ آنکھ

میں جگہ دینے کے لائق ہے یعنی محبوب ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سرمہ لگاتے وقت وہ پتلی سے متصل ہوتی ہے۔

یـنشی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ وجود بخشتا ہے۔ أنشأ ینشئ إنشاءً (افعال) پیدا کرنا۔ وجود میں لانا۔

یـغـذی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ غذا پہنچاتا ہے۔ أغذی یغذی إغذاءً (افعال) غذا پہنچانا۔

إنسانٌ : آدمی۔ جمع: أناسیٌّ (۲) آنکھ کی پتلی۔

غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ ہے کہ وہ آنکھ کو غذا دیتی ہے اور آنکھ کی غذا سرمہ ہے۔

یتحامی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ بچتا ہے۔ تحاماہ (تفاعل) بچنا، دور رہنا۔

تحامی اللّسان : غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کی ملامت سے بچتا ہے یعنی خود ملامت نہیں کرتا یا ایسے کام نہیں کرتا جس سے لوگ اس کی ملامت کریں۔ اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی سے آنکھ میں سرمہ لگاتے ہیں، وہ زبان کے قریب نہیں جاتی۔

سـوّدَ : ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ سیاہ کر دیا گیا۔ یا وہ سردار بنا دیا گیا۔ سـوّدَ یُسَوِّدُ تسویدًا (تفعیل) سیاہ بنانا۔ مشتق از سوادٌ. ساد یسادُ سوادًا (س) سیاہ ہونا، کالا ہونا۔ (۲) سردار بنانا۔ مشتق از سیادةٌ (ن) سردار بننا۔

جاد : ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سخاوت کی۔ جاد یجُوْدُ جودًا (ن) سخاوت کرنا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اگر سردار بنا دیا جائے، تو سخاوت کرتا ہے اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی پر سرمہ لگایا جائے تو وہ آنکھ کو دیدیتی ہے۔

أجاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اچھا بنایا۔ أجاد یجید جیدۃً (افعال) عمدہ کرنا، بہتر بنانا، اچھا بنانا۔

وان وسم أجاد: غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اگر وہ پھول وغیرہ نکالے تو عمدہ نکالے۔ اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے آنکھ میں اگر سرمہ سے نشان لگائے تو عمدہ کرے۔

زود: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اسے توشہ دیا گیا۔ زوّد یزوّد تزویدا (تفعیل) زادِ راہ دینا، توشہ دینا۔

زاد: توشہ سفر، زادِ راہ۔ جمع: أزْوِدَۃٌ وأزْوَادٌ، زادَیزود زودًا (ن) توشہ سفر تیار کرنا، توشہ لینا۔

أستزید: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اس سے مزید مانگا گیا۔ استزاد یستزید استزادۃ: مزید طلب کرنا۔

زاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اور دیا۔ زاد یزید زیادۃ (ض) زیادہ کرنا، بڑھانا۔

غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ جب اسے توشہ دیا جاتا ہے، تو وہ ہبہ کر دیتا ہے اور اگر اس سے مزید مانگا جاتا ہے، تو وہ اور دے دیتا ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی سرمہ دانی سے سرمہ لے کر آنکھ کو دیدیتی ہے اور اگر اس سے مزید سرمہ طلب کیا جاتا ہے تو وہ اور دے دیتی ہے۔

لایستقر: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ قرار نہیں پاتا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب ظاہر ہے یعنی وہ ایک جگہ بیٹھا نہیں رہتا، بلکہ خدمت کے لئے ادھر ادھر دوڑتا پھرتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ ہے کہ سلائی سرمہ لگانے کے لئے دونوں آنکھوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

قلما ینکح الامثنی: مطلب یہ ہے کہ غلام طاقت ور ہے، دو بیوی سے شادی

کرتا ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اکثر اس کے ذریعے دونوں آنکھوں میں سرمہ لگایا جاتا ہے، الا یہ کہ آدمی بھینگا ہو۔

یسخو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ سخاوت کرتا ہے۔ سخا یسخو سَخَاءً (ن) سخاوت کرنا۔

یسخو بموجودہ: مطلب یہ ہے کہ غلام اپنی موجودہ شے کی سخاوت کر دیتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ کہ سلائی پر جو سرمہ ہوتا ہے وہ انکھ کو دے دیتی ہے۔

یسمو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بلند ہوتا ہے۔ سَمَا یسمو سموًّا (ن) بلند ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

یسمو عند جودہ: مطلب یہ ہے کہ سخاوت کے وقت اس کی ہمت بلند ہوتی ہے، اور سلائی کے اعتبار سے یہ کہ سرمہ لگانے کے وقت سلائی آنکھ کی جانب بلند ہوتی ہے۔

یَنْقَادُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تابع رہتا ہے۔ اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا (انفعال) تابعدار ہونا۔

قرینۃٌ: ساتھن (۲) بیوی (۳) سرمہ دانی جمع: قَرَائِنُ۔

طینۃ: مٹی، جنس، فطرت، خمیر۔ جمع: طِیَنٌ۔

وینقاد مع قرینتہ: مطلب یہ ہے کہ غلام اپنی بیوی کا فرمانبردار رہتا ہے؛ اگرچہ بیوی اس کی طبیعت کی نہ ہو۔ اور اگر مراد سلائی ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ سرمے دانی کے تابع رہتی ہے؛ خواہ وہ اس کی جنس کی نہ ہو۔ مثلاً: سلائی کانچ کی ہو اور سرمے دانی پیتل کی ہو۔

یستمتع: مضارع مجہول، واحد مذکر غائب، اس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اِسْتِمْتَاعٌ: فائدہ اٹھانا۔

لم یطمع: مضارع مجہول، اس کی خواہش نہیں کی جاتی۔ طمع یطمعُ طمعًا (س)

خواہش کرنا۔

تبیـنـا: أی: تبیـنـان: مضارع تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں واضح کرو۔ أبـان یبیـنُ إبانةً (افعال) واضح کرنا۔

بیـنـا: تثنیہ امر حاضر، تم جدا ہو جاؤ، تم دور ہو جاؤ۔ بَـانَ یَبِیْنُ بَیْنًـا وَبینونة (ض) جدا ہونا۔ دور ہونا۔

أعار: ماضی، اس نے مانگی دی۔ أعَارَ یُعِیْرُ إعَارَةً (افعال) عاریۃ دینا، مانگی دینا۔

إبرۃ: سوئی۔ جمع: إبَرٌ، أرفُوْ: مضارع واحد متکلم میں رفو کروں۔ رَفَایرفو رفوًا (ن) رفو کرنا، درست کرنا۔

أطمار: پھٹے ہوئے کپڑے، پرانے کپڑے۔ واحد: طِمْرٌ۔

عـفـا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خراب کر دیا۔ عَـفَـایَعْـفُـوْعـفوًا (ن) خراب کرنا، مٹانا۔

بلی: بوسیدگی، پرانا پن، بلی یبلی بلی وبلاء (س) بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔

فائدہ:..... باب سمع سے جو مصدر معتل اللام ہوتا ہے وہ عموماً بلی، قلی وغیرہ کے وزن پر آتا ہے۔

انـخـرمـت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ ٹوٹ گئی، انـخـرم یـنـخـرم انـخـرامًـا (انفعال) ٹوٹنا۔

جذبت: ماضی واحد متکلم، میں نے کھینچا، جَذَبَ یَجْذِبُ جَذْبًا (ض) کھینچنا، مائل کرنا۔

مقودٌ: اسم آلہ، دھاگہ (۲) لگام، جمع: مَـقَـاوِدُ۔ قادیقود قودًا (ن) لگام پکڑ کر آگے آگے چلنا۔

یسـامح: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نرمی کرے۔ سَـامَحَ یُسَـامِحُ مُسَـامَحَةً (مفاعلت) نرمی کرنا۔

تأود: مصدر تأوَّدَ یتأوَّدُ تأوُّدًا (تفعل) مڑنا، ٹیڑھا ہونا، مجاز اٹوٹنا۔

تُمَاثِلُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مشابہ ہے۔ مَاثَلَ یُمَاثِلُ مُمَاثَلَةً (مفاعلت) مشابہ ہونا۔

تجودُ: مضارع واحد مذکر حاضر، تو بہتر بنائے۔ جَوَّدَ یُجَوِّدُ تَجْوِیْدًا (تفعیل) عمدہ اور بہتر بنانا۔

إعتاق: ماضی، اس نے رکھ لی۔ إِعْتَاقَ یُعْتَاقُ إِعْتَاقًا (افتعال) روکنا۔

مِیْلٌ: سلائی۔ جمع: أمیال۔

ناهیک: بمعنی: کَافِیْکَ: کافی ہے تجھ کو۔

ناهی: اسم فاعل، ممانعت کرنے والا، روکنے والا (۲) شکم سیر، سیراب، آسودہ۔ جمع: نُهَاةٌ: یہ مقام مدح میں تعجب کے لئے بولا جاتا ہے؛ پھر کثرتِ استعمال کی وجہ سے ہر نعمت کے موقعہ پر استعمال کیا جانے لگا۔ نَهٰی یَنْهٰی (ف) روکنا۔ نَهِیَ یَنْهٰی نهی (س) ضرورت پوری کر لینا۔ اکتفا کرنا۔ بہا میں ھا: ضمیر مبہم ہے۔ سبَّةٌ: بیان ہے۔

سبّة: عیب، برائی۔ سَبَّ یَسُبُّ سبًّا (ن) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔

تزود: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اپنایا۔ تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ تَزَوُّدًا (تفعل) اپنانا، اپنا بنالینا۔

مَرْهٰی: صفت مشبہ بروزن عطشیٰ: خراب، بے سرمہ۔ مَرِهَ یَمْرَهُ مَرْهًا (س) آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا۔ عَیْنٌ مَرْهٰی: کوری آنکھ۔

لِرَهْنِه: میں لام سببیہ ہے۔

تقصر: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ عاجز ہے۔ قَصَرَ یَقْصُرُ قُصُوْرًا (ن) عاجز ہونا۔

تفک: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ چھڑائے، فَکَّ یَفُکُّ فکًّا (ن) چھڑانا۔

مِرْوَد: اسم آلہ، سلائی۔ جمع: مَرَاوِدُ۔ رَادَ یَرُوْدُ رَوْدًا وَرِیَادًا (ن) گھومنا،

آنا جانا، سلائی کو مرود: اس لئے کہتے ہیں کہ وہ آنکھ کی طرف آتی ہے اور ہاتھ کی طرف جاتی ہے۔

أُسَيِّرْ: امر حاضر، تو اندازہ کرلے۔ سَبَرَ يَسْبُرُ سَبْرًا (ن) گہرائی معلوم کرنا۔ حقیقت جاننا۔

غور: گہرائی، غَارَ يَغُوْرُ غَوْرًا (ن) گہرائی میں پہنچنا۔

مسكنة: مصدر میمی، غربت، افلاس۔ سَكُنَ يَسْكُنُ سُكُوْنَةً وَمَسْكَنَةً (ک) غریب محتاج ہونا۔

ارث: امر واحد حاضر، تو رحم کر۔ رَثِيَ يَرْثِيْ رَثْيًا (ض) رحم کرنا، اظہار غم کرنا۔

تعود: ماضی واحد مذکر غائب، وہ عادی ہے۔ تَعَوَّدَ يَتَعَوَّدُ تَعَوُّدًا (تفعل) عادی ہونا۔

فاقبل القاضي على الشيخ وقال ايّه بغير تمويه فقال.

اقسمت بالمشعر الحرام ومن
ضم من الناسكين خيف منىٰ
لو ساعقتني الايام لم ترني
مرتهنا مِيْلَةُ الذي رهنا
ولا تصديت ابتغي بدلا
من ابرة غالها ولا ثمنا
لكن قوس الخطوب ترشقني
بمصميات من هٰهنا وهنا
وخبر حالي كخبر حالية
ضراو بوء ساوغربة وَضَنىٰ
قد عدل الدهر بيننا فانا
نظيره في الشقاء وهوانا

لاهو يسطيع فك مروده
لما غدافي يدى مرتهنا
ولامجالي ء يضيق ذات يدى
فيه اتساع للعفو حين جنىٰ
فهٰذه قصتي وقصته
فانظر الينا وبيننا ولنا

ترجمہ:.....اس کے بعد قاضی شیخ کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ بتاؤ بغیر کسی جھوٹ و ملمع سازی کے، تو اس نے کہا۔

(۱) اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ مجھے اس سلائی کا مرتھن نہ دیکھتے جو اس نے رہن رکھی ہے۔

(۳) اور میں درپے نہ ہوتا اس سوئی کے بدل کے تلاش میں جسے اس نے ہلاک کیا اور نہ قیمت کے۔

(۴) لیکن حوادث کے کمان نے مجھے ہلاک کرنے والے تیر مارے ہیں اِدھر اُدھر سے۔

(۵) اور میرا باطنی حالت اس کی اندرونی حالت کی طرح ہے، نقصان، تنگدستی، سفر، اور کمزوری کے اعتبار سے۔

(۶) بے شک زمانے نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا، چنانچہ بدبختی میں، میں اس کی مانند اور یہ میرے مانند ہے۔

(۷) اور یہ استطاعت نہیں رکھتا ہے اپنی سلائی کے چھڑانے پر جب وہ میرے ہاتھ میں رہن بن گئی۔

(۸) اور میرے لئے میری تنگدستی کی وجہ سے ایسی وسعت بھی نہیں جس میں معافی کی گنجائش ہو جس وقت اس نے نقصان کا ارتکاب کیا۔

(۹) تو یہ میرا اور اس کا قصہ ہے لہٰذا آپ ہماری طرف دیکھیے۔ ہمارے درمیان (فیصلہ فرمائے) اور ہم پر (رحم فرمائے)

تشریح وتحقیق

ایہ: اسم فعل بمعنی امر حاضر، بیان کر، بتا، کچھ اور کہو، کچھ اور سناؤ۔

تمویہ: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی، مراد: غلط بیانی ھوہ تَمْوِیْھًا: ملمع کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا۔

اقسمتُ: ماضی واحد متکلم میں نے قسم کھائی۔ اَقْسَمَ یُقْسِمُ قَسَامَۃً (افعال) قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

المشعر الحرام: مزدلفہ، معنی: قابل عظمت تاریخی مقام۔ مشعر: مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔ جمع: مشاعر، الحرام: مقدس۔ لائق احترام۔

ضمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اکٹھا کیا۔ ضَمَّ یَضُمُّ ضَمًّا (ن) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

ناسکین: واحد: ناسک: عابد وزاہد۔ درویش، تارک الدنیا۔ مراد: حجاج، نَسَکَ یَنْسُکُ نَسْکًا (ن) عبادت گذار ہونا۔ درویش (تارک الدنیا) ہونا۔

خیف: مقام منیٰ میں ایک مسجد کا نام۔

ساعفت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے ساتھ دیا۔ سَاعَفَ یُسَاعِفُ مُسَاعَفَۃً: مدد کرنا، ساتھ دینا۔

مرتھن: اسم فاعل، جس کے پاس رہن رکھا جائے۔ ارتھن یرتھن ارتھانًا (افتعال) بطور رہن لینا، رہن رکھ لینا۔

تصدیت: ماضی واحد متکلم، میں نے کوشش کی، تصدّٰی یتصدی تصدیًا (تفعل) درپے ہونا، کوشش کرتے رہنا۔

بتغي : مضارع واحد متکلم، میں طلب کروں۔ إبتغیٰ یبتغی ابتغاءً (افتعال) چاہنا، طلب کرنا۔

غال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خراب کردی۔ غال یغول غولاً (ن) ہلاک کرنا۔ ضائع کرنا۔

خطوب: حوادثات، پریشانیاں، مصائب، واحد: خطبٌ.

ترشق: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ تیر مارتی ہے۔ رَشَقَ یَرْشُقُ رَشْقًا (ن) تیر مارنا۔

مُصْمِیَاتٌ: واحد: مُصْمِیَةٌ: ہلاک کرنے والا تیر، مہلک تیر، وہ تیر جو لگتے ہی مار ڈالے۔ أصْمٰی یُصْمِیُ إصْمَاءً : (افعال) تیر سے ہلاک کرنا۔ تیر مارنا اور شکار کا سامنے ہی ٹھنڈا ہونا۔

ھنا: اسم اشارہ قریب کے لئے۔ یہاں۔ ادھر، اس موقعہ پر، اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں: ھھنا، دونوں کے معنی ایک ہیں؛ مگر یہاں معنی الگ الگ کئے گئے ہیں: اِدھر اور اُدھر۔

خبرٌ: باطن، حقیقت، آزمائش۔ خبر یخبر خبرًا (ن) حقیقت حال سے واقف ہونا (۲) آزمانا، جانچنا۔

ضر: نقصان (۲) جسمانی تکلیف۔ ضرَّ یضرُّ ضرًّا و ضرارًا (ن) تکلیف پہنچانا، نقصان دینا۔

بُؤْسٌ: غربت، تنگ حالی، بدحالی۔ بئس یَبْأَسُ بَأْسًا وبُؤْسًا (س) محتاج وغریب ہونا۔ بدحال ہونا۔

غربة: پردیس، جلاوطنی، حالتِ سفر۔ غرب یغربُ غربة (ک) مسافر ہونا، بدحال ہونا۔

ضنی : بیماری، انتہائی لاغری اور دبلا پن۔ ضَنِیَ یَضْنیٰ ضنی (س) کمزور و دبلا ہونا۔ سخت بیمار ہونا۔

عدل: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برابر کر دیا۔ عَدَلَ یَعْدِلُ عَدْلاً (ض) برابر کرنا۔

شقاءٌ: بدبختی، بدحالی، شَقِیَ یَشْقیٰ شَقَاءً (س) بدنصیب ہونا۔ بدحال ہونا۔

ھوانٌ: رسوائی، ذلت۔ ھَانَ یَھُونُ ھَوْنًا وَھَوَانًا (ن) حقیر و ذلیل ہونا۔

یستطیع: مضارع واحد مذکر غائب، وہ طاقت رکھتا ہے۔ اصل یستطیع ہے۔ تائے افتعال تخفیف کیلئے حذف کر دی گئی۔ إستطاع یستطیع اِسْتِطَاعَةً (استفعال) طاقت رکھنا، حذف تا کے ساتھ اِسْطَاعَ یَسْطِیْعُ اِسْطَاعَةً بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے قرآن میں ہے: مَالَمْ تَسْطِعْ عَلَیْهِ صَبْرًا (پ، ۱۶، ع ۱)

مجالٌ: مصدر میمی بمعنی: گنجائش، مراد: حالت۔ جمع: مَجَالَاتٌ (۲) اسم ظرف بمعنی: میدان. جَالَ یَجُوْلُ جَوْلاً وَّجَوْلَانًا (ن) گھومنا۔

ذات ید: مال، مملوکہ اشیاء۔

اتساعٌ: گنجائش۔ اتسع یتسع اتساعًا (افتعال) کشادہ ہونا۔ پھیلنا۔

جَنٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے جرم کیا۔ جنی یَجْنِیْ (ض) جرم کرنا، گناہ کرنا۔

انظر بیننا: ہمارا فیصلہ کیجئے۔ نظر بین الناس نظرًا (ن) فیصلہ کرنا۔

انظر لنا: ہم پر نظرِ کرم فرمایئے (ہماری مدد فرمایئے) نظرَ لَهٗ نظرًا (ن) مدد کرنا، رحم کرنا۔

فَلَمَّا وعی القاضی قَصَصَهُمَا وتبین خصاصَتَهُمَا وتَخَصَّصَهُمَا ابرز لهما دینارًا من تحت مصلاه وقال اقطعابه الخصام وافصلاه فتَلَقَّفَه الشیخ دون الحدث واستخلصه علی وجه الجدلا العبث وقال للحدث نصفه لی بسهم مبرتی وسهمک لی عن ارش ابرتی ولست عن الحق امیل فقم وخذ المیل فعر الحدیث لما حست اکتئاب واکفهر علیٰ

سمائه سحاب وجم له القاضی وهیج اسفه علی الدینار الماضی الاانه جَبَرَبَالَ الْفتیٰ وبلباله بدریهماتٍ رضخ بهاله وقال لهما اجتنبا المعاملات وادر آالمخاصمات ولاتحضرانی فی المحاکمات فماعندی کِیسُ الغرامات فنهضنامن عنده فرحین برفده مفصحین بحمده.

ترجمہ:.....پس جب قاضی نے ان کے قصے کو محفوظ کرلیا۔اوران کا فقروفاقہ اور مہارت ظاہر ہوگئے۔تواس نے اپنے مصلے کے نیچے سے ایک دینار نکالا اور کہا کہ اس سے جھگڑا ختم کرلو۔اورالگ ہوجاؤ۔تو شیخ نے اس کو اچک لیا،لڑ کے کے بغیر اوراس کو اپنے لئے خالص کردیا۔سنجیدگی کے ساتھ نہ کہ مذاق کے طور پر اور جوان سے کہنے لگا اس کا نصف تو میرے لئے میرے احسان کے بدلے اور آپ کا آدھا بھی میرا ہے میری سوئی کے تاوان کے بدلے۔ اور میں حق سے پیچھے ہٹنے والا نہیں ہو،۔پس کھڑے ہوجاؤ اور اپنی سلائی لے لو۔نوجوان کو اس واقعہ سے پیش آنے والا،بڑا غم لاحق ہوگیا، اوراس کے آسمان پر بادل چھاگئے،جس کی وجہ سے قاضی غم زدہ ہوگیا اوراس نے افسوس بڑھایا اس گذشتہ دینار پر لیکن اس نے نوجوان کی دل جوئی کی اوراس کا غم دور کردیا۔چند درہموں کے ذریعے جو اس نے اسے دیدیئے،اوران دونوں سے کہا کہ معاملات سے بچو اور جھگڑے ختم کردو اور تم میرے پاس فیصلہ کرنے کیلئے حاضر نہ ہو اس لئے کہ میرے پاس تاوان کی تھیلی نہیں ہے۔پس وہ دونوں قاضی کے پاس سے چلے گئے اپنے عطایا پر خوش ہوتے ہوئے اوراس کی تعریف کا اظہار کرتے ہوئے۔

تشریح وتحقیق

وعی: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے محفوظ کرلیا۔وَعیٰ یَعِیْ وَعْیًا (ض) محفوظ

کرلینا۔

قصص: بیان، بیان واقعہ۔ قَصَّ یَقُصُّ قَصًّا و قَصَصًا (ن) بیان کرنا۔

تبیـــن: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے جان لیا، معلوم کرلیا۔ تَبَیَّـــنَ یَتَبَیَّـــنُ تَبَیُّنًا (تفعل) معلوم کرلینا، پتہ لگانا۔ تبیَّنَ الشَّیءُ: ظاہر ہونا، واضح ہونا (لازم ومتعدی)

خَصَاصَۃٌ: فاقہ مستی، بھوک، تنگ دستی۔ خَصَّ یَخُصُّ خَصَاصَۃً (س) محتاج ہونا، مفلس ونادار ہونا۔

تخصص: مہارت، تَخَصَّصَ یتخصص تخصُّصًا (تفعل) مہارت حاصل کرنا، امتیاز حاصل کرنا۔

أبـرز: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نکالا۔ أبْـرَزَ یُبْـرِزُ إبْـرَازًا (افعال) نکالنا، ظاہر کرنا۔

مَصَلّٰی: جانماز (۲) نماز ادا کرنے کی جگہ۔ صَلّٰی یُصَلِّیْ صَلَاۃً (تفعیل) نماز پڑھنا۔

اقطعا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں ختم کرو۔ قَطَعَ یَقْطَعُ قَطْعًا (ف) ختم کرنا، کاٹنا۔

خصام: حاصل مصدر، جھگڑا۔ خَاصَمَ یُخَاصِمُ مُخَاصَمَۃً وَخِصَامًا (مفاعلۃ) جھگڑا کرنا۔

اِفْصِلا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں تقسیم کرلو۔ فَصَلَ یَفْصِلُ فَصْلاً (ض) تقسیم کرنا (۲) جدا کرنا۔

تلقف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اچک لیا۔ تَلَقَّفَ یَتَلَقَّفُ تلقُّفًا (تفعل) اچکنا، جھپٹنا۔

جد: سنجیدگی، واقفیت۔ جَدَّ یَجِدُّ جِدًّا (ض) سنجیدہ ہونا۔ عَلٰی وَجْہِ الْجِدِّ: سنجیدگی

کے طور پر۔

عبث: مذاق، دل لگی (۲) بے فائدہ اور لغو کام۔ عَبِثَ یعبث عبثًا (س) مذاق کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔

مبرۃ: مصدر میمی، نیکی، احسان، عطیہ۔ جمع: مبرّاتٌ. بَرَّیَبُرُّ بِرًّا وَمَبْرَۃً (ن،ض) حسن سلوک کرنا۔

أمیل: مضارع واحد متکلم، میں ہٹ رہا ہوں۔ مال یمیل میلا (ض) حق سے ہٹ جانا۔

عرا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگیا۔ عرا یعرو عراء (ن) طاری ہونا۔ پیش آنا۔

اِکْتِئَابٌ: رنجیدگی، رنج وغم اِکتئب یکتئبُ اِکتئابًا (افتعال) رنجیدہ ہونا۔ غمگین ہونا۔ کئب یکئبُ کآبۃ (س)۔

اکفھر: ماضی واحد مذکر غائب، وہ چھایا، گھنا چھا جانا، بادل آ جانا۔

سحاب: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) جمع۔ سُحُبٌ سَحَابَۃٌ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا۔ جمع: سحائب.

وجم: ماضی، وہ رنجیدہ ہوا۔ وَجِمَ یَجِمُ وُجُمًا وَوُجُوْمًا (ن) غصہ کی وجہ سے سخت غمگین ہونا۔

ھیج: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھڑکا دیا۔ ھیَّجَ یُھَیِّجُ تَھْیِیْجًا (تفعیل) جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔

أسف: افسوس۔ أسف یأسفُ أسْفًا (س) افسوس کرنا، رنج کرنا، اظہار ندامت کرنا۔

جبر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دل جوئی کی۔ جبر یجْبُرُ جبرًا (ن) دل جوئی کرنا، جوش کرنا۔

بلبال: شدت غم، رنج تشویش۔ جمع۔ بلابل وبلابیل. بلبل یبلبل بلبلۃ (باب بثرۃ) بے چین بنانا، پریشان کرنا۔

دریھمات: دریھمة کی جمع، جو درھم: کی تصغیر ہے، یہاں تصغیر برائے قلیل ہے بمعنی چند درہم۔

رضح: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عطا کیا۔ رضح یرضخ رضخًا (ف) تھوڑا دینا، مال کا کچھ حصہ دینا۔

بھا: ہائے ضمیر دریھمات: کی طرف راجع ہے۔

ادرء ا: امر حاضر تثنیہ، تم ختم کرو۔ دَرْأیدرأدرءً ورء ۃً (ف) رفع کرنا، زائل کرنا۔

مخاصمات: واحد۔ مخاصمۃٌ، جھگڑا، خَاصَمَ یُخَاصِمُ مُخَاصَمَۃً وخِصَامًا، جھگڑا کرنا۔

محاکمات: مقدمات۔ واحد: مَحَاکَمَۃٌ. حَاکَمَ یُحَاکِمُ مُحَاکَمَۃً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا۔

کیس: تھیلی، تھیلا، بوری، بٹوا، پرس۔ جمع: أکیاس وکِیسۃٌ.

غرامات: واحد: غرامۃ: جرمانہ، تاوان۔ غرم یغرم غرامۃ (سمع) سے، تاوان دینا، جرمانہ ادا کرنا۔

فرحین: تثنیہ، واحد: فَرِحٌ: خوش، صفت مشبہ از فَرِحَ یَفْرَحُ فَرَحًا (سمع) سے، خوش ہونا۔

رفد: عطیہ، بخشش۔ جمع: رَفَدَیَرْفِدُرَفْدًا (ش) عطاء کرنا، بخشنا۔

مفصحین: تثنیہ، واحد: مُفْصِحٌ: اسم فاعل، اظہار کرنے والا۔ أَفْصَحَ یُفْصِحُ اِفْصَاحًا (افعال) اظہار کرنا۔

والقاضی مایخبوضجرہ مَذْبَضَّ حجرولاینصل کمدہ مذرشح جَلْمَدُہٗ حتیٰ اذاافاق من غشیتہ اقبل علی غاشیتہ وقال قداشرب حسی ونبانی حدسی انھماصاحبا دھاء لا

خصمااادعاء فكيف السبيل الىٰ سبرهما واستنباط سرهما فقال له نحريرزمرته وشرارةجمرته اِنَّهُ لَنْ يتم استخراج خبئهماالابهمافقفاهماعونايرجعهماالیه،فلمامَثَلاَبين يديه قال لهماصدقانِیُ سن بكر كماولكماالامان من تبعه مكر كما فاحجم الحدث واستقال واقدم الشيخ وقال.

ترجمہ: اور قاضی کے حالت یہ تھی کہ اس کی پریشانی کم نہیں ہورہی تھی جب سے اس کا پتھر ٹپکا اور نہ اس کا غم ختم ہورہا تھا جب سے اس کی چٹان ٹپکی، حتی کہ جب وہ اپنی بیہوشی سے ہوش میں آیا، تو اپنے اہل مجلس کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ بے شک میری حس خراب ہوگئی تھی، اور مجھے میری فکر نے خبر دی کہ وہ دونوں دھوکے دینے والے تھے۔ مقدمے کے خصم نہیں تھے، پس کیا طریقہ ہوسکتا ہے ان کی حقیقت اور راز جاننے کا تو اس کے جماعت کے سردار اور اس کے چنگاریوں کے انگارے نے کہا کہ ان دونوں کا راز معلوم کرنا مکمل نہیں ہوسکتا مگر انہی دونوں سے۔ پس قاضی نے ان کے پیچھے ایک خادم لگایا کہ وہ ان کو اس کے پاس واپس لائے۔ پس جب وہ دونوں اس کے پاس حاضر ہوئے تو ان سے کہا کہ تم مجھے اپنے جوان اونٹ کی عمر سچ سچ بتلاؤ، اور تمہارے لئے امان ہے تمہارے قریب کے انجام بد سے تو نوجوان رک گیا (جھجکا) اور معذرت چاہی اور شیخ آگے بڑھا اور کہنے لگا۔

تشریح وتحقیق

مایخبو: مضارع واحد منفی، وہ کم نہیں ہورہی ہے۔ خبایخبو خبوًا (ن) بے چینی کم ہونا۔

ضجرٌ: بے چینی، پریشانی، دل کی گھٹن۔ ضجر یضجر ضجرًا (س) تنگ آنا، پریشان ہونا۔

بض: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مترشح ہوا۔ بَضَّ یَبُضُّ بَضًّا (ن) رسنا، ٹپکنا۔

حجر: پتھر، مراد: پتھر جیسا دل یا بخیل ہاتھ۔ جمع: أحجار و حجارة.

لاینصل: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ زائل نہیں ہو رہا ہے۔ نصل ینصل نصلاً (ن) زائل ہونا۔

کمد: رنج وغم، گہرا رنج۔ کَمِدَ یَکْمَدُ کَمَدًا، بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔

رشح: ماضی واحد مذکر غائب، وہ ٹپکا۔ رَشَحَ یَرْشَحُ رَشْحًا (ف) ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

جلمد: پتھر کی چٹان۔ جمع: جلامد، مراد: پتھر جیسا دل یا بخیل ہاتھ۔

آفاق: ماضی واحد مذکر غائب، وہ ہوش میں آیا۔ أفَاقَ یُفِیْقُ إِفَاقَةً (افعال) ہوش میں آنا۔

غشیة: غشی، بے ہوشی، غَشِیَ یَغْشٰی غشیة (س) بے ہوش ہو جانا۔

أُشْرِبَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ مخبل ہوگئی، أشرب یشرب إشرابًا: عقل و دماغ میں خلل آ جانا۔

حِسّ: عقل، سمجھ، دماغ۔ حَسَّ یَحِسُّ حَسًّا (ض) محسوس کرنا۔

نبأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بتایا۔ نبَّأَ ینبِّأُ تنبئة (تفعیل) خبر دینا، بتانا۔

حدس: ذکاوت، سمجھ، ذہن۔ حَدَسَ یَحْدُسُ حَدْسًا (ض) جل سمجھ لینا، تاڑ لینا، اندازہ لگانا۔

صاحبا: تثنیہ، اصل صاحبان ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ واحد: صاحب بمعنی، والا۔

دهاء: مکر، چالاکی، ہوشیاری۔ صاحب دهاء: دھوکے باز، دَهِیَ یَدْهٰی دَهَاءً (س) چالاک و ہوشیار ہونا۔

اِدِّعَاءً: مقدمہ (جو عدالت میں دائر کیا جائے) اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً ا: دعویٰ کرنا (افتعال)

استنباط: استنبط یستنبط استنباطًا (استفعال) چھپی ہوئی چیز کو نکالنا۔ استخراج کرنا، اصل معنی: کنویں سے پانی نکالنا۔

نحریر: صیغہ مبالغہ، زبردست عالم، عقلمند۔ جمع: نَحَارِیر، نحرینحر نحرًا (ف) گہری واقفیت رکھنا، معاملات میں پختہ ہونا۔

زمرۃ: گروہ، جماعت۔ جمع۔ جمرو جمار و جمَرَاتٌ۔

استخراجٌ: مصدراز استخرج یستخرج استخراجًا مصدراز (استفعال) نکالنا، معلوم کرنا، استنباط کرنا۔

خَبْءٌ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز، راز۔ خبأیخبأخبئًا (ف) چھپانا، رکھنا، محفوظ کرنا۔

قفّا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پیچھے لگایا۔ قفّٰی یُقَفِّیْ تقفیۃ (تفعیل) پیچھے لگانا۔ نقش قدم پر چلانا۔

عون: مددگار، خادم (۲) جاسوس۔ جمع: أعوان۔

مثلا: ماضی تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں حاضر ہوئے۔ مثل یمثل مُثُوْلًا (ن، ک) حاکم کے سامنے پیش ہونا، سامنے آنا۔

أصدقا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں سچ بتاؤ۔ صدق یصدق صِدْقًا (ن) سچ بتانا، سچ بولنا۔

بکرٌ: جوان اونٹ، اونٹ کا نوعمر بچہ۔ جمع: أبْکُرٌ و بُکْرَانٌ۔

اصدق سن بکرک: تو اپنے اونٹ کی عمر سچ بتا۔ یہ ضرب المثل عربوں میں ہر ایسی موقعہ پر استعمال کی جاتی ہے، جب کہ کسی سے کوئی صحیح بات بتانے کا مطالبہ کیا جائے۔ اس کا پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص نے سواری کے قابل ایک اونٹ خریدنے کا ارادہ کیا، جب بھاؤ ہونے لگا تو مشتری نے بائع سے عمر دریافت کی، تو اس نے (۹) سال بتائی۔ اسی دوران اچانک وہ اونٹ بھاگنے لگا تو بائع نے ھَدَعْ ھَدَعْ کہہ کر روکا۔ یہ دونوں لفظ چونکہ اہل عرب اونٹ کے کم عمر بچوں کیلئے

استعمال کرتے ہیں اس لئے مشتری سمجھ گیا کہ بائع نے نو سال غلط بتائے ہیں۔اس نے یہ لفظ سنتے ہی کہا صدقنی من بکرہ: یعنی اس نے اپنے نو عمر اونٹ کی عمر صحیح بتادی.....اور بعض نے پس منظر یہ بیان کیا ہے: ایک شخص نے ایک نوجوان اونٹ کا رات کے وقت بھاؤ تاؤ کیا۔مشتری نے بائع سے اس کی عمر پوچھی۔ بائع نے اس کو صحیح عمر دن میں اس کو دیکھا و کہا: صد قنی من من بکرہ :یعنی اس نے مجھے اپنے اونٹ کی صحیح عمر بتائی پس یہ ضرب المثل ہوگئی۔

تبعة: انجام، نتیجہ۔جمع: تبعاتٌ.

أحجم: ماضی واحد مذکر غائب وہ جھجکا۔أحجم یُحجِمُ (افعال) جھجکنا، بولنے سے رکنا۔بعض نسخوں میں أحجم :بتقدیم الجیم ہے؛اس کے بھی یہ معنی ہیں۔

استقال: ماضی، اس نے معافی چاہی۔استقال یستقیلُ استقالةً (استفعال) معافی چاہنا، سبکدوشی چاہنا۔

أقدم: ماضی واحد مذکر غائب، وہ آگے بڑھا۔ قدم یقدِمُ اقدامًا (افعال) آگے بڑھنا۔آگے آنا۔

انا السروج وهذا ولدي
والشبل في المخبر مثل الاسد
وما تعدت يده ولا يدي
في إبرة يوما في مرود
وإنما الدهر المسيء المعتدى
مال بناحتي غدونا نجتدي
كل ندى الراحة عند المورد
وكل جعد الكف مغلول اليد

بكل فن وبكل مقصد
بالجدان اجدى والآبالدد
لنجلب الوشح الى الخط الصدي
ونفد العمر بعيش انكد
والموت من بعد لنا بالمرصد
ان لم يفاج اليوم فاجى فى غد

ترجمہ:.....(۱) میں سروج کار ہنے والا ہوں اور یہ میرا فرزند ہے اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر جیسا ہوتا ہے۔

(۲) نہ تو اس کے ہاتھ نے سوئی میں زیادتی کی ہے کسی دن اور میرے ہاتھ نے نہ ہی سلائی میں۔

(۳) لیکن ہم پر زیادتی کی برے اور حد سے تجاوز کرنے والے زمانے نے۔ یہاں تک کہ ہم عطیہ (مانگنے لگے) طلب کرنے لگے۔

(۴) ہر ترتھیلی والے شیرین گھاٹ سے اور ہر بندھے ہوئے ہتھیلی سے اور ہر بند ہاتھ سے۔

(۵) ہر تدبیر سے اور سنجیدگی کے ساتھ ہر طریقے سے اگر سنجیدگی فائدہ مند ہو ورنہ ہنسی مذاق کے ساتھ۔

(۶) تاکہ ہم پانی کو کھینچ سکیں۔ پیاسے کی حصے کی طرف اور ناخوشگوار زندگی کے ساتھ عمر کو ختم کر سکے۔ (مکمل کر سکے)

(۷) اس کے بعد موت ہمارے انتظار میں ہے اگر اچانک آج نہیں آئیگی تو کل آئیگی (یا موت ہمارے لئے انتظار گاہ ہے)

تشریح وتحقیق

شبل: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا۔ جمع: أشبالٌ.

مخبر: مصدر میمی، آزمائش۔ خبر یخبر خبرًا و مخبرة، (نصر) سے آزمانا، تجربہ کرنا۔

ماتعدت: ماضی منفی واحد مؤنث غائب، اس نے زیادتی نہیں کی۔ تعدّی یتعدّی تعدیًا (تفعل) زیادتی کرنا، ظلم کرنا، فِیْ إِبْرَةِ اور فِیْ مِرْوَدِیں فی بمعنی علیٰ ہے۔

مسیء: اسم فاعل، غلط کار، گستاخ۔ أساء یسیء إساءة (افعال) برا یا غلط کام کرنا۔

مال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظلم کیا۔ مال یمیلُ میلا (ضرب) سے ظلم کرنا۔

غدونا: ماضی جمع متکلم، ہم ہو گئے۔ غدا یغدو غدوًّا (نصر) سے ہونا (بمعنی صار)

نجتدی: مضارع جمع متکلم، ہم بھیک مانگتے ہیں۔ اجتدا یجتدیٰ اجتداء: بھیک مانگنا، بخشش یا عطیہ مانگنا۔

ندی الراحة: تر ہتھیلی والا۔ فراخدست، سخی۔ ندی یندیٰ ندًی ونداوة (سمع) سے تر ہونا، سخی وفیاض ہونا۔

راحة: ہتھیلی، جمع: رَاحٌ.

عذب المورد: شیریں چشمہ، عَذْبٌ، صفت مشبہ، شیریں، میٹھا، خوشگوار۔ جمع: عِذابٌ وعذوبَ عَذُبَ یَعْذُبُ (کرم) سے میٹھا اور خوشگوار ہونا۔

مورد: اسم ظرف، چشمہ، گھاٹ جمع: موارد. ورد یورِدُ ورودا (ض) پانی پر آنا۔

جعد الکف: سکڑے ہوئے ہاتھ والا، بخیل۔ جعد: صفت مشبہ، مڑا ہوا، سکڑا ہوا، گھونگریالہ۔ جعد یجعد جعودة وجعادة (نصر) سے بالوں کا گھونگریالا ہونا، مڑنا، سکڑنا۔

مغلول الید: بندھے ہوئے ہاتھ والا، مراد: بخیل، کنجوس۔ مغلول: اسم مفعول

،بندھاہوا،غل یغل غلا(نصر) سے ہاتھ باندھنا،غلت یدہ الی عنقہ یغل غلة: بخیل ہونا۔

فن: کمال،ہنر،ڈھنگ،طریقہ،جمع: فنون۔فَنَّ یَفُنُّ فَنًّا(ن،ض)فنکاراورکاریگرہونا۔

نجلب: مضارع جمع متکلم،ہم پہنچائیں۔جلب یجلب جلبا(ض)پہنچانا۔

رشح: قطرے،ترشح،تراوٹ۔رشح یرشح رشحًا(ف)ٹپکنا،رسنا،بہنا۔

صدي: صفت مشبہ،پیاسا۔جمع:أصداءٌ، صدي یصدیٰ صدی (ن)سخت پیاسا ہونا۔

ننفد: مضارع جمع متکلم،ہم ختم کردیں۔ أنفَدَیُنفِدُ إنفَادًا(افعال)ختم کرنا،ناپید کرنا۔

انكد: اسم تفضیل،ناخوشگوار،نكد ینكد نكدًا ونكادًا(س)زندگی کا ناخوشگوار ہونا،دوبھر ہونا۔

مرصد: اسم ظرف،گھات،گھات کی جگہ،جمع: مَرَاصِدُ۔رصد یرصد رصدًا(ن)گھات میں بیٹھنا۔

لم یفاج: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم،وہ اچانک نہیں آئی، فَاجَأَیُفَاجِئُ مفاجاة وفِجاء (باب مفاعلہ سے)اچانک آنا،فَاجٰی: ماضی واحد مذکر غائب بھی اسی مصدر سے ہے۔

فقال له القاضي لله دُرّكَ فمااعذب نَفَثَاتِ فيك وَوَاهًالك لولاخداع فيك واني لك لمن المنذرين وعليك من الحذرين فلا تماكر بعدهاالحاكمين واتَّقِ سَطوَةالمتحكمين فماكل مسيطريقيل ولاكل اوان يسمع القيل فعاهده الشيخ علىٰ اتباع مشورتة والارتداع عن تلبيس صورته وفصل عن جهته والختريلمع من جبهته قال الحارث بن همام فلم

ارَاَعْجَبَ منهافی تصاریف الاسفارو لاقراء ت مثلها فی تصانیف الاسفار.

ترجمہ:.....تو قاضی نے اس سے کہا کہ اللہ ہی کیلئے ہے تیرا کمال اور کتنے ہی میٹھے ہیں آپ کے منہ کے الفاظ شاباش ہو آپ پر افسوس کہ تم میں دھوکہ نہ ہوتا اور بے شک میں تمہارے لئے ڈرانے والوں میں سے ہوں اور تجھ پر خوف کھانے والا ہوں۔ اب تم اس واقعہ کے بعد حاکموں سے دھوکہ مت کرنا۔ اور حاکموں کی طاقت سے ڈرو کیونکہ ہر غالب آنے والا معاف نہیں کرتا اور نہ ہر وقت بات سنی جاتی ہے۔ پس شیخ نے اس کے ساتھ عہد کیا اس کے مشورے پر چلنے کا اور اپنی صورت کو تبدیل نہ کرنے کا اور قاضی کے جناب سے علیحدہ ہوا جبکہ دھوکہ بازی اس کی پیشانی سے چمک رہی تھی۔

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اس جیسا واقعہ نہ تو سفر کی گردشوں میں دیکھا اور نہ ہی تصنیف کی ہوئی کتابوں میں پڑھا ہے۔

تشریح وتحقیق

دَرٌّ: خوبی، کمال دودھ، خیر کثیر۔ جمع: درور. للہ درک: تعجب اور تعریف کے موقعہ پر بولا جاتا ہے یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہوسکتا۔ کس قدر عجیب ہے تیرا کام۔ دریدرُّ درًّا (ن) تھن میں دودھ زیادہ ہونا۔

ما اعذب: فعل تعجب، کس قدر شیریں ہے۔ عذب یعذب عذوبة (کرم سے) شیریں ہونا۔

نفثات: واحد: نَفْثَةٌ: منہ سے نکلے ہوئے جھاگ یا سانس، پھونک۔ مجاز اکلمہ۔ نفث ینفُثُ نفثًا (نصر سے) منہ سے جھاگ نکالنا تھوک نکالنا۔ فیک اِي فمک.

و اھالک: بہت خوب ہے تو، واھا: کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین کے وقت بولا جاتا ہے

۔ واهَالَهُ: کتنا اچھا ہے۔ وہ بہت ہی خوب ہے۔

خداع: مکاری، دھوکہ دہی۔ خادع یخادع مخادعة وخداعًا (باب مفاعلہ سے) دھوکہ دینا۔

منذرین: واحد: منذر: اسم فاعل، آگاہ کرنے والا۔ أنذر ینذِرُ إنذَارًا (افعال) آگاہ کرنا، ڈرانا۔

حذرین: واحد: حذر: صفت مشبہ، فکر رکھنے والا، حذر یحذر حذرًا (س) فکر رکھنا، ڈرنا۔

لا تماکر: فعل نہی واحد حاضر، دھوکہ مت کر۔ ماکر یماکِرُ مماکَرَة (باب مفاعلہ سے) دھوکہ دینا، چال چلنا۔

سطوة: غلبہ، طاقت وقوت، حملہ۔ سَطَا یَسْطُوْ سَطْوَةً (ن) غالب ہونا، حملہ کرنا۔

متحکمین: واحد: مُتَحَکِّمُ: اسم، خودمختار، صاحب اختیار، حسب خواہش فیصلہ کرنے والا، تَحَکَّمَ یَتَحَکَّمُ تَحَکِّیْمًا (تفعل سے) من مانی کرنا، خودمختار بنکر کام کرنا۔

مسیطر: اسم فاعل، صاحب اقتدار سیطر یسیطِرُ سیطرَةً (باب بشرة سے) اقتدار حاصل کرنا، غلبہ حاصل کرنا۔

یقیل: مضارع واحد مذکر غائب، وہ معاف کرتا ہے۔ اقال یقیل إقالةً (افعال) معاف کردینا۔

اوان: وقت، موسم۔ جمع: آوِنَةٌ. فی أوانه: بروقت، برمحل۔ فی غیر أوانه: بے موسم، بے موقع۔

عاهد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عہد کیا، عاهده یُعَاهِدُ مُعَاهَدَةً علی کذا (باب مفاعلہ سے) عہد کرنا، وعدہ کرنا۔

ارتداعٌ: إرتدع یرتدع إرتداعًا (افتعال سے) باز رہنا، رکنا۔ ردعَ یردعُ ردعًا (ف) روکنا، باز رکھنا۔

تلبیس: لبَسَ یُلَبِّسُ تلبِیسًا (تفعیل) روپ بدلنا، فریب دینا، حق پوشی کرنا۔ اصل معنی: مختلف قسم کا لباس پہننا۔

جهة: سامنے، مقام، طرف۔ جمع: جِهَاتٌ.

ختر: بے وفائی، مکاری، چالاکی۔ ختر یختُرُ خترًا (ن) مکر کرنا، فریب دینا، بے وفائی کرنا۔

تصاریف: واحد: تَصْرِیفٌ: گردش۔ صرَّفَ یصرِّفُ تصریفًا (تفعیل) بالکل پلٹ دینا، بدل دینا۔

أسفار: واحد: سفرٌ: سفر، روانگی۔ سفرٌ یسفُرُ سفرًا (ن) مسافر ہونا، سفر پر روانہ ہونا۔

تصانیف: واحد: تصنیفٌ: مصدر بمعنی اسم مفعول: مُصَنَّفٌ: تصنیف کی ہوئی، کتاب۔ صنَّفَ یصنِّفُ تصنیفًا (تفعیل) کتاب تصنیف کرنا، لکھنا۔

أسفار: واحد: سِفرٌ: کتاب، بڑی کتاب، اہم کتاب۔ سَفَرَ یَسْفِرُ سَفْرًا (ض) لکھنا، الأَسْفَارُ الْمُصَنَّفَةُ: تصنیف کردہ کتابیں۔

نواں مقامہ کا خلاصہ

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں حاکم اسکندریہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ صدقات کا مال حاضر کیا گیا قاضی صاحب نے حسب عادت مال کو غرباء ومساکین میں تقسیم کرنے کا حکم دیا کہ اتنے میں ایک بچہ والی عورت ایک شخص کو کھینچتے ہوئے دربار میں لے آئی اور کہنے لگی کہ یہ میرا شوہر ہے اور میرا فلاں قبیلہ سے تعلق ہے میرا باپ بہت مالدار تھا جب میں جوان ہوئی اور اطراف عالم سے میرے رشتہ آنے لگے تو میرے والد انہیں یہ کہہ کر چپ کرادیتے کہ میں نے اللہ سے عہد کر رکھا ہے کہ میں اپنی بیٹی کا نکاح کسی صاحب فن سے کروں گا۔

اس درمیان یہ شخص بھی حاضر ہوا اور دعویٰ کیا کہ میں موتیوں کے ساتھ موتی پروتا ہوں اور ہزاروں کے بدلے فروخت کرتا ہوں میرے والد نے امتحان لئے بغیر اس کی بات کا یقین کرلیا اور میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی۔ میں اپنے جہیز اور مال ودولت کے ساتھ اس کے گھر آ گئی۔

لیکن میں نے اس کو اس کے دعوے کے خلاف گھر میں بیٹھے رہنے والا پایا۔ انتہائی نکمہ انسان۔ اس دوران اس نے میرا تمام مال ودولت وجہیز ہڑپ کرلیا۔ اب ہمارے پاس کچھ بھی نہیں بچا پھر بھی یہ اپنے فن کو کام میں نہیں لاتا بلکہ کہتا ہے کہ میرا فن ناکارہ ہو چکا۔ اس زمانہ میں اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔

قاضی صاحب نے عورت کا مدعی سننے کے بعد اس کے شوہر سے جواب طلب کیا۔ تو موصوف نے بہترین شاعرانہ انداز میں عورت کی تمام باتوں کا اعتراف کیا اور کہا کہ میرا موتیوں کے بارے مراد ادب کے موتی تھے اور ادب اس زمانہ میں کھوٹے سکے کی مانند ہے۔

قاضی صاحب نے شوہر کو معذور جانا اور عورت سے کہا کہ واقعی اس زمانہ میں ادب کی قدر و قیمت کم ہوگئی ہے۔ ہاں تمہارا شوہر اپنے دعویٰ میں سچا ہے لہٰذا تم بھی اسے معذور جانو۔ پھر قاضی صاحب نے صدقات کے مال سے کچھ ان کو دیکر رخصت کر دیا۔

حارث ابن ہمام کہتے ہیں کہ آدمی کو تو میں نے کلام کرتے ہی پہچان لیا تھا کہ یہ ابوزید ہے لیکن قاضی کے عتاب کے ڈر سے اس کا اظہار نہ کر سکا۔ جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے قاضی سے کہا کہ کسی کو انکے پیچھے بھیج دیں تا کہ حقیقت حال معلوم ہو۔ قاضی کے بھیجنے پر جب وہ آدمی واپس آیا تو ہنسی کے مارے اس کا برا حال تھا قاضی کے پوچھنے پر اس نے بتلایا کہ وہ اپنی عورت کو ملامت کر رہا تھا کہ اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتے تو میں اس عورت کی وجہ سے قید میں ڈال دیا جاتا۔ قاضی نے جب سنا تو مارے ہنسی کے اس کی ٹوپی گر گئی تو کہنے لگا کہ اے اللہ مجھے ادیبوں کو قید کرنے سے بچا۔ اور کہنے لگا کہ اگر وہ آتے تو میں پہلے سے زیادہ دیتا۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ: "الإِسْكَنْدَرَانِيَّةُ"

نواں مجلسی واقعہ شہر "اسکندریہ" کی طرف منسوب ہے

"الإِسْكَنْدَرَانِيَّةُ" مَنْسُوبٌ إِلىٰ إِسكندرية، إسكندريه: دریائے نیل کے ساحلی علاقہ پر مصر کا ایک بڑا شہر ہے، جسے سکندر ذوالقرنین نے بسایا تھا، اسی کی طرف نسبت کر کے اس مقام کا نام رکھا گیا "الإِسْكَنْدَرَانِيَّةُ"

قال الحارث بن همام طحابى مرح الشباب، وهوى الاكتساب الىٰ ان جبت مابين فرغانه وغانه اخوض الغمار لاجنى الثمار واقْتَحِمُ الاخطار لكى ادرك الاوطار وكنت لقفت من افواه العلمآء وثقفت من وصايا الحكمآء انه يلزم الاديب اذادخل البلدالغريب ان يستميل قاضيه ويستخلص مراضيه ليشتدظهره عندالخصام ويأمن فى الغربة جور الحكام فاتخذت هٰذاالادب اماماو جعلته لمصالحى زماما فما دَخَلْتُ مدينة ولاولجت عرينةالا وامتزجت بحاكمها امتزاج الماء بالراح وتقوَّيت بعنايته تقوّى الاجساد بالارواح فبينماانا عندحاكم الاسكندريةفى عشيةعرية وقد احضرمال الصدقات ليفضه علىٰ ذوى الفاقات اددخل شيخ عفرية تعتله امرأةمصبيةفقالت: ايَّدالله القاضى وادام به التراضى انى امرأةمن اكرم جرثومةواطهرارومةواشرف خؤلة وعمومة ميسمى الصون وشيمتى الهون وخلقى نعم العون وبينى وبين

جَارَاتِیْ بَوْنٌ.

ترجمہ:.....حارث ابن ہمام نے کہا کہ مجھے جوانی کی اکڑ اور کمائی کی خواہش مجھے لے چلی اس رات کی طرف کہ میں نے قطع کیا فرغانہ اور غانہ کے درمیان کے خطہ کو اور میں گہرے پانی میں گھس رہا تھا تا کہ حاصل کروں پھلوں کو اور میں خطرناک جگہوں میں داخل ہو رہا تھا تا کہ ضرورتوں کو حاصل کرسکوں، میں علماء کے زبانوں سے یہ بات لے لی تھی اور حکماء کی وصیتوں سے اخذ کی تھی کہ ادیب کیلئے چاہیئے کہ جب وہ کسی نئے شہر میں داخل ہو جائے تو اس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے، اور اس کی رضامندیوں کو حاصل کرلے، تا کہ لڑائی کے وقت اس کی پشت مضبوط ہو اور دوران سفر حاکموں کی ظلم سے محفوظ ہو (بچ جائے) میں نے اس تعلیم کو امام بنالیا اور میں نے اس تعلیم کو اپنی مصلحتوں کیلئے لگام بنادیا، چنانچہ میں کسی شہر میں داخل نہ ہوا اور نہ کسی شہر کے رہنے کی جگہ میں داخل ہوتا مگر یہ کہ شہر کے حاکم سے (ملاقات کرتا) مل اتا جیسے پانی شراب کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور میں قوت حاصل کرتا اس کی مہربانیوں کے ذریعے جیسے کہ جسم ارواح سے قوت حاصل کرلیتا ہے، پس اسی دوران کہ میں اسکندریہ کے حاکم کے پاس تھا ایک ٹھنڈی شام اور اس نے صدقات کا مال حاضر کیا تھا تا کہ اس کو ضرورتمندوں پر تقسیم کرے کہ اچانک ایک بدصورت شخص داخل ہوا، جس کو بچہ والی عورت کھینچ رہی تھی، تو اس نے کہا اللہ قاضی کی مدد فرمائے اور اس کے ذریعے ایک دوسرے کی رضامندی دائم رکھے۔ پس میں ایک عورت ہوں جو کہ اصل کے اعتبار سے معزز ہوں اور پاکیزہ نسب والی ہوں اور معزز ترین ننھیال دودھیال کی ہوں، میری علامت حفاظت نفس ہے انکسار میرا عادت ہے اور میرے اخلاق بہترین مددگار ہے، میں اور میری ہمسایہ عورتوں کے درمیان بڑا فرق ہے۔

تشریح وتحقیق

طَحا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ لے گئی۔ طحا یطحو طحوًا (ن،ض) لے جانا۔

مرح: مستی، غائب مسرت۔ مرح یمرح مرحا (س) خوشی سے جھومنا۔ پھولا نہ سمانا، اترانا، مٹکنا۔

الشباب: جوانی (من بلوغ سے تیس برس کی عمر تک) شبَّ یشبُّ شبابًا (ض) جوان ہونا۔

ھوی: خواہش نفس۔ ھوِیَ یھوٰی (س) چاہنا، خواہش کرنا، محبت کرنا۔

جبت: ماضی واحد متکلم، میں گشت کروں۔ جاب یجوبُ جوبًا (ن) سیر وسیاحت کرنا، گشت کرنا۔

فرغانہ: بلاد مشرق میں صوبہ خراسان کا آخری شہر۔ غانہ: بلاد مغرب میں سوڈان کا ایک شہر۔

أخوض: مضارع واحد متکلم، میں داخل ہوں۔ خاص یخوض خوضًا (ن) گھسنا، داخل ہونا۔

عمار: واحد: عَمْرَۃٌ: بہت سا پانی، غمر یغمر غمارۃً (ک) پانی کا چڑھنا۔

أجنی: مضارع واحد متکلم، میں پھل توڑوں۔ جنی یجنی جَنًی وَجَنیًا (ض) پھل توڑنا۔

أقتحم: مضارع واحد متکلم، میں خطرہ مول لوں۔ إقتحم یقتحم إقتحامًا (افتعال) خطرہ مول لینا۔ خطرناک جگہ میں داخل ہونا، گھسنا۔

أخطار: واحد: خَطَرٌ: خطرہ۔

أوطار: واحد: وَطَرٌ: ضرورت، حاجت، مقصد ومطلب۔

لقفت: ماضی واحد متکلم، میں نے اخذ کیا۔ لقف یلقف لقفًا (سمع سے) اچکنا، جلدی

سے اخذ کرنا۔

ثقفت: ماضی واحد متکلم، میں نے حاصل کیا۔ میں نے پالیا۔ ثقف یثقف ثقفًا (سمع سے)

وصایا: واحد: وصیۃ: وصیت۔ (افعال) سے اوصی یوصی ایصاءً۔ وصیت کرنا۔

أریب: اسم فاعل، ہوشیار، عقلمند، أرب یأرب أرابۃ (ک) سے عقلمند ہونا، ہوشیار و ماہر ہونا۔

یستمیل: مضارع واحد مذکر غائب، وہ اپنا لے۔ (استفعال) سے استمال یستمیل استمالاً، مائل کرنا۔

یستخلص: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مخصوص کر لے۔ استخلص یستخلص استخلاصًا (استفعال) خاص کرنا۔

مراضی: واحد: مرضاۃ: خوشنودی، رضا۔ مصدر میمی از رضی یرضی رضیً (سمع) خوش ہونا۔

یشتد: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مضبوط رہے۔ اشتدَّ یشتدُّ اشتدادًا (افتعال) مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

یأمن: مضارع واحد مذکر غائب، وہ محفوظ رہے۔ أمن یأمن أمنًا (س) محفوظ رہنا، محفوظ ہونا۔

أدب: علم و معرفت، اچھا طریقہ، وہ علم و معرفت جو عقلِ انسانی کی تخلیق ہو۔ جمع: آدابٌ۔

مصالح: واحد: مَصْلَحَۃٌ: فائدہ۔

زمامٌ: لگام، باگ، مراد: مقتدا۔ جمع: أزِمَّۃٌ۔

ولجت: ماضی واحد متکلم، میں گھسا۔ ولج یلج ولوجًا (ض) گھسنا، داخل ہونا۔

عرینۃ: شیر کی رہائش گاہ، بجو، بھیڑیئے اور اژدھا کا مسکن۔ مراد: خطرناک جگہ۔

جمع: عرائن وعُرُنٌ۔

امتزجت: ماضی واحد متکلم، میں نے میل کرلیا۔ امتزج یمتزج امتزاجًا (افتعال) مل جانا، گھل جانا۔

راحَ: (۲) خوشی، راحت واطمینان، راح یروح راحًا (ن) خوش ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔

تقوَّیتُ: ماضی واحد متکلم میں نے تقویت حاصل کی۔ تقوی یتقوی (تفعل) مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔

عشیة: شام، سہ پہر، زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت۔ جمع: عشایا۔ عریة: ٹھنڈی ہوا۔ جمع: عرایا۔

یفضُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تقسیم کرے۔ فضَّ یفضُّ فضًّا (ن) تقسیم کرنا۔

عفریة: بڑا چالاک، مکار، دھوکے باز، جمع: عفاري۔

تعتل: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کھینچ رہی ہے۔ عَتَلَ یعتِلُ عتلاً ضرب سے کھینچنا۔

مصیبة: اسم فاعل مؤنث، بچوں والی عورت، أصبیٰ یصبی إصباءً ا (افعال) بچوں والی ہونا، مشتق از صبی۔

جرثومة: اصل، مراد: خاندان۔ جمع: جراثیمُ۔

ارومة: اصل۔ نسل۔ جمع: أرُوْمٌ۔

خوولة: ننھیال، واحد: خالٌ: ماموں۔

عمومة: دادھیال، چچا کا رشتہ، عم یعمُّ عمومة (نصر سے) (چچا بن جانا واحد: عمٌّ چچا۔

میسم: اسم آلہ، علامت۔ جمع: مواسِمٌ ومیاسمٌ. وسم یسم وسمًا وَسِمَةً (ضرب سے) نشان وعلامت لگانا۔

میسمٌ: اصل میں موسم تھا، واو ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔

الصون: حفاظت، بچاؤ، مراد: حفاظت نفس۔ صان یصون صونًا (ن) عزت وآبرو بچانا۔ آبرو داغدار ہونے سے بچانا۔

شیمة: عادت۔ طبیعت، جمع: شِیَمٌ۔

هونٌ: وقار وانکساری، نرمی، سنجیدگی ومتانت۔ هان یهون هونًا (ن) بے وقعت ہونا، ہلکا ہونا۔

خلق: عادت، طبعی خصلت، مزاج، فطرت، طبیعت۔ جمع: أعوان۔

جارات: واحد: جَارَةٌ: پڑوسن، ہمسایہ عورت۔

بون: فرق، دوری بان یبون بونًا (ن) اخلاق ومروت میں کسی سے بڑھ جانا۔

وکان ابی اِذَاخطبنی بناةالمَجْد وارباب الجد سکتهم وبَکَّتهَم وعاف وصُلَتَهُمْ وَصِلَتَهُم واحْتَجَّ بانه عاهدالله تعالیٰ بحلفةان لایصاهرغیرذی حرفة فقیض القدرلنصبی ووصبی ان حضرهٰذاالخدعة نادی ابی فاقسم بین رهطه انَّه وفق شرطه وادَّعیٰ انه طالمانَظَمَ دُرَّةُالیٰ درة،فباُعهمابدرةفاغترابی بزخرفة مُحالِه وزوَّجنیه قبل اختبارحاله فلمَّااستَخزجَنِی من کناسی ورَحَلنی من اناسی ونقلنی الیٰ کسره وحصّلنی تحت اسره،وجدته قعدة جثمة والفیْتُهُ ضجعة نومة وکنت صحبته بریاش وَزِیٍّ واثاث وَرِیٍّ فمابرحَ یبیعه فی سوق الهضم ویتلف ثمنه فی الخضم والقضم الیٰ ان مزَّق مالی باسره وانفق مالی فی عسره فلماانسانی طعم الراحة وغادربیتیُ انقیٰ من الراحةِ فقلت له یاهذاانَّهُ لامخبا بعد بوسٍ

ولاعطر بعدعروس فانهض للاکتساب بصناعتک واجْتَنَّ ثَمرةَ بَراعَتِکَ.

ترجمہ:.....میرے والد ایسے تھے کہ جب کوئی معزز ارباب فضیلت اور مالدار لوگ مجھے نکاح کا پیغام بھیجتے تو میرے والد ان کو خاموش کراتے اور ان کو عاجز کرتے (ملامت کرتے) ان سے ملنے کو اور ان کے عطیے کو ناپسند کرتے اور دلیل یہ بیان کرتا کہ اس نے اللہ کے ساتھ قسم کھا کر یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی ہنر والے کے بغیر کسی کو داماد نہیں بنائے گا تو میری تقدیر نے میری تھکاوٹ اور میری بیماری کیلئے یہ مقرر کر دیا کہ یہ دھوکہ باز میرے باپ کی مجلس میں حاضر ہوا اور اس نے قسم اٹھائی قبیلے والوں کے درمیان کہ وہ اس کی شرط کے موافق ہے۔ اور یہ دعویٰ کیا کہ بہت دفعہ اس نے ایک موتی کو دوسرے موتی کے ساتھ پرویا تو پھر دونوں کو بڑی تھیلی کے بدلے بیچا۔ پس میرے باپ اس کے جھوٹے ملمع سازی کی وجہ سے دھوکہ میں پڑ گئے، اور اس کے ساتھ میرا نکاح کرا دیا اس کے حالت کے امتحان لینے سے پہلے۔ پس اس نے مجھے اپنے مکان سے نکال دیا اور مجھے میرے رشتہ داروں کے پاس سے لے گیا۔ اور مجھے اپنے گھر کے کنارے کی طرف منتقل کر دیا۔ اور مجھے اپنے قید کے تحت داخل کر لیا تو میں نے اس کو پایا بہت زیادہ بیٹھنے والا ہر وقت پڑا رہنے والا بہت زیادہ لیٹنے والا اور زیادہ سونے والا پایا۔ حالانکہ میں اس کے ساتھ ہو گئی تھی، لباس، اچھی ہیئت، ساز و ساماں اور تر و تازگی کے ساتھ۔ چنانچہ یہ مسلسل اس کو ظلم کے بازار میں فروخت کرتا رہا اور اس کے ثمن کو کھانے پینے میں ختم کرتا رہا، یہاں تک کہ اس نے میری تمام چیزوں کو برباد کر دیا اور میرے مال کو اپنی تنگدستی میں خرچ کر دیا، پس جب اس نے مجھ سے راحت کا مزہ بھلا دیا۔ اور میرے گھر کو تھیلی سے زیادہ صاف چھوڑ دیا تو میں نے اس سے کہا کہ اے شخص کہ بات یہ ہے کہ تنگدستی کے بعد کوئی چھپنے کی جگہ نہیں، اور شادی کے بعد کوئی

خوشبو نہیں (یعنی ہر کام کیلئے ایک وقت ہوتا ہے وقت گزر جانے کے بعد وہ نہیں ہوتا)
پس تو اپنی ہنر سے کمائی کر۔ کیلئے اٹھ اور اپنی مہارت کا پھل حاصل کر۔

تشریح وتحقیق

خطب: ماضی، اس نے پیغام نکاح بھیجا۔ خطب یخطب خطبة(ن) پیغام نکاح دینا۔

بناة المَجْدِ: معماران عظمت، بناة: واحد: بان، بنی یَبْنِیْ بناءً (ضرب سے) تعمیر کرنا، بنانا۔

جدٌّ: دولت، قسمت۔ جد یجدُّ جدًّا (ض) قسمت والا ہونا، مالدار ہونا۔

سکت: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خاموش کر دیا۔ سکَّتَ یسکِّتُ تسکیتًا (تفعیل) خاموش کر دینا۔

بکت: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دھمکا دیا۔ بکَّتَ یبکِّتُ تبکیتًا (تفعیل) ڈانٹنا، دھمکانا۔

عاف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نفرت کی۔ عَافَ یَعِیْفُ عیفًا (ض) ملانا، جوڑنا، تعلق رکھنا۔

صلة: عطیہ، انعام۔ جمع: صِلاتٌ، وصل یصل وَصْلاً وصلة (ض) بھلائی کرنا، مال دینا۔

احتجَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دلیل بیان کی۔ احتج یحتج احتجاج (افتعال سے) دلیل بیان کرنا۔

حلفة: قسم، عہد۔ حلف یحلف حلفًا و حلفًا (ض) قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

لابصاهر: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ داماد نہیں بنائے گا۔

حرفة: پیشہ۔ حَرَفَ یَحْرِفُ حَرْفًا (ض) ادھر ادھر سے کمائی کرنا۔

قيّض : ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مقدر کی۔ قيض يقيّضُ تقييضًا ۔ (تفعيل) مقدر کرنا۔

قدر : قسمت، تقدیر، فیصلہ الٰہی، اندازہ خداوندی۔ جمع: أقدار۔

وصب: بیماری، درد ور تکلیف۔ جمع: أوصاب. وصب يوصَبُ وصبًا (سمع سے) بیمار ہونا، درد محسوس کرنا۔

خدعة: اسم مبالغہ، انتہائی دھوکے باز۔ خدع يخدع خدعًا و خدعة (ف) دھوکہ دینا، فریب دینا۔ چال چلنا۔ خدعة (بسکون الدال) بہت دھوکہ کھانے والا۔

نادي : اسم فاعل، جمع کرنے والا مجلس، محفل۔ نَدَا يندُوْ نَدْوًا (نصر سے) جمع کرنا۔

رهط: اسم جمع، قوم، قبیلہ، ایسی جماعت جو دس سے کم افراد پر مشتمل ہو۔ جمع: أرهاط وأرهط۔

رفق: مصدر بمعنی اسم فاعل، موافق، مطابق۔ وفق يوفق وفقًا (سمع سے) موافق ہونا۔

الیٰ : بمعنی مع۔

دُرَّةٌ: واحد: درٌّ: موتی، شاندار اور بڑا موتی، جمع: دُرَرٌ۔

بدرة: مالکی تھیلی، دس ہزار درہم کی تھیلی، جمع: بدْرٌ وبدورٌ۔

زخرفة: ملمع سازی۔ زخرف يزخرف زخرفةً (باب بعثرة) ملمع کرنا۔ آراستہ کرنا، سجانا۔

محالٌ: اسم مفعول، بمعنی ناممکن باطل، مشکل۔ أحال يحيل إحالةً (افعال) محال بات کرنا۔

كناسٌ: ہرن کا مسکن، مراد: مکان۔ جمع: أكنِسَة۔

رحّلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے روانہ کیا۔ رحّلَ يُرَحِّلُ تَرْحِيلاً (تفعیل) روانہ کرنا۔

أسر: قید،غلامی۔أسر یاسر أسرًا و إسارًا (ض) قید کرنا،قیدی بنانا،روکنا۔

قعدة: اسم مبالغہ،نکما،ہروقت بیٹھا رہنے والا۔ قَعَدَ یَقْعُدُ قُعُوْدًا (نصر سے) بیٹھنا۔

جثمة: اسم مبالغہ،آرام طلب،ہروقت پڑا رہنے والا۔ جثم یجثم جثومًا (ن،ض) زمین سے چمٹنا،ایکجگہ پڑا رہنا۔

ضجعة: اسم مبالغہ،ست وکاہل،بہت لیٹنے والا، ضجع یضجع ضجعًا (ف) پہلو پر لیٹنا۔

نومة: اسم مبالغہ،نیند کا پتلا،بہت سونے والا،نام نومًا (س) سونا۔

صحبت: ماضی واحد متکلم،میں ساتھ ہوئی، صحب یصحب صحبة (س) ساتھ ہونا،ساتھ رہنا۔

ریاش: عمدہ کپڑے۔واحد:ریش،راش یریش ریشًا (ض) لباس پہنانا۔

زي: ہیئت،صورت،لباس۔جمع:أزیاء۔ تزیَّأ یَتَزَیَّئُ تزیُّئًا (تفعل) شکل اختیار کرنا،روپ اختیار کرنا۔

أثاث: واحد:أثاثة،آرائشی سامان،فرنیچر،فرش وغیرہ (۲) جمع:أثَّثَ۔

ری: رونق،حسن ظاہری۔روي یروی ریًّا وریًّا (س) سرسبز ہونا۔

مابرح: فعل ناقص،برابر،لگاتار۔

هضم: نقصان، هَضَمَ یهْضِمُ هضمًا (ض) توڑنا،مراد:ضائع کرنا۔

خضم: مصدر از خضِمَ یَخْضِمُ خضْمًا (س،ض) کھانا،ہڑپ کرنا،نگلنا۔

قضم: مصدر قضم یقْضِمُ قضْمًا (ض) چبانا،دانتوں سے کاٹنا۔

مزَّق: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے برباد کردیا،مزقه (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ وبرباد کرنا۔

مالی: ما اسم موصول بمعنی الَّذي۔بأسره: سب کا سب،تمام،پورا۔

أنسا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھلادیا۔ أنسَا یُنْسِیُ أنساء (افعال) فراموش کرانا۔

راحة: آرام، راحت وسکون۔

أنقی: اسم تفضیل، زیادہ صاف۔ نَقِیَ ینقیٰ نقاءً (س) صاف ہونا۔

راحة: ہتھیلی۔ جمع: راحٌ۔

مخبأ: اسم ظرف، چھپانے کی جگہ، جمع: مخابیء، خبَّ یخبُّ خبئًا (ف) چھپانا، (۲) مصدر میمی بمعنی خبء۔

بؤسٌ: غربت، تنگ حالی۔ بئس یبئس بأسًا وبؤسًا (س) محتاج وغریب ہونا۔ بدحال ہونا۔

لاعطر بعد عروس: یہ ایک کہاوت ہے جو کسی چیز کے، ضرورت کے وقت سے مؤخر کرنے کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کہاوت کا پس منظر یہ ہے مسماۃ ''اسماء بنت عبداللہ'' کے شوہر کا نام ''عروس'' تھا، جو بہت ہی اچھا آدمی تھا، سوئے اتفاق اس کا جلدی انتقال ہوگیا، اس کے بعد عروس کے بھائی نوفل نے اس سے نکاح کرلیا، یہ بہت بخیل اور گندہ دہن تھا۔ ایک دن دونوں میاں بیوی ''عروس'' کی قبر کے پاس سے گذر رہے تھے، بیوی اپنے شوہر کی یاد میں رونے لگی اور اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اس کے عمدہ اوصاف بیان کرنے لگی اور جدید شوہر پر تعریض کرنے لگی، شوہر نے سختی کے ساتھ کہا: اٹھو، چلو، یہاں نہ ٹھہرو۔ جب وہ اٹھی، تو عطر کی شیشی قبر کے پاس گرگئی، شوہر نے کہا: اسے اٹھالو، عورت نے جواب دیا کہ ''لَاعِطْرَ بَعْدَ العروس'' یعنی زیب وزینت اور خوشبو وغیرہ لگانا عروس (سابق شوہر) کے بعد ختم ہوگیا؛ اب کیا آرائش اور کیا عطر لگانا۔ اسی وقت سے یہ کہاوت مشہور ہوگئی۔ بعض نے پس منظر اس طرح بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی،

عورت کی طبیعت پر کچھ گرانی محسوس ہوئی، تو اس شخص نے عورت سے کہا کہ اَیْنَ عِطْرُکِ: یعنی تیرا عطر کہاں ہے، جس سے تیری گرانی دور ہو، عورت نے جواب دیا: خَبَأْتُہ لِغَیْرِ ھٰذَا الْوَقْتِ: یعنی اس عطر کو میں نے کسی دوسرے وقت کے لئے رکھ چھوڑا ہے مرد نے کہا: لَایَخْبَأُ الْعِطْرَ بَعْدَ الْعَرُوْسِ: دلہن بننے کے بعد عطر چھپایا نہیں جاتا، یعنی عطر لگانے کا وقت تو یہ ہی ہے، پھر اور کونسا وقت ہوگا۔

مطلب یہ ہے کہ اپنے ہنر کو بوقت حاجت کام میں لا، بعد میں یہ ہنر کیا فائدہ دے گا۔

صناع: ہنر، کاریگری، پیشہ۔ وہ علم وفن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنالے۔ جمع: صناعات، وَصَنَائِعُ. صَنَعَ یَصْنَعُ صنعًا (س) کاریگر ہونا، کسی کام میں ماہر ہونا۔

براعۃ: مہارت، کمال، فوقیت۔ برع یبرع براعۃ (ک) ماہر ہونا۔ صاحب کمال ہونا۔

فزعم اَنَّ صَنَاعَتَہُ قدرمیت بالکسادلِمَاظھرفی الارض من الفسادولی منہ سلالۃ کانہ خلالۃو کلانامایناں معہ شبعۃ ولاترقالہ من الطوی دمعۃوقدقدتہ الیک واحضرتہ لدیک لتعجم عوددعواہ وتحکم بیننابمااراک اللّٰہ فاقبل القاضی علیہ وقال لہ قدوعیت قصص عرسک فبرھن الآن عن نفسک والاکشفت عن لبسک وامرت بحبسک فاطرق اطراق الافعوان ثُمَّ شمر للحرب العوان وقال

ترجمہ:..... تو اس نے گمان کیا کہ اس کا پیشہ رائج نہ ہونے کی وجہ سے ختم ہوگیا ہے جب سے زمین میں فساد ظاہر ہوا۔ اس سے میرا ایک بچہ ہے گویا کہ وہ حلال ہے (انتہائی

کمزور ہے) ہم میں سے کوئی بھی اس کے ساتھ پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتا اور سخت بھوک کی وجہ سے بچے کے آنسو بھی نہیں رکتے۔ میں اس کو تیرے پاس کھینچ کر لائی ہوں۔ اور اس کو آپ کی خدمت میں حاضر کیا تا کہ آپ اس کے دعویٰ کے لکڑی کا امتحان لے، اور ہمارے درمیان فیصلہ کرے جو خدا آپ کو القاء کرے۔ پس قاضی شیخ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے کہا میں نے تیری بیوی کے قصے کو محفوظ کر لیا۔ پس تم اپنی طرف سے دلیل پیش کرو، ورنہ میں تیرا قریب ظاہر کر دونگا اور تمہیں قید کرنے کا حکم دیدوں گا تو اس نے اژدھا کی طرح سر جھکایا اور سخت لڑائی کیلئے تیار ہوا اور کہا۔

تشریح وتحقیق

سلالۃ: خلاصہ، نچوڑ۔ فُعَالَۃٌ بمعنی مفعول، نکالا ہوا۔ مراد: بچہ۔ نصر سے سَلَّ یَسُلُّ سلًّا آہستہ کھینچ کر نکالنا۔

خلالۃ: نکا، مراد: دبلا پتلا، جمع: خِلَالٌ۔

ینال: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پاتا ہے۔ نال ینال نیلا (ضرب، سمع) پانا، حاصل کرنا۔

شعبۃ: پیٹ بھر چیز۔ بقدر کفایت کھانا۔ جمع: شُبَعٌ. شَبِعَ یَشْبَعُ شبعًا (سمع سے) شکم سیر ہونا۔

لاترقأ: مضارع منفی واحد مؤنث غائب، وہ نہیں تھمتا ہے۔ رَقَا یَرقأ رقئًا (فتح سے) آنسو تھمنا۔

طوی: بھوک، مصدر طوی یطوی طوًی (سمع سے) بھوکا ہونا۔

قدت: ماضی واحد متکلم، میں نے کھینچا۔ قاد یقود قودًا وقیادۃً (نصر سے) آگے سے کھینچنا۔

تعجم: مضارع واحد مذکر حاضر، آپ جانچیں۔ عجم عوده عجمًا (نصر سے) آزمانا، جانچنا۔

عود: لکڑی ایک قسم کی خوشبو۔ مراد: اصلیت، حقیقت، جمع: أعواد وعیدان.

برهن: امر حاضر معروف، تو دلیل پیش کر۔ برهن یبرهِنُ برهنة (باب بعثرة) دلیل بیان کرنا۔

لبس: تلبیس، مکروفریب (۲) التباس، اشتباه، لبس یلبسُ لبسًا (ض) خلط ملط کرنا۔

أطرق: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سر جھکایا، أطرق یطرِقُ إطراقًا (افعال) سر جھکا کر خاموش رہنا۔

أفعوان: نر زہریلا سانپ، اژدھا، جمع: أفاعی.

شمّر: ماضی واحد مذکر غائب، وہ تیار ہوگیا۔ شمّر یُشمِّرُ تشمِیرًا (تفعیل) تیار وآمادہ ہونا۔

حرب عوان: زبردست لڑائی، سخت جنگ۔ عوانٌ: ادھیڑ عمر والا۔ جمع: عون.

اسمع حدیثی فانه عجب
یضحک من شرحه ویُنتَحَبُ
اناامرؤلیس فی خصائِصِهٖ
عیبٌ ولافی فخارهٖ ریبُ
سُرُوْجُ داری التی ولدت بها
والاصل عسّان حین انتسب
وشغلی الدرس والتبحرّفی العلم طلابی وحبذالطلب
وراُس مالی سحرالکلام الذی

منه یصاغ القریض والخطب

اغوص فی لجة البیان فاختار اللآلی منها وانتخب

واجتنی الیانع الجنی من القول وغیری للعود یحتطب

واخذ اللفظ فِضَّة فاذا

ماصُغته قیل انه ذهب

وکنت من قبل امتری نَشَبًا

بالادب المقتضیٰ واجتلب

ویُمتَطِی اخمصی لحرمته

مرا تبالیس فوقها رتب

وطالما قفت الصلات الی

ربعی فلم ارض کل من یهب

فالیوم من یعلق الرجاء به

اکسد شیئ فی سوقه الادب

لاعرض ابنائه یصان ولا

یرقب فیهم ال ولا سبب

کانهم فی عراصهم جیف

یبعد من نتنها ویجتنب

فحار لی لما منیت به

من اللیالی وصرفها عجب

وضاق ذرعی یضیق ذات یدی

وساورتنی الهموم والکرب

ترجمہ:.....(۱) میری بات سن لیجئے اس لئے کہ وہ تعجب خیز ہے۔ اس کے بیان پر ہنستا جاتا ہے اور رویا جاتا ہے۔

(۲) میں ایک ایسا بندہ ہوں کہ اس کے خصوصیات میں کوئی عیب نہیں اور جسکی عظمت میں کوئی شک نہیں۔

(۳) سروج میرا وطن ہے جہاں میں پیدا ہوا ہوں اور میرا اصل غسان ہے جب میں اپنا نسب بیان کروں۔

(۴) میری مشغلہ پڑھنا ہے اور علم میں گہرائی میرا مقصود ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے۔

(۵) میرا سرمایہ جادوگر کلام ہے جس سے شعروں اور خطبوں کو ڈھالا جاتا ہے۔

(۶) میں فصاحت کی گہرائی میں غوطہ لگاتا ہوں۔ پس اس سے موتی لیتا ہوں اور چنتا ہوں۔

(۷) میں کلام کے تازہ پختہ پھل توڑتا ہوں اور میرے سوا لکڑیاں جمع کرتے ہیں۔

(۸) میں لفظ کو چاندی کی صورت میں لیتا ہو، اور جب اس کو ڈھالتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ وہ سونا ہے۔

(۹) میں اس سے پہلے حاصل کردہ ادب کے ذریعے مال حاصل کرتا تھا اور اور کمایا کرتا تھا۔

(۱۰) میرے پاؤں سوار رہتے تھے ادب عزت کی وجہ سے ان مرتبوں پر جن کے اوپر اور رتبے نہیں۔

(۱۱) بہت دفعہ میری مکان کی طرف عطایات بھیجے جاتے لیکن میں ہر شخص کے ہدیہ کو پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲) پس آج کے زمانے میں کون ہیں جس کے ساتھ امید قائم ہے انکے بازار علم میں سب سے خراب چیز ادب ہے۔

(۱۳) نہ تو ادب والوں کی عزت کی جاتی ہے اور نہ ان کی رشتہ داری اور نسب کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(۱۴) گویا کہ ادب والے ان کے صحن میں مردار ہیں جن کی بدبو سے دوری اختیار کی

جاتی ہے اور بچا جاتا ہے۔

(۱۵) پس میری عقل حیران ہے ان حوادثات کی وجہ سے جن میں میں آزمایا گیا رات اور دن کا گردش بڑا عجیب ہے۔

(۱۶) میرا دل تنگ ہو گیا میرے ہاتھ کی تنگدستی کی وجہ سے اور مجھ پر غم اور مصائب نے حملہ کیا۔

تشریح وتحقیق

یـنـتـحـب: مضارع مجہول، اسے رویا جاتا ہے۔ انتحب ینتحب وانتحابًا (افتعال) رونا پیٹنا۔

خَصَائِص: واحد: خَصِیْصَۃٌ: امتیازی وصف، خص یخُصُّ خصوصًا (ن) خاص کرنا، ترجیح دینا۔

فخار: عظمت، عزت، فخر۔ فخر یفخر فخرًا وفخارًا (ف) فخر کرنا، فوقیت جتانا۔

ریبٌ: واحد: ریبۃ: گمان، شک، تہمت۔ راب یریب ریبۃً (ض) شک میں ڈالنا۔

تبحر: مصدر تبحر یتبحَّرُ تبحرًا (تفعل) ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔

طلاب: مصدر بمعنی اسم مفعول: مطلوب، خواہش۔ طالب یطالب مطالبۃ وطلابًا: مطالبہ کرنا، حق مانگنا۔

رأس مال: سرمایہ، اصل رقم۔

سحر الکلام: جادوگری مراد: فصاحتِ کلام۔

سحر: جادو، سَحَرَ یَسْحَرُ سحرًا (فتح سے) اپنی باتوں سے مسحور کرنا، متاثر کرنا۔

یصاغ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ تیار کی جاتی ہے۔ صاغ یصوغ صوغًا

وصیاغۃً (نصر سے) کلام کو مرتب ومزین کرنا، شاندار بنانا، فصاحت وبلاغت کے سانچے میں ڈھالنا۔

قریض: فعیل بمعنی مفعول: مقروض: شعر قرض یقرِضُ قرضًا (ض) شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

خطب: واحد: خُطْبَۃ: تقریر، وعظ، خطبہ۔ خَطَبَ یخْطُبُ خطبۃ وخطابۃ (ن) تقریر کرنا۔ وعظ کہنا۔

أغوص: مضارع واحد متکلم، میں غوطہ لگاتا ہوں۔ غاص یغوص غوصًا (ن) غوطہ لگانا۔

لجّۃ: دریا، سمندر کی موج، جمع: لُجَجٌ۔

یانعٌ: اسم فاعل، پکا، پختہ۔ ینع ینع ینعًا (ف) پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہوجانا۔

یحتطب: مضارع واحد مذکر غائب، وہ لکڑیاں چنتا ہے۔ احتطب یحتطِبُ احتطابًا (افتعال) لکڑیاں چننا۔

أمتري: مضارع متکلم، میں حاصل کرتا ہوں۔ امتری یمتری امتراءً (افتعال) دودھ نکالنا، مجازًا: حاصل کرنا۔

نشب: مال، جائداد۔ نشب ینشب نشبا ونشوبًا (ن) کسی چیز میں اٹک جانا۔ لگ جانا۔ چمٹ جانا۔

مقتنی: اسم مفعول، حاصل شدہ، جمع کردہ۔ اقتنی یقتنی اقتناءً (افتعال) حاصل کرنا، کارآمد چیز جمع کرنا۔

أجتلب: مضارع واحد متکلم میں جمع کرتا ہوں۔ اجتلب یجتلِبُ اجتلابًا (افتعال) کمانا، حاصل کرنا۔

یمتطي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چڑھتا ہے۔ اِمْتَطَی یَمْتَطِیْ اِمْتِطَایًا (افتعال) چڑھنا، سوار ہونا۔

أخمص: پیر کا تلوا، بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا، مراد: مطلقاً پیر۔ جمع: أخامص۔

زفت: ماضی مجہول، وہ بھیجی گئی۔ زف یزف زفًّا وزفافًا (ن) کسی کے پاس بہترین چیز بھیجنا۔ زَفَّ العُرُوْسَ إلیٰ زوجِهَا دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

الصلات: واحد: صلة: عطیہ، انعام۔

ربع: مکان۔ جمع: ربوع۔ ربع یربعُ ربعًا وربوعًا (ف) ٹھیرنا، قیام کرنا۔

من: اسم موصول، اور یہ استفہامیہ بھی ہوسکتا ہے۔

یعلق: مضارع واحد مذکر غائب، وہ قائم ہے، عَلِقَ یَعْلَقُ علقًا (س) متعلق ہونا، وابستہ ہونا۔

رجاء: امید۔ رجا یرجو اور جاء (ن) امید کرنا، امید رکھنا۔ پرامید ہونا۔

أکسد: اسم تفضیل، سب سے کھوٹی، مندی۔ کسد یکسُدُ کسادًا (ن) بازار مندا ہونا۔

یرقب: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ رقب یرقُبُ قربًا ورقوبًا (ن) نظر رکھنا۔

إل: رشتہ، قرابت، تعلق۔ سبب: ذریعہ، وسیلہ، جمع: أسباب۔

عراص: واحد: عَرْصَةٌ۔ صحن خانہ۔

جیف: واحد: جِیْفَةٌ: مردار جانور۔ جاف یَجِیْفُ جَیْفًا (ض) بدبودار ہونا۔ سڑنا۔

یبعد: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، بعد اختیار کیا جاتا ہے۔ بعد یبعُدُ بعدًا (ک) وبَعَدًا (س) دور ہونا۔

نتن: تعفن، بدبو۔ نتن ینتنُ نتنًا (ض، ک) بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا۔

حار: ماضی واحد مذکر غائب، وہ حیران ہے۔ حار یحارُ حیرًا وحیرانًا (ف) حیران ہونا۔

لبّ: جوہر، عقل۔ جمع: الباب۔

منیت: ماضی مجہول، میں مبتلا ہوں۔ منی یمنی منیًا (ض) کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

صرف: گردش، صرف اللیالی: گردشِ زمانہ جمع: صروف. صرف یصرف صرفًا (ض) بدلنا۔

ضاق: ماضی واحد مذکر غائب، وہ تنگ ہوگیا۔ ضاق یضیق ضیقًا (ض) تنگ ہونا۔

فرع: بازو، ہاتھ۔ مراد: سینہ دل۔ جمع: أفرع وفروع۔ ضاق ذرعًا: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔

ذات الید: مال۔

ساورت: ماضی واحد مؤنث غائب، ساور یساور مساورة، حملہ آور ہونا۔

کرب: واحد: کربة: بے چینی، پریشانی۔ کَرَبَ یَکْرُبُ کَرْبًا (ن) بے چین بنانا، پریشان کرنا۔

وَقَادَنِی دَهْرِی الْمُلِیمُ اِلٰی
سُلُوْکِ مَایَسْتَشِینُهُ الْحَسَبُ

فَبِعْتُ حَتّٰی لَمْ یَبْقِ لِیْ سَبَدٌ
وَلَابَتَاتٌ اِلَیْهِ انْقَلِبُ

وَاَدَّنْتُ اثْقَلْتُ سَالِفَتِیْ
بِحَمْلِ دَیْنٍ مِنْ دُوْنِهِ الْعَطَبُ

ثُمَّ طَوَیْتُ الْحَشٰی عَلٰی سَغَبٍ
خَمْسًا فَلَمَّا امَضَّنِیْ السَّغَبُ

لَمْ اَرَ اِلَّا جِهَازَهَا عَرَضًا
اَجُوْلُ فِیْ بَیْعِهِ وَاَضْطَرِبُ

فَجُلْتُ فِیْهِ وَالنَّفْسُ کَارِهَةٌ
وَالْعَیْنُ عَبْرٰی وَالْقَلْبُ مُکْتَئِبُ

وَمَـــاتَـــجَـــاوَزْتُ اِذْعَبِثْـــتُ بِـــهٖ
حَـــدَّالتَّـــرَاضِـــیْ فَیَـحْـدُثَ الْـغَـضَـبُ
فَـــاِنْ یَـکُـنْ غَـاظَهَـا تَـوَهُّـمَهَـا
اَنَّ بَـنَـائِـیْ بِـالـنَّـظْـمِ تَـکْتَسِـبُ
اَوْاَنَّـــنِـــیْ اِذْعَـــزَمْـــتُ خِـــطْبَتَهَـــا
زَخْـــرَفْـــتُ قَـــوْلِـــیْ لِیَـنْـجَـحَ الاَرَبُ
فَـــوَالَّـــذِیْ سَـــارَتِ الـــرِّفَـــاقُ اِلٰـــیْ
کَـــعْبَتِـــہٖ تَسْتَـحِثُّهَـا الـنُّـجُـبّ
مَـالْـمَـکْـرُ بِـالْـمُـحْـصَـنَـاتِ مِنْ خُـلُـقِـیْ
وَلاشِـعَـارِیَ التَّـمْـوِیْـہُ وَالْـکَـذِبّ
وَلایَـــدِیْ مُـــذْنَشَـــاْتُ نِیْـــطَ بِهَـــا
اِلَّا مَـــوَاضِـــیَ الْیَـــرَاعِ وَالْـکُـتُـبُ
بَـــل فِـکْـرَتِـــیْ تَـنْـظِـمُ الـقَـلَائِـدَلاَ
کَـفِـیْ وَشِـعْـرِیْ الْـمَـنْـظُـوْمُ لاالسُّـخُـبُ
فَهٰـذِہِ الْـحِـرْفَةُ الْـمُشَـارُالَـیْ
مَـــاکُـنْـــتُ اَحْـوِی بِهَـــا وَاجْتَـلِـبُ
فَـــأْذَنْ لِشَـــرْحِـــیْ کَـمَـــااَذِنْـــتَ لَهَـــا
وَلَا تُـــرَاقِـــبْ وَاحْـکُـمْ بِـمَـایَـجِـبُ

ترجمہ:.....(۱۷) پس مجھے قابل ملامت زمانے نے ایسے راستے کی طرف کھینچا کہ جسے حسب معیوب سمجھتی ہے۔

(۱۸) اور میں نے فروخت کیا یہاں تک کہ میرے پاس نہ مال رہا اور نہ ایسا سامان جسکی طرف میں لوٹ سکوں۔

(۱۹)اور میں نے قرض لیا یہاں تک کہ میری گردن بوجھل ہوگئی، ایک ایسے قرض کی بوجھ سے کہ ہلاکت وموت کی (سختی بھی) اس سے کم ہے۔

(۲۰)پس میں نے آنتوں کو پانچ روز تک بھوک پر لپیٹا لیکن جب بھوک نے مجھے تکلیف میں مبتلا کر دیا۔

(۲۱)تو میں نے اس کے جہیز کے سامان کے سوا کچھ نہیں دیکھا جس کے بیچنے کے لئے میں چکر لگاتا اور بے چین رہتا۔

(۲۲)اس لئے میں اس کے بارے میں چکر لگاتا رہا حالانکہ میرا دل اس کو برا سمجھ رہا تھا۔آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں اور قلب غمگین تھا۔

(۲۳)اور میں نے تجاوز نہیں کیا آپس کی رضامندی کی حد سے جس وقت میں نے اس کے سامان کو ضائع کیا کہ غصہ پیدا ہو۔

(۲۴)اگر اسکو غصہ لایا اس کے اس بات کے وہم نے کہ بے شک میرے پورے پرونے سے کماتے ہیں۔

(۲۵)یا یہ کہ جب میں نے اس کو نکاح کے پیغام کا ارادہ کیا تھا، تو میں نے اپنی بات جھوٹ سے مزین کی تا کہ حاجت پوری ہو جائے۔

(۲۶)پس قسم ہے اس ذات کی جس کے کعبے کی طرف قافلے چلتے ہیں جن کو عمدہ اونٹ لے کر جاتے ہیں۔

(۲۷)میری عادت نہیں پاکیزہ عورت کو دھوکہ دینا اور جھوٹ بولنا اور ملمع سازی بھی میری عادت نہیں۔

(۲۸)اور نہ ہی میرا ہاتھ جب سے میں پیدا ہوں لپیٹا گیا ہو اس ملمع سازی کے ساتھ مگر چلنے والے قلم اور کتابوں سے۔

(۲۹)بلکہ میری فکر ہار کو موتیوں کا پروتی ہے نہ کہ میری ہتھیلی اور میرا شعر پرویا ہوا ہے نہ موتیوں کا ہار۔

(۳۰) پس یہی ہے وہ پیشہ جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس کے ذریعے میں جمع کرتا تھا اور کماتا تھا۔

(۳۱) پس آپ میرا بیان سن لیجئے جیسا کہ آپ نے اس عورت کے بیان کو سن لیا اور کسی بات کا انتظار نہ کرے اور جو مناسب ہے اس کا فیصلہ کر دیں۔

تشریح و تحقیق

مُلِیمُ: اسم فاعل، أَلاَمَ یُلِیمُ إِلاَمَةً (افعال) قابل ملامت ہونا۔

سُلُوک: سلک یسلک سلوکًا (ن) روش اختیار کرنا، راستہ پر چلنا۔

یَستَشِینُ: مضارع واحد مذکر غائب، اِستَشَانَ یَستَشِینُ اِستِشَانَةً: عیب دار سمجھنا، معیوب سمجھنا۔

سَبَدٌ: تھوڑے بال۔ جمع: أسباد.

بَتَات: گھر کا سامان، زادِ راہ۔ سامانِ سفر۔ ابت یابِتُ بتًّا (ن، ض) قطع کرنا، کاٹنا۔

اَنقَلِبُ: مضارع واحد متکلم، انقلاب (افعال) لوٹنا، واپس ہونا، رجوع ہونا۔

سَالِفَة: گردن کا بالائی حصہ، گردن۔ جمع: سَوَالِف.

حَمْل: بوجھ۔ جمع: أَحْمَالٌ حَمَلَ یَحْمِلُ حَمْلاً (ضرب سے) لادنا، بوجھ لادنا۔

دون: بغیر (۲) کم۔

أمضّ: ماضی واحد مذکر غائب، امَضَّ یمضُّ إمضاضًا (افعال) تکلیف پہنچانا۔

جِهَازٌ: دلہن کا جہیز، سامان۔ جمع: أَجْهِزَةٌ.

عَرَض: سامان، مال۔ جمع: أعْرَاضٌ.

أَجُولُ: مضارع، جال یجول جولاً (نصر سے) گھومنا، پھیری لگانا۔

أَضْطَرِبُ: مضارع واحد متکلم، اضطرب یضطرب اضطرابًا (افتعال)

پریشان ہونا، بے چین ہونا۔

كارِهَةٌ: اسم فاعل مؤنث، كره يكره كراهة (سمع سے) ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔

غَبَرِي: بروزن عطشى صفت مشبہ، اشک بار۔ غَبِرَ يَغْبَرُ غَبَرًا (سمع سے) آنسو بہنا، اشک بار ہونا۔

مكتئبٌ: اسم فاعل، إكتئب يكتئبُ اكتئابًا (افتعال) غمگین ہونا، شکستہ خاطر ہونا۔

عَبِثْتُ: ماضی واحد متکلم، عبث يعبث عبثًا (س) کھیل بنانا، کھیلنا، مذاق کرنا۔

غَاظَ: ماضی واحد مذکر غائب، غاظ يغيظ غيظًا (ض) غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

توهُّمَ: خیال، گمان۔ توهَّمَ يتوهَّمَ توهمًا (تفعل) خیال کرنا، گمان کرنا۔

بَنَانٌ: واحد: بنانة: انگلیوں کے پورے، مجازًا: انگلیاں۔

يَنْجَحَ: مضارع واحد مذکر غائب، نجح ينجح نجحًا (ف) مقصد پورا ہونا۔

أَرَبٌ: مقصد، ضرورت۔ جمع: آرابٌ. أَرِبَ يَأْرَبُ أَرَبًا (سمع سے) محتاج ہونا۔

تَسْتَحِثُّ: مضارع واحد مؤنث غائب، إستحثَّ يَستَحِثُّ اِستِحثاثًا (استفعال) اکسانا، مراد: تیزی کے ساتھ لے کر چلنا۔

نُجُبٌ: واحد: نجيبٌ: بہترین نسل کا اونٹ۔

تَمْوِيَة: موَّهَ يُمَوِّهُ تَمْوِيهًا (تفعیل) ملمع سازی کرنا۔

نَشَأَتْ: ماضی واحد متکلم، نَشَأَ يَنْشَأُ نَشْئًا (فتح) پیدا ہونا۔

نِيطَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، ناط ينوط نوطًا (ن) وابستہ کرنا، متعلق کرنا۔

يَرَاعٍ: واحد: يَرَاعَةٌ: قلم، نرسل کا قلم۔

تنظم: مضارع واحد مؤنث غائب، نَظَمَ يَنْظِمُ نَظْمًا (ض) تیار کرنا، ترتیب دینا۔

سُحُبٌ: واحد: سِحَابٌ: گلے کا ہار، مالا۔

أَحْوِي: مضارع واحد متکلم، حوى يحوي حوايةً: (ضرب سے) جمع کرنا۔

اُذُن: امر واحد حاضر اذن یاذن (س) کان لگا کر سننا، توجہ دینا۔

لَاتُرَاقِب: فعل نہی حاضر، راقب یراقب مراقبة (مفاعلہ سے) انتظار کرنا۔

اَحْکُمْ: امر واحد حاضر، حکم یحکم حکمًا (ن) فیصلہ کرنا۔

قَالَ فَلَمَّا اَحْکَمَ مَاشَادَهٗ وَاَکْمَلَ اِنْشَادَهٗ، عَطَفَ الْقَاضِیْ اِلَی الْفَتَاةِ بَعْدَاَنْ شُغِفَ بِالْاَبْیَاتِ وَقَالَ اَمَا اِنَّه قَدْثَبَتَ عِنْدَجَمِیْعِ الْحُکَّامِ وَوُلَاةِ الْاَحْکَامِ اِنْقِرَاضُ جِیْلِ الْکِرَامِ وَمَیْلُ الْاَنَامِ اِلَی اللِّئَامِ وَاِنِّی لِاَخَالُ بَعْلَکِ صَدُوْقًا فِی الْکَلَامِ بَرِیًّامِنَ الْمَلَامِ وَهَا هُوَقَدْاعْتَرَفَ لَکِ بِالْقَرْضِ وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ وَبَیَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ وَتَبَیَّنَ اَنَّهٗ مَعْرُوْفُ الْعَظْمِ وَاعْنَاتُ الْمُعْذِرِمَلُوْمَةٌ وَحَبْسُ الْمُعْسِرِمَأْثَمَةٌ وَکِتْمَانُ الْفَقْرِزَهَادَةٌ وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِعِبَادَةٌ فَارْجِعِیْ اِلٰی خِدْرِکِ وَاعْذِرِیْ اَبَاعُذْرِکِ وَنَهْنِهِیْ عَنْ غَرْبِکِ وَسَلِمِیْ لِقَضَآءِ رَبِّکِ ثم انه فرض لَهُمَا فی الصَّدَقَاتِ حِصَّة وناولهما من دراهمها قبْضَةً وقال لهما تَعَلَّلَابِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ وَتَنَدَّیَابِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ واصبرا عَلٰی کَیْدِالزَّمَانِ وکدهٖ فعسی الله ان یاتی بالفتح او امر من عنده فنهضا وللشَّیْخِ فرحةالطلق من الاسار وَهِزَّةُ الْمُوْسِرِبَعْدَالْاِعْسَارِ.

ترجمہ:..... راوی نے کہا جب اس نے اس چیز کو مضبوط کر دیا جس کو اس نے اٹھایا تھا اور اپنے اشعار کو مکمل کر دیا تو قاضی عورت کی طرف متوجہ ہوئے بعد اس کے کہ جب فریفتہ ہو گیا اشعار پر اور کہنے لگا کہ تمام حکام اور ارباب حکومت کے نزدیک یہ ثابت ہو چکا ہے شریفوں کی نسل کا ختم ہونا اور زمانے کی کمینوں کی طرف مائل ہونا۔ بے شک میں تیرے

خاوند کو کلام میں سچا اور ملامت سے بری سمجھتا ہوں۔ اور اس نے تیرے قرض کا اقرار کرلیا۔ اور اصل بات ظاہر کردی ہے، نظم کا مصداق بیان کردیا ہے، اور واضح ہوگیا کہ وہ بغیر گوشت کے ہڈی والا ہے اور عذر کرنے والوں کو مشقت میں ڈالنا ملامت ہے۔ تنگدست کو قید کرنا گناہ ہے۔ اور فقر کو چھپانا بزرگی ہے اور صبر کے ساتھ کشادگی کا انتظار کرنا عبادت ہے۔ پس تو اپنے پردے کی طرف لوٹ جاؤ اور اپنے خاوند کو معذور سمجھ۔ اور اپنے آپ کو تیزی سے باز رکھ اور اپنے آپ کو حوالہ کرے اپنے رب کے فیصلے کے۔ پھر اس نے ان کیلئے صدقات میں ایک حصہ مقرر کیا اور ان کو ان دراہم میں سے ایک مٹھی دیدی۔ قاضی نے ان دونوں سے کہا تم دونوں اس تھوڑے سے دل بہلاؤ۔ اور اس تر سے تراوٹ حاصل کرلو۔ اور زمانے کی مکر اور اس کی تکلیف پر صبر کرو۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ کشادگی عطا فرمائے یا اپنی طرف سے کوئی بات پیدا فرمائیں گے۔ پس وہ دونوں کھڑے ہوگئے۔ اور شیخ کو ایسی خوشی تھی جیسے قید سے رہا ہونے والے کیلئے ہوتی ہے اور ایسی فرصت تھی جیسے تنگدستی کے بعد فراخ شدہ آدمی کیلئے ہوتی ہے۔

تشریح وتحقیق

أَحْكَم: ماضی، اس نے مضبوط بنادیا۔ أَحْكَمَ يُحْكِمُ إِحْكَامًا (افعال) پختہ اور وزن دار بنانا۔

أَمَا: دیکھ، حرف آغاز۔

وُلَاةٍ: واحد: وَالِيٌّ، حاکم،

أَحْكَام: واحد: حُكْمٌ: حکومت واقتدار۔

اِنْقِرَاضُ: انقرض ينقرض انقراضًا (انفعال) منقطع ہونا، ختم ہونا۔

جِيْلٌ: قوم، نسل، جماعت۔ جمع: أَجْيَالٌ.

كِرَامٌ: واحد: كَرِيْمٌ: اسم فاعل شریف۔

لِئَامٌ: واحد: لَئِيْمٌ: کمینہ، گھٹیا درجہ کا۔ لؤم یلئم لؤمًا (کرم سے) کمینہ ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا۔

إِخَالُ: مضارع واحد متکلم، خال یخال خیلاً۔ (فتح سے) گمان کرنا، خیال کرنا۔

فائدہ:..... إِخَال صرفی قاعدے کے اعتبار سے تو صحیح بفتح الهمزه ہے لیکن افصح إخال (بکسر الهمزه) ہے۔

صَدُوْقٌ: اسم مبالغہ، صدق یصدق صدقًا (ن) سچ بولنا۔

مَحْضٌ: خالص، بے میل، اصل بات۔ کرم سے مَحُضَ یَمْحُضُ مُحُوْضَةً، خالص ہونا۔

مِصْدَاقٌ: اسم آلہ، سچ ہونے کی دلیل۔ جمع: مَصَادِيْق،

مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ: گوشت اتری ہوئی ہڈی۔ مراد: مفلس، خستہ حال، معروق: اسم مفعول نصر سے عرق یعرق عرقًا، ہڈی سے سارا گوشت کھالینا۔

اِعْنَاتٌ: تکلیف دینا۔

خِدْرٌ: پردہ، مراد: مکان۔ جمع: أَخْدَارٌ وخُدُوْرٌ. نصر سے خدر یخدرُ، چھپانا، پردہ کرنا۔

اِعْذِرِي: امر حاضر واحد مؤنث، باب پہلے گذر چکا ہے۔

أَبُوْعُذْرٍ: شوہر، عذر: پردۂ بکارت، أبو عذر، عورت کا وہ پہلا شوہر جس نے اس کا پردۂ بکارت زائل کیا۔

نَهْنِهِيْ: امر واحد مؤنث حاضر، تو باز رکھ۔ بحثرہ سے نَهْنَهَ يُنَهْنِهُ نَهْنَهَةً، روکنا۔ ڈانٹ کر روکنا۔

غَرْبٌ: تیزی، دھار، نوک۔ جمع: غُرُوْبٌ.

سلمیٰ: امرواحدمؤنث حاضر۔

فرض: ماضی واحدمذکرغائب، فَرَضَ یَفْرِضُ فَرْضًا (ض) مقرر کرنا۔

قبضۃٌ: مٹھی بھر چیز، قبض یقبض قبضًا (ضرب سے) ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔

تعللا: امرتثنیہ حاضر، تعلل یتعلل تعلُّلاً (تفعیل) مشغول ہونا۔ مراد: دل بہلانا۔

علالۃ: وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے۔

تَنَدَّیَا: امرتثنیہ حاضر، تَنَدّٰی یَتَنَدّٰی تَنَدِّیًا (تفعل) سیراب ہونا۔

بُلالۃ: تری، مراد: معمولی چیز۔ بَلَّ یَبُلُّ بَلًّا (نصر سے) پانی وغیرہ سے تر کرنا۔

کَدٌّ: مشقت۔ نصر سے کَدَّ یَکُدُّ کَدًّا، مشقت اٹھانا، محنت کا کام کرنا، تھکانا۔

ھِزَّۃٌ: فرحت ونشاط، چستی، ھزیھز ھزًّا، چست ہونا۔ (ضرب سے) فرحت ونشاط محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا۔

مُوْسِرٌ: اسم فاعل، فراخدست، مالدار، جمع: میاسیر، أیْسَر فلان (افعال) مالدار ہونا، آسودہ ہونا۔

قال الراوی: وکنت عرفت انه ابوزید ساعةبزغت شمسه ونزغت عرسه وکدتُ افصح عن اقتنانه واثمار افنانه ثم اشفقت من عُثور القاضی علی بهتانه وَتَزْوِیق لسانه فلایریٰ عندعرفانه ان یرشحه لاحسانه فاحجمت عن القول احجام المرتاب وطویت ذکره کطیِّ السِّجل الکتاب الاانّی قلت بعد مافصل ووصل الیٰ ماوصل لوان لنامن ینطلق فی اثره لَا تَاتَابفصٍّ خبره وبماینشر من حِبره فاتبعه القَاضِیُ احدَامنآئه وامره بِالتَّجَسُّسِ عن انبآئه فمالبث ان رجع متدهدهاو قهقر

مقهقها فقال له القاضی مهیم یآابامریم فقال لقدعَاینْتُ عجبا وسمعت ماانشالی طربا فقال له ماذارأیت وما الَّذی ماوعیت قال لم یزل الشیخ مذخرج یصفق بیدیه ویخالف بین رجلیه ویغرد بملاشد فیه ویقول:

(۱) کدت اصلی ببلیه
من وقاح شمَّریه

(۲) وأزور السجن لولا
حاکم الاسکندریه

ترجمہ:.....راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ پہچان لیا تھا کہ یہ ابوزید ہے اسی وقت جس وقت اس کا سورج نکلا، اوراس کی بیوی نے نافرمانی کی اور قریب تھا کہ میں اس کے فتنے کو اوراس کی ٹہنی کے پھل کو ظاہر کرتا لیکن میں قاضی کے مطلع ہونے سے ڈرااس کے بہتان پراوراس کی زبان کی ملمع سازی پر کہ اس کو پہچاننے کے بعد اپنے احسان کا اہل نہیں سمجھے گا۔ اس لئے میں بات کرنے سے رکا رہا جیسا کہ شک کرنے والا رکا رہتا ہے۔اور میں نے اس کے تذکرے کو ایسا لپیٹا جیسے کہ رجسٹر لکھے ہوئے کو لپیٹا ہے۔ لیکن میں نے کہا اس کے جدا ہونے کے بعد اور جہاں تک اس کو پہنچنا تھا اس تک پہنچنے کے بعد کہ اگر کوئی شخص اس کے پیچھے چلے تا کہ ہمارے پاس لے آتا اس کی خبر کی کوئی حقیقت اوراس کی پھیلائی ہوئی منقش چادروں کو۔ پس قاضی نے اپنے امینوں میں سے ایک اس کے پیچھے لگادیا، اوراس کو حکم دیا کہ وہ اس کی خبروں کی تفتیش کردے۔ پس وہ نہیں ٹھہرا کہ تیزی سے واپس آیا اورالٹے پاؤں لوٹا قہقہہ لگاتا ہوا تو اس سے قاضی نے کہا ابومریم کیا ہوا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے عجیب تماشہ دیکھ لیا اور میں نے وہ چیز سنی جس نے میرے لئے خوشی پیدا کردی۔ تو قاضی نے اس سے کہا تو نے کیا دیکھا اور کس چیز کو

تو نے محفوظ کرلیا۔ تو اس نے کہا کہ جب سے شیخ نکلا تو اپنے دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجاتا رہا، ناچ رہا تھا اور منہ بھر کے گانا گاتا رہا اور کہتا رہا۔

اشعار (۱) قریب تھا کہ میں جلا دیا جاتا کسی مصیبت میں اس چالاک اور بے حیا عورت کی وجہ سے۔ (۲) اور جیل کی زیارت کرتا اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا۔

تشریح وتحقیق

بزعت: ماضی واحد مؤنث غائب، بزع یبزع بزوعًا، طلوع ہونا۔

اِفْتِنَانٌ: مصدر: اِفْتَنَ یَفْتَنُ اِفْتِنَانًا (افتعال) کام کو مختلف ڈھنگوں سے کرنا۔

إثمار: مصدر: اثمر یثمر اثمارًا (افعال) پھل دار ہونا۔

أفنانٌ: واحد: فنن: شاخ، ٹہنی۔

عثور: مصدر: عثر یعثر عثورًا (نصر سے) مطلع ہونا۔

بهتان: الزام لگانا۔ فتح سے بهت یبهت بهتانًا.

تزویق: گلکاری، زَوَّقَ یُزَوِّقُ تَزْوِیْقًا (تفعیل) آراستہ کرنا، نقش ونگار بنانا۔

احجمت: ماضی واحد متکلم، أَحْجَمَ یُحْجِمُ إِحْجَامًا (افعال) سے رکنا، باز رہنا۔

مرتاب: اسم فاعل، واحد مذکر، اِرْتَابَ یرتاب اِرْتِیَابًا (افتعال) شک میں پڑنا۔

سجل: رجسٹر، جمع: سِجِلَّاتٌ (۲) ایک فرشتہ کا نام جو نامۂ اعمال مرتب کرتا ہے۔

فص: نگینہ۔ مراد: حقیقت، اصلیت۔ جمع: فُصُوْصٌ وَفِصَاصٌ.

جبر: واحد: جبرة: دھاری دار یمنی چادر۔

أمناء: واحد: أمینٌ: قابل اعتماد، معتمد، امانت دار۔ دیانتدار ہونا، امین ہونا۔

تجسس: (تفعل) سے تَجَسَّسَ یَتَجَسَّسُ تَجَسُّسًا، جاسوسی کرنا۔

أنباء: واحد: نبأ: خبر۔ فتح سے نبأ ینبأ، خبر دینا۔

متدهدهٌ: اسم فاعل، باب تسربل سے تدهده یتدهده تدهدهةً، گرتے پڑتے چلنا، لڑھکنا۔

قهقرٌ: ماضی واحد مذکر غائب، باب بعثرة سے قَهْقَرَ یقَهْقِرُ قَهْقَرةً، الٹے پاؤں لوٹنا۔

مقهقه: اسم فاعل، باب بعثرة سے قَهْقَهَ یُقَهْقِهُ قَهْقَهَةً، قہقہہ لگانا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

مهیم: کلمۂ استفہام، کیا بات ہے، کیا معاملہ ہے، کیا ہوا۔

طربٌ: سمع سے طرب یطرب طربًا، انتہائی خوش ہونا، مست ہونا۔

یصفق: مضارع واحد مذکر غائب، صَفَّقَ یُصَفِّقُ تَصْفِیْقًا (تفعیل) تالی بجانا۔

یخالف: مضارع واحد مذکر غائب، مفاعلہ سے خالف یُخَالِفُ مُخَالفَةً، ناچنا۔

یغرد: مضارع واحد مذکر غائب، غرد یغرد تغریدًا، (تفعیل) گانا گانا، آواز بلند کرنا۔

شدقی: تثنیہ، واحد: شِدْقٌ: باچھ، گوشۂ دہن۔ جمع: أشداق. شَدِقَ یشدق شدقًا (س) چوڑی باچھوں والا ہونا۔

أصلی: مضارع مجہول واحد متکلم، صَلِیَ یَصْلَیُ صَلْیًا (ض) آگ میں جلانا۔

وقاح: بے حیا، شوخ۔ جمع: وُقُحٌ. وَقَاحٌ کا اطلاق مذکر و مؤنث دونوں پر ہوتا ہے۔ سمع وکرم سے بے حیا ہونا۔

شمریّة: چالاک عورت، پرانی تجربہ کار، شَمَّرِیٌ: کا مؤنث ہے۔

أزور: مضارع واحد متکلم، زار یزور زِیَارَةً، زیارت کرنا، دیکھنا، ملاقات کرنا۔

سجنٌ: جیل خانہ، قید۔ جمع: سُجُوْنٌ. نصر سے سَجَنَ یَسْجُن سَجْنًا، قید کرنا، سَجَّانٌ: جیلر، داروغۂ جیل۔

فضحکَ القاضی حتّٰی هوت دنیته وذوت سکینته فلمافآء الی الوقاروعقّب الاستغراب بالاستغفارقال اللهم بحرمة عبادک المقربین حرم حبسی علی المتادبین ثم قال لذالک الامین علیَّ به فانطلق مجدافِی طلبهٖ ثم عادبعدلأیه مخبر ابنأیه فقال له القاضی اَمَاانه لوحضر لکفی الحَذَرَثم لاولیته ماهوبه اولیٰ ولاریته ان الأخرة خیرله من الاولیٰ قال الحارث بن همّام فَلَمَّارأیت صَغْوَالقاضی الیه وفوت ثمرةالتلبیه علیه غَشِیْتَنِی نَدَامَة الفرزدَقِ حین ایان النوار،والکُسَعِیَّ لمَّااسْتَبانَ النَّهَارُ.

ترجمہ:.....پس قاضی ہنس پڑے یہاں تک کہ اس کی ٹوپی گرگئی اوراس کی سنجیدگی ختم ہوگئی۔پس جب اپنے وقار کی طرف لوٹ آیااورزیادہ ہنسے کے بعد استغفار پڑھ لیاتو کہا اے اللہ اپنے مقرب بندوں کے وسیلہ سے میری قید اہل ادب کیلئے حرام کردے۔ پھراس امین سے کہا کہ اس کومیرے پاس لاؤ۔پس وہ اس کی طلب میں کوشش کرتا ہوا چل پڑااورپھر کچھ دیر بعدلوٹااس کے دور جانے کی خبر دیتا ہوا،قاضی نے اس سے کہا کہ اگر وہ حاضر ہوجاتاتو وہ ڈر سے محفوظ رکھا جاتااورپھر میں اس کووہ چیز دیتا جس کاوہ مستحق ہے اورمیں اس کو یہ دکھاتا کہ پچھلااس کے لیے پہلے سے بہتر ہے(یعنی آخرت اس کے لیے دنیا سے بہتر ہے)حارث بن ہمام نے کہا کہ جب میں اس کی طرف قاضی کی میلان کودیکھااورتنبیہ کے پھل کواس پرفوت ہوتے (دیکھا)تو مجھ پرفرزدق کی طرح ندامت طاری ہوگئی۔جس وقت اس نے نوار کو جداکیاتھا،اورکسعی کی طرح ندامت جب دن ظاہرہوا۔

تشریح وتحقیق

هوت: ماضی واحد مؤنث غائب، ذہ گئی۔ هوی یهوِی هویًا (ضرب سے) گرنا۔

دِنِّیۃٌ: (دال کے نیچے اور نون و یاء کی تشدید کے ساتھ) اونچی ٹوپی جو عراقی قاضیوں کے لئے مخصوص تھی اور بولسبائی اور گولائی میں دَنْ: یعنی مٹکے کے مشابہ ہوتی تھی۔

دنّ: مٹکا، جمع: دِنانٌ۔

ذوت: ماضی واحد مؤنث غائب، ذوی یذْوِی ذیًا و ذَوِیًا (ض) مرجھانا، ختم ہونا۔

سکینۃٌ: سکن یسکن سکونًا (ن) پر سکون ہونا، چین آنا۔

فآء: ماضی واحد مذکر غائب، فاء یفیئُ فیئًا (ض) اصلی حالت پر آنا، لوٹنا۔

وقار: سکون، بردباری، وَقَرَیقِرُ وَقَارًا (ک) باوقار ہونا، سنجیدہ ہونا۔

عقّب: ماضی واحد مذکر غائب، (تفعیل) سے عَقَّبَ یُعَقِّبُ تَعْقِیبًا ایک شے کے بعد دوسری لانا۔

الاستغراب: استفعال سے استغرب یستغرب استغرابًا، تعجب کرنا، زیادہ ہنسنا۔

مقربین: واحد: مُقَرَّبٌ: تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیبًا، قریب کرنا۔

متادبین: واحد: مُتَادِّبٌ: اسم فاعل، تفعل سے تادب یتادب تأدیبًا، ادب وتہذیب سیکھنا۔

علیّ به: اسے میرے پاس لاؤ۔ اسم فعل بمعنی: إئتنی بذلک.

لأی: دیر، ضرب سے لأیٰ یلیٌّ لأیًا، دیر کرنا۔

نأی: مصدر نأی ینأیُ نأیًا (فتح سے) دور ہونا۔

کُفِیَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، کفایکفی کفایۃً (ض) محفوظ رکھنا۔

حَذَرُ: ڈر (۲) بچاؤ، احتیاط، پرہیز۔ حَذِرَ یَحْذِرُ حَذْرًا (سمع سے) ڈرنا، بچنا،

محتاط ہونا۔

أولیت: ماضی واحد متکلم، أولا یولی إیلاء (افعال) احسان کرنا، عطا کرنا، دینا۔

أولی: اسم تفضیل، زیادہ مستحق، زیادہ لائق، زیادہ قریب۔ ولا یلی ولیًا (ضرب سے) قریب ہونا۔

صغوا: دھیان، توجہ۔ نصر وسمع سے جھکنا۔

غشیت: ماضی واحد مؤنث غائب، غشی یغشی غشیًا (س) لاحق ہونا، طاری ہونا۔

فرزدق: اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب۔ جس کا نام ''ہمام بن غالب بن صعصعہ'' دارمی، تمیمی تھا۔ یہ نہایت بدصورت تھا۔ فرزدق: واحد: فرزدقہ: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا، یا تنور میں گری ہوئی روٹی، جمع: فرازق وفرزدٌ چونکہ فرزدق کا چہرہ پیڑے کی طرح بھدا، اور تنور میں گری ہوئی روٹی کی طرح داغدار تھا، اس لئے اس کا یہ لقب پڑ گیا، اس کی کنیت ''ابوفراس'' ہے۔

أبان: ماضی واحد مذکر غائب، أبان یبینُ إبانةً (افعال) جدا کرنا، طلاق بائن دینا۔

نوار: یہ فرزدق کی بیوی کا نام ہے ''نوار'' فرزدق کی چچازاد بہن تھی، نیک سیرت اور بہت خوبصورت تھی۔ حضرت عبداللہ بن زبیر نے اس کا نکاح کر دیا تھا۔ فرزدق نے کسی بات پر ناراض ہو کر اسے تین طلاق دیدی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو گواہ بنالیا، اس کے بعد ایک دن فرزدق نے ''نوار'' کو راستہ میں پکڑ لیا۔ نوار نے کہا: یہ کیا حرکت ہے؟ تو نے مجھے طلاق بائن دے رکھی ہے۔ فرزدق نے طلاق سے انکار کیا اور بغلبۂ شہوت زبردستی ''نوار'' کا بوسہ لے لیا۔ ''نوار'' نے برا بھلا کہا اور کہا: میں حضرت حسن رضی اللہ سے شکایت کرتی ہوں؛ تاکہ وہ تجھ کو سزا دیں۔ جب اسے ہوش آیا، تو وہ اپنے اس فعل پر بہت نادم ہوا۔ علامہ ہریری نے نَدَامَةُ الْفَرَزْدَق حِيْنَ أَبَانَ النَّوارَ سے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کُسَعِی : کُسَعٌ کی طرف نسبت ہے، جو یمن کے ایک قبیلے کا نام ہے۔ اس کا نام محارب یا محامر بن قیس ہے۔ کسعی مشہور تیرانداز تھا، اس نے بڑی محنت سے ایک عمدہ درخت کی لکڑی سے ایک تیر کمان اور پانچ تیر بنائے۔ ایک مرتبہ رات میں گورخر کے شکار کے لئے نکلا، اس نے ایک تیر چلایا، جو گورخر کے جسم سے پار ہو کر پتھر سے جا لگا، جس سے چنگاریاں نکلیں۔ کسی نے یہ سمجھا کہ شاید تیر نشانے پر نہیں لگا ہے اس نے پھر دوسرا تیر چلایا وہ بھی اسی طرح صحیح نشانہ پر لگ کر پتھر پر جا لگا اور چنگاریاں نکلیں: کسعی نے اب بھی یہی سمجھا کہ تیر خطا کر گیا ہے؛ اسی طرح پانچوں تیر ختم کر دیئے، ہر تیر نشانے پر لگا، مگر وہ یہی سمجھتا رہا کہ تیر نشانے سے ہٹ گیا ہے، بالآخر غصہ میں آ کر اپنی وہ کمان توڑ ڈالی جو اس نے بڑی محنت سے بنائی تھی۔ جب صبح ہوئی تو دیکھا: پانچ گورخر پڑے ہیں اور پانچوں تیر نشانے پر لگ کر پھر پتھر سے ٹکرائے ہیں؛ اس وقت کسعی کو کمان توڑنے کا بہت افسوس ہوا اور شرمندہ ہو کر اس نے اپنی ایک انگلی کاٹ ڈالی، وَالْکُسَعِیّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارَ سے علامہ حریری نے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ دونوں واقعے ندامت میں ضرب المثل ہیں۔

دسواں کا خلاصہ

حارث ابن ہمام کہتے ہیں کہ جب میں شہر رحبہ پہنچا تو میل کچیل دور کرنے سے فارغ ہونے کے بعد جب باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک بڑے میاں ایک حسین وجمیل لڑکے کو پکڑے ہوئے اس سے جھگڑ رہے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ اس نے میرے بیٹے کو قتل کیا ہے۔ اتنے میں ہر طرح کے لوگوں کا ایک جم غفیر ان پر اکٹھا ہو گیا جس پر انہوں نے فیصلہ کیا کہ والئی شہر کے پاس جا کر فیصلہ کرواتے ہیں۔ حالانکہ والئی شہر عورتوں کے مقابلہ میں لڑکوں پر زیادہ فریفتہ ہونے والوں میں سے تھا۔

بڑے میاں نے جاتے ہی اپنا دعویٰ دائر کیا اور اس دوران لڑکا اپنے حسن و جمال کی وجہ سے والی کو اپنی جانب مائل کر رہا تھا۔ والئی شہر نے بڑے میاں سے کہا کہ تمہارے پاس اپنے دعویٰ پر کوئی گواہ ہے؟ بڑے میاں کہنے لگے کہ اس نے میرے بیٹے کو دور جنگل و بیابان میں قتل کیا جہاں کوئی نہ تھا لہٰذا گواہ تو نہیں لیکن آپ مجھے اجازت دیں تا کہ میں اس کو قسم دوں۔ قاضی کی اجازت دینے پر بڑے میاں نے اپنی گھڑی ہوئی ایک لمبی چوڑی قسم لڑکے پر پیش کی جسے نوجوان نے اٹھانے سے انکار کر دیا کہ ایسی قسم اٹھانے سے تو بہتر ہے کہ آگ میں جل جاؤں۔

والی لڑکے پر مکمل طور پر فریفتہ ہو چکا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ کسی طرح اسے بڑے میاں سے چھڑا کر اپنے لئے خاص کر۔ اسی بناء پر والی نے کہا کہ میں بطور ہرجانہ کے سو دینار دے دیتا ہوں۔ آپ اسے چھوڑ دیں۔ بڑے میاں راضی ہو گئے قاضی نے بڑی مشکل سے پچاس مثقال تو جمع کر کے بڑے میاں کو دیئے اور کہا کہ اب شام ہو چکی باقی کا جمع کرنا مشکل ہے صبح لے لینا۔ بڑی میاں نے اس شرط پر قبول کئے کہ میں اس لڑکے کی نگرانی کروں گا۔ یہ میرے پاس ہی رہے گا۔ اور مجلس برخاست ہو گئی۔

حارث کہتے ہیں کہ دوران مقدمہ میں نے پہچان لیا کہ یہ ابوزید ہے۔ عدالت برخاست ہونے اور لوگوں کے چھٹ جانے کے بعد میں اس کے پاس گیا اور لڑکے کے متعلق پوچھا تو ابوزید نے بتایا کہ یہ تو میرا بیٹا ہے۔ تو میں نے تنازعہ کی وجہ پوچھی تو اس نے بتا کہ مال جمع کر سکوں۔

پھر ابوزید نے صبح تک مجھے اپنے پاس بٹھائے رکھا اور اپنا شیریں کلام سناتا رہا اور صبح صادق سے قبل ایک رقعہ میرے ہاتھ میں تھماتے ہوئے اپنے بیٹے کو لیکر وہاں سے چل نکلا۔

میں نے رقعہ کھولا تو اس میں ایک نظم تھی جس میں والی کی حسرت آگ کو بھڑکایا گیا تھا۔ اسے نادم اور شرمندہ کیا گیا تھا۔ حارث کہتے ہیں میں نے اس رقعہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور ملامت کی ذرہ بھی پرواہ نہیں کی۔

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ "الرَّحْبِيَّة"

دسواں مجلسی واقعہ شہر "رحبہ" کی طرف منسوب ہے

الرَّحبیَّة: منسوب الی رحبہ اس میں یائے نسبتی ہے جو مشدد ہے۔ رحبہ: حاء کے فتح اور سکون کے ساتھ۔ بغداد سے تین سو میل کے قریب دریائے فرات کے کنارے پر واقع ایک شہر ہے، جسے مالک بن طوق نامی شخص نے ہارون الرشید (بقول بعض، مامون الرشید) کے زمانے میں آباد کیا تھا؛ اسی کی طرف نسبت کر کے اس مقامے کا نام رکھا گیا "الرحبیۃ"

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ هَتَفَ بی داعی الشوق الیٰ رحْبَةِ مالک بن طوق نَلبيَّتُهُ مُمْتَطِیاشملة عَزْمَة مُشْمَعِلَّةً فلماالقیت بهاالمراسی وشَدَدْتُّ امراسی وبرزت من الحَمَّامِ بعدسَبْتِ رَأْسِیْ رَأیتُ غلام افرغ فی قالب الجمال وَأُلْبِسَ من الْحُسْنِ حُلَّةَ الكَمَالِ وَقَدِاعْتَلَقَ شیخ بِرُدْنِهِ يد عی انه فتک بابنِهِ والغلام ینکر عرفته ویکبر قرفَتَهُ هو الخصام بینهمامتطایر الشرارو الزِّحَامُ علیهمایجمع بین الاخیاروَالْاَشْرَارِ الیٰ ان تَرَاضیابَعْداشْتِطَاطِ اللَّدَدِبالتَّنَافُرِ الیٰ وَالِیُ البَلَدِ وَكَانَ ممن یَّزِنُّ بالهنات ویغلب حب البنین علی البنات فاسرعاالیٰ ندوته كالسُّلَيْكِ فِیْ عَدْوَتِه.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام نے بیان کیا، کہا کہ: مالک بن طوق کے شہر رحبہ کی طرف رغبت کے داعی نے مجھے ندا دی (یعنی میرے دل میں شہر رحبہ کی زیارت کا شوق

پیدا ہوا) تو میں نے اس کو لبیک کہا تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہو کر اور پر جوش ارادے کی تلوار سونت کر۔ پس جب میں نے اس شہر میں لنگر ڈالدیا اور اپنی طنابیں (رسیاں) باندھ دیں (قیام کرلیا) اور میں حمام سے اپنا سر منڈانے کے بعد نکلا، تو میں نے ایک ایسا لڑکا دیکھا، جو حسن کے سانچے میں ڈھالا ہوا تھا اور جسے حسن کا عمدہ جوڑا پہنایا گیا تھا۔ صورت یہ تھی کہ ایک بوڑھے نے اس کی آستین پکڑ رکھی تھی، جو اس بات کا دعویٰ کر رہا تھا کہ اس نے اس کے بیٹے کو قتل کیا ہے، جب کہ لڑکا اس کو پہچاننے سے انکار کر رہا تھا اور اس کے الزام کو بڑا سمجھ رہا تھا، ان دونوں کے درمیان، جھگڑا ایسا تھا کہ جس کی چنگاریاں اڑ رہی تھیں اور ان دونوں کے پاس لگی ہوئی بھیڑ اچھے اور بروں کو جمع کئے ہوئے تھی۔ نوبت اس پر پہنچی کہ وہ دونوں جھگڑا بڑھ جانے کے بعد، والی شہر کے پاس مقدمہ لے جانے پر رضامند ہو گئے۔ اور وہ (والی شہر) ان لوگوں میں سے تھا، جن پر بدفعلی کا الزام لگایا جاتا تھا اور لڑکیوں پر لڑکوں کی محبت کو ترجیح دیتا تھا۔ چنانچہ وہ دونوں اس کی مجلس میں ایسی تیزی سے گئے؛ جیسا کہ سلیک اپنی دوڑ میں تیز تھا۔

تشریح و تحقیق

هتف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ندا دی۔ هتف یهتف هتفًا (ض) پکارنا، ندا دینا۔

شملة: پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔

مُنتَضٍ: اسم فاعل انتضی ینتضی انتضاءً (افتعال) میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔

مشمعلةٌ: اسم فاعل مؤنث، پر جوش، مست، مگن، باب اقشعرَّ سے اشمعل یشمعل اشمعلال، چاق و چوبند ہونا۔

المراسي: واحد: مرساةٌ: اسم آلہ، لنگر۔ وہ رسی جس سے جہاز یا کشتی کو کنارہ کے ساتھ باندھ دیا جائے، واحد: مرسیٰ: اسم ظرف، کشتی یا جہاز کے ساحل پر ٹھہرنے کی جگہ، بندرگاہ۔ رسا یرسو رسوًا (نصر سے) ٹھیہرنا، جمنا، کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا۔

أمراس: جمع ہے، مرسٌ کی۔ اور مرسٌ جمع ہے مرسةٌ کی، خیمہ کی طناب یا رسی، قناط۔

حمامٌ: غسل خانہ، حجامت خانہ، جس میں گرم پانی کا انتظام ہو۔ جمع: حماماتٌ.

سبتٌ: مصدر از سبتَ یسبتُ سبتًا (نصر سے) بالا تارنا، سر مونڈھنا، سر منڈانا۔

حلة: عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا۔ جمع: حُلَلٌ وَحِلاَلٌ.

ردنٌ: آستین۔ جمع: أردانٌ.

فتک: ماضی، فتک یفتک فتکا (ض) دھوکے سے قتل کرنا۔

فَلَمَّا حَضَرَاهُ، جَدَّدَالشيخ دَعْوَاهُ، وَاسْتَدْعٰى عَدْوَاهُ، فَاسْتَنْطَقَ الغلامَ، وَقَدْفَتَنَهُ بِمَحَاسِنِ غُرَّتِه، وَطَرَّعَقْلَهُ بتصفيف طرته فقال: إنهاأفيكة أفاك علىٰ غير سَفَّاكٍ، وعضيهة محتال، علىٰ من ليس بمغتال، فقال الوالى للشَّيْخِ: إنْ شَهِدَلَكَ عَدْلاَنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وإلَّافَاسْتَوْفِ منه اليمين: فَقَالَ الشَّيْخ: إنّه جدله خَاسِيًا، وأقاح دمه خاليا، فانى لى شاهد، ولم يكن ثم مشاهدا ولكن وَلَّنِىْ تَلْقِيْنَهُ اليمين، لِيَبِيْنَ لك: أيَصْدُقُ أمْ يَمِيْن! فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ المالِكُ لِذٰلكَ، مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ، علىٰ ابنك الهَالِكَ.

ترجمہ:.....پس جب وہ دونوں اس (والیٔ شہر) کے پاس حاضر ہوئے ،تو شیخ نے اپنا دعویٰ ازسرنو بیان کیا اوراس کی مدد چاہی، تو اس (حاکم شہر) نے لڑکے سے بیان لینا چاہا؛ جب کہ وہ اسے اپنی پیشانی کے محاسن میں گرفتار کر چکا تھااوراس کی عقل کو اپنی پیشانی کی مانگ پٹی سے زائل کر چکا تھا۔ تو لڑکے نے کہا کہ یہ الزام تراش کا،ایسے شخص پر الزام ہے کہ جوخون بہانے والانہیں ہےاور چالباز کاایسے شخص پر بہتان ہے کہ جو قاتل نہیں ہے۔اس پر حاکم نے شیخ سے کہا؛ اگر تیری دو مسلمان عادل گواہی دیں (تو ٹھیک ہے) ورنہ تو اس سے قسم حاصل کر۔ شیخ نے کہا؛ اس نے تو اسے (آبادی سے) دور لے جا کر پچھاڑا ہے اور علیحدہ ہوکر اس کا خون بہایا ہے؛ اس لئے میرے لئے گواہ کیسے ہوسکتا ہے؛ جب کہ وہاں کوئی دیکھنے والانہیں تھا،لیکن آپ مجھے اسے قسم کی تلقین کا اختیار دیجئے ،تا کہ اپ کو کوظاہر ہوجائے کہ وہ سچ بولتا ہے یا جھوٹ۔تو حاکم نے اس سے کہا کہ :تو اس کا مالک ہے(تجھے اس کا اختیار ہے) تیرے اس بے انتہاغم کی موجودگی میں جو اپنے ہلاک شدہ بیٹے پر ہے۔

تشریح وتحقیق

جَدَّدَ: ماضی واحد مذکر غائب،جَدَّدَ یُجَدِّدُ تَجْدِیْدًا (تفعیل) ازسرنو کرنا۔

عدوی: مدد،إِعْدَاءٌ: کا اسم مصدر۔أَعْدَا یُعْدِیْ إِعْدَاءً (افعال) مدد دینا۔

اِستنطق: ماضی واحد مذکر غائب،استنطق یستنطق استنطاقًا (استفعال) بیان لینا۔

فتن: ماضی واحد مذکر غائب،فتن یفتن فتنا (ضرب سے) فریفتہ کرنا،دیوانہ بنانا۔

تصفیف: مصدر، صَفَّفَ یُصَفِّفُ تَصْفِیْفًا (تفعیل) پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔
طرة: پیشانی، پیشانی کے بال، زلف، جمع: طرر۔
أفیکة: بہتان، الزام، بڑا جھوٹ۔ جمع: اَفَائِکُ۔
سفاک: اسم مبالغہ، قاتل، بہت خون بہانے والا۔ سَفَکَ یَسْفِکُ سَفْکًا (ضرب سے) خون بہانا، قتل کرنا۔
عضیهة: صفت مشبہ، بہتان، جمع: عَضَائِہ، عَضِهَ یَعْضَهُ عَضْهًا (سمع سے) بہتان لگانا۔
محتال: اسم فاعل۔ احتال یحتال احتیالاً (افتعال) دھوکہ دینا، حیلہ کرنا، چال چلنا۔
مغتال: اسم فاعل، اغتیال: اغتال یغتال اغتیالاً، دھوکے سے قتل کرنا، بے خبری میں مار ڈالنا۔
اِسْتَوْفِ: امر واحد حاضر، استیفاء: اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ استیفاءً (استفعال) پورا وصول کرنا۔
جدل: ماضی واحد مذکر غائب، جَدَّلَ یُجَدِّلُ تَجْدِیْلاً (تفعیل) پچھاڑنا، زمین پر گرانا۔
خاسیًا: اسم فاعل، خَسَأَ یَخْسَأُ خَسْأً (فتح سے) دور ہونا، مراد: آبادی سے دور ہونا۔
أفاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، أفاح یفیح إفاحة (افعال) خون بہانا۔
خالیا: اسم فاعل، خلا یخلو خلوًّا (ن) علیحدہ ہونا۔
وَلِّ: امر واحد حاضر، وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً (تفعیل) حاکم بنانا، اختیار دینا۔
تلقین: (تفعیل) کسی کی زبان سے اپنے بتائے ہوئے الفاظ کہلوانا۔

یمین: مضارع، واحد مذکر غائب، مَانَ یَمِیْنُ مَیْنًا (ضرب سے) جھوٹ بولنا۔
وجد: رنج وغم، وَجَدَیَجِدُ وُجْدًا (ضرب سے) رنجیدہ ہونا، شدید غم میں مبتلا ہونا۔
متھالک: اسم فاعل، تَھَالَکَ یَتَھَالَکُ تَھَالُکًا (تفاعل) اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا۔

فَقَالَ الشَّیْخ لِلْغُلَامَ، قل: والذی زین الجباه بالطرر، والعیون بالحور، والحواجب بالبلج، والمباسم بالفلج؛ والجفون بالسقم، والأنوف بالشمم، والخدود باللهب، والشغور بالشنب، والبنان بالترفِ، وَالخُصُوْرِ بالْهَیْفِ، إننی ماقتلت ابنک سهوا ولا عمدًا، ولاجعلت هامته لسیفی غِمْدًا؛ ووردتی بالبهار، ومسکتی بالبخار، وبدري بالمُحَاق، وفضتی بالاحتراق؛ وشعاعی بِالإظْلَامِ، ودواتی بالاقلام.

ترجمہ:..... بڑے میاں نے غلام کو کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے مزین کیا پیشانی کو مانگوں کے ساتھ۔ آنکھوں کو سیاہی اور سفیدی کے ساتھ اور آبروؤں کو کشادگی کے ساتھ۔ اور دانتوں کو کشادگی کے ساتھ۔ پلکوں کو بیماری کے ساتھ۔ ناکوں کو بلندی کے ساتھ۔ رخساروں کو بھڑکنے کے ساتھ۔ اور دانتوں کو چمکنے کے ساتھ۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مزین کیا پوروں کو نرمی کے ساتھ۔ پیٹھ کو باریکی کے ساتھ۔ کہ بیشک میں نے تیرے بیٹے کو بھول کر اور نہ جان بوجھ کر قتل کیا۔ اور نہ میں نے بنایا اس کی کھوپڑی کو اپنی تلوار کیلئے۔ ورنہ اللہ کردے میری پلکوں کو چندھیاپن کے ساتھ۔ اور میرے رخسار کو سفید اور سیاہ داغوں کے ساتھ۔ اور میرے بالوں کو اڑنے کے ساتھ۔ میری منہ کی خوشبو کو بو کے ساتھ۔ اور میرے چاند کو مٹانے کے ساتھ۔

میرے چاندی کو جلانے کے ساتھ۔ اور میرے چہرے کی روشنی کو اندھیرے کے ساتھ۔
اور میری دوات کو قلم کے ساتھ۔

تشریح و تحقیق

جباہ: واحد: جَبْهَةٌ: پیشانی۔
طرر: پیشانی، پیشانی کے بال، زلف، گیسو۔
حور: خوشنمائی۔
حواجب: واحد: حاجب، ابرو، بھوؤں۔
بلج: دونوں بھوؤں کے درمیان کا فاصلہ، کشادگی، بَلِجَ یَبْلَجُ بَلَجًا (سمع سے) دونوں بھوؤں کے درمیان فاصلہ زیادہ ہونا۔
مباسم: واحد: مَبْسِمٌ: اسم ظرف، مسکرانے کی جگہ، مراد: سنہ اور دانت، بَسَمَ یَبْسِمُ بَسْمًا (ض) مسکرانا۔
فلج: دانتوں کے درمیان فاصلہ۔
شمم: ناک کے بانسے کا مناسب ابھار، بلندی۔ شَمَّ یَشَمُّ شَمَمًا (سمع سے) ناک کا اونچا ہونا۔
لَهَبٌ: آگ کی لپٹ، شعلہ، مراد: آگ کی سی سرخی۔ لَهِبَ یَلْهَبُ لهبًا. (سمع سے) آگ دہکنا، بھڑکنا۔
ثغور: واحد: ثَغْرٌ: اگلے دانت۔
شنب: دانتوں کی چمک اور صفائی۔
بنان: واحد: بنانة: انگلیوں کے پورے، مجازاً انگلیاں۔
ترف: نرمی، تروتازگی۔ مراد: لچک، ترف یترف ترفًا (سمع سے) نباتات کا

تروتازہ ہونا۔

خصورٌ: واحد: خصرٌ: کوکھ، کمر۔

هَيفٌ: نزاکت، هَيفَ يَهْيَفُ هَيَفًا (سمع سے) نازک ہونا۔

هامة: سر، کھوپڑی۔ جمع: هَامٌ وهَامَاتٌ.

عمشٌ: چندھیاہٹ، ضعفِ بصر. عمش يعمش عمشًا (سمع سے) چوندھیانا۔ ضعف بصر کا مریض ہونا۔

نمشٌ: نمش ينمش نمشًا (سمع سے) داغوں والا ہونا۔

جلحٌ: جلح يجلح جلحًا (سمع سے) سر کے بال گرنا جھڑنا۔

طلعٌ: درخت خرما کی کلی۔ مراد: چمکتے ہوئے دانت واحد: طَلْعَةٌ.

بلح: ہری کھجور، ناپختہ کھجور، واحد: بَلَحَةٌ۔

وردةٌ: گلاب کا ایک پھول، مراد: رخسار، جمع: وَرْدٌ.

بَهار: زرد رنگ کا گھاس۔ مراد: زردی۔

مِسْكة: خوشبو، مراد: منہ کی خوشبو۔ جمع: مسک۔

بخار: بھاپ، گیس، بدبو، مراد: بوئے دہن۔ جمع: أَبْخِرَةٌ. چاند، مراد: چاند جیسا مکھڑا۔

محاق: بےنوری، ظلمت، تاریکی، مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا (فتح سے) بےنور ہوجانا، روشنی زائل ہوجانا۔

فضة: چاندی مراد: چاندی جیسا سفید چہرہ، یا چاندی جیسی سفید کھال۔

احتراق: جلنا، مراد: سیاہ ہونا اور ڈاڑھی نکل آنا۔

شعاعٌ: چمک، مراد: چہرہ کی چمک، جمع: أَشِعَّةٌ.

فقال الغلام الاصطلاء بالبلية ولا الايلآء بهٰذه الالية والانقياد للقَوَدِ ولا الحلف بمالم يَحْلِف به احَدٌ وابى الشيخ الّا تجريعه اليمين التى اخترعَهَاوَاَمْقَرَله جرعهاولم يزل التلاحى بينهما يستعرو محجة التراضى تعرو الغلام فى ضمنِ تابيه،يَخْلب قَلْبَ الوالِيْ بتلوِّيه،ويطمعه فى أنْ يُلَيِّنَه،إلىٰ أنْ ران هواه علىٰ قَلْبِه،وألبَّ بِلُبّه،فسوَّل لهٗ الوجدالذى تيمه،والطمع الذى تَوَهمَهٗ؛أنْ يخلِّصَ الغلام وَيَسْتَخْلِصَهٗ،وأن ينقذهٗ من حبالة الشيخ ثم يَقْتَنِصَهٗ فَقَالَ لِلشَّيْخِ:هَلْ لَكَ فِيمَاهوَأليق بالأقوى، وأقرب لِلتَّقْوىٰ!فقال:إلام تشير لأقتفيه،ولا أقِفَ لک فيه؟

ترجمہ:.....پس غلام نے کہا۔جل جانا مصیبت کی وجہ سے یہ مناسب ہے نہ اس جیسی قسم۔اور فرمانبرداری کرنا قصاص کے یہ مناسب ہے۔نہ وہ قسم جو کسی ایک نے بھی نہیں کھائی۔بڑے میاں نے انکار کیا۔مگر یہ کہ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر پلا رہا تھا وہ قسم جس کو اس نے ایجاد کیا۔اور کڑوا کر دیا۔اس کے لئے گھونٹ کو۔جھگڑا ان دونوں کے درمیان بڑھ رہا تھا۔اور رضامندی کا راستہ مشکل ہو گیا۔اور لڑکا انکار کے ضمن میں اچکتا رہا والی کے دل کو اپنی ملمع سازی کے ساتھ۔اور اس کو لالچ دلاتا رہا اس بات کی طرف کہ وہ اس کے پاس ٹھہرا جائے۔یہاں تک کہ غالب آ گئی اس لڑکے کی خواہش قاضی کے دل پر۔اور ٹھہر گیا (لڑکا) اس کی عقل میں۔پس مزین کر دیا اس (قاضی کیلئے اس عشق نے جس نے اس کو غلام بنا رکھا تھا۔اور اس لالچ نے جس نے اس کو توہم میں ڈال رکھا تھا۔کہ غلام کو چھڑا لے۔اور اپنے لئے اس کو خالص کر لے۔اور اس کو نجات دلائے شیخ کے جال سے۔پھر اس کو شکار کرے۔قاضی نے بڑے میاں کو کہا کہ کیا

تمہارے لئے مناسب ہے وہ چیز جو زیادہ قوی ہو۔ اور تقویٰ کے اعتبار سے زیادہ قریب ہو۔ بڑے میاں نے کہا کہ تم کس کی طرف اشارہ کر رہے ہو۔ تاکہ میں اس کی پیروی کروں۔ اور میں توقف نہ کروں اس میں تمہارے لئے۔

تشریح و تحقیق

اِصطلاء: آگ میں جلنا (بقانون صاد ضاد والا تائے افتعال ط سے بدل گئی۔

بلیة: جمع: بلایا. بلایبلو بلاء (نصر سے) آزمانا، گرفتار مصیبت کرنا۔

ایلآء: اَلا یُوْلِیْ اِیْلاءً (افعال) قسم کھانا۔

اَلیة: قسم، جمع: الایا.

انقیادٌ: انقاد ینقاد انقیادًا (انفعال) تسلیم کرنا۔

قود: بدلہ خون، تاوان، خون بہا، قصاص۔

اختار: فعل مضارع محذوف کی وجہ سے منصوب ہے اور باقی دو لا أختار کی وجہ سے۔

اَمْقَرَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے تلخ بنایا۔ أمقر یمقر إمقرارًا (افعال) تلخ بنانا۔

جرع: واحد: جرعة: گھونٹ۔ جرع یجرع جرعًا (ف) گھونٹ بھرنا، نگلنا، پینا۔

تلاحی: (تفاعل) باہم گالی دینا۔ لحایلحو لحوًا (ن) گالی دینا، برا کہنا۔

محجة: راستہ، سیدھا راستہ، جمع: محاج.

تعر: مضارع واحد مؤنث غائب وعَرَیعر وعرًا وَوُعُوْرًا (ضرب، سمع، کرم سے) دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔

ضِمْنٌ: دوران، اندر، ذیل۔

تابی: ضد، ہٹ دھرمی۔ تابی یتابی تابیًا (تفعل) ضد کرنا، مسلسل انکار کرنا۔

تلوِّی: مصدر (تفعل) سے تلوی یتلوی تلویًا۔ مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔

ران: ماضی واحد مذکر غائب، رَانَ یَرِیْنُ رَیْنًا (ضرب سے) غالب ہونا، چھا جانا۔

ألبَّ: ماضی واحد مذکر غائب، ألب یلب البابًا (افعال) قیام کرنا، ٹھیرنا۔

سوَّل: ماضی واحد مذکر غائب، سول یسول تسویلاً (تفعیل) سے مزین کرنا۔

حبالۃ: شکاری کا جال، پھندا۔ جمع: حبائل.

یقتنص: مضارع واحد مذکر غائب، إقتنص یقتنص اقتناصًا (افتعال) شکار کرنا۔

أقتفی: مضارع واحد متکلم، إقتفٰی یقتفی اِقْتِفَاءً (افتعال) نقش قدم پر چلنا، پیچھے چلنا۔

لا أقف: مضارع منفی۔ وقف یقف وقوفًا (ض) توقف کرنا (۲) رکاوٹ بننا۔

فقال: أریٰ أن تقصر عن القیل والقال، وتقتصر منه علیٰ مائة مثقال، لأتحمل منها بعضًا؛ وأجتنی الباقی لک عُرْضًا فقال الشیخ: مامنّی خلاف، فلایکن لوعدک إخلاف، فنقده الوالی عشرین، ووزع علیٰ وزعته تکملة خمسین، ورق ثوب الأصیل، وانقطع لأجله صوب التحصیل، فقال له: خذما راج، ودع عنک اللجاج، وعلیَّ فی غدأن أتوصل، إلیٰ أن ینض لک الباقی ویتحصل، فقال الشیخ: أقبل منک علیٰ أن ألازمه لیلتی، ویرعاه إنسان مقلتی، حتی إذاأعفی بعد إسفار الصبح، بما بقی من مال الصلح، تخلصت قائبة من قوب، وبری براءة الذئب من دم ابن یعقوب فقال له الوالی: مارأک سمت شطًا، ولارمت فرطًا.

ترجمہ:..... قاضی نے کہا کہ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم قیل وقال کو کم کردو۔ اور تم اس سے اکتفا کرلو۔ سو دینار پر۔ تاکہ بعض ان میں سے میں برداشت کروں۔ اور حاصل

کروں باقی تمہارے لئے سامان کو۔ بڑے میاں نے کہا مجھے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ پس آپ کے وعدے میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہئے۔ والی نے بیس دینار اس کو نقد دیئے۔ اور تقسیم کر دیا اپنے خدام پر پچاس کا مکمل کرنا۔ شام کا کپڑا باریک ہو گیا۔ اور منقطع ہو گیا اس کی وجہ سے حاصل کرنے کی سمت۔ پس قاضی نے اس کو کہا لے لو۔ جو کچھ موجود ہے۔ اور چھوڑ دو اپنے آپ سے جھگڑے کو۔ اور کل مجھ پر لازم ہے کہ کہ میں ملوں یہاں تک کہ تمہارے لئے باقی نقد کروں اور وہ حاصل ہو جائے بڑے میاں نے کہا میں قبول کرتا ہوں تمہاری اس بات کو اس شرط پر کہ آج کی رات میں اس کو اپنے ساتھ لازم رکھوں۔ اور میری آنکھ کی پتلی اس کی حفاظت کرے۔ یہاں تک کہ جب صبح روشن ہونے کے بعد مکمل کرے۔ جو صلح کا مال باقی ہے۔ تو چھٹکارا حاصل کرے انڈا چوزے سے (یا چوزا انڈے سے) اور بری ہو جائے جیسا کہ بھیڑیا بری ہوا یعقوب علیہ السلام کے بیٹے کے خون سے۔ والی نے اس کو کہا کہ میں نہیں سمجھتا تجھ کو کہ تو زیادتی کرے۔ اور نہ تو زیادتی کا قصد کرے۔

تشریح وتحقیق

عُرْض: (بضم العین) جہت، جانب۔ عَرْضٌ (بفتح العین) سامان جمع: أَعْرَاض وَعُرُوْضٌ.

إِخْلَافٌ: خلاف ورزی۔ اخلف یخلف اخلافًا (افعال) وعدہ خلافی کرنا۔

وَزَّعَ: ماضی واحد مذکر غائب، وَزَّعَ یوزِّعُ تَوْزِیْعًا (تفعیل) تقسیم کرنا۔

وَزْعَة: واحد: وَازِعٌ: مددگار، محافظ، مراد: مصاحبین.

رَقَّ: ماضی واحد مذکر غائب۔ (رقَّ یرقُّ رقًّا وَرِقَّةً (ض) پتلا ہونا۔ باریک ہونا۔

أَصِیْل: شام، جمع: أُصُلٌ وَآصَالٌ.

صَوْبٌ: بارش، سلسلہ، جہت، جانب، طرف۔ صَابَ یصوب صوبًا (ن) بارش ہونا۔
ینضّ: مضارع واحد مذکر غائب، نضَّ یَنِضُّ نضًّا (ض) حاصل ہونا، میسر ہونا۔
إنسانٌ: آنکھ کی پتلی۔
مُقْلَةٌ: آنکھ، جمع: مُقَلٌ.
قائبَةٌ: انڈا۔ جمع: قَوَائِبٌ، قُوْبٌ: بچہ، چوزہ۔ جمع: أقوابٌ: اس صورت میں عبارت میں قلب ہے؛ کیونکہ انڈا بچہ سے جدا نہیں ہوتا؛ بلکہ بچہ انڈے سے جدا ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک کہاوت ہے جو دو ساتھیوں میں گہرے تعلق کے بعد جدائی کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کہاوت کا پس منظر یہ ہے کہ ایک تاجر نے ایک شخص کو رہبر مقرر کیا، اس شخص نے تاجر سے کہا: إذَابَلَغْتُ بِکَ مَکان کَذَابَرِئْتُ قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ یعنی جب میں تجھے فلاں جگہ پہنچادونگا تو انڈا بچے سے جدا ہوجائے گا یعنی میں تیری رہبری سے آزاد ہوجاؤنگا۔
سُمْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر تو نے مکلف بنایا۔ سام یسوم سومًا (ن) مکلف بنانا۔
شططًا: ناحق بات، زیادتی، شَطَطَ یَشْطِطُ شَطَطًا (ن، ض) حد سے تجاوز کرنا، حق سے دور ہونا۔

قَالَ الحارِثُ بن هَمَّام: فَلَمَّارأیت حُجَج الشَّیْخِ کَالْحُجَجِ السریجیة، عَلِمتُ أنَّهُ عَلَمُ السَّرُوْجِیَّةِ، فَلَبِثْتُ إلیٰ أنْ زَهَرَتْ نُجُوْمُ الظَّلامِ، وانتشرت عقود الزَّحَامِ، ثم قصدت فِنَاءَ الْوَالِیْ، فَإِذَاالشَّیْخُ لِلْفَتی کالی، فنشدتُهُ اللّٰه: أهُوَ أبوزَیْد؟ فَقَالَ: إیْ وَمحل الصَّیْدِ! فَقُلْتُ: من هٰذَاالغلام، الذِیْ هفت لهُ الأحلام، قَالَ: فِیْ النسبِ فَرْخِیْ وَفِیْ الْمُکْتَسَبِ فخی، قلت: فهلا

اکتفیتَ بِمَحَاسِنِ فطرتہ،وَکَفَیْتَ الْوَالِیْ الافتتان بطرتہ، فَقَالَ:لَوْلَمْ تبرزجبْهَتُهُ السَّیْن،لَمَاقَنَفَشَتْ الْخَمِسِیْنَ،ثُمَّ قَالَ:بِتِ اللَّیْلَةعِنْدِي لِتُطْفِئَ نَارَالْجَوٰی،وندیل الهوٰی مِنَ النَّوٰی،فَقَدْأجْمَعْتُ عَلیٰ أنْ أنسَلَّ بِسُحْرَةٍ،وَأصْلِیَ قلبَ الْوَالِیْ نَارَحَسْرَة.

ترجمہ:.....حارث ابن ہمام کہتے ہیں جب میں نے دیکھا بڑے میاں کے دلائل کو سریج کے دلائل کی طرح ۔تو میں نے جان لیا کہ یہ سریج کا جھنڈا ہے۔ میں ٹھہرا رہا۔ یہاں تک کہ اندھیرے کے ستارے طلوع ہو گئے اور ہجوم کی گرہ بکھر گئی۔ پھر میں نے ارادہ کیا والی کے صحن کی طرف ۔تو بڑے میاں نوجوان کی حفاظت کر رہے ہیں۔ میں نے اس کو اللہ کی قسم دی کہ کیا وہ ابوزید ہے۔ کہنے کا کہ ہاں اور قسم ہے اس کی جس نے شکار کو حلال کیا۔ پس میں نے اس کو کیا یہ لڑکا کون ہے جس سے عقلیں خراب ہو گئیں۔ کہنے لگا نسب میں میرا بچہ ہے۔اور کمائی میں میرا جال ہے۔ میں نے کہا تو نے کیوں نہ اکتفاء کر لیا اس کے فطری حسن پر۔اور تو بچالیتا والی کو فتنے میں ڈال کر اس کی مانگ کے ساتھ۔(اور تو کافی کر لیتا والی کو فتنے میں ڈالنا بغیر مانگ کے)تو اس نے کہا اگر اس کی پیشانی سین کو ظاہر نہ کرتی۔ تو میں جمع نہ کرتا پچاس کو۔ پھر اس (ابوزید) نے (حارث ابن ہمام) کو کہا رات گزار و میرے پاس تا کہ ہم بجھائیں جھوک کی آگ کو۔اور ہم بدل دیں جدائی کے بدلے خواہش کو۔ تحقیق کہ میں نے اتفاق کر لیا ہے اس بات پر کہ ہم رات کو اندھیرے میں چلیں گے۔اور جلا دیا جائے والی کا دل حسرت کی آگ سے۔

تشریح وتحقیق

سریجیة: نسبت ہے سریجی کی طرف، سریجی: حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کے اصحاب میں سے ایک باہوش اور قوی الاستدلال عالم ہیں، جن کا نام ابوالعباس احمد بن عمر بن سریج ہے۔ یہ تیسری صدی کے مجدد تھے اور حسن دلیل وحجت میں مشہور تھے۔

عَلَمٌ: سردار قوم، نمایاں شخص۔ جمع: أعلامٌ.

روجیة: سروج کی طرف نسبت، جو ایک قبیلہ کا نام ہے۔

عقود: واحد: عَقْدٌ: گرہ، بندش۔ مراد: جماعت۔ گروہ۔

فناء: صحن، مراد: مکان۔ جمع: أفنیة.

کالی: اسم فاعل، محافظ، نگراں۔ کَلَا یَکْلُوْ کِلَاءَۃً (ف) حفاظت کرنا۔

نشدتُ: ماضی واحد متکلم، نشَدَ ینْشُدُ نشدًا (نصر سے) کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا۔

هفت: ماضی واحد مؤنث، هفا یهفو هفوًا (ن) ہوا میں اڑ جانا، عقل کا زائل ہونا۔

أحلام: واحد: حلمٌ، عقل، بردباری۔ حلُمَ یَحْلُمُ حِلْمًا (کرم سے) دانشمند ہونا، بردبار ہونا۔

فرخ: پرندے کا بچہ، چوزہ (۲) ہرانڈا دینے والے جانور کا بچہ، مراد: لڑکا۔ جمع: أفراخٌ وفُرُوْخٌ.

مُکْتَسَب: مصدر میمی۔ ذریعہ معاش (۲) کمائی۔

فخٌّ: پھندا، جال، جمع: فُخُوْخٌ وفِخَاخٌ.

فطرة: فطرت، فطری حالت۔ وہ پیدائشی حالت یا صفت، جس پر ہر موجود کا وجود ابتداء۔

سے قائم ہوتا ہے۔

كَفَيْتُ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے محفوظ رکھا۔ كفا يكفى كِفَايَةً (ضرب سے) بچانا، محفوظ رکھنا۔

سِيْنٌ: سے مراد حرف سین کی طرح نکلی ہوئی مانگ۔

مَاقنفشت: ماضی منفی واحد متکلم، قَنْفَشَ يقنفشُ (باب بعثرة) سمیٹنا، مال بٹورنا۔

بت: امر واحد، بات يبيت بيتوتة. (ضرب سے) رات گذارنا۔

جَوٰى: سوزشِ غم، سوزش عشق۔ جوى يجوى جوى (سمع سے) غم سوزش غمیا سوزشِ عشق میں مبتلا ہونا۔

نديل: مضارع جمع متکلم، ادال يديل ادالةً (افعال) تبادله کرنا،

نوى: نوىً (ض) دور ہونا۔

أنسلُّ: مضارع واحد متکلم أنسلَّ ينسلُّ اِنْسِلاَلاً (انفعال) چپکے سے نکل جانا، کھسک جانا۔

سُحْرَةٌ: سویرے، طلوعِ فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔ سَحِرَ يَسْحَرُ سَحْرًا (سمع سے) صبح سویرے آنا۔

قَالَ: فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَ مَعَه فِيْ سَمَرٍ، آنِق من حَدِيْقَةِ زَهَرٍ وَخَمِيْلَةِ شَجَرٍ حَتّٰى اِذَا الْأُفُقَ ذَنَبُ السِرْحَانِ وَآنَ اِنْبِلاجُ الْفَجْرِ وَحَانَ رَكِبَ مَتْنَ الطَّرِيْقِ وَاَذَاقَ الْوَالِيَ عَذَابَ الْحَرِيْقِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ سَاعَةَ الْفِرَاقِ رُقْعَةً مُحْكَمَةَ الاِلْصَاقِ وَقَالَ اِدْفَعْهَا اِلَى الْوَالِيْ اِذَا سُلِبَ الْقَرَرُ وتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ فَفَضَفَتِهَا فِعْلَ المتَمَلِّسِ مِثْلِ صَحِيْفَةِ الْمُتَلَمِّسِ فَاِذَا فِيْهَا مَكْتُوْبٌ . شعرٌ.

ترجمہ:..... راوی کہتا ہے کہ میں نے رات گزاری اس کے ساتھ ایسی قصہ گوئی میں جو پھول والے باغیچے اور گھنے درخت سے زیادہ عمدہ تھی۔ یہاں تک کہ بھیڑیئے کی دم کناروں میں چمکنے لگی۔ (یہ کنایہ ہے صبح کاذب سے) صبح صادق کا وقت نزدیک ہوگیا۔ جس وقت کہ سواری کی پیٹھ سواری کیلئے مضبوط ہوگئی۔ (یہ کنایہ ہے سفر سے) اور اس نے والی کو چکھایا جلتا ہوا عذاب۔ اور سپرد کیا مجھے جدائی کے وقت ایک رقعہ کو۔ جس پر مہر لگی ہوئی تھی۔ اور بڑے میاں نے کہا کہ اس کو والی کو دے دینا۔ جبکہ اس کا قرار چھین لیا جائے۔ اور ہماری طرف سے بھاگنا متحقق ہو جائے۔ میں نے اس کو پھاڑا چھٹکارا حاصل کرنے والے کی طرح متلمس کے صحیفے جیسا۔ اس میں لکھا ہوا تھا۔

تشریح و تحقیق

آنِق: اسم تفضیل، زیادہ خوشنما، زیادہ پر رونق۔

خَمِیلَة: صفت مشبہ مؤنث، گنجان باغ، گھنے درختوں والی جگہ، جھرمٹ۔ جمع: خَمَائِل.

لَالَا: ماضی واحد مذکر غائب۔

ذَنَبُ السِّرْحَانِ: صبح کاذب، طلوع فجر سے قبل ایک سفیدی، جو تھوڑی دیر کے بعد غائب ہو جاتی ہے۔

ذَنَبٌ: دم، جمع: أذناب. سِرحان: بھیڑیا۔ جمع: سَرَاحٌ وَسَرَاحِیْن، ذَنَبُ السِّرْحَانِ: بھیڑیے کی دم۔

إِنْبِلَاجُ: (انفعال) طلوع ہونا، صبح ہونا۔

حَانَ: ماضی واحد مذکر غائب، وقت آ گیا۔ حَانَ یَحِیْنُ حِیْنًا (ضرب سے) وقت آنا۔

مَتْنٌ: پیٹھ، کمر۔ جمع: مُتُوْنٌ.

أَذَاقَ: ماضی واحد مذکر غائب، أذاق یُذِیْقُ إِذَاقَةً (افعال) مزہ چکھانا۔

مُحْكَمَة: اسم مفعول، مضبوط، پختہ، درست۔

إلْصَاق: الصق يلصق الصاقًا (افعال) چپکانا، جوڑنا، چسپاں کرنا۔ محكمة الإلصاقِ: مضبوط چپکایا ہوا۔

فضضت: ماضی واحد متکلم، فضَّ يفُضُّ فضًّا (ن) خط کھولنا۔

متَمَلْمِسٌ: اسم فاعل، تملَّسَ يتلمَّسُ (تفعل) چھٹکارا پانا، بچ نکلنا۔

مُتَلَمِّس: یہ زمانہ جاہلیت کے مشہور شاعر جریر بن عبدالمسیح کا لقب ہے۔

فائدہ:.....مِنْ مِثْلِ صَحِيْفَةِ الْمُتَلَمِّسِ: سے ایک مشہور واقعہ کی طرف اشارہ ہے واقعہ یہ ہے کہ متلمس اور اس کا بھانجا ''طرفہ'' دونوں حیرہ کے بادشاہ ''ابومنذر عمرو بن ہند'' کے خاص مصاحبین میں سے تھے۔ عمرو بن ہند بدخلق تھا۔ ایک مرتبہ اس کے بھائی ''قابوس'' نے شراب کی مجلس سجائی، متلمس اور طرفہ دونوں تا اختتام مجلس دروازے پر بیٹھے رہے؛ مگر انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی؛ اس بناء پر ناراض ہوکر دونوں نے بادشاہ کی ہجو کی، جب بادشاہ کو معلوم ہوا، تو ناگواری ہوئی، اس لئے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کرلیا، مگر خود اپنے یہاں ان کا قتل مناسب نہ سمجھا۔ ایک دن بادشاہ نے دونوں سے کہا تم بہت دنوں سے اپنے وطن نہیں گئے ہو، وطن اور اہل وعیال کی یاد تمہیں آتی ہوگی، میں تم دونوں کے لئے بحرین کے گورنر کو خط لکھ دیتا ہوں، وہ تمہیں تحفے تحائف دے گا، ان کو لے کر وطن چلے جانا۔ چنانچہ دونوں کے لیے الگ الگ خط لکھا اور انہیں سربمہر کرکے دیدیا، تاکہ یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں کیا لکھا ہے۔ یہ دونوں خوشی خوشی خط لے کر بحرین روانہ ہوئے، راستہ میں ایک بوڑھے شخص کو دیکھا کہ رفع حاجت کرتے ہوئے کھجور کھا رہا ہے اور جوئیں مار رہا ہے۔ متلمس نے کہا میں نے اس

جیسا احمق بوڑھا آج تک نہیں دیکھا۔ بڑھے نے کہا: اس میں حماقت کی کیا بات آپ کو نظر آئی ہے۔ بیماری نکال رہا ہوں، دوا کھا رہا ہوں اور دشمن کو قتل کر رہا ہوں؛ احمق تو بخدا وہ ہے جو اپنے ہاتھ میں اپنی موت لئے جا رہا ہے۔

اس بات پر متلمس کو کچھ شک ہوا، خط کھول کر پڑھا، اس میں لکھا تھا "کہ متلمس جیسے ہی تمہارے پاس پہنچے، اس کے ہاتھ پیر کاٹ کر زندہ دفن کر دو۔ متلمس نے خط پھاڑ کر دریا میں ڈالا اور ملک شام چلا گیا۔

طرفہ سے بھی کہا کہ اپنا خط مجھے دو، اس میں بھی ایسے ہی لکھا ہے، مگر طرفہ نے انکار کر دیا، اسے یہ خوش فہمی رہی کہ میرے خط میں انعام کا حکم ہے۔ چنانچہ اس نے وہ خط بحرین جا کر گورنر کو دیدیا۔ گورنر نے شاہی فرمان کے موافق اس کے ہاتھ پیر کاٹے اور زندہ دفن کرا دیا (اور بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ حاکم بحرین نے بادشاہ پر اعتماد کرتے ہوئے طرفہ کو معاف کر دیا)

(۱) قِفْ لِلْوَالِ غَادَرْتُهُ بَعْدَ بَيْنِي
سَادِمًا نَادِمًا يَعَضُّ الْيَدَيْنِ

(۲) سَلَبَ الشَّيْخَ مَالَهُ، وَفَتَاةُ
لُبَّهُ، فَاصْطَلَى لَظَى حَسْرَتَيْنِ

(۳) جَادَ بِالْعَيْنِ حِيْنَ أَعْمَى هَوَاهُ
عَيْنَهُ فَانْثَنَى بِلَا عَيْنَيْنِ

(۴) خَفِّضِ الْحُزْنَ يَا مُعَنِّي فَمَا يُجْدِي
طِلَابُ الْآثَارِ مِنْ بَعْدِ عَيْنِ

(۵) وَلَئِنْ جَلَّ مَاعَرَاکَ کَمَاجَلَّ
لَدَی الْمُسْلِمِیْنَ رُزْءُ الْحُسَیْنِ

(۶) فَقَدِ اعتَضْتَ مِنْهُ فَهُمَاحَزْمًا
وَاللَّبِیْبُ الأرِیْبُ یَبْغِیْ ذَیْنِ

(۷) فَاغْصِ مِنْ بَعْدِهَا الْمَطَامِعَ وَاعْلَمْ
أنَّ صَیْدَ الظِّبَاءِ لَیْسَ بِهَیْنِ

(۸) لاوَلا کُلُّ طَائِرٍ یَلِجُ الْفَخَّ
وَلَوْکَانَ مُحْدَقًا بِاللُّجَیْنِ

(۹) وَلَکُمْ مَنْ سَعٰی لِیَصْطَادَ فَاصْ
طِیْدَوَلَمْ یَلْقَ غَیْرَخِفِّي حُنَیْنِ

(۱۰) فَتَبَصَّرْوَلاتَشِمْ کُلَّ بَرْقٍ
رُبَّ بَرْقٍ فِیْهِ صَوَاعِقُ حَیْنِ

(۱۱) وَاغْضِ الطَّرْفَ تَسْتَرِحْ مِنْ غَرَامٍ
تَکْتَسِیْ فِیْهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَیْنِ

(۱۲) فَبَلاءُ الْفَتٰی اِتِّبَاعُ هَوَی النَّفْسِ
وَبَذْرُ الْهَوٰی طُمُوْحُ الْعَیْنِ

قَالَ الرَّاوِيْ: فَمَزَّقْتُ رُقْعَتَهٗ شَذَرَ مَذَرَ: وَلَمْ أَبَلْ أَعَذَلَ أَمْ عَذَرَ.

ترجمہ:..... آپ کہہ دیجئے والی کو کہ اس کو چھوڑا ہے جدائی کے بعد غمزدہ اور ندامت کی حالت میں دونوں ہاتھوں کو کاٹتا ہوا۔ بڑے میاں نے اس کا مال چھینا۔ اور جوان نے اس کی عقل کو۔ پس وہ جل گیا دو حسرتوں کی آگ میں۔ اس نے سخاوت کی سونے کے

ساتھ۔جس وقت کو اندھا کردیا اس کی خواہش نے اس کی آنکھ کو۔پس وہ ہوگیا بغیر دونوں آنکھوں کے اے مشقت زدہ غم کو کم کر۔اس لئے کہ فائدہ نہیں دیتا نقش قدم کا طلب کرنا ذات کے بعد۔اگر تجھے بڑی معلوم ہو وہ چیز تجھے پیش آئی۔جیسا کہ بڑی معلوم ہوئی مسلمانوں کو حسین کی مصیبت۔تحقیق کہ تو نے عوض بنایا اس کی وجہ سے سمجھ کو اور احتیاط کو ماہر عقلمند یہی دونوں چیز یں چاہتا ہے۔تم نافرمانی کرو اس کے بعد لالچ کی اور جان لو کہ ہرن کا شکار آسان نہیں ہے۔اور نہ ہر پرندہ داخل ہوتا ہے جال میں اگر چہ وہ جال چاندی کے ٹکڑوں کے ساتھ بنایا گیا ہو۔بہت سے لوگ جو محنت کرتے ہیں شکار کی۔وہ خود شکار ہو جاتے ہیں۔اور نہیں ملتا اسے سوائے حنین کے دو موزوں کے تم غور کرو۔اور مت دیکھو ہر بجلی کو اس لئے کہ بہت سی بجلیاں ان میں موت کی کڑک ہوتی ہیں۔نگاہوں کو نیچے رکھو تا کہ تم راحت حاصل کرو عشق سے۔تم کماؤ گے اس میں ذلت اور عیب کے کپڑوں کو۔نوجوان کا امتحان نفس کی خواہش کی پیروی کرنا ہے۔خواہش کے بیج آنکھ کو خراب کردیتے ہیں۔راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کے رقعہ کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔اور میں نے پروا نہیں کہ کہ وہ ملامت کرے یا معذور سمجھے۔

تشریح وتحقیق

مَسَادِم: اسم فاعل، سدِمَ یسدم سدمًا (س) غم وغصہ میں مبتلا ہونا۔

یَعَضُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چباتا ہے، عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا وَعِضِیضًا (سمع سے) دانتوں سے کاٹنا۔

لظی: آگ کی لپٹ، شعلہ۔ لَظِیَ یَلْظیٰ لَظًی (سمع سے) آگ بھڑکنا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔

عَیْن: ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) (۲) اصل شی، ذات۔ جمع: أعیانٌ (۳) آنکھ۔ جمع: عُیُونٌ۔

معنًی: اسم مفعول، (تفعیل) سے عَنَّی یُعَنِّی تعنیة مشقت میں ڈالنا۔

مایُجْدِي: مضارع منفی واحد مذکر غائب، افعال) سے اجدیٰ یجدی اجداءً۔ فائدہ دینا۔

فائدہ:..... مَایَجْدِيْ طِلَابُ الآ ثَارِ مِنْ بَعْدِ عَیْن: یعنی اصل شے کے فوت ہونے کے بعد نشانات کو تلاش کرنا بے فائدہ ہے۔ اسی کے ہم معنی ہے: لاتطلب اثر ابعد عین یعنی اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش مت کرو۔ یہ ایک کہاوت ہے اس شخص کے لئے جو کسی شے کو دیکھے اور چھوڑ دے، پھر اس کے مفقود ہونے کے بعد اس کے نشان کو تلاش کرنے لگے۔ اس کہاوت کو سب سے پہلے ''مالک بن عمر عامری'' نے بولا تھا۔ جس کا واقعہ یہ پیش آیا تھا کہ غسان کے کسی بادشاہ نے ''مالک بن عمر عامری'' اور اس کے بھائی ''سماک'' کو گرفتار کر لیا اور کہا کہ میں تم دونوں میں سے کسی ایک کو قتل کروں گا۔ دونوں بھائیوں میں سے ہر ایک نے اپنے کو پیش کیا، بادشاہ نے سماک کو قتل کر دیا اور مالک بن عمر عامری کو آزاد کر دیا۔ مالک گھر آیا، تو ماں نے کہا کہ بھائی کا بدلہ لو۔ وہ یہ سنکر بھائی کے قاتل کے پاس پہنچا، لوگوں نے اس سے کہا کہ سو (۱۰۰) اونٹ لے لو اور بادشاہ کو چھوڑ دو۔ مالک نے کہا: لَا أَطْلُبُ أَثَرًا بَعْدَ عَیْنٍ یعنی اصل شے کے جانے کے بعد اب میں اثر کا طالب نہیں ہوں۔ چنانچہ بھائی کے قاتل کو قتل کر کے بدلہ لے لیا۔

عَرَا: ماضی واحد مذکر غائب، عرا یعرو عروًا (ن) پیش آنا، لاحق ہونا۔

رُزْءٌ: مصیبت، حادثہ۔ جمع: اَرْزَاء۔

اِعْتَضْتُ: اصل میں اعتَوَضْتُ تھا، واؤ ماقبل مفتوح کو بقاعدہ قال باع الف کردیا اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کردیا، تو اِعْتَضْتُ ہوگیا۔

اعتضت: ماضی واحد مذکر حاضر، اعتاض یعتاض اعتیاضًا: عوض اور بدل لینا۔

حَزْم: احتیاط و دوراندیشی۔ حزم یحزم حزمًا و حزامة (کرم سے) محتاط و دور اندیش ہونا۔

الظباء: واحد: ظبیٌ: ہرن۔

هَيِّنٌ: صیغۂ صفت، آسان، نرم۔ جمع: أهوناء، هان یهون هونًا (ن) آسان و نرم ہونا۔

مُحْدَقٌ: اسم مفعول، أحْدَق یُحْدِق إحْدَاقًا (افعال) گھیرنا، گھیرے میں لینا، احاطہ کرنا۔

لُجَيْن: چاندی، یہ ہمیشہ تصغیر ہی کے وزن پر استعمال ہوتا ہے۔

یصْطَاد: مضارع واحد مذکر غائب (افتعال) سے اصطاد یصطاد اصطیادًا (افتعال) شکار کرنا۔

خفي: تثنیہ۔ واحد: خفٌّ: چمڑے کا موزہ، جمع: خِفَاف وَأخْفَافٌ۔

فائدہ:..... غیر خفی حنین: اصل محاورہ ہے رجع بخفی حنین: یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی آدمی اپنے مقصد میں ناکام اور نامراد ہوکر لوٹے۔ اس کے مختلف پس منظر بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) حنین: ایک موچی تھا جو حیرہ کا رہنے والا تھا، جو چالاکی اور ذہانت میں مشہور تھا، ایک دیہاتی اس کے پاس چمڑے کا موزہ خریدنے گیا، قیمت کم زیادہ کرنے میں تلخی ہوگئی، اس لئے دیہاتی نے موزے نہیں خریدے اور چلا گیا۔ حنین کو بہت غصہ آیا اور دیہاتی کو سبق سکھانے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ حنین ایک دوسرے راستے سے دیہاتی کے آگے پہنچا اور ایک

موزہ راستہ میں ڈالدیا، پھر کچھ فاصلہ پر آگے دوسرا موزہ ڈالدیا اور خود ایک طرف چھپ کر بیٹھ گیا، دیہاتی نے جب راستہ میں پڑا ہوا موزہ دیکھا تو کہا: مَا أَشْبَهَ هٰذَا بِخُفِّيْ حُنَيْن، لَوْ كَانَ مَعَهُ آخر لأَخَذْتُهُ: یہ موزہ حنین کے موزے سے کس قدر مشابہ ہے، اگر دوسرا بھی ہوتا، تو میں اس کو لے لیتا۔ تھوڑی ہی دور چلا تھا کہ دوسرا موزہ پڑا ہوا دیکھا، اب اسے افسوس ہوا کہ پہلا موزہ کیوں نہ اٹھایا اور اونٹنی کو مع سامان وہیں باندھ کر پہلا موزہ اٹھانے کے لئے چلا گیا، حنین چھپا ہوا۔